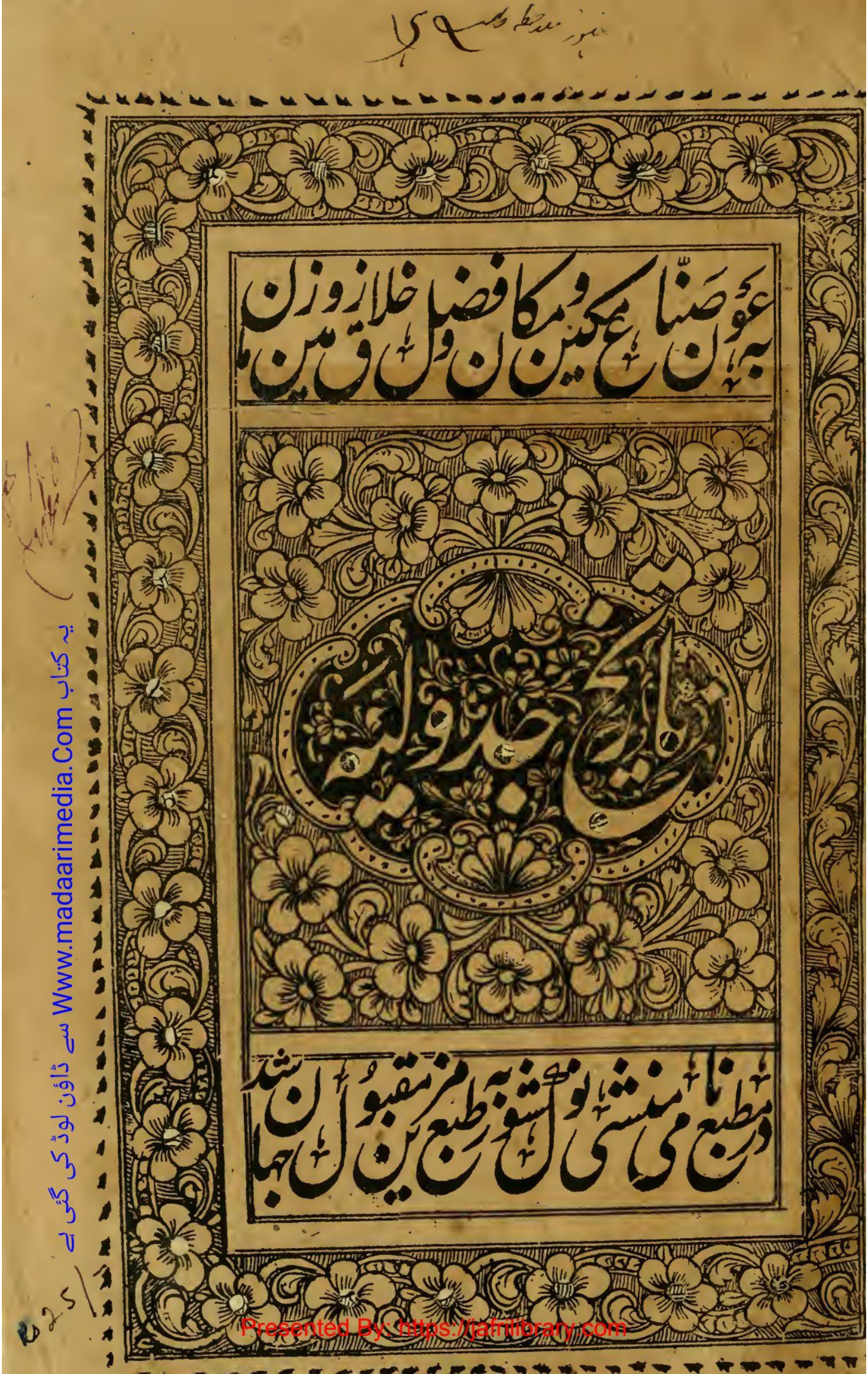

یہ کتاب Www.madaarimedia.Com سے ڈاؤن لوڈ کی گئی ہے
Presented By: https://jafrilibrary.com

سلسلۂ مداریہ کے بزرگوں کی سیرت و سوانح
سلسلۂ عالیہ مداریہ سے متعلق کتابیں
سلسلۂ مداریہ کے علماء کے مضامین تحریرات
سلسلۂ مداریہ کے شعراء اکرام کے کلام

حاصل کرنے کے لئے اس ویب سائیٹ پر جایئے

www.MadaariMedia.com

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

@MadaariMedia

Authority : Ghulam Farid Haidari Madaari

D
107
K43
1868
LIBRARY
MAY 10 1967
UNIVERSITY OF TORONTO

اطلاع - اس مسمع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے
جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معائنہ اور ملاحظہ سے شائقان
اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ
جو سادے ہین انمین بعض کتب تواریخ اُردو کی درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہو اُس
فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو۔

کتب تواریخ بادشاہان و راجگان

تاریخ ٹاڈ راجستان - دو جلد مین مع
نقشجات و تصویرات جسکو صاحب ذیشان مورخ
کامل لفٹنٹ کرنیل جیمس ٹاڈ صاحب بہادر
پولیٹکل ایجنٹ حصہ غربی دریاستہاے راجپوتانہ
نے کمال صحت سے فراہم فرمایا اور بملاحظہ و
منظوری شاہ جارج چہارم شہنشاہ انگلستان کے
سنہ ۱۸۲۹ء مقام لندن مین انگریزی ہوکر چھپی
اُسمین ہر مقام کے موجودہ حالات اور گذشتہ
کیفیت اور وہان کے باشندون کا حال
مفصل لکھا ہی اور مشہور مکانات اور راجگان
نامی کی تصویرین بھی منقش ہین اسی نایاب
کتاب کا حرف بہ حرف اُردو ترجمہ ہوکر خوشخط
چھپی سابق قیمت پچاس روپیہ تھی اب بہ
تخفیف کاغذ سفید گندہ چکنا مطبوعہ سنہ ۱۸۷۲ء

وقائع راجپوتانہ مع نقشجات تین جلد مین مرتبہ
بابو بالا سہاے حالتی راج بھرتپور

۱- جلد اول - حالات ابتدائی کل راجپوتانہ
وضلع اجمیر و میرواڑ و میواڑ و جے پور۔

۲- جلد دوم - حالات بطور جغرافیہ ایجنٹی
مارواڑ و راجپوتانہ شرقی راج بھرتپور والور
و دھولپور و قرولی۔

۳- جلد سوم - حالات ایجنٹی ہاڈوتی و
بوندی و کوٹہ و جھالاوار و ٹونک و شاہ پور
و ریاست بیکانیر ریاست سروہی۔

ایضاً - مطابق مراتب بالا کاغذ خانگی -

صولت افغانی - واقعات شاہان ہند
و تحقیق انساب اقوام افغانان از محمد زردار خان
جاگیردار راج کرولی -

تذکرہ افغانان - حالات اقوام افغانان
از محمد عادل -

فتوحات ہند خلاصہ واقعات از منشی عنایت حسین

تاریخ چین - ملک چین کے حالات ابتداے
سے تا سنہ ۱۸۲۱ء از جیمس کالکر صاحب بہادر -

تذکرۃ الکاملین - ذکر مشاہیر حکما و علما مع انکی
کے از منشی رام چندر پروفیسر سررشتہ تعلیم پٹیالہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی اردی بحد اول فیوضہ انواع الانسان ۔ وعلمہ سوانح الازمان والدوران والصلوٰۃ
علی من تکلم بجوامع الکلم وعلی آلہ واصحابہ ینابیع الحکم بعد حمد وصلواۃ کے کہتا ہی بندۂ ہیچمدان
خادم علی ابن مولوی شیخ کرم علی فاروقی ساکن قصبۂ طیبہ سندیلہ من مضافات بیت السلطنت
لکھنؤ کہ علم تواریخ بہت فن شریف اور علم لطیف ہی جسکے پڑھنے سے خرمی وبشاشت حاصل
ہوتی ہی اور زنگ شامت وملامت کا آئینۂ خاطر سے دور ہوتا ہی اور اسکے دیکھنے والے کو
انقلاب لیل ونہار اور گردش روزگار دیکھ کر عبرت وخبرت وتنبیہ وتجربے حاصل ہوتے ہین
اور اسی جگہ سے ہی کہ لا یشبع العین من نظر ولا السمع من خبر ولا الارض من مطر امر ہر فرد بشر خصوص
حکام والامقام کو ملاحظہ اس فن کا ضروریات سے ہی اور کافۂ انام کو مطالعہ اس علم سے موجب
تہذیب اخلاق اور واسطے اصلاح حال معاش وغیرہ انفع واصلح ہی بلکہ عالم اس علم کو بسبب
کثرت معلومات حالات ماضیہ ہر فرق قوت ودرّاکہ وملکہ وتمیز درمیان اخبار صادق وغیرہ بوجہ
احسن حاصل ہوتا ہی اس خبر سے میرے بھی جی مین آیا کہ مین بھی کچھ طبع آزمائی کرکے اپنی بے استطاعتی کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

جو ہر خاطر ہر کرون کبھی خیال مین آتا تھا کہ سلاطین تیموریہ کا حال لکھون کبھی ارادہ ہوتا تھا کہ جملہ سلاطین ہند کا کبھی جملہ فرمان روایان فارس و ہند کا حال لکھنا چاہتا تھا اسی طرح افکار دور و دراز مین رہتا تھا آخرش ایک شب بمشورۂ دل کے یہ خیال آیا کہ ابتداے آفرینش سے تھوڑا تھوڑا حال عالم کا جمع کرون پھر یہ سوچا کہ اسکے واسطے اطمینان تام اور عمر دراز چاہیے بہتر یہ ہی کہ اس سب کیفیت و حال کو بطور نقشہ و جدول جسمین ہر شخص اور اسکے باپ کا نام اور تاریخ وفات اور جو وقایع اہم و عجیبہ وغیرہ روے زمین پر واقع ہوے مفہوم ہوین بہ ترتیب سنوات جداگانہ نقشہ مین لکھے اسواسطے بقدر مہما امکن زمانہ یسیر مین اس مستوعب سے بحالت بے شغلی و ضیق معاش ایجازًا بہ تفصیل نقشجات مفصلۂ ذیل کتب معتبرہ سیر و تاریخ مثل تاریخ فرشتہ - و سیر المتاخرین - و تنقیح الاخبار - و جدول الاقالیم - و تیمور نامہ و تاریخ واقدی و تاریخ بابری - و جام جہان نما - و لب التواریخ - و سفینۃ الاولیا - و تاریخ ابو الفدا المسمے المختصر فے احوال البشر - و تاریخ کشاف عالم - و تاریخ جہانگیری - و تاریخ صبح صادق و منتخب السیر و اکبر نامہ - و نفحات الانس - و تاریخ عالمگیری - و تذکرہ گلشن بیخار - و توزک تیموری - و تذکرۃ الاولیا - و طبقات اکبری - و اخبار الدول و الآثار الاول و مرآت آفتاب نما - و چہار گلشن - و تقویم سلطانی - و رسالۂ فراٹ - و تاریخ حدیقۃ الاقالیم - و تاریخ رجہان - و تاریخ چین - و تاریخ مجمع الغرائب و تاریخ ہند اردو و آثار الصنادید - و جامع التواریخ - و سراج القلوب - و تاریخ جواہر العلوم ہمایونی - و تاریخ انگلنڈ - و سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان - و تاریخ حمزہ اصفہانی وغیرہ سے بہ جانفشانی تمام و عرق ریزی مالا کلام سنہ ۱۲۶۹ ایک ہزار دو سو اُنہتر ہجری قدسی مطابق سنہ ۱۸۵۳ع مرافق سنہ ۲۱۶۴ اسکندری معانق سمت ۱۹۱۰ بکرماجیتی موافق سنہ ۱۲۶۰ فصلی مین مرتب و مدون کرکے نام تاریخی اسکا تاریخ جدولیہ رکھا اگر بہ تقاضاے بشریت کہین سہو و خطا واقع ہو گئی ہو تو ناظرین والا فطرت و عالی خبرت اذیال تصفح و عین عنایت سے چھپا دین اور ہدف سہام ملامت و طعن نہ بنا دین و قد اجاد من قال لافض فوہ بیت غلام ہمت آن صاحبان باکرم کہ یک صواب بہ بینند و صد خطا پوشند ۔ و من اللہ التوفیق و ہو خیر الرفیق

Presented By: https://jafrilibrary.com

تفصیل نقشہ جات

عدد	حال مشمولہ نقشہ جات ملخصاً	
۱	نقشہ ابتدائے آفرینش شش روزہ عالم کہ بنایش بر بادست	اجمالاً
۲	نقشہ انبیائے مرسل نامی تبرتیب۔	اجمالاً
۳	نقشہ ازواج مطہرات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	اجمالاً
۴	نقشہ خلفاء اربع رضوان اللہ علیہم اجمعین	اجمالاً
۵	نقشہ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمعین	اجمالاً
۶	نقشہ عمّال وقضات خلفائے اربع رضی اللہ عنہم	اجمالاً
۷	نقشہ غزوات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم	اجمالاً
۸	نقشہ اولیائے نامی تبرتیب سنوات	اجمالاً
۹	نقشہ مفسرین نامی تبرتیب سنوات	اجمالاً
۱۰	نقشہ محدثین نامی تبرتیب سنوات	اجمالاً
۱۱	نقشہ ائمہ چہار امام اہل سنت وجماعت وعلمائے نامی	اجمالاً
۱۲	نقشہ متکلمین نامی تبرتیب سنوات	اجمالاً
۱۳	نقشہ قراء نامی تبرتیب سنوات	اجمالاً
۱۴	نقشہ حکمائے یونانی واہل اسلام نامی	اجمالاً
۱۵	نقشہ طبقات نجات شہرہ	اجمالاً
۱۶	نقشہ شعرائے تازی نامی۔	اجمالاً
۱۷	نقشہ شعرائے فارسی نامی	اجمالاً
۱۸	نقشہ شعرائے اُردو نامی۔	اجمالاً
۱۹	نقشہ خطاطان نامی۔	اجمالاً
۲۰	نقشہ خلفائے بنی امیہ تبرتیب۔	اجمالاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۱	نقشۂ خلفاے عباسیہ بترتیب	اجمالاً
۲۲	نقشۂ طبقات ملوک طاہریان معاصر خلفاے عباسیہ	اجمالاً
۲۳	نقشۂ شاہان سامانیان بترتیب	اجمالاً
۲۴	نقشۂ سلاطین بویہ و یالمہ بترتیب	اجمالاً
۲۵	نقشۂ ملوک غزنویہ بترتیب	اجمالاً
۲۶	نقشۂ سلاطین سلجوقیہ بترتیب	اجمالاً
۲۷	نقشۂ سلاطین خوارزم شاہیان بترتیب	اجمالاً
۲۸	نقشۂ سلطنت اتابکان بترتیب	اجمالاً
۲۹	نقشۂ سلطنت غوریان بترتیب	اجمالاً
۳۰	نقشۂ سلاطین روم بترتیب از روے کتب انگریزی	اجمالاً
۳۱	نقشۂ سلطنت روم بابت خاندان عالیہ عثمانیہ حال بترتیب	اجمالاً
۳۲	نقشۂ بادشاہان ملک روس بترتیب	اجمالاً
۳۳	نقشۂ سلطنت فرانس بترتیب	اجمالاً
۳۴	نقشۂ بادشاہان انگلنڈ بترتیب	اجمالاً
۳۵	نقشۂ سلاطین مصر بترتیب	اجمالاً
۳۶	نقشۂ ملوک مقدونیہ کا جو بعد سکندر کے ہوے	اجمالاً
۳۷	نقشۂ ملوک رومیہ بموجب تواریخ عرب	اجمالاً
۳۸	نقشۂ ملوک عراق عرب جنکو لخمیین کہتے ہین	اجمالاً
۳۹	نقشۂ ملوک غسان جو کہ قبل ۴۰ برس اسلام سے فرمانروا تھے	اجمالاً
۴۰	نقشۂ ملوک حمیر یعنے بادشاہان یمن	اجمالاً
۴۱	نقشۂ بادشاہان ایوبیہ جو گروی کہلاتے ہین	اجمالاً
۴۲	نقشۂ بادشاہان خراسان	اجمالاً
۴۳	نقشۂ بادشاہان سمرقند و خراسان بابت اولاد امیر تیمور گورگان	اجمالاً

KITAB GHAR
DEALER IN RARE PRINTED MANUSCRIPTS,
2410, SHIVAJI MEER MARZIL,
BALLIMARAN, DELHI.
Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۴	نقشۂ بادشاہان ملک بروشیہ	اجمالاً
۴۵	نقشۂ خاقان ملک سیستان معروف بہ نیمروز	اجمالاً
۴۶	نقشۂ خانان دیار مشرقیہ و بلاد ترکستان	اجمالاً
۴۷	نقشۂ فرمان روایان سلسلۂ چنگیز خان	اجمالاً
۴۸	نقشۂ سلاطین ملک ختا یعنے چین	اجمالاً
۴۹	نقشۂ صوبجات ملک ختا یعنے چین	اجمالاً
۵۰	نقشۂ عجائبات ملک ختا مذکور	اجمالاً
۵۱	نقشۂ سلاطین ایران بترتیب	اجمالاً
۵۲	نقشۂ بادشاہان اہل اسلام متعلقہ ہند	اجمالاً
۵۳	نقشۂ بادشاہان غیر اسلام متعلقہ فارس کہ بمدت ۴۲۳۹ سال بچہار طبقہ انقضا یافتہ	اجمالاً
۵۴	نقشۂ امرایان ہندوستان یعنی راجگان سورج بنسی و چندر بنسی من ابتدائے برھما	اجمالاً
۵۵	نقشۂ راجہ ہائے ہنود از ابتدائے جد ھشٹر پانڈوان کہ پایان دوا پرست	اجمالاً
۵۶	نقشۂ امرایان و منصب داران عہد اکبر بادشاہ و جہانگیر بادشاہ و شاہجہان بادشاہ	اجمالاً
۵۷	نقشۂ طوائف ملوک صوبجات ہند	اجمالاً
۵۸	نقشۂ ریاست حیدرآباد دکن	اجمالاً
۵۹	نقشۂ ملک پنجاب بابت سکھان	اجمالاً
۶۰	نقشۂ سلطنت و ریاست ملک اودھ	اجمالاً
۶۱	نقشۂ فرمانروایان مرشدآباد	اجمالاً
۶۲	نقشۂ حکمرانی مرہٹہ و پیشوایان دکن	اجمالاً
۶۳	نقشۂ فرمان روایان مالوہ بابت زمان پاستانی	اجمالاً
۶۴	نقشہ ریاست گوالیار ملک سندھیہ	اجمالاً
۶۵	نقشۂ ممالک ربع مسکون بقید طول و عرض بلاد مہریک	اجمالاً
۶۶	نقشۂ ممالک ایشیا بتفصیل وسعت و طول و عرض و حدود و آبادی وغیرہ	اجمالاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۷	نقشۂ دریاہائے عظیم متعلقہ ملک ایشیا بقید طول وعرض وغیرہ	اجمالاً
۶۸	نقشۂ ممالک یورپ وایشیا وافریقہ وامریکا اور اسٹریلیا بقید پیمائش زمین محاصل وشمار مردم وغیرہ	اجمالاً
۶۹	نقشۂ ممالک نامی بقید طول وعرض وتعداد باشندگان وغیرہ	اجمالاً
۷۰	نقشۂ اقالیم منقسمہ حکیم بطلیموس بلحاظ حرکت شمسی وخط استواء	اجمالاً
۷۱	نقشۂ سلطنت وریاست نامی تا سنہ ۱۸۵۳ء وسنہ ۱۲۶۹ھ	اجمالاً
۷۲	نقشۂ محاصل وطول وعرض وسرکار ومحالات ممالک ہند	اجمالاً
۷۳	نقشۂ صوبجات ہند بقید سرکار ومحالات وجمیع عہد شاہان ماضیہ	اجمالاً
۷۴	نقشۂ ممالک مفوضہ ومفتوحہ ومقبوضہ سرکار کمپنی بقید سنوات	اجمالاً
۷۵	نقشۂ بحار وانہار وعیون نامی	اجمالاً
۷۶	نقشۂ آبادی مقامات عالی وعمارات عالی	اجمالاً
۷۷	نقشۂ اولیات ومخترعات اشیاء وغیرہ	اجمالاً
۷۸	نقشۂ واقعات اہم از روے سنہ بعد طوفان نوح عم	اجمالاً
۷۹	نقشۂ واقعات اہم بموجب سنہ عیسوی بترتیب	اجمالاً
۸۰	نقشۂ واقعات اہم بموجب سنہ ہجری قدسی بترتیب	اجمالاً
۸۱	نقشۂ علوم متعارفہ بقید تعریف ہریک	اجمالاً
۸۲	نقشۂ تواریخ شہیرہ یعنی ہجری وعیسوی واسکندری ونجت نصر وطوفان وغیرہ	اجمالاً
۸۳	نقشۂ مدن وبلدان نامی	اجمالاً
۸۴	نقشۂ ابتدائے آفرینش شش روزہ عالم کہ پیمائش ہر یا دست ہر روز ازین روزہا برابر ہزار سال چنانچہ در آیہ کریمہ وان یوما عند ربک کالف سنۃ مما تعدون	اجمالاً

عدد	نام مخلوق	کیفیت ملخصاً
۱	نور احمدی صلعم	خدائے تعالےٰ نے پیدا کیا بموجب حدیث نبوی اول ما خلق اللہ نوری اور بموجب انا من نور اللہ والخلق کلھم من نوری کے اور اس سے
۲	جوہر	پیدا ہوا کہ طول وعرض اسکا ہزار سال راہ تھی پھر جناب احدیت نے اسکو نظر

Presented By: https://jafrilibrary.com

		ہیبت سے دیکھا تب وہ پھٹ گیا اور اُسکو جوہر بیضا بھی کہتے ہین پھر اُس سے
۳	آتش	پیدا ہوئی اُسکے سبب سے پتھر پگھل گیا اور اُس سے
۴	آب	پیدا ہوا یوم چہارشنبہ تھا جب آگ نے پانی پر زور کیا اُس سے
۵	دود	پیدا ہوا اور ہوا پر گیا اُس سے سات
۶	آسمان	پیدا ہوے یوم پنجشنبہ تھا اور نام ساتون آسمانون کے حسب تفصیل ذیل کے ہین اور سطح ہی ہر آسمان کی ۵۰۰ سالہ راہ ہی اول
۷	برقیا ۱	اسمعیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور ہر فرشتہ جو کہ موکل ابر و باران پر ہی اسی آسمان پر ہی دوم
۸	قیدوخت ۲	روفائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور یہ آسمان نقرئی ہی سوم
۹	قیدار ۳	کیکائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور یہ آسمان یاقوت کا ہی چہارم
۱۰	ماعون ۴	بابیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور یہ آسمان سپید موتی کا ہی اور ملک الموت کہ نام اُسکا عزرائیل ہی اُسکے چار منھ ایک آگ دوسرا تاریکی تیسرا خشم چوتھا رحمت کا اسی آسمان پر ہی اور بیت المعمور کہ بزرگی برابر دورازی ۵۰۰ سالہ راہ اور چار رکن ایک یاقوت سرخ دوسرا زبرجد تیسرا زر سرخ چوتھا نقرہ کا ہی اور آفتاب بھی اس آسمان پر ہی پنجم
۱۱	رفعیا ۵	صعطائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور یہ آسمان زر سرخ کا ہی ششم
۱۲	فیلیا ۶	سرعائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی یہ آسمان یاقوت زرد کا ہی ہفتم
۱۳	عربیا ۷	نورائیل نام فرشتہ مہتر اس آسمان کا ہی اور نور سے درخشان ہی اور فرشتگان کرو بیان کہ تعداد اُنکی خدائے عزوجل کو معلوم ہی اسی پر ہین اگر اُنکے روئے کی آواز خلق زمین سُنے تو مرجاے اور سدرۃ المنتہی کہ بصورت ایک درخت دو اوراق اُسکے مشابہ گوش فیل یاقوت احمر کا ہی اور حسن ضیا بافراط رکھتا ہی اسی پر ہی اور اسی آسمان پر ایک دریا ہی نام اُسکا عمق اسقدر گہرا دیرا ہی کہ ساتون آسمان سے زمین مین ہوکر گذر گیا ہی اور اسی دریا مین ایک فرشتہ عبادت خدا مین مشغول ہی اور پانی دریا کا اُسکی ایڑی سے بھی نہین گذرا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴	آفتاب	پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا۔
۱۵	ماہتاب	پیدا ہوا یوم دوشنبہ تھا۔
۱۶	ستارگان	پیدا ہوے یوم دوشنبہ تھا۔
۱۷	جنت	پیدا ہوئی جو کہ ساتوین آسمان پر ہی اور نام اُنھون بہشت کے یہ ہین دار السلام۔ دار القرار۔ دار الخلد۔ دار الآخرۃ۔ جنات النعیم۔ جنات عدن جنت الماوا۔ جنت الفردوس۔ بعدہ
۱۸	عرش	نور سے پیدا ہوا اور بروایتے یاقوت احمر سے اور اسکے سات نہر ارکنگرہ ہین اور ہر کنگرہ سے دوسرے کنگرہ تک ۷۰۰ سال کی راہ ہی اور چار فرشتون کی گردن پر رکھا ہی اور اُسکی بزرگی کو کوئی چیز نہین پہونچتی اور ساتون آسمان و زمین بمقابل مین عرش کے بمشابہ دانہ سپند بیابان مین معلوم ہوتے ہین اور نیچے عرش کے صور ہی کہ درازی اُسکی ۳۰۰ سال راہ ہی اسرافیل فرشتہ پیٹھ جھکائے لیے کھڑا ہی منتظر حکم رب العزت اور آواز صور کی ہفت طبق زمین و آسمان تک پہونچ سکتی ہی اور ۴ قندیل عرش مین معلق ہین کہ فراخی ہر قندیل کی ۵۰۰ سالہ راہ ہی الحظمۃ للہ تعالے تقدس۔
۱۹	کرسی	پیدا ہوئی اور اسقدر بڑی ہی کہ ساتون آسمان و زمین گویا ایک سکورہ خوان پر رکھا ہی اور ۸ احجاب نور کے معلق ہین میان عرش و کرسی کے
۲۰	لوح محفوظ	پیدا کیے گئے صفحات اسکے یاقوت احمر سے ہین اور کتابت نور سے اور طول ۵۰۰ سالہ راہ اور عرض مقدار مسافت مابین مشرق و مغرب اور یہ محاذی جبین اسرافیل کے ہی اور اسمین ۱۱۵ شریعت ہین۔
۲۱	قلم	پیدا کیا گیا طول اسکا بقدر مسافت ۵۰۰ سالہ راہ کے اور عرض ۴۰۰ سالہ راہ اور خطاب رب العزت سے ہوا کہ لکھ بموجب حکم جناب عزوجل جو کچھ کہ بدو فطرت و ایجاد عالم سے تا قیام ساعت تھا لکھا اور معجب ہوا کہ مین عجب خلق غریبہ ہون اور نزدیک خدا کے جوہر شریف زیادہ مجھسے نہوگا یہ بات جناب باری مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

		ناپسند ہوئی جو کچھ لکھا تھا محو کر ڈالا اور اپنے ید قدرت کاملہ سے پھر ثبت فرمایا اور اسکو بھی محو کیا پھر قلم سے خطاب ہوا کہ لکھ قلم ہیبت سے کنپا اور شق ہو گیا چنانچہ قیامت تک رسم شگاف قلم نوع قلم مین جاری و مسنون ہوئی اس تنبیہ سے متحقق ہوا کہ ارادہ الٰہی جس چیز پر کہ متعلق ہو فی الحال ہو جاوے اور قلم نسخ و بطلان و امحا کا کھینچا جاوے بموجب آیہ کریمہ اللہ ما یشاء و یثبت
۲۲	ملایکہ	پیدا کیے گئے روز سہ شنبہ تھا اور اسی روز جانور بھی پیدا ہوے پھر جب تلاطم امواج سے کف پانی پر بر آیا اس سے
۲۳	زمین	پیدا ہوئی روز دوشنبہ تھا اور مسطری بر زمین ۵۰۰ سالہ راہ ہی اور فاصلہ ایک زمین سے دوسری زمین تک بھی ۵۰۰ سالہ راہ کا ہی اور نام ساتون زمین کے یہ ہین اول۔
۲۴	دیما ۱	مسافت ۵۰۰ سالہ راہ مسکن آدمیان کا ہی دوم
۲۵	بسیط ۲	جایگاہ ہوا کی ہی اور قوم عاد کو خدا تعالے نے اسی ہوا سے ہلاک کیا سوم
۲۶	بقتل ۳	خلق اس زمین کی دست و روے مانند آدمیان اور دہن مانند سگ اور یا شل گاو و موئل گوسفند ہین چہارم۔
۲۷	خطیخا ۴	سنگ کبریت سے ہی واسطے عقود دوزخیون کے پنجم۔
۲۸	ساقلہ ۵	اسمین بچھو ہین اونٹ کے برابر و نیش مانند نیزہ بھرا زہر سے اور ہر نیش ہین ۳۰۶۰ فرق کا زہر ہی اور ہر فرق کا ۲۰۰ قلہ ششم
۲۹	ماسلہ ۶	اسمین سانپ دوزخ کے ہین اگر پہاڑ پر دانت مارین تو ریگ ہو جاوے اور جو دوزخی مرتا ہی اسکی جان اسمین رکھی جاتی ہی اور اسکو سجین کہتے ہین ہفتم۔
۳۰	تری ۷	اسمین جایگاہ و تخت ابلیس کا ہی اور گرد اسکے دیو سیاہ کھڑے ہین ایک طرف سموم دوزخ کی ہی اور قیام زمین کا ایک ماہی پر ہی کہ نام اسکا اوقیا ہی اور جواہر العلوم مین مرقوم ہی کہ نام ماہی کا شہانہ و کنیت ابدیہون و لقب طبون ہی ساتون طبق زمین اوپر گردن ایک فرشتہ کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

		خدائے تعالیٰ نے رکھکر ایک دانہ یاقوت کہ کمیت اُسکی ۵۰۰ سالہ راہ ہی نیچے پیر فرشتہ مذکور کے رکھا ہی بعدہ فردوس سے ایک گاؤ بھیجی کہ اُسکی ۴۰۰۰ ہاتھ و پیر اور ۴۰ سر ہین پس زمین کو درمیان دونون کتف اس گاؤ کے رکھکر قمقمہ یعنے تودہ ریگ کو کہ جسے ثرے کہتے ہین اور بزرگی برابر سات طبق زمین و آسمان کے نیچے پیر گاؤ کے قرار دیا اور اس قمقمہ کو درمیان دونون پیرون ماہی مذکور کے قرار دیا اور تمام بدن اُسکا خالی رہ گیا جل جلالہ و عظم سلطانہ بعدہ
۳۱	پہاڑ	پیدا ہوے بعدہ
۳۲	نباتات	پیدا کیے گئے یوم چہارشنبہ تھا اور اولین خلقت گیاہ کی منجملہ نباتات کے ہوتی ہی بعدہ
۳۳	حیوانات	پیدا کیے گئے یوم چہارشنبہ تھا اور اولین خلقت نحل ہوئی اور آخر کو قرد یعنی بندر بعدہ
۳۴	انہار	پیدا کیے گئے یوم چہارشنبہ تھا بعدہ
۳۵	تحت الثری	پیدا کیے گئے بعدہ۔
۳۶	دوزخ	پیدا کی گئی یوم پنجشنبہ تھا اور زمین ہفتمی پیر ہی اور نام ساتون طبق دوزخ کے یہ ہین جہنم۔ لظیٰ۔ حجیم۔ سعیر۔ سقر۔ ہاویہ۔ حالیہ۔ اور ۱۹ ملایک دوزخ پر ہین انکو زبانیہ کہتے ہین اور صراط ایک پل ہی روے دوزخ پر کھچا ہوا کہ تمام خلق کو اُسکے اوپر سے گذرنا ہی اور ۳۰۰۰ سالہ راہ اس تفصیل سے ہزار سال پائین سے بالا تک اور ہزار سال بالا اور ہزار سالہ نشیب کو فاعتبروا یا اولی الابصار۔
۳۷	کعبہ شریف	پیدا کیا گیا مقام پڑے جناب اولین بر بعدہ
۳۸	ابوالجان	پیدا ہوا آگ سے بعدہ
۳۹	جلیانیس	پیدا ہو کر بعدہ ۱۸ لاکھ سال کے منصوب خدائے تعالیٰ کا ہوا بعدہ۔
۴۰	ملیقا	پیدا ہو کر ۱۸ لاکھ سال اجراے احکام شریعت مین مشغول رہا بعدہ
۴۱	اشرار الجان	پیدا ہوے ۱۱ لاکھ سال کے بعد محاربہ عظیم انسے اور ملائکہ سے ہوا بعدہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۲	ابلیس	پیدا ہو کر آسمانون پر رہتا تھا اور محفل وعظ کی نیچے آسمان کے منعقد کرتا آخرش بسبب انکار سجدۂ آدم عزم کے مردود ہو کر زمین پر اُتارا گیا اور یہ رئیس ملایکہ کا تھا اور جب آدم نے ہبوط زمین کا کیا تب ابلیس منتقل کیا گیا بحر محیط کو اور اِسکا تخنگاہ پانی پر ٹھہرا اور یہ مثل طیور کے بیضہ دیتا اور اسکے بیضہ سے ۶۰ ہزار شیطان نکلتے اور خلق پر مسلط ہوتے اور ابلیس علیہ اللعنۃ کے فخذ یمین مین ذکر و فخذ یسری مین فرج اللہ تعالی نے پیدا کر دیا اور اس سے ہر روز دس بیضہ نکلتے ہر بیضہ سے ۷۰ شیطان دشمن بنی آدم کے پیدا ہوتے تھے اور ابلیس ۱۰۰۰ سال حکومت زمین مین جنات پر کر کے آسمان پر گیا تھا اور خلعت خلافت جن کی نظر سے ہی پس جبکہ ابلیس نے گناہ و کفر کیا تب مسخ کیا اللہ تعالے نے شیطان رجیم ملعون نعوذ باللہ من خذلانہ بعدہ
۴۳	بنی الجان	پیدا ہوے اور اُنکو زبان عربی مین جن کہتے ہین اور طارطوس بھی نام جان کا ہی بعد مقابلہ و محاربہ عظیم و انقضاے مدت ۱۱۔ لاکھ سال کے۔
۴۴	آدم عزم	پیدا ہوے گل سے آخر ساعت یوم جمعہ کو اور فرشتون نے سجدہ کیا حکم خداے عزوجل سے الا ابلیس نے غرور سے انکار کی اور لبنک اول فرشتون نے وقت پیدا ہونے آدم کے شروع کی اور گرد کرسی کے طواف کرتے تھے گر یہ کنان اس وقت تک عمارت کعبہ کی نہ تھی صرف زمین تھی اور قیام آدمؑ کا جنت عدن مین تھا اور بہشت سے ۱۰ محرم ۲۷۹۲ قبل طوفان نوحؑ سے نکالے گئے تھے اور قالب آدمؑ مدت ۴۰ سال مرتبہ صلصالی مین پڑا تھا اور تاریخ ۱۰ محرم کو روح مقدس انکے جسم مین براہ سر حلول کی اور آدمؑ صبح سے غروب آفتاب تک روزہاے اس جہان سے بہشت مین رہے یعنی نیم روز کہ برابر ۵۰۰ سال اس جہان کے ہوتا ہی اور ہم شبانہ روز اکل و شرب فراق حوّے مین ترک کیا اور ۳۰۰ سال گریہ و زاری و استغفار کیا بعدہ مژدہ عفو رب جلیل کا پہونچا اور قد آدم کا بقدر ۶۰ گز

Presented By: https://jafrilibrary.com

		کے تھا اور عمر ۱۰۰۰ سال کی اور ۸۵۴ سال قبل طوفان بروز جمعہ کو مکہ شریف مین رحلت فرمائی اور کوہ بوقبیس مین مدفون ہوے اور آدم کی زندگی تک ۳۰۰۰ پوتے و پروتے پیدا ہو چکے تھے باقی حال آپکا بشمول حال حوا و نقشہ انبیا و مرسل مین مندرج ہی۔
۴۵	حوا	پیدا ہوئی استخوان پہلوے چپ آدم عرم سے ہنگام منام اور فضاے جنان و ساحت روح و ریحان کہ مراد جنت الماوی ہے ہی آپسین رہنے لگے اور حوا سواسطے کہا کہ پیدا ہوئی وہ ایک شی حی یعنی زندہ سے اخبار الدول و الآثار اول مین حال آدم عرم و حوا کا اس نمط پر لکھا ہی کہ کنیت آدم کی ابو محمد ہی اور آدم لفظ عربی معنی اُسکے تراب ہین اور ۱۰ صحیفہ ۲۰ ورق پر بحروف معجم انپر نازل ہوئے اور آدم خط انگلیون سے لکھتے تھے اور ہزار زبان جانتے تھے اور از روے معجزہ کے حجر و شجر اُنکے ساتھ چلتے اور آگ نہین جلا سکتی تھی اور سنگریزہ انکے ہاتھ مین تکلم کرتے اور تمام حرفت و صناعت بشریہ انسے اُنکے ذریات نے لی اور جبتک بہشت مین رہے لغت عربی جانتے تھے جبکہ اُنسے گناہ کھانے گندم کا سرزد ہوا زبان عربی بھول گئے زبان سریانی بولنے لگے اور خاک واسطے بنانے قالب آدم کے عزرائیل فرشتہ جسکو ملک الموت کہتے ہین لے گیا تھا اور اول بعد نفخ روح کے قالب آدم مین کلمہ الحمد للہ رب العالمین زبان سے سرزد ہوا اور بجواب جانب باری عز اسمہ سے آیا یرحمک ربک اور جب روح جوف قالب مین آئی اشتہا طعام کی ہوئی پس یہی اولین حرص ہی کہ جسد آدم مین داخل ہوئی اور جب روح قالب آدم مین نفخ کی گئی آخر ساعت یوم جمعہ کی تھی اور طالع ثور کے اور اول سجدہ آدم کو اسرافیل نے کیا اور اُنکے دانتون سے نور مثل شعاع شمس کے چمکتا تھا پھر اللہ تعالی نے ہنگام نوم اُنکے ضلع یسری سے حوا کو پیدا کیا طالع سرطان مین پس آدم نے اُنسے انس کیا اور رنگ ہاتھ حوا کا مثل مومی کے تھا اور جب

Presented By: https://jafrilibrary.com

باغوائے ابلیس بسبب کھانے دانہ گندم کے برہنہ ہوے برگ درخت انجیر سے
ستر عورت کیا اور سبب اہل جنت اوپر اس حال آدم وحوّی کے روئے اِلّا
سونا و چاندی و درخت عود پھر خباب باری سے خطاب اُن نہ رونے والی
چیزون پر ہوا کہ تمسے دنیا مین کوئی منتفع نہوگا مگر یوقت داخل کرنے آگ
مین علی الخصوص شجر عود کہ جبتک کہ تیز آگ مین نہ جلایا جایگا بعدہ وحی خباب
باری سے آدمؑ پر نازل ہوئی تمنے کیون شی منہیہ کو کھایا جواب دیا کہ یا غوائے
ابلیس و بسبب کھانے قسم آپکی اُسکو پس اللہ تعالے نے آدم وحوی و ابلیس و
سانپ و طاؤس کو جنت عدن سے زمین پر پھینک دیا آدم جزیرہ سراندیپ
جبل رہون پر جو بہت بلند ہی زمین ہند مین گرے نشان قدم آدم کا
اُسکے پتھر پر موجود اور درازی قد آدم کی ۶۰ گز تھی اور اس پہاڑ پر یاقوت
احمر و الماس پائے جاتے ہین اور ہر روز تھوڑا پانی وہان واسطے دھلجانے
قدم آدم کے برس جاتا ہی اور حوی جدہ پر گری اور اول چلنا اسی سرزمین
سراندیپ پر شروع ہوا اور ایک صرہ یا حبہ گندم ساتھ آدم کے مع ۴۰ شاخون
اشجار جنت سے آئے تھے اور بھی حجر اسود و عصاے موسی عرم کہ بقدر ۲۰ گز
اُس جنت سے تھی اور آدم نے پہلے شی جنت مین انگور کو کھایا تھا اور آخر کو گندم
اور ۱۰۰ سال سر ڈالے ہوے اول اپنے گناہ کرنے کے سبب روئے
جب ندا باری عز اسمہ کی پہونچی کہ ای آدم تمنے فراق جنت مین بکا کیا یا
فراق خدا مین پھر آدم سو برس اور گریہ کرتے رہے پھر توبہ قبول ہو کر حکم
متوجہ ہونے کا طرف مکہ کے سو اس خیام جنت سے خیمہ مرحمت ہوا اور ہنگام
طواف کعبہ کے حوی سے ملاقی ہوے اسی سبب اُس مقام کو عرفات و
مزدلفہ کے نام سے مسمی کیا ہی اور جبکہ آدم کے بیٹے قابیل نے ہابیل بھائی
اپنے کو مار ڈالا اُسوقت آدم مکہ مین تھے دیکھا طعام کو متغیر جانا کہ حادثہ زمین
پر نازل ہوا ہی پھر سنہا کر دیکھا کہ بیٹا اُنکا مارا گیا ہی چنانچہ ابتدا یہ اشعار انشا کیے

		نظم تغیرت البلاد ومن علیہا ووجہ الارض معترقیح ٭ تغیر کل ذی طعم ولون ٭ وقل بشاشتا لوجہ نضیح ٭ قتل قابیل ہابیلا اخاہ ٭ فوا اسفی علی الوجہ الملیح ٭ اور بعد وفات آدمؑ کے شعیب نے اُنکو غسل دیا اور خلق کثیر و ملائکہ نے اُنپر نماز پڑھی اور جبل بوقبیس مین جسے غار کبریٰ کہتے ہین مدفون کیا اور بعضے کہتے ہین کہ مسجد خیف مقام منیٰ مین مدفون ہوے اور حوی بعد فوت آدمؑ ایک سال زندہ رہین فقط اور جب آدم نے جناب باری مین جرأت کام کھانے گندم کی حوالہ حوی پر کی وحوی نے مار پر جو اُن دنون اسی شکل کا نہ تھا حوالہ کیا اس سبب سے عدلاً غذا مار کی خاک وحوی ایتان حیض و درد نتاج یعنی زہ و استیلاے شوہر اور تادیب آدم اشتہا و سعی امر معاش مین مقرر ہوئی اور خلقت طاؤس کی بھی مبدل ہوئی اور مار اصفہان وطاؤس زمین کابل مین گرے بعدہ
۴۶	کعبہ	آدمؑ نے گل سے تعمیر کیا محاذی بیت المعمور کے اور حجر اسود کہ جسمین عہد نامہ بندون کا مودع ہی ایک رکن مین نصب کیا اور بناے اولین جہان مین یہی بیت المعمور ہی کہ واسطے آدم عم کے بہشت سے دنیا مین اللہ تعالے نے ہنگام ہبوط بہشت سے بھیجا تھا ایک دانہ یاقوت سرخ بھی تھا اور قبل ہزار سال تولد ختم المرسلین صلعم کے حمیر بن ورع ملقب بہ تبع بادشاہ کامگار برسم جہانگیری مکہ معظمہ مین پہونچا اور سات تہ جامہ فاخرہ کعبہ پر پہنائی اُسوقت سے پہنانا جامہ کا کعبہ پر سنت ہوا اور اصح یہ ہی کہ سعد بن کرب الحمیری نے اول چادر کا جامہ کعبہ پر پہنایا بعدہ
۴۷	قابیل	پیدا ہوے فرزند اولین آدمؑ کے ہین اور ساتھ اقلیما دختر کے کہ بہت خوبصورت تھی متولد ہوے تھے بعدہ متوحش ہوکر زمین یمن مین جاکر بہ تعلیم شیطان آئین آتش پرستی آغاز کیا اور اُنکی بہت اولاد ہوئی اور یہ حارس تھے بعدہ
۴۸	ہابیل	پیدا ہوے ساتھ یہودہ دختر کے آخرش ہاتھ قابیل سے مارے گئے اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

		یہ راعی یعنے گلہبان گوسفندون کے تھے بعدہ -
۴۹	شیث عرم	پیدا ہوے ۱۷۴۲ قبل طوفان کے وفات پائی اور آدم عرم نے وقت رحلت اُنکو ولیعہد کرکے وصیتین کی تھین اور پیدائش اُنکی تنہا بطن حوی سے ہوئی اور معنی شیث کے خدا بخش ہین اور ایک فرقہ جسکو صابیہ کہتے ہین اُنکا یہ قول ہی کہ شیث کا بیٹا ایک صابی پیدا ہوا تھا فرقہ صابیہ منسوب اسی سے ہی اور نزدیک فرقہ صابیہ کے نام شیث کا عادتی موت ہی باقی حال الکا نقشہ انبیاے مرسل مین مندرج اور شیث ملک شام مین رہتے تھے بعدہ
۵۰	انوش	پیدا ہوے بیٹے شیث کے عمر ۶۰ برس کی تھی اور بقولی ۹۰۵ سال کے ۱۳۵ سال قبل طوفان کے فوت ہوے نام اُنکی ماں کا منحوا ایلہ کہ حور تھی اور بے واسطہ مادر و پدر اللہ تعالے نے اُسکو پیدا کیا تھا بعدہ
۵۱	قینان	پیدا ہوے بیٹے انوش کی عمر ۹۰ سال کی ہوئی اور ۱۱۶۰ سال قبل طوفان کے وفات پائی قریب ۵۰۰ سال ریاست بنی آدم حسب وصیت پدر انکے متعلق رہی بعدہ
۵۲	مہلائیل بن قینان	پیدا ہوے عمر ۹۰۸ برس کی تھی اقلیم بابل مین شہر سوس بنا کیا انھین کا ہی اور یہی بانی بابل کے ہین ۱۲۹۴ سال قبل طوفان کے وفات پائی اور شہر بابل پھر بعد سات روز طوفان کے بنا کیا گیا اور اولین سلاطین بابل کا طہماسقان یعنی نمرود جبار تھا کہ جو ۶۵ برس بعد طوفان کے تھا اور مدت سلطنت اس بادشاہ کی ۸۰۰ سال منجملہ اُسکے ۴۰۰ سال صحیح اور ۴۰۰ سال سقیم اور اسی بادشاہ نے نہر عراق کھدوایا اور جوی فرات سے لایا اور بعد آگ ڈالنے ابراہیم عرم ۴۰۰ سال تک یہ بادشاہ زندہ رہا پھر جب اللہ تعالے نے رسالت اُسکے پاس بھیجا تاکہ ایمان لاوے اُسنے اُس سے لشکر خدا تعالی

Presented By: https://jafrilibrary.com

		کا پوچھا اُسنے جواب معقول دیا تب اُسنے براہ تکبر تین روز مین اپنا سب لشکر واسطے مقابل لشکر خدا ے عزوجل کے جمع کیا پس جناب باری نے لشکر مچھڑونکا اُسپر نازل کیا کہ اُنھون نے اُسکے لشکر کو ہلاک کر ڈالا تاہم یہ ایمان سے منکر رہا پھر ایک مچھڑ اللہ تعالی نے اُسکے مغز مین داخل کر دیا کہ وہ اُسکا بھیجا کھاتا تھا اور بقدر رمق کے ہوگیا پس ۴۰۰ برس بادشاہ مذکور جوتے سر پر کھاتے کھاتے راہی ملک عدم کا ہوا بعدہ بیٹے اُنکے ۔
۵۳	برد	پیدا ہوے عمر ۹۶۰ برس کی ہوئی ۴۲۰ بیس سال قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے اُنکے ۔
۵۴	اخنوخ	پیدا ہوے بانی اہرام کے ہین عمر ۳۶۵ سال کی تھی ۹۸۷ سال قبل طوفان سے وفات پائی اور بقولی مصر مین بناے اہرام کی ہرمس نے کی ہی اور یہی اخنوخ کو ادریس عرم بھی کہتے ہین اور اللہ تعالے نے انکو زندہ آسمان پر بُلا لیا اور تمام پردے آسمانون کے واسطے اُنکے کھول دیے چنانچہ انکے صحائف مین سے بعضے صحیفے ایسے ہین کہ اُنکا بھید و حال سوا ے عالم الغیب کے دوسرا نہین جانتا ہی بعدہ
۵۵	متوشلخ	پیدا ہوے اُنکو لوگ ہرمشید بھی کہتے ہین اور بھی صاب بعضے جالکھا ہی عمر ۹۶۷ سال کی تھی اور ۱۲۶۱ قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے اُنکے
۵۶	ملک	پیدا ہوے اُنکو بعضون نے لامخ لکھا ہی اور ملک بھی عمر ۸۰۰ سال کی تھی اور ۹۳۰ قبل طوفان سے وفات پائی بعدہ بیٹے اُنکے
۵۷	نوح عرم	پیدا ہوے عمر ۵۰۰ سال کی ہوئی ۳۰۰ برس کے بعد پیغمبر ہوے تھے اور اول نبی ہین و تدبیر ترک و اولوالعزم بعد ادریس عرم کے اُنکی شریعت نے شریعت آدم کو منسوخ کر ڈالا اور یہ بڑے انبیاؤن مین سے ہین از روے عمر و شیخوخت کے مرسلین سے اور ۲۲۵۰ سال ہبوط آدم سے گذرے تھے اور ۶۰۰ سال عمر نوح عرم کی بعد اور ۲۳۴۸ سال قبل عیسی عرم سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

بسبب عصیان ان قابیل کے حسب دعوت نوح عرم کے جناب باری
عزاسمہ سے عذاب طوفان کا نازل ہوا یعنی تنور آہنی یا پتھر سے طوفان
آب برآمد ہوا تھا اور بعد طوفان کے نوح عرم ۳۵۰ سال زندہ رہے
اور ۱۰ رجب مطابق ماہ آب فارسی وموافق ماہ اگست انگریزی سے
آثار طوفان کا ہوکر ۱۰ محرم کو انجام پایا اور ۱۵۰ یا ۱۵۴ روز علم غرق آب ہوا
اور کشتی نوح عرم کی ۱۵۰ یوم پانی پر پھرتی رہی اور اولین کشتی محمولہ
درہ سے کی گئی اور آخر کوہ حارسے اور جب قیر کشتی کا پگھلنے لگا اللہ تعالیٰ
نے نوحؑ کو خبر دی اور دو اسم اپنے اسمائے اشرف واقدس سے
تبلا دیے اس سبب سے قیر جامد ہوگیا وے دونوں اسم یہ ہین اہیا
اشر اہیا اور یہی دونوں اسم ابراہیم عرم کو وقت پڑنے آگ کے تبلا دیے
تھے کہ اس مہر سے آگ اُنپر برد وسلام ہوگئی تھی اور اسمار موصوف
توریت مین لکھے ہین اور ہنگام طوفان کے دنیا مین تاریکی چھاگئی تھی
کہ تمیز دن ورات کی نہین ہوتی تب اللہ تعالیٰ نے دو حزر نوح کو ایک
بیضا دوسرا سود انازل کر دیے اور اول نوح عرم نے وقت واسطے
نماز کے مقرر کیے چنانچہ دن ۱۲ ساعت کا ورات ۱۲ ساعت کی ٹھہر گئی
پھر کشتی نوح طرف موصل کے گئی اور تاریخ ۲۰ محرم کشتی جودی پر جو
سوق ثمانین کے جزیرہ سے مشہور ہی ٹھہری اُسوقت ۸۰ آدمی
کشتی مین تھے اور قبر نوح کی جبل لبنان مدینہ کرک مین واقع ہو
اور بعد طوفان جمیع خلق صلب نوح سے ٹھہرتی ہی اور ابنائے نوح سے
سام وحام ویافث ہین پس سب بنی آدم ابتک سب مقامون پر
اُنکی نسل سے ہین اور اولاد سام کی ۹ زبان جانتی تھی اور اولاد حام
۷ زبانین اور اولاد یافث ۳۶ زبانین جانتی تھی اور بعد انقصاے
عرصہ ۲۲۴۱ ہبوط آدم سے اول بقعہ کہ ہرات مین بعد طوفان

کے کہ تعمیر پایا قلعہ شمیران کا ہے اور منتخب التواریخ مین یون لکھا ہے کہ
پانی تنور سنگین ابک نان پزسے وقت طالع ۲۱ درجہ برج دلو کے نکلنا
شروع ہوا صغروش نام بادشاہ ہیبت جوش آب سے بھاگا وہ اعلم
منکوحہ وکنعان وغیرہ پسران حضرت نوح کہ مخالف اُسکی ملت کے
تھے دخول کشتی سے انکار کیا طعمہ موج کے ہوے اور پانی ۴۰ گز تک
بالاے پہاڑون سے گذر گیا الاعوج بن عوق کے زانون تک
بھی نہین پہونچا بسبب طویل القامتی مگر واضح ہو کہ طول قامت عوج بن
عوق کا بقدر ۲۳۳۳۰ گز کے تھا اور عمر اُسکی ۳۶۰۰ سال کی ہوئی تھی
اور اُسکی ہلاکت کے واسطے جناب باری غراسمہ نے اسود مثل مادہ فیل
ونسور مثل خرد مگس مثل شتر بھیجی تھی اور یہ عوج ماہی دریاے شور سے
نکال کر دو آفتاب مین بریان کر کے کھا جاتا تھا اور ابر اُسکے سر سے لگتا تھا
اور جب کسی شہر کے لوگون پر غصہ ہوتا اونپر پیشاب کر دیتا وے ڈوب
جاتے اور بڑا جابر تھا تا عہد موسی عرم کے بالآخر بضرب عصاے موسی عرم
کہ ۱۰ گز کی تھی اور دس گز قد موسیٰ کا اور ۱۰ گز طرف آسمان کے اُچھلے
تھے تب ضرب عصا کی اُسکے کعب مین لگی زمین مین گر کر مر گیا اور سوا ے
اُسکے دلھان بن عاد کے کہ بعمر ۳۵۰۰ سال کے پہونچا دوسرے کی اتنی
عمر نہین ہوئی واللہ اعلم اے ذلک کان اور کشتی کوفہ سے چلی اور
سات مرتبہ طواف حرم مکہ معظمہ کا کر کے اقطار آفاق کو سیر کرتی ہوئی بعد
پانچ مہینے کے دیار عرب قلعہ کوہ جودی پر ٹھہری اور مہینے بھر تک اُسپر
رہی اور تا مدت طوفان روز شب عیان نہ تھا حضرت نوح عرم نے
دو مہرہ نورانی مثل آفتاب کے دیوار کشتی پر تعبیہ کیے اُسکے ذریعہ سے تمیز
شب و روز اور ایام صوم وصلوٰۃ کی ہوتی تھی اور نوح نے واسطے
رفع نجاست باذن جناب باری غراسمہ کے ہاتھ اوپر بیٹھ ہاتی کے رکھا اُس سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

		خوک پیدا ہوے اور واسطے رفع زحمت موشان کے ہاتھ پیشانی شیر پر ملا اُسنے عطسہ کیا اُسکی ناک سے بلی پیدا ہوئی پہلے کوتے کو واسطے خبر پیدا ہونے زمین کے بھیجا وہ نہ پھرا پھر کبوتر کو روانہ کیا وہ تھوڑی خاک منقار مین لایا پھر بروز عاشورہ محرم خلائق کشتی سے باہر نکلی اور نیچے کوہ جودی کے ایک قریہ بسایا جو سب آدمی اسّی تھے اسواسطے اُس موضع کا نام سوق الثمانین ہوا اور بعد طوفان کے اولین ملوک سرانیہ سے سوسان ہی باقی حال انکا نقشہ انبیاء مرسل مین مندرج ہی
۵۸	حام	پیدا ہوے نوح کے بیٹے ہین اور اُنکے ۹ لڑکے ہوے اور ۱۷ یا ۱۸ الغت اُنکی اولاد مین جاری ہوے عمر ۵۶۰ سال کی تھی اور حبشی اُنکی اولاد سے ہین اور بعد طوفان نوح کے بمصر اُسکا بیٹا بادشاہ اولین ملک مصر کا ہوا ہی بعد اُسکے بیٹا مصر بعدہ اُسکا بیٹا قبط ہوا بعدہ۔
۵۹	سام	پیدا ہوے واضع علم ہیئت کے ہین ۹۷ سال قبل طوفان سے اور ولیعہد اپنے باپ نوح عرم کے ہوے اور ۹ بیٹے انکے ہوے اور ۱۹ الغت اولاد انکی مین جاری ہوے اور عمر ۶۰۰ سال اور اُنکے بیٹے ارم اور ارم کے عوص اور عوص کے بیٹے عاد جیسا کہ ہاشم کو بنی ہاشم کہتے ویسے اولاد عاد کو بنی عاد کہتے ہین اور عاد پرستش قمر کی کرتا تھا اور عمر اُسکی ۲۰۰۲ سال کی ہوئی تھی اور اولین بادشاہ زمین کا تھا اور اسوقت اس سے اشد بطش و اقوے و اعقل و اعظم اخلاق دوسرا زمین پر نہ تھا اور اُسنے اپنی صلب سے ۴۰۰۰ اولاد دیکھی اور ۱۰۰۰ عورت بکر سے شادی کی اور بعد عمر ۱۲۰۰ سال کے مرگیا اور اُسکے دو بیٹے ایک شدید دوسرے شداد پس فرزند دومی نے بعد حضرت ہود عرم بہشت ارم بنوائی

Presented By: https://jafrilibrary.com

		۵۰۰ سال کے عرصہ مین باہتمام ۱۰۰ اکس فرماندہ کہ ہر ایک کے ساتھ ۱۰۰۰ نفر کارکن تھا باقی حال ارم کا نقشہ عمارات عالی و نقشہ بدن و بلدان مین مشرح مندرج ہی اور طول قامت ہر ایک بنی عاد کا ۸۰ درعہ تھا واللہ اعلم بالصواب اور شداد کے بیٹے کا نام عملاق بھی ہی فقط اور اخبار الدول والآثار الاول مین نام پسر شداد کا مرشد لکھا ہی ہو اصح بعدہ
۶۰	یافث	پیدا ہوے پھر حام مذکورۂ بالا کے پانچ بیٹے پیدا ہوے اور مورخان اسلام یافث کو بولنجہ خان بھی کہتے ہین اور ترک و مغول اُنکی اولاد سے ہین اور بعد طوفان نوح عرم کے اول یہی بادشاہ ملک تاتار کا ہوا تھا اور بقولے انگریزان اولاد یافث سے ہین اور ۳۶ لغت درمیان اولاد یافث کے جاری ہوے ایک فرقہ فہم کلام دوسرے کا نہین کرتا تھا فقط بعدہ۔
۶۱	ہند	حام سے پیدا ہو کر سلطنت پر بیٹھا اُسکے چار بیٹے تھے منجملہ اُنکے ایک کا نام نہنگ تھا و نہنگ کا بیٹا برہمن نام وزیر کشن کا تھا اور اُسکے اہتمام سے اودھ کہ اول شہر ہند سے ہی آباد ہوا فقط بعدہ
۶۲	توران	پیدا ہوے ہند سے بعدہ۔
۶۳	پورب	پیدا ہوے ہند سے اُنکے ناتی پوتون مین ایک شخص کشن نام پیدا ہوا معاصر طہمورث بادشاہ ایران کے کہ اولین راجہ تھا اور بہت عاقل و شجاع و عظیم الجثہ اور ۸۰ سال راج کیا بعدہ۔
۶۴	پچھم	پیدا ہوے ہند سے بعدہ۔
۶۵	اُدتر	پیدا ہوے ہند سے بعدہ۔
۶۶	دکھن	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے دکھن کے اول مرہٹ دوم کنر سوم تلنگ پیدا ہوے اور ہر ایک نے اپنے اپنے نام پر عمارت بنائی اور شہر آباد کیے بعدہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۷	بشن	پیدا ہوے راٹھور وچوہان لقب اسکا ہوا ہمعصر ضحاک بادشاہ کا تھا۔
۶۸	کیشو راج	پیدا ہوا ہمعصر منوچہر بادشاہ کا تھا اور بیٹا مہاراج کا تھا بعدہ۔
۶۹	فیروز راے	پیدا ہوا اور رستم پہلوان کے ہاتھ سے مارا گیا بیٹا کیشو راج کا تھا بعدہ۔
۷۰	اودج	پیدا ہوا اور رستم نے اُسکو سلطنت پر بیٹھایا اور ۲۵۰ سال راج کرکے شہر قنوج کو آباد کیا اور بُت پرستی ہند مین اُسکے وقت سے مروج ہوئی راجپوت اُسکی نسل سے ہین بعدہ
۷۱	بہرائچ	پیدا ہوا شہر بہرائچ آباد کیا ہوا اُسکا ہی بعدہ۔
۷۲	کیدار برہمن	پیدا ہوا یہ بھائی شتکل کا ہی ۴۳ سال راج کیا۔
۷۳	شتکل ہند	پیدا ہوا یہ شخص راجہ تھا دہلی لکھنوتی کا اسنے احداث کیا اور بسبب اطاعت افراسیاب لڑائی مین ہمایون کے رستم کے ہاتھ سے مارا گیا بعدہ۔
۷۴	رہت	پیدا ہوا قلعہ رہتاس گڈھ بنایا ہوا اِسکا ہی۔
۷۵	مہاراج	پیدا ہوا یہ راجہ کشن کا بیٹا ہی ہمعصر جمشید بادشاہ کا تھا ۷۰ سال راج کیا ایک سردار اِسکے فوج کا مالچند تھا کہ مالوہ اُسی کے نام منسوب ہی چند ضابطہ اختراع کیے کہ ابتک جاری ہین از انجملہ ایک یہ ہی کہ اولاد برہمن کو کام وزارت و نویسندگی پر مامور کیا تھا اور تمام فرقہ کو دو فرقہ ایک بیس دوسرا شودر بیس کو کام کھیتی و پیشہ وری معقول پر مشغول کیا اور شودر کو خدمتگاری پر رکھا اُسکے آخر وقت مین نریمان پدرشام نے ہند پر لشکر کشی کی اور ملک سندھ و پنجاب مین دخل کرلیا یہ حال دیکھکر اولاد دکھن نے بھی مہاراج کی تابعداری سے سرتابی کی بعدہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۶	کیدراج	پیدا ہوا بعدہ
۷۷	دہلو	پیدا ہوا اور شہر دہلی آباد کیا ہوا اُسکا ہی بعدہ
۷۸	فورقنوجی	پیدا ہوا اولایہ راجہ کمایون کا تھا اسنے قنوج کو دہلو کے ہاتھ سے چھین لیا اور بعد ۳۷ سال کے سکندر رومی کے ہاتھ سے مارا گیا بعدہ
۷۹	کیدہندی	پیدا ہوا یہ راجہ مطیع سکندر رومی کا ہوا اور تین سو سال عمر کیدہندی کی ہوئی تھی کہ سکندر رومی نے جسکو ذوالقرنین اصغر کہتے ہین قاصد بھیجکر اُسکو طلب کیا آخر کید نے تعظیم رسولون کی کرکے اور تشریفات فاخرہ دیکر بازپس کیا اور کہلا بھیجا کہ میرے پاس مدت شاہی ہین چیزین ہاتھ لگین ہین کہ کسی بادشاہ کے خزانہ خیال مین متصور نہوگی اول یہ ایک مخذرہ ازبس حسین دوسرے ایک فیلسوف کہ جو کچھ کسی کے دل مین گذرے بے منت سوال ظاہر کردیوے تیسرے طبیب حاذق چوتھے ایک قدح کہ جب پانی سے بھرو مجموع خائق پانی پی لیوین اور وہ ویسا ہی بھرا رہے سکندر نے اُن چیزون کو منگایا اور کیدہندی کو بعذر کبرسنی کے بلانے سے باز رکھا اور امتحان اُن چیزون کا کرلیا فقط بعدہ
۸۰	راجہ ستارچند	پیدا ہوا بعدہ
۸۱	راجہ ہوماہاجوتہ	پیدا ہوا یہ خواہرزادہ راجہ فورقنوجی کا ہی بعدہ۔
۸۲	راجہ کلیان چند	پیدا ہوا بعدہ
۸۳	راجہ بکرماجیت	پیدا ہوا بعدہ
۸۴	راجہ سالباہن	پیدا ہوا بعدہ
۸۵	راجہ بھوج	پیدا ہوا بعدہ
۸۶	راجہ باسدیو	پیدا ہوا ۷۰ سال راج کرکے بہرام گور تہماہند مین آکر اُسکے لڑکے سے دختر کی شادی کرکے اپنے ملک کو چلا گیا بعدہ
۸۷	راجہ انندیو	پیدا ہوا بعدہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۸	راجہ رام دیو	پیدا ہوا پہلے یہ سپہ سالار راجہ باسدیو کا تھا پھر راجہ قنوج کا ہو گیا قریب ۵۰۰ راجہ کو اپنا مطیع کر لیا اور ۵۴ سال راج کیا بعدہ۔
۸۹	راجہ پرتاب چند	پیدا ہوا یہ بھی سپہ سالار فوج راجہ رام دیو کا تھا آخرش یہ بھی راجہ شہر قنوج کا ہو گیا نوشیروان عادل نے لشکر کشی کر کے اسپر خراج مقرر کیا اور بعد فوت راجہ پرتاب چند کے رایان اطراف زور کر کے اکثر ولایت پر متصرف ہو گئے تھوڑا ملک اُسکی اولاد کے پاس رہ گیا تب سے یہ لوگ ملقب رانا سے ہوے کسواسطے راجہ عاجز کو ہندی مین رانا کہتے ہین ابتک راجگی اودے پور رانا سے تعلق رکھتی ہی اور سب راجے ہند کے اُسکے خاندان کی تعظیم بسبب قدامت کے کرتے آئے بعدہ۔
۹۰	راجہ بال دیو	پیدا ہوا بعدہ۔
۹۱	راجہ جیپال لاہوری	پیدا ہوا یہ راجہ پنجاب کا تھا کہ ہاتھ غزنویون سے مارا گیا بعدہ
۹۲	راجہ کلن چند	پیدا ہوا یہ راجہ دکن کا تھا اور بلدہ کلبرگ اس سے منسوب ہی بعدہ۔
۹۳	راجہ بیجے چند	پیدا ہوا اسنے شہر بیجانگر کو طرح کیا اور بیجانگر کو بیجاپور کہتے ہین فقط بعدہ
۹۴	راجہ نل	پیدا ہوا یہ راجہ مالوہ کا تھا اور عاشق دمن دختر راجہ بھیم سین کا تھا فقط بعدہ۔
۹۵	راے پتھورا	پیدا ہوا اور سلطنت ہندوون سے جاتی رہی اب بیان اولاد یافث کا ہوتا ہے۔
۹۶	یاجوج وماموج وغیرہ	اولاد یافث سے ہین ایسے ایک خلق کثیر وجود مین آئی چنانچہ عبداللہ عمرو کہتے ہین کہ بنی آدم دس جزو از انجملہ نو و اُمم یاجوج وماجوج باقی اہل تمام عالم کے ہین ایک نفر اُنھون مین سے نہین مرتا ہی جبتک ہزار نفر اپنی نسل نہ دیکھ لیوے اور اخبار مین آیا ہی کہ یاجوج وماجوج دو گروہ ہین کہ ہر ایک انسے چار سو فرقہ پر تقسیم ہوتے ہین اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اور سب یہ تین صنف ہین ایک انمین سے قامت ۱۲ گز طول اور دوسرے طول قد ایک خبر سے چار ذراع تک اور تیسرے کلیم کوش فیل اور کرگدن انسے برابری نہین کرسکتے اور طریق مذمومہ انکے سے ایک یہ ہی کہ جب کوئی مرجاتا ہی اُسکو کھاجاتے ہین اور خوش اکثر انکی دانہ خرنوب کی ہی ان گمراہون کا دین وشریعت نہین ہی خدا کی پرستش نہین کرتے بلکہ مثل دواب کے زندگانی کرتے ہین ذوالقرنین کہ اولاد یافث بن نوح سے تھے اور بادشاہ اعظم واسطے اندفاع مضرت یاجوج وماموج کے بدمیان دو کوہ کہ ممر اُس قوم کا تھا حصر کرکے اور پانی تک پہونچاکر سنگہاے عظیم اُسکی اساس مین رکھے بعد اُسکے سد بنا کی قطعہاے آہنین وس وروے وسرب سے اور کہتے ہین کہ طول اُسکا ۵۰ فرسخ اور عرض دیوار کا ۵۰ میل اور ارتفاع ۱۸۰ ارش ہی الغیب عند اللہ باقی حال انکا کتب سیر مین مندرج ہی اب خلاصہ حال سام کا لکھا جاتا ہی اُسمین دو فرقہ ایک پیغمبران دوسرا بادشاہان کا بیان اول فرقہ پیغمبران کا یہ ہی۔
۹۸	ارفخشد	پیدا ہوے سام سے اور معاصر انکا میس بادشاہ تھا اور ظہور طوفان سے ۲ برس گذرے تھے بعدہ۔
۹۹	شالح	پیدا ہوے بیٹے ارفخشد کے تھے بعدہ
۱۰۰	عابر	پیدا ہوے اِنکو ہود عرم بھی کہتے ہین قبر اِنکے حضرموت یا دمشق مین ہی بعدہ اِنکے بیٹے قحطان اور قحطان کے بھائی یونان تھے بعدہ۔
۱۰۱	ارغو	بیٹے فالج کے پیدا ہوے انکے وقت مین زبانین وزمین درمیان اولاد نوح کے تقسیم ہوئی اسوقت ۷۰ سال طوفان کے گذرے تھے اور اُسوقت تک ۷۲ فرقہ تھے اور سبب بنا دلہ زبانون کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

		ابوعیسی نے یون لکھا ہی کہ اولاد نوح کی بعد طوفان کے منتشر ہوئی کثرت سے تب سب نے یہ تجویز کی کہ ایک قطعہ ایسا اونچا بناؤ کہ دوبری دفعہ اگر طوفان آوے تو پھر ہمکو گزند نہو بموجب سب کی راے کے یہ قرار پایا کہ ایک برج بلند آسمان تک بناؤ اس سبب اللہ تعالے نے اُنکی زبانین متفرق کردین تاکہ ایک دوسرے کی بولی نہ سمجھے چنانچہ ایسا ہی ہوا الاعنابر محفوظ رہا یعنے اسکی زبان عبرانی رہی وہ بندگی خدا کی ہمیشہ کرتا رہا فقط اور نمرود بادشاہ جبار مذکورہ بالا بھی اسی وقت مین پیدا ہوا کہ نام اسکا کھماستقان تھا بعدہ۔
۱۰۲	شاروغ	پیدا ہوے انکا نام توریت مین مرور ہی بعدہ۔
۱۰۳	ناحور	پیدا ہوے سنہ طوفان کے گذرے تھے بعدہ۔
۱۰۴	تارخ عرف آزر	پیدا ہوے بعد طوفان نوح مدت ۱۰۲۱ سال کے وبقول اکثر چچا حضرت ابراہیم عرم کے تھے بعدہ۔
۱۰۵	ابراہیم عرم	پیدا ہوے انکے دو بیٹے تھے پہلے۔
۱۰۶	اسمعیل عرم	پیدا ہوے جاننا چاہیے کہ خلفاء اسلامیہ کے تین طبقہ ہین اور سب قریش آپکی نسل سے ہین طبقہ اول خلفاء راشدین اولین اُسمین ابوبکر صدیقؓ اور آخر امام حسینؓ طبقہ دوم امویہ طبقہ ثالث عباسیہ اور فرق درمیان خلافت اور ملک اور سلطان مین حیث شرع شریف کے یہ ہی کہ حضرت عمر خطابؓ فرماتے ہین کہ جسوقت وضع کی جاے کوئی شے بیت المال سے غیر حق مین اور بجاے غیر موضع سے غصباً ومصادراً قصداً یا خطاً پس ملک ہی اور خلیفہ وہ ہی کہ لیوے حق اور دیوے حق مین اور سلطان وہ ہی کہ جسکی ولایت مین ملوک ہون اور کمتر لشکر اُسکا دس ہزار سوار سے نو اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

		ممالک متعددہ کا مالک ہو اُسکو سلطان اعظم بھی کہنا جائز ہی اور اسکے واسطے شرط یہ بھی ہی کہ اُسکے نام پر خطبہ اقل تین روز و اکثر تین مہینے ممالک متعددہ و بلاد مختلفہ مین پڑھا جاے پس اب قاعدہ سلطنت مدینہ قسطنطنیہ پر منتقل ہوا ہی ایدہا اللہ و ابقہا بعدہ بیٹے ابراہیم عرم کے۔
۱۰۷	اسحاق عرم	پیدا ہوے پھر اسحاق کے دو بیٹے ہوے مفصلہ ذیل۔
۱۰۸	عیص عرم	پیدا ہوے ملوک و سلاطین روم اُنکی اولاد مین ہوے اور وجہ تسمیہ روم کی یہ ہی کہ عیص نے ارض روم مین رحلت فرمائی اور عیص کو دختر اُنکے عم بیٹے بنت اسمعیل عرم سے پانچ لڑکے تولد ہوے ایک کا نام روم تھا کہ یہ ردی اسکی نسل سے ہین عمر عیص کی ۱۴۷ سال ہوئی تھی بعدہ۔
۱۰۹	یعقوب عرم	پیدا ہوے اور اتفاقات سے عیص عرم و یعقوب عرم کی وفات ایک ہی روز ہوئی بعدہ۔
۱۱۰	ایوب عرم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۱۱	ذوالکفل عرم	پیدا ہوے بعدہ
۱۱۲	شعیب عرم	پیدا ہوے بیٹے عنقا کے بعد۔
۱۱۳	خضر عرم بن ملکان	پیدا ہوے نام اُنکا ابو العباس و ایلیا تھا معاصر ذوالقرنین اکبر کے تھے چشمہ آبحیوان پایا اور پانی اُسکا پیا حق تعالے نے اُنکو زندگانی دراز عطا کی اور علم و دانش سے بہرہ مند کیا فقط اور جہان پاے مبارک رکھتے تھے وہ جگہ سبز ہو جاتی تھی اسلیے خضر کہلاے اور آپ موکل ہین ہوا پر تا نفخ صور اور صاحب بحر کے نبی ہوے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱۴	اسکندر رومی	پیدا ہوا بعدہ۔
۱۱۵	ریان بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ۔
۱۱۶	مصعب بادشاہ مصر	پیدا ہوا بعدہ
۱۱۷	فاش بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ قوم قبطی سے
۱۱۸	فرعون بادشاہ	پیدا ہوا محکم و بلند ترین بنا جہان مین محل فرعون کا تھا کہ عرصہ سات سال مین کئی ہزار آدمی کے اہتمام سے تیار کروایا ذریعۂ ہامان وزیر اپنے کے بالآخر بہ حکم خدائے عزوجل تین ٹکڑے ہو کر منہدم ہوا ایک ٹکڑا ہندوستان مین دوسرا حد مغرب مین تیسرا کاریگرون پر پڑا اور کہتے ہین کہ یہ بادشاہ کبھی بیمار نہین ہوا اور قابوس بادشاہ اسکا بھائی تھا اور نام اس فرعون کا لاطیس بن کاتم تھا اور اسکو اہل اتارنے ولید بن مصعب لکھا ہی اور یہ فرعون موسوی دہنتی تھا اور ۴۰۰ سال بادشاہی کی اور اسنے ندا انا ربکم الاعلے کی دی تھی اور ایلیا اسکی دختر نے بسبب لگانے لعاب دہن موسلے عرم کے مرض برص سے نجات پائی تھی اور فرعون نے ۹۰ لاکھ بچہ کو قتل کرواڈالا تھا اور ولید بن بادشاہ قوم عملیقی کا ولید بن دومع ہی اور حال غرق ہونے لشکر فرعون کا رود نیل مین اس نمط پر ہی کہ مردان کاری بنی اسرائیل کے ۶ لاکھ ۷۰ ہزار اور مجموع قوم عورت اور لڑکے وجوان وبڈھے ۱۲ لاکھ علے الصباح قبطیون نے کسی کو ندیکھا فقدان مال سے مشورہ کرنے لگے اور استغاثہ آگے فرعون کے لے گئے اسنے ذریات بنی اسرائیل کو تھوڑا جان کر بہ جمعیت ۲۴ لاکھ سوار کے تعاقب کیے ہوے روز عاشورہ محرم ۶ گھڑی روز کے نزدیک سپاہ موسلے عرم کے پہونچا اس حال کے ہوتے بحکم الٰہی آب دریا

		نیل کا ۱۲ کوچہ ہوگیا اور جریان سے رُک گیا اور آفتاب اُسپر چمکا اسباط بنی اسرائیل سے ہر ایک سبط ہر کوچہ مذکور سے چار گھڑی مین اُس دریا سے عبور کر گئے فرعون نے بھی باغواے ہامان وزیر اپنے کے گھوڑا دریا مین کُودایا جبرئیل مقدمہ لشکر کے ہوتے تھے اور میکائیل مردمان بازماندگان کو ہانکتے تھے جب مقدمہ لشکر دریا مین پہونچا اور ساقہ لشکر کا دریا مین آگیا بحکم آلہی اجزاے پانی کے آپسمین مل گئے اور متمردون کو ہلاک کیا روز سہ شنبہ جمادی الآخر تھا اور نام زن فرعون کا آسیہ بنت مزاحم تھا اور پیش از عہد حضرت ختم المرسلین صلعم نساء العالمین سے ہین دو عورت ایک بی بی آسیہ دوسری بی بی مریم بنت عمران کی بعدہ
۱۱۹	قارون بادشاہ	پیدا ہوا لغت عبری مین اُسکو قاروج کہتے ہین بیٹا مصعب یا نصیر بن فاہت کا تھا اور لڑکا چچا موسیٰ عم کا ہوتا ہی بہت عالم و افضل بنی اسرائیل سے تھا اور موسے عم سے علوم غریبہ و صنعت عجیبہ کیمیاگری سیکھی تھی اور قبل موسے عم کے کوئی فن مین ماہر نہ تھا کثرت خزانہ قارون کی یہان تک تھی کہ ۴۰ اونٹ یا خچر کنجیان صنادیق خزائن اُسکے کو اُٹھاتے تھے بسبب لگانے اتہام بد موسے عم پر اُنکی دعا سے مع مال و منال زمین مین سما گیا بعد اُسکے جناب باری سے ندا آئی کہ اب تا قیامت زمین کسی کے فرمان مین نہ کرونگا فقط بعدہ
۱۲۰	بخت نصر بادشاہ	پیدا ہوا اور ہیکل و بیت المقدس کی خرابی ۱۳۷۵ سال بعد طوفان کے ہوئی اور یہی سنہ اسکے جلوس کے ہین اور اسکے زمانہ سے ملک شام تابع بابل کے ہوا اور عظماے بادشاہ نے صنم کدہ بنایا تھا اور اس معصیت کی پاداش مین ۷ برس یہ بادشاہ تبادل صورت مصور ہوا تھا بعدہ صورت اصلی ہوگیا اور دانیال

Presented By: https://jafrilibrary.com

		عزم نیابت مین لڑکے بخت نصر کے انتظام لشکر و رعایا کا کرتے تھے آخر لڑکا بھی بعد یک سال نسبت تمرد و تکبر بضرب شمشیر راہی جہنم کا ہوا اور نام لڑکے بخت نصر کا اولاق تھا اور اُسکا بیٹا بلطاس تھا۔
۱۲۱	اعسطس بادشاہ	پیدا ہوا بعدہ
۱۲۲	دقیانوس بادشاہ	پیدا ہوا کہ اصحاب کہف کہ نام اُنکے یہ ہین یملیخا۔ مکسلمینا۔ کشفوطط۔ تیتوس۔ اذرقطیوس۔ کشاقطیونس۔ یوانس بوس و اسم کلبہم قطمیر ۴۰۹ کیومرث بادشاہ کے بعد اسکے کفر سے تین سو برس پہاڑ مین چھپے تھے بعدہ منجملہ ۱۲ پسران یعقوب عم کے۔
۱۲۳	یوسف عم	پیدا ہوے بعدہ
۱۲۴	موسی عم	پیدا ہوے بعدہ
۱۲۵	ہارون	پیدا ہوے بعدہ
۱۲۶	یوشع بن نون	پیدا ہوے ۱۵۱۵ سال بعد طوفان نوح عم کے مدینہ اریحا مین اور ہنگام زیست موسی و ہارون کے یہ نبوت سے مشرف ہوے اور جب موسی نے شہر نیسان کی دسوین تاریخ وفات پائی بنی اسرائیل نہر شریعتہ مین کہ جسے نہر ارون بھی کہتے ہین گئے بعدہ
۱۲۷	حزقیل	پیدا ہوے بیٹے بورا کے تھے۔
۱۲۸	الیاس عم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۲۹	الیسع	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۳۰	یونس عم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۳۱	شموئیل عم	پیدا ہوے ہلقامن سے اور عمالقہ مغاریہ پر غالب آکر دیار شام پر لشکر کشی کرکے فتح پائی اور تابوت سکینہ کو ۴۴۰ نفر پیغمبر زادون و ملک زادون کے ساتھ لے گئے اور جالوت بادشاہ

عمالقہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

		عمالقہ کا تھا بعدہ۔
۱۳۳	طالوتؑ	پیدا ہوے سبط بنیامین بن یعقوب سے تھے اور بسبب طول قامت کے موسوم طالوت سے ہوے اور حسین بھی تھے اور تین سو تیرہ آدمی لیکر جالوت سے لڑے اور جالوت بڑا جابر تھا اور ایک بیضہ اُسکے سر مین تھا کہ اُسکو تیس آدمی اُٹھاتے تھے بعدہ۔
۱۳۴	داؤد عرم	پیدا ہوے بعد انکے بیٹے۔
۱۳۴	سلیمان عرم	پیدا ہوے۔
۱۳۵	لقمان حکیم	پیدا ہوے اختلاف ہی اُنکی نبوت مین اور اتفاق ہی اُنکی حکمت پر اور نصائح اُنکے مشہور ہین اور پیدایش اُنکی دیار نوبہ مین ہوئی اور سیہ فام تھے اور بیٹے باعور کے تھے اور اخبار الدول آثار الاول مین نام اُنکے باپ کا عنقا لکھا ہی بعدہ۔
۱۳۶	ارمیاء عرم	پیدا ہوے بیٹے خلیف کے تھے بعدہ۔
۱۳۷	دانیال عرم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۳۸	عزیر عرم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۳۹	زکریا عرم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۴۰	یحییٰ عرم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۴۱	عیسیٰ عرم	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۴۲	حضرت الصادق عرم	پیدا ہوے بیٹے ابی صفوان کے تھے اور ہاتھ مشرکون سے مقتول ہوے بہ عہد دقیانوس بادشاہ اور مبعوث ہوے تھے واسطے سکنا ے اہل رث کے اور زمین رث مین ایک پہاڑ ہی بہت بلند موسوم فتح اسپر طیور عظیمہ رہتے ہین چنانچہ طائر عنقا جسکا منہ مثل منہ انسان کے ہی اور چار بازو ہوتے ہین تھا اُسکو اُنھون نے چاہا تھا اللہ تعالے نے اُسکو

Presented By: https://jafrilibrary.com

		بعض جزائر بحر محیط مین ڈال دیا اور بسبب درازی عنق یعنے گردن موسوم عنقا سے ہوا ہی بعدہ۔
۱۴۳	جریج راہب	پیدا ہوا بعمر ۱۳ سال عزلت اختیار کی آخر کار زانیہ نے انجار کے متہم بزنا کیا کہ حکم قتل کا ہوا مگر بسبب شہادت جنین کے بری ہو کر بچ گئے بعدہ۔
۱۴۴	برصیصا عاملہ	پیدا ہوے راہبان بنی اسرائیل سے تھے بڑے عابد اور ۷۰ سال عبادت خدا ے کی کر کے آخرش وسوسۂ شیطان سے دختر بادشاہ بنی اسرائیل سے مباشرت کی اور بحکم حاکم دار پر چڑھائے گئے اور عذاب اجل مین گرفتار ہوے الا شیخ سعدی شیرازی نے مجالس خمسہ اپنی کتاب مین اس قصہ کو اور نمط پر تحریر فرمایا ہی بعدہ۔
۱۴۵	شمسون	پیدا ہوے بنی اسرائیل سے تھے آپکی عورت نے اُنکو چند موے محاسن آپکی مین باندھ کر آگے حاکم کے حاضر کیا حاکم نے سولی کا حکم دیا آخر آپ بچ گئے اور اپنی عورت کو طلاق دیا بعدہ
۱۴۶	خالد بن سنان عیسوی	پیدا ہوے اولاد حضرت اسمعیل عم سے تھے اور آتش سنگستانی اعراب کو بچھا دیا اور خبر دی تھی کہ بعد مرگ تین بات کی ایک گورخر اوپر سر قبر میری کے روویگا اور تین دفعہ بانگ کرے گا اُسکو مار کر اور شکم پہاڑ میری قبر پر ڈال دینا مین زندہ ہو کر تمکو حال دنیا و آخرت سے خبر دونگا چنانچہ ویسا ہی ہوا الا ہنگام مارنے کے مانع ہوے اور قبر سے باہر نہین نکلے اب حضرت اسمعیلؑ کے سلسلہ کا بیان ہوتا ہے کہ بیٹے اُنکے۔
۱۴۷	جمل	پیدا ہوے بعدہ
۱۴۸	عدنان	پیدا ہوے واضح ہو کہ یہان تک نسب ختم المرسلین کا بالاتفاق ہی اسمین کچھ گفتگو نہین باقی مین گفتگو ہی اور عدنان ابراہیم

Presented By: https://jafrilibrary.com

		عرم کی اولاد سے ہیں اسطرح پر کہ عدنان بن اود بن مقوم بن ناحور بن تارخ بن یعرب بن یشجب بن ثابت بن اسمعیل بن ابراہیم عرم ولدہ۔
۱۴۹	معد	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۵۰	نزار	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۱	مضر	پیدا ہوئے۔
۱۵۲	الیاس ثانی	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۵۳	مُدرکہ	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۵۴	خزیمہ	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۵۵	کنانہ	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۵۶	نضر	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۵۷	مالک	پیدا ہوئے ولدہ
۱۵۸	فہر	پیدا ہوئے بیٹے اُنکے تین ہوئے۔
۱۵۹	مرہ	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۰	غالب	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۱	بلال	پیدا ہوئے بعدہ بیٹے مرہ کے۔
۱۶۲	سعد	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۳	کعب	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۴	عمر	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۵	عامر	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۶	عثمان	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۷	عبداللہ	پیدا ہوئے ولدہ۔
۱۶۸	طلحہ	پیدا ہوئے پھر بیٹے بلال کے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶۹	جراح	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۷۰	عبدالعزیٰ	پیدا ہوے پھر بیٹے عامر کے۔
۱۷۱	ابوعبید	پیدا ہوے بعدہ بیٹے غالب کے۔
۱۷۲	لوی	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۷۳	کعب	پیدا ہوے پھر انکے بیٹے ۴ ہوے۔
۱۷۴	رباح	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۷۵	مرہ	پیدا ہوے بعدہ
۱۷۶	نفیل	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۷۷	جبیر	پیدا ہوے بعدہ رباح کے بیٹے۔
۱۷۸	زید	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۷۹	عبدالعزیٰ	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۰	فضل	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۱	خطاب	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۲	عمرؓ	پیدا ہوے بعدہ بیٹے نفیل۔
۱۸۳	عمر	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۴	سعد	پیدا ہوے بعدہ بیٹے جبیر کے۔
۱۸۵	قصیٰ	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۶	مناف	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۷	عبد	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۸	ذیب	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۸۹	مالک	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۹۰	وقاص	پیدا ہوے بعدہ۔
۱۹۱	سعد	پیدا ہوے بعدہ بیٹے مرہ کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۹۲	کلاب	پیدا ہوے اُنکے تین بیٹے۔
۱۹۳	زہرہ	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۹۴	قصی	پیدا ہوے ولدہ
۱۹۵	عبدالعزی	پیدا ہوے بعدہ زہرہ کے بیٹے۔
۱۹۶	عبد	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۹۷	عوف	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۹۸	عبدالرحمن	پیدا ہوے بعدہ عبدالعزی کے بیٹے۔
۱۹۹	نبتیت	پیدا ہوے ولدہ۔
۲۰۰	خویلد	پیدا ہوے ولدہ۔
۲۰۱	عوام	پیدا ہوے ولدہ۔
۲۰۲	زبیر	پیدا ہوے بعدہ بیٹے قصی کے۔
۲۰۳	عبدمناف	پیدا ہوے اِنکے چہ بیٹے دو اولین توام کہ شمشیر زنی اُنکی اولاد مین بسبب جدا کرنے جرم کے رہی۔
۲۰۴	عبدالشمس	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۰۵	ہاشم	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۰۶	مرہ	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۰۷	مطلب	پیدا ہوے بعدہ عبدالشمس کے بیٹے۔
۲۰۸	امیہ	پیدا ہوے اُنکے دو بیٹے۔
۲۰۹	ابی العان	پیدا ہوے بعدہ
۲۱۰	ابی سفیان	پیدا ہوے پھر ابی العان کے بیٹے۔
۲۱۱	عفان	پیدا ہوے ولدہ۔
۱۱۲	عثمانؓ	پیدا ہوے پھر ابی سفیان کے بیٹے۔
۱۱۳	معاویہ	پیدا ہوے ولدہ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۱۴	یزید یعین	پیدا ہوا ولدہ۔
۲۱۵	خالد	پیدا ہوا اسنے ترک خلافت کی بعدہ
۲۱۶	عبدالملک بن مروان	پیدا ہوا ولدہ
۲۱۷	ولید	پیدا ہوا بعدہ۔
۲۱۸	سلیمان	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۱۹	یزید پیدا ہوا	بعدہ برادر اُسکا۔
۲۲۰	ابراہیم	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۲۱	ابوالعباس سفاح	پیدا ہوے بعدہ ہاشم کے بیٹے۔
۲۲۲	عبدالمطلب	پیدا ہوے اُنکے ۱۲ لڑکے تھے ولدہ
۲۲۳	عبداللہ	پیدا ہوے ولدہ۔
۲۲۴	محمد صلی اللہ علیہ وسلم	پیدا ہوے بعدہ
۲۲۵	امیر حمزہ	پیدا ہوے بعدہ
۲۲۶	عباس	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۲۷	ابوطالب	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۲۸	مقوم	پیدا ہوے بعدہ
۲۲۹	ابولہب	پیدا ہوا بعدہ
۲۳۰	ذہیر	پیدا ہوے بعدہ
۲۳۱	ضرار	پیدا ہوے بعدہ
۲۳۲	عیداق	پیدا ہوے بعدہ
۲۳۳	حارث	پیدا ہوے بعدہ
۲۳۴	عبدالکعب	پیدا ہوے بعدہ
۲۳۵	جعیل	پیدا ہوے بعدہ ابوطالب کے بیٹے۔
۲۳۶	علی کرم اللہ وجہہ	پیدا ہوے اور بیٹے گرامی اُنکے مفصلہ ذیل ہین۔

۲۳۷

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۳۷	امام حسنؑ	پیدا ہوے بعدہ۔
۲۳۸	امام حسینؑ	پیدا ہوے فقط

۲ نقشۂ انبیاے مرسل کہ از ان جملہ یک لکھ ۲۴۔ ہزار مشہور اند ۳۰۔ ہزار مرسل و مابقی نبی اجمالاً

عدد	نام نبی	نام پدر	مدت عمر	کیفیت ملخصاً
۱	آدمؑ	×	۹۳۰ یا ۱۰۰۰	حال مشرح آیکا نقشۂ اولین مین علحدہ و بشمول احوال حوا کے لکھا گیا ہی سوا اسکے یہ ہی کہ لقب آپکا صفی اللہ ہی اور کنیت ابو البشر اور آپکے ۲۱ فرزند اور ۲۰ دختر تھین یعنے حضرت شیث اکیلے پیدا ہوے تھے اپنا جوڑا ایک حور کے ساتھ کر لیا تھا اور حلیہ آدمؑ کا یہ ہی کہ سرخ چہرہ فراخ چشم بلند گردن بے محاسن دو گیسو بافتہ اور قلم سریانی تھا اور مابین آدمؑ و ختم المرسلینؐ کے عرصہ ۵۵۷۵ سال کا ہی اور بقول بطلیموس مابین ہجرت خاتم انبیا و ہبوط آدم سے عرصہ ۶۲۱۶ سال کا ہی۔
۲	شیث	آدمؑ	۹۱۱	حال انکا نقشۂ اولین مین لکھا گیا ہی سوا اسکے یہ ہی کہ شیث لفظ سریانی ہی و معنی اسکے ہبۃ اللہ و سدہ آنہ صاحب کتاب ہین انکو اوریا یعنے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				علم اول بھی کہتے ہین زمین شام مین اقامت رکھتے تھے اور قلم صولیانی تھا۔
۳	ادریس	برد	۳۶۵ سال	عبرانی زبان مین نام انکا اخنوخ ہی سوشہر آباد کیے صاحب کتاب ہین اور خلق کو ۷۲ نوع سے دعوت کرتے تھے اور انکو ۳۰ رمضان کو آسمان پر لیجا کر بہشت برین مین خدا نے جگہ دی اور پانے ثالث وحکیم الحکما و ہرمس الرا سے عبارت انھین سے ہی اور غار یمون مصری اور یانے ثانی تھا اور آپ بسبب کثرت درس وتدریس صحف آیاے بزرگوار اپنے کے موسوم اور یس ہوے اور اللہ تعالے نے واسطے ہدایت اولاد قابیل کے انکو خلعت رسالت عطا کیا انھون نے اپنی امت کو واقعۂ طوفان نوح سے خبر دی تھی اور سویدان بادشاہ مصر نے ایک گنبد ہرمان مصر مین واسطے محفوظی طوفان مذبور سے آپکے اشارہ سے بنایا تھا کہ موجود ہی ۳۰ صحیفہ انپر نازل ہوے تھے اور انکے بیٹے کا نام میوشلخ ہی اور اول سواری اوپر اسپ کے انھین نے کی اور قلم برباری تھا اور بہت کتابین تصنیف کی ہوئی رانکی ایک روز جبرئیل نے انکے ہاتھ سے لیکر حکمتہ دریا مین ڈال دین تاکہ بعضے اسرار ربوبیت عموماً کھل نجاوین اور آپنے ۱۶ سال نہ کھایا اور نہ سوئے یہانتک کہ مجرد روحانیہ وعقل رہگئے فقط۔
۴	نوح	ملک یا ملک	۵۰۰ س	حال مشرح انکا نقشۂ اولین مین لکھا گیا ہی علاوہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اُسکے یہ کہ اُنکی اُمّت پر طوفان آیا اور سوائے اُنکے جو کشتی پر تھے سب ڈوب گئے اور کشتی چوب ساج کی تھی کہ بشمول ایک شخص و تینون بیٹے اپنے کو تعلیم جبرئیل سے بنائی گئی تھی اور درون و برون اُسکا قیر و قار سے مُطلّا تھا اور طول اُسکا ۱۲۰ گز اور عرض ۶۰۰ گز اور ارتفاع ۳۰ گز اور تین طبقہ اور حلیہ آپکا یہ تھا سپید رو و جعد مو و سر بزرگ سرخ چشم اور رقم اُنکا جوزی تھا ۱۱۰۰ سال آدم سے گذرے تھے جب آپ پیدا ہوئے فقط
۵	ہودؑ	عبد اللہ یا شالخ	۴۶۴ سال	اُنکی قوم کے لوگون نے اُنکو بہت تکلیف دی اور عذاب آندھی ۸ روز ۷ شب کا آپر نازل ہوا اور دعاے بد حضرت سے سات سال پانی نہین برسا اور رؤساے قوم قبیل وغیرہ ۷۰ نفر کو واسطے طلبگاری پانی کے بھیجا مکّہ شریف مین اُس زمانے مین سکناے مکہ ایک جماعت فرزندان عملاق یا عمالیق سے تھے کہ اُنکو عمالقہ بھی کہتے ہین اور شریف مکہ کا معاویہ بن بکر تھا اور اُسکے کُل چہرہ بنت جبری تھے آخر نفیل مکہ مین معاویہ کے گھر آکر بعد ایک مہینے کے نفیل نے مکہ مین جاکر جناب باری سے استدعاے باران کی کی تین ٹکڑے ابر کے سُرخ و سپید و سیاہ ظاہر ہوے اور بولے کہ ہم تینون مین سے ایک ٹکڑے کا آپ اختیار کرو نفیل نے ابر سیاہ سے مانگا حضرت ہود بسبب اطلاع عذاب حملہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					۴۰۰۰- اہل ایمان طرف عین سبع کے چلے گئے اور قوم عاد کی تباہ ہوئی یہ حادثہ صرصر عقیم سنہ تین ہزار و ۴۴ ہبوط آدم سے واقع ہوا اور ایک شخص لقمان اُنکے وقت مین تھا کہ جسکی عمر حسب دعا اُسکی کے بقدر ۷ کرگس بحساب فی کرگسن ۸۰ سال کی ہوئی تھی۔
۶	صالح	عبید	۲۸۰ سال		اللہ تعالےٰ نے اُنکو واسطے ہدایت قوم ثمود کے بھیجا تھا چنانچہ پتھر سے اونٹنی انکے معجزہ سے نکلی امت نے اُسکی کونچین کاٹین اُنپر عذاب کرکے بجلی کا نازل ہوا کہ وہ سب مرگئے یہ حادثہ بعد ۳۱۲۱ ہبوط آدم سے ہوا اور فوت ہوے آپ مکہ معظمہ مین اور دفن ہوے حجر مین فقط
۷	لوط	ہارون	۲۷ سال		دعوت اسلام کی کی اور اُنکی قوم لڑکون سے لواطت کرتی تھی اسواسطے آسمان سے پتھر برسے اور شہر اُلٹ گیا یہ واقعہ ۳۴۲۲ بعد ہبوط آدم کے ہوا اور آپ گندم گون و فرد ہشتہ مو خوبرو و غضبناک تھے اور بھتیجے حضرت ابراہیم کے تھے جبرئیل نے بحکم رب العزت شہر سدوم مع پانچون گانون متعلقہ اُسکی کے بجرم لواطت اُلٹ ڈالا کہ جسمین ۴ لاکھ آدمی تھے اور زوجہ لوط نے اوپر قوم مغضوبہ کے ہاے کرکے افسوس کیا اس مرسے پتھر سر پر کھاکر مرگئی۔
۸	ابراہیم	آزر	۱۹۵ س		بعمر ۱۶ سال اُنکو نمرود بن کوش بادشاہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

جبار عراق نے منجنیق مین کرکے آگ مین ڈالا اور ۴۰
روز تک قیام ابراہیم کا آگ مین رہا وہ آگ بحکم خدا
اونپر گلزار ہوگئی اور کتاب زبور نازل اُنپر ہوئی تھی
اور زوجہ اُنکی ازبس حسین بی بی سارہ عورتین جبلہ
آپ خران سے مع بی بی سارہ مصر مین تشریف لے گئے
اُسوقت مین طوطیس والی وحاکم جبار و مہیب
مصر نے جو کہ بزعم قبطیان فرعون اولین منجملہ ۷
فراعنہ مصر کے تھا اور بھی فرعون ابراہیمی ہی آپ کو
اپنے روبرو بلاکر پوچھا کہ یہ عورت تمھاری کون ہی
آپ نے جواب دیا کہ میری اسلامی بہن ہی بعد اُسکے
فرعون مذکور نے خوش ہوکر از راہ حکومت موافق اپنے
معمول کے حرامکاری کرنا چاہا اللہ تعالے نے بسبب
وفور عصمت بی بی سارہ کے اُسکے ہاتھ پانون خشک
کردیے جب یہ شخص اس حرکت سے باز رہا اور ہاتھ
و پانون اُسکے کھل گئے تب اسنے جانا کہ یہ عورت عفیفہ
و پارسا ہی آخرش بی بی سارہ کو ایک لونڈی مسماۃ ہاجرہ
دیکر رخصت کیا بعد اسکے بی بی سارہ مع ابراہیم عرم
و ہاجرہ ملک شام کو تشریف لے گئین پہلے بی بی سارہ
عقیمہ تھین اسلیے ہاجرہ کو انھون نے خدمت مین رکھنے
کی ابراہیم کو اجازت دی تھی اور ابراہیم عرم ۱۸۲۳ سال
قبل مسیح کے پیدا ہوے اور ۱۹۹۶ سال قبل مسیح کے
وفات پائی اور مزرع حرون یعنی قدس خلیل مین مدفون
ہوے اور حلیہ اُنکا یہ ہی سفید رو کشادہ ابرو فراخ پیشانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بیشانی بلند بینی تازہ رو اور اُنکے بدن سے خوشبو مشک کی آتی تھی اور کلام دور کا سنتے تھے اور مولد آپکا شہر سوس زمین اہواز ہی اور قلم آپکا بہمی تھا اور آزر جسکا نام اُنکے باپ جنکو تارخ بھی کہتے ہین بالکل ایمان نہ لائے
۹	اسمٰعیل عرم	ابراہیم	۱۳۷ اس	بطن بی بی ہاجرہ سے پیدا ہوے اور معنی اسمٰعیل کے زبان عبرانی مین مطیع اللہ ہین انکے باپنے انکو موجب جواب کے ذبح کرنے کا ارادہ کیا اللہ تعالیٰ نے ایک مینڈھا اُنکے عوض بھیجدیا اور ۳۴۳۵ سال بعد ہبوط آدم یہ واقعہ ہوا اور اُنکی اولاد مین سوائے نبی آخر الزمان کے اور کوئی نہین ہوا اور آپ سفید مائل بسرخی رو خوب و خوش قامت و بلند بینی تھے اور اُنکی والدہ ہاجرہ کا انتقال مکے مین ہوا اور آپ صادق الوعدہ تھے اور جب ابراہیم اسمٰعیل کے پاس ملک حجاز مکہ مین تشریف لائے اور بنایا اُن دونون نے کعبہ اسی کا نام ہی بیت اللہ الحرام باقی حال انکا نقشہ اولین مین لکھا ہی۔
۱۰	اسحاق عرم	ایضاً	۱۸۰ اس	بعمر ۹۰ سالگی بطن سارہ سے پیدا ہوے اور اُنکے بیٹے یعقوب ہین جنکا نام اسرائیل ہی اور انبیا بنی اسرائیل اُنھین کی اولاد مین اور بروقت اشتداد تشنگی بموضع زمزم بکوہ مروہ کہ ملک مکہ شریف مین ہی رگڑنے پاپاشنہ سے چشمہ خوشگوار بقدرت الٰہی روان ہوا کہ مشہور آب زمزم سے ہی اور آپ صورت سپید مائل بحمرت و متواضع و خوبرو تھے اور ملہ یونانی تھا۔
۱۱	یعقوب عرم	اسحاق	۱۴۷ اس	انکے ۱۲ بیٹے تھے اور ۲۸ رمضان کی تھی کہ یعقوب ذات

Presented By: https://jafrilibrary.com

				یوسف سے نابینا ہوے اور وجہ تسمیہ یعقوب کی یہ ہی کہ عیص و یعقوب دونون توامان ایک بطن سے پیدا ہوے وقت ولادت کے ہاتھ یعقوب کا عقب عیص پر متعلق تھا اسواسطے یعقوب کہلائے اور حلیہ آپکا ہی یہ صورت سپید مائل بحمرت و متواضع و خال لب زیرین پر تھا۔
۱۲	یوسف	یعقوب عم	۱۲۰ س	بعد مدت ۴۵۱ سال ابراہیم عم سے زمان بادشاہی ریان بن ولید بطن راحیل سے پیدا ہوئے اور بھائیون نے حسد سے انکو کنوین مین ڈال دیا نام اُس کنوین کا جب الاحاد ہی عمق اُسکا ۴۰۰ و بروایتے ۷۰ گز اور پانی اُسکا نہایت شور تھا آخر ش عمر یوسف کی ۱۷ سال کی تھی اور تین شبانہ روز کنوین مین رہے بعدہ علے الصباح مالک بن زعر خزاعی رئیس قافلہ نے دو غلام بشیر و بشرے کو واسطے لانے پانی کے اُس کنوئین پر بھیجا کہ کنوین سے بشیر غلام سوداگر نے نکال کر بعد خرید کرنے دس درم کو ہاتھ برادران یوسف سے جنکے نام یہ ہین روائیل شمعون لاوی یہودا ایساخر ذبولون بنیامین دان نفتالی کاما اشار مالک نے قطفیر نام خازن بادشاہ کہ اُسکو عزیز کہتے تھے اور شوہر زلیخا کا تھا حسب وقوع اصرار زلیخا عزیز مصر کے ہاتھ بیچا کہ بعد چندے بادشاہ مصر کے ہوے اور ہمشکل آدم عم کے تھے الا از بس حسین۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳	ایوب عم	موص	۹۳ سال بروایتے ۱۴۰ سال	صبر انکا مشہور ہی باقی حال انکا کتب سیر سے سیر کرنا چاہیے ارشد اولاد انکی حویلی ذوالکفل تھے اور نام زوجہ کا رحمتہ تھا اور ایوب کے ۱۲ ہزار جوڑہ کیڑون کا بدن مین پڑگیا تھا اور جب کیڑے درخت پر چڑھ گئے اور انسے لعاب نکلا ابریشم بنا برکت ایوب علیہ السلام سے فقط
۱۴	شعیب عم	عنقا	۲۰۰ سال بروایتے ۲۲۰ سال	۵۸ برس دعوت کی اور حضرت موسے کا نکاح صفورہ اپنی بیٹی کے ساتھ کیا اور افصح البیان تھے اور بعد امتداد ۳۸۱۲ سال ہبوط آدم سے انکی دعا کے سبب ہواے سموم جہنم کی سات شبا روز چلی کہ معاندان آپکے تباہ ہو گئے اور آپ مع ۱۰۷۰ نفر متابعان اپنے کے مدین مین اقامت کرکے اسکی تعمیر فرمائی اور اصحاب الرس مراد اہل مدین سے ہی علے اختلاف الاقوال
۱۵	خضر عم	ملکان		حال انکا نقشہ اول مین لکھا گیا ہی اور یہ نبی معجزہ محجوب ابصار ہین اور ہر سال مہتر الیاس سے ملاقات کرتے ہین اور کھاتے ہین یہ دونون کماۃ ذکر فس کو
۱۶	موسیٰ	عمران	۳۲ سال	جملہ یہود اور سب قبطی انکی امت کہلاتے ہین اور یہودیون کا مقولہ ہی کہ شریعت منسوخ نہین ہوتی کسواسطے کہ نسخ حکمون مین کرنا بداء ہی اور بداء نئی بات سوجھنے کو کہتے ہین سو خداے تعالیٰ بداء سے بری ہی اور معنی یہود کے یہ ہین کہ شہرستانی نے ملل ونحل مین لفظ یہود کو ہادسی نکالا ہی ہاد الرجل

Presented By: https://jafrilibrary.com

بمعنے رجع وتاب یعنی توبہ کیا اور وجہ تسمیہ اسکی یہ ہوئی کہ
حضرت موسیٰؑ نے فرمایا کہ ای خدا ہم لوگ توبہ کرتے
ہین تیری طرف اور دوسری وجہ تسمیہ یہ کہ یہود ایک لڑکا
نسل یعقوبؑ سے تھا اور سلطنت اُسی کی اولاد کو نصیب
ہوئی اسلیے تغلیباً سبکو یہودی کہتے ہین اور ۲۶
رمضان کو بعد ۷۰۰ سال صحف ابراہیم عرم سے کتاب
توریت اُنپر نازل ہوئی مکتوبہ ذہب اور پر ۹ نوح
زمرد سبز کے کوہ طور پر جو کہ جبل فلسطین سے ہی نازل
ہوے تھے اور فرعون بادشاہ نے دعوی خدائی کا
کیا رود نیل مین غرق ہوا یہ وہ دریا ہی کہ جسمین صرف
ایک مرتبہ آفتاب اُسکی زمین پر چمکا ہی اور بعد اُسکے تا روز
قیامت نہ چمکے گا اور عصاے موسیٰ عرم کا اژدھا ہوکر
۷۰ ہزار جادوگرون کو کھا گیا اور پھر عصا ہو گیا تھا
تاریخ ۲۵ - رمضان کی تھی اور ۴۰ سالگی مین مشرف
بنبوت سے ہوے تھے اور ۳۰ روز کا روعدہ اللہ تعالے
نے فرمایا اور ۴۰ روز بعد وعدہ گاہ مین پہونچایا اور
۷۰ آدمی ساتھ موسیٰ کے کوہ طور پر گئے تھے اور عوج
بن عنق یا عناق کو جسکا ذکر نقشہ اولین مین ہو چکا ہی
ہلاک کیا اور اُنکو اللہ تعالی نے عصا و ید بیضا عطا
کیا تھا اور اُنکی زبان مین لکنت تھی اور اُنھون نے
اپنی جوتیان بحکم رب لغزت وادی مقدس مین نکال
ڈالین اور جب اپنا ہاتھ مثل آفتاب کے فرعون کو دکھایا
وہ تاب دیکھنے کی نہ لاسکا اور بفرمان الہی موسیٰ نے طلا سے ایک

Presented By: https://jafrilibrary.com

				صندوق بنا کر الواح اُسمین رکھے ایک قبہ اُسکے اوپر ۳۰ گز عرض و ۱۰ گز مرتفع اور گرد قبے کے سراپردہ طول ۱۰۰ گز و ارتفاع ۵۰ گز خزانۂ الواح کو صندوق الشہادہ اور قبے کو ہیکل اور سراپردہ کو بیت المقدس نام رکھا اور حلیہ یہ ہی گندم گون و خوب چشم و تیز نظر سطبر لب و غضبناک تھے اور قلم عبرانی تھا اور ۵۷۵ سال بعد ابراہیم عرم کے پیدا ہوے اور وجہ تسمیہ موسیٰ کی یہ ہی کہ جب آسیہ زن فرعون نے اُنکو درمیان پانی اور شجر کے پایا یعنے تابوت بہتے ہوے پانی سے تب پرورش کر کے نام موسیٰ رکھا اسواسطے کہ اُنکی لغت مین مو کے معنی آب و سا کے معنی شجر کے ہین اور نام زوجہ موسیٰ کا صفورہ تھا جو لڑکی شعیب عرم کی تھی اور نام والدہ موسیٰ عرم کا یوخابد بنت لیوی اخت قہات تھا۔
۱۷	یونس عرم	متی	۱۲۷ سال	مچھلی اُنکو نگل گئی تھی بہت دنون کے بعد نکلے تفصیل اس اجمال کی یہ ہی کہ صومعہ روان ایک مچھلی تھی کہ بحکم معتوبہ خداے عزوجل اُنکو زندہ نگل گئی ۔ ۳ شبانہ روز صحیح و سالم اندر شکم کے رکھا اور یونس نماز پڑھتے پھرتے تھے دریا مین سیر کنان اور تسبیح جانوران دریائی کو مشاہدہ کرتے تھے اور ۲۷ رمضان کو مشرف رسالت سے ہوے تھے اور حسب مندرجہ تاریخ ابو الفدا متی نام والدۂ یونس

Presented By: https://jafrilibrary.com

				عرم کا ہی اور صرف حضرت عیسیٰ عرم و آپ ما کے نام سے مشہور ہین
۱۸	ہارون	عمران	۰	واضح و لایح ہو کہ آپ حضرت موسیٰ کے بھائی ہین اور تین سال موسیٰ سے بڑے تھے اور فصیح لسان و خوبصورت اور بعد اُنکے قائم رہے حلیہ یہ ہی کہ سیاہ مو پہن چشم و غضبناک و گندم گون تھے۔
۱۹	یوشع	نون	۱۱۰ سال	حضرت موسیٰ کے ساتھ رہتے تھے بعد اُنکی وفات کے یہ نبی ہوے۔
۲۰	حزقیل	بوری	۰	آپ اپنی ما کی کہن سالی مین پیدا ہوے اس سبب سے آپ کو ابن العجوز کہتے ہین۔
۲۱	الیاس	مخاص		اِنکو اللہ تعالے نے حیات بخشی ساتھ خضر کے سبب پینے آبحیات کے نفخ صور تک صاحب برکے ہین اور اخبار الدول والآثار الاول مین نام اُنکے باپ کا مخاص لکھا ہی اور جنگل مین رہکر بھولون کو راہ بتلاتے ہین
۲۲	الیسع	خطوب	۴۰۲	بحکم الٰہی حضرت الیاس نے چادر اپنی اُنپر ڈال دی وہ کار دنیا چھوڑ کر اُنکے ساتھ ہوے اور نبوت عطا ہوئی آخرش ذی الکفیل خلیفہ اپنا کر گئے اور تابوت سکینہ جو کہ آدمؑ پر بہشت سے آیا تھا چوب شمشاد سے وہ ۳ گز طول مین اور ۲ گز عرض مین تھا اور آراستہ سونے سے اسمین اسماء گرامی انبیاء عرم کے لکھے تھے مع اسماء خلفاء اربعہ کے اور یہ تابوت ۶۰۰ ہزار مثقال سونے سے منڈھا گیا تھا اور سکینہ مین ۲ سر وہان مثل انسان کے تھے اور وہ روح تھی اللہ تعالے کیطرف سے جو باتین کرتی تھی اُسوقت پہونچنے کے سو یہ تابوت سکینہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				عہد الیسع کے ہین ایک بادشاہ بنی اسرائیل سے چھین کر بابل کو لیگیا فقط
۲۳	داؤدؑ	ایشا	۴۰۰ سال وبراویتے ۱۲۰ سال	نبی اور بادشاہ بھی تھے اور لوہا اُنکی آواز سے موم ہو جاتا تھا صاحب کتاب زبور ۵۰ صحیفہ کے ہین جو کہ تاریخ ۲۰ رمضان المبارک کو نازل ہوئی بعد ۵۰۰ سال نزول توریت سے اور اُنکے ۹۹ عورتین تھین ۴۴۰۳ س بعد ہبوط آدمؑ روضہ مومنون کو تشریف لے گئے اور قلم عزیز یا تھا اور آب زبور کو ۷۲ صوت والحان سے پڑھتے تھے حتے کہ جن وانس ووحش وطیور اُسکے سُننے سے ٹھہر جاتے تھے اور پانی بہنے سے رک جاتا تھا اور ہوا چلنے سے اور پہاڑ چلا آتا تھا اور بڑے بادشاہ زمین کے تھے اور ۴ ہزار آدمی انکی محراب کے نیچے ہر شب جمع رہتے تھے اور درع اُنکی بنائی ہوئی ۴۰ ہزار درم کو بکتی تھی اور لقمان حکیم اُنکے پاس حاضر ہوے تھے اور ۴۰ سال خلافت کی اور ہمراہ جنازہ کے سواے اور خلق اللہ ۴۰ ہزار راہب تھے اور بحکم حضرت سلیمان اسپر طیور نے سایہ تمازت آفتاب سے کیا تھا۔
۲۴	سلیمانؑ	داؤدؑ	۵۲۰ سال بروایتی ۱۲۰ سال	۲۱۔ رمضان کو بطن بنت حنانا سے پیدا ہوے اور بعمر ۲۳ سال تمام روے زمین کے بادشاہ ہو گئے تھے جن اور طیور اور ہوا انکے تابع تھی اور مسجد اقصیٰ جنون نے اُنکے حکم سے بنائی حال اُسکا

Presented By: https://jafrilibrary.com

یہ ہی کہ منجملہ فضائل بیت المقدس کے یہ ہی کہ بحکم
خدا اول بنائے اُسکی اسرافیل نے کی بعدہ سام
بن نوح نے اور فرمایا آنحضرت صلعم نے کہ اولاً یہی مسجد
حرام مسجد زمین پر وضع ہوئی اور فاصلہ زمان درمیان
مسجد حرام و مسجد اقصیٰ کے ۴۰ سال ہی اور یہ بھی آپ نے
فرمایا ہی کہ جو شخص ارادہ کرے کہ کسی بقعہ بقاع
جنت کو دیکھے پس دیکھے بیت المقدس کو کیونکہ
کہ اللہ تعالے نے ایک دروازہ آسمان دنیا کا طرف
بیت المقدس کے کھول دیا ہی کہ اُس راہ سے ہر روز
۷۰ ہزار فرشتے نازل ہوکر استغفار الٰہی مین مشغول
ہوتے ہین طرف سے اس شخص کے کہ جو اسمین
نماز نہ پڑھے اور ایک بالشت بھر زمین اُسکی خالی
نہین ہی کہ جہان فرشتون و نبی مرسل نے سجدہ
نہ کیا ہو اور یہ قبلہ انبیا عرم کا ہی اور آنحضرتؐ نے
۱۶ مہینے اسمین نماز پڑھی اور یہی زمین محشر کی ہی
یہان سے آدمی طرف جنت و دوزخ کے بھیجے
جاوینگے پس جب کہ اللہ تعالے نے حضرت داؤد کو
حکم دیا واسطے بنانے مسجد اقصےٰ کے اُنھون نے
بہ ذات خاص اُسمین اشتغال شروع کیا رمعہ اخیار
بنی اسرائیل کے پھر آخر کو قبل اختتام وفات
پائی تب وصیت کر گئے سلیمان کو واسطے بنانے
اسکے کے پس اُنھون نے حکم انسان و جنات
عفاریت و عتاۃ شیاطین کو دیا پس ایک فریق بناتے تھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور دوسرے پتھر کاٹ کاٹ کر لاتے عمدہ عمدہ
سے اور بعضے بحر مین غوطہی کر کے موتی و مرجان
بقدر بیضۂ ماکیان وغیرہ کے لاتے تھے مع اور
جواہرات کے اور اللہ تعالے نے دو درخت
زرد نقرہ رحمت کے وہان جمواد یے تھے بطور
انار کے اور ۱۰ ہزار قاری بنی اسرائیل کے
۵ ہزار واسطے شب اور ۵ ہزار واسطے روز کے
مقرر کر دیے کہ وے اسمین عبادت کیا کرتے تھے
اور بلندی قبۂ سنگ کی ۸ میل تھی اور
اُپر اُس قبہ کے ایک ہرن سونے کا جسکی
آنکھین یاقوت سرخ کی تھین اور ۸۰ سال
مین یہ بنا تمام ہوئی چنانچہ داخل ہوے
بخت نصر کے کہ ساتھ اُسکے ۷ سو ہزار نیزہ تھا
اِسنے بنی اسرائیل کو قتل کیا اور شہر
و مسجد خراب ہوے ۸۰۰ گاؤ سالہ زرین و
نقرائی یہان سے بابل کو لے گیا اور آغاز
بنا ے داؤدؑ سے اُس وقت تخریب تک
عرصہ ۴۵۴ سال کا گذرا تھا پھر بیت المقدس
خراب پڑا رہا بالآخر ملک فارس سے
کوشک نے اُسے بنا کیا اور یہ بیت المقدس
پانچ مرتبہ خراب ہوا ہی پہلے بخت نصر نے خراب
کیا دوسرے کوشک نے بنایا دوسرے بار طیطیس نے
خراب کیا پھر بہلانہ ام قسطنطین نے اُسکو بنایا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

حضرت عمرؓ نے پھر یہ عمارت خراب ہوئی تب تعمیر
کیا ولید بن عبد الملک نے چنانچہ ابتک ویسی
موجود ہی اور ۴۸۲ھ تک دخل مین اہالیان اسلام
کے رہی پھر اہل فرنگ نے اُسمین جاکر محاصرہ
کیا ۴۰ روز تک اور بہت خلائق مسلمان کو
قتل کیا حتے کہ ۷۰ ہزار آدمی مسجد اقصے
مین مارے گئے اور بلاد گرد نواح مین دخل
اہل فرنگ کا ہوا و ۹۱ سال انکا دخل رہا پھر انپر
سلطان ملک ناصر صلاح الدین یوسف
بن ایوب نے فتح پائی ۵۰۳ مین اور آپ کو
مورچہ نے پند دی تھی اور جہان کہین اُنکا
لشکر پڑتا ۱۰ فرسنگ زمین لیتا ۲۵ فرسنگ
مین دیو و پری اور واسطے سلیمان کے
دیوؤن نے ایک بساط بنائی تھی کہ درازی
اُسکی ایک فرسنگ و پہنائی بھی اسی قدر
اور چار کرسی اسپر بچھی تھین قس علے ہذا اور
ہزار زن تھین اور آصف بن برخیا
وزیر تھا اور بعثت انکی بعد ۱۹۲۱ سال
طوفان سے ہوئی اور بلقیس ملکہ شہر سبا کی
کہ معتز شراحیل بنت ہاہاد کی نسل یعرب بن قحطان سے
تھی از بس حسین و باحشمت اور تخت مکلل
جواہرات و طلاے احمر سے رکھتی تھی طول و
عرض اُسکا ۸۰ گز کا تھا اور ۱۲ سرہنگ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ہر سرہنگ کے تابع ۱۵۵ مقابل تھے اور بذریعہ ہُدہد کے
				نامہ سلیمان کا اُسکو بھیجا گیا تھا اور وہ بروایتے مسلمان ہوئی
				تھی اور آپکے پاس آئی تھی بعد ۲۰ سال بادشاہی کر کے
				اور حضرت سلیمان کی ۳۰۰ منکوحہ اور ۷۰۰ سریہ تھین
				اور ایک لڑکا مسمی رجعم ایک عورت سے پیدا ہوا تھا
				کہ ناقص الارکان یعنی یک چشم و یک گوش و یک دست و یک
				پا نہ رکھتا تھا بالآخر بسبب دعا آصف بن برخیا وزیر سلیمان کے
				صحیح الارکان ہو گیا اور بسبب وفور عقل و علم صغر سن میں
				آپکے باپ آپسے مشورہ کرتے تھے اور آپ نے بعد بنا
				بیت المقدس کے ایک مکان موضع قمامہ میں
				واسطے اپنے بنایا اور اللہ تعالے نے ایک
				بساط زرین کہ جسکو شیاطین نے بُنا تھا طول
				میں ۲ فرسخ کی تھی عطا کیا تھا اُسمیں ایک میز
				ہونے کا بچھایا جاتا تھا اور اُسکے بائیں داہنی طرف
				ہزار ہزار کرسی زرین رکھی جاتی تھیں اُپر علماء
				بنی اسرائیل بیٹھتے تھے اور اندرون دو
				کرسیون کے آدمی اور پیچھے کرسیون کے جن و
				شیاطین و طیور اور خاتم سلیمان کی بہت روشن تھی
				چنانچہ اُسکی بدولت یہ سب کرشمہ ہوا تھا اور اُسکو
				۴۲ روز آصف وزیر سلیمان نے بھی پہنی تھی اور سلیمان کو
				اجازت واسطے استغفار گناہون کے دی بعدہ
				وہی خاتم انکو دی تھی اور قلم سلیمان کا کاہنی تھا فقط
۲۵	اربیا	خلیف	۲۰ سال	عہد میں ملک بلطاس کے پیغمبر تھے اور مخبر خراب

				کرنے بیت المقدس کے دی تھی اسی سبب سے یہودیون نے انکو محبوس کیا آخر کو بخت نصر بادشاہ نے مخلصی دی اور بخت نصر مسخ ہوا پہلے اسد بعدہ ثوریس ازان کرکس اور اُسکے ایمان نہ لانے مین اختلاف ہی
۲۶	دانیال			بادشاہ بخت نصر نے انکو مع اہل وعیال آگ مین ڈال دیا تھا بعدہ اکرام واحترام آپکا کیا تھا قلم اُنکا ارمنی تھا
۲۷	عزیر ع م	شرحیا	۱۰۰ سال	کھانا پکا کر مر گئے سو برس تک مردہ رہے بعد اُسکے جی اُٹھے اور کھانا ویسا ہی طیار تھا اور بہشت مین نہوگا خر مگر اُنکا اور سگ مگر اصحاب کہف کا
۲۸	زکریا ع	برخیا	۱۰۰ سال	بادشاہ ظالم نے قتل کروا ڈالا تفصیل اس اجمال کی کتب سیر مین موجود اور زکریا وعمران متروج تھے ساتھ ۲ اُخت کے جو کہ عمران ابن نادان ابو مریم ہی نہ کہ عمران ابے موسیٰ ع
۲۹	یحییٰ	زکریا		۱۰۰ ۳۳ بعد طوفان نوح ع سے پیدا ہوئے تھے اور ۳۰ سال کی عمر مین ۵۵۹۷ ہبوط آدم ع سے ازروے ظلم کرنے بادشاہ ظالم شہید ہوئے بعدہ ملک خرتوس نے مملکت شام پر لشکر کشی کر کے زیر وزبر کیا اور بفرمان خرتوس فیروز سرہنگ نے ۷۰ ہزار بنی اسرائیل کو قصاص خون زکریا مین قتل کیا
۳۰	عیسیٰ ع			۲۲ رمضان ۱۰۰ ۳۳ بعد طوفان نوح ع کے بن باپ حضرت مریم بنت عمران کے پیٹ سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ناصر الخلیل مین پیدا ہوے اور قلم انکا رومی تھا اور
یہودیون نے سولی پر چڑہایا خدا نے انکو چوتھے
آسمان پر اٹھالیا اور وزیر بادشاہ یہودی کو
سولی لگی صاحب کتاب انجیل کے ہین کہ بعد
۶۲ سال نزول زبور سے نازل ہوئی تھی اور
جالینوس حکیم بھی آگے حضرت عیسےٰ ع کے
ایمان لایا تھا اور جب عیسےٰ آٹھ یوم کے تھے
مختون ہوکر الیسوع نام رکھے گئے عہد
قیصر اغسطس رومی کا تھا اور جب ۳۰ سال کے
ہوے وحی نازل ہوئی اور اسوقت مین ریاست
شام اور اسکے نواحی مین قیصر ملک روم کے تھے جسکا
نام قسطنطین تھا اور بسبب قیام عیسےٰ ع کے قریہ
ناصرین موسوم بنصاری سے ہوے اور جب یہود
واسطے قتل عیسےٰ کے جمع ہوے تب انکی شبیہ کو چھوڑکر
جو کہ مصلوب ہوے اللہ تعالے نے ذریعہ جبرئیل ع
روزن سقف سے انکو آسمان پر اٹھالیا عہد
غانیوس قیصر رومی کا تھا اور مریم زندہ رہین
۶ سال بعد رفع عیسے کے آسمان پر اور نام حواریون
عیسےٰ کے یہ ہین شمعون[۱] الصفا اندراوس[۲]
یعقوب[۳] بن زبدی یحیی[۴] فیلبس[۵] برتولوماوس[۶]
توما[۷] متی[۸] یعقوب[۹] بن حلفا لبا[۱۰] شمعون الصفا
یہودا[۱۱] اور ۲۳ رمضان کو مائدہ آسمان
سے عیسےٰ پر نازل ہوا تھا اور اول جو آدمی

				کہ حمل مریم سے واقف و مطلع ہوا یوسف نجار لڑکا خال مریم کا تھا اور در وضع حمل قریہ بیت اللحم مین ہوا اور بی بی مریم نے مع عیسے و یوسف نجار طرف دمشق کے جاکر رہنا اختیار کیا اور گاہ زمان ساتھ اُنکے بعد نازل الجیل کے ایمان لائے جو وے لوگ جامہ دھو کے سفید کرتے تھے اس سبب سے موسوم حواریان ہوے اور عمر بی بی مریم کی ۳۳ سال کی ہوئی اور اُنکی ماں کا نام حنہ تھا اور معنی مریم کے عابدہ ہین اور مائدہ عیسے کا گرو ہاے نان دہی کا تھا الا اسقدر بڑا کہ زاید ۱۰۰۰ تن سے لوگون نے آسودہ ہوکر کھایا اور ویسا ہی بنا رہا فقط
۳۱	محمد مصطفےٰ	عبداللہ	۶۳س	آپ خاتم النبیین ہین اور ۵۸۷۰ بعد آدم کے مکہ شریفہ مین ناف بریدہ و مختون متولد ہوئے روز دوشنبہ ۱۲- ربیع الاول ۲۰- ماہ نیان رومی سے ۸۸۳ تاریخ سکندر ذوالقرنین سے اور سال ۴۲ نوشیروان بادشاہ عادل اور ۵۷۱ع و ۱۰۳۱۶ بخت نصر سے تھے اور صاحب کتاب قرآن مجید کے ہین جو کہ بعد ۶۰۰ سال نزول انجیل سے نازل ہوا اور بعد ۴۰ سال کے آپ نبی ہوئے اور بعد پیدا ہونے آپکے ۱۴ کنگرہ ایوان کسرے

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے گر گئے اور آگ فارس کی جو ۱۰۰۰
برس سے جلتی تھی ٹھنڈی ہو گئی اور پانی بحیرہ ساوہ
کا خشک ہو گیا پھر بعد ۱۲ برس کے نبوت
سے ہجرت مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو فرما کر
مشرف معراج سے ہوے اور سنہ ۱ ہجری
مین اذان مقرر ہوئی اور روزہ روز عاشورہ
کا سنت ہوا اور سلمان فارسی اسلام لائے
اور سنہ ۲ ہجری مین روزہ ماہ رمضان کا فرض
ہوا اور صدقہ عید فطر کا واجب کیا گیا اور
عقد مناکحت فاطمۃ الزہرا رضہ کا حضرت علے
کرم اللہ وجہہ سے ہوا اور حضرت بلال رضہ
حبشی موذن ہوے اور ماہ ربیع الاول سال
۴۱ ولادت سے دبرواتیے ماہ رمضان المبارک
مین اوپر آپ کے شروع نزول وحی کا
ہوا اور ہبوط آدم علیہ السلام سے ہجرت تک
عرصہ ۶۲۱۶ سال کا گذرا تھا اور
سنہ ۱۱ ہجری مین آپ رونق بخش فردوس برین
کے ہوئے اور قلم آپکا عربی تھا باقی حال آپ کا
کتب سیر و مولود شریف و شمائل ترمذی مین مشرح
مندرج ہے فقط اور امت محمد رص افضل
امم مفصلہ ذیل سے ہے **اولین امت**
سریان ہے چنانچہ آدم اور انکی اولاد کی زبان سریانی
تھی دوسری امت قبط یہ لوگ اولاد حام

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بن نوح ع کے ہین تیسری امت فارس چوتھی امت یہود پانچوین امت نصاریٰ چھٹی امت عاد فقط

۳ نقشۂ ازواج مطہرات محمد صلی اللہ علیہ وسلم

عدد	نام ازواج	نام والد	سنہ وفات	کیفیت ملخصاً
۱	خدیجہ	خویلد	۳ سال قبل ہجرت بروایتے ۵ سال	آپ عورات مین سب سے پہلے ایمان لائین و مسلمان ہوئین اور سوائے حضرت ابراہیم ع کے کہ ماریہ قبطیہ کے بطن سے تھے اور جملہ اولاد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی آپ کے بطن سے تھی پہلا نکاح انھین کے ساتھ حضرت نے کیا تھا بعمر ۲۵ سال کے اور اسی سال قرآن زہرہ کا ساتھ مشتری کے ہوا اور آپ کے بطن سے ۶ فرزند گرامی مفصلۂ ذیل تولد ہوئے قاسم زینب رقیہ ام کلثوم فاطمہ زہراء عبداللہ کہ ملقب بطیب وطاہر تھے
۲	سودہ	زمعہ	۵۴ھ	واضح ہو کہ آپ آنحضرت صلعم کے نکاح مین آئین بعد حضرت خدیجہ کے قبل نکاح حضرت عائشہ کے
۳	عائشہ رض	ابوبکر رض صدیق	۵۷ یا ۵۸	فقہاے صحابہ سے تھین عمر ۹ سالگی مین مشرف نکاح سے ہوئین اور آنحضرت صلعم کو سب عورتون سے زیادہ تر محبوبہ تھین عمر ۶۳ سال مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				تشریف فرمائے رحمت ہوئیں
۴	حفصہؓ	عمر خطاب	۴۵ س	حضرت نے طلاق دیکر بعد نزول وحی کے پھر رجوع فرمایا
۵	ام سلمہؓ	ابو امیہؓ	۵۹ س	سب عورات یعنے ازواج مطہرات کے پیچھے انکی وفات ہوئی
۶	ام حبیبہؓ	ابو سفیان	۴۴ س	آپکا مہر چار سو دینار کا ہوا تھا اور نجاشی ملک حبشہ نے اپنے پاس سے ادا کیا تھا مہر ۴۰۰ درم
۷	زینبؓ	جحش	۲۰ س	مہر ۵۰۰ درم تھا سب ازواج سے پہلے بعد آنحضرت صلعم کے انھوں نے انتقال کیا
۸	زینبؓ	خزیمہ	۳۰ س	بعد وفات زینب بنت جحش سے دو مہینے کے بعد انکی وفات ہوئی
۹	میمونہؓ	حارث	۵۱ س	مکہ میں بوکالت حضرت عباسؓ آنحضرت کے ساتھ نکاح ہوا اور چار سو درم مہر ٹھہرا
۱۰	جویریہؓ	حارثؓ	۵۶ یا ۵ س	غزوہ بنی المصطلق سے آئیں اور نکاح سے مشرف ہوئیں
۱۱	صفیہؓ	حیی بن اخطب	۵۰ س	بعد فتح خیبر کے آپ آنحضرت کے نکاح سے مشرف ہوئیں اور اولاد ہارون عم سے تھیں مہر ۴۰۰ درم
۱۲	ماریہ قبطیہؓ		۱۶ سال	یہ سریہ میں سے تھیں اور ابراہیم انسے پیدا ہوئے تھے اور انکو مقوقس ملک اسکندریہ نے آپ کو ہدیہ کیا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴ نقشہ خلفاے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	تاریخ ولادت	مدت خلافت	سنہ وفات	کیفیت ملخصاً
۱	ابوبکر صدیق رض	ابوقحافہ عثمان	بعد ۲ سال عام الفیل سے	۲ سال ۳ م	۱۳ھ	اور آپکا نام عبداللہ سب سے پہلے ایمان لائے اور صدیق اکبر اُنکا لقب ہوا اور بیٹی اُنکی حضرت عائشہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ تھین اور آپ سنہ ۱۱ ہجری مین وسادہ آرائے خلافت کے ہوے تھے اور عمر ۶۳ سال کی ہوئی اور قیصر بادشاہ روم کا تھا اور اُنکے زمانہ مین بڑی بیحیا مسماۃ سجاح نے دعوی نبوت کا کیا اور ساتھ الکذاب مارا گیا
۲	عمر فاروق اعظم رض	خطاب	۱۳ سنہ عام الفیل	۱۰ سال ۶ م	۲۳ھ	انکی بیٹی حضرت حفصہ پیغمبر خدا کی زوجہ تھین اور اپنی خلافت مین تین سو قلعہ کفار کے فتح کیے اور سنہ ۱۳ھ مین مسند آراے خلافت ہوئے تھے اور ہرقل بن قیصر بادشاہ روم کا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور اول آپ امیر المومنین کہلائے گئے
اور سنہ ۱۵ خلافت مین آپکے ایما
سے منشی و دیوان مقرر ہوئے اور
انعام واسطے مسلمانون کے مقرر
ہوا اور اُنکے حکم سے عتبہ بن غزوان
جانب آبلہ کے جاکر واسطے مسدود
راہ شد آمد عجم و ملک ہندوستان
بناے بصرہ کی ڈالی اور عرصہ
تین سال مین اتمام کو پہونچایا
اور حکومت اس شہر کی مغیرہ بن
شعبہ کے متعلق ہوئی اور آپکے
زمان خلافت مین ۴۰۰۰ کنشت
مندم ہوکر بجاے اُنکے مساجد
تعمیر ہوئے ۳۶۰۰ شہر و قصبہ
مفتوح ہوئے اور آپ ہاتھ فیروز
مجوسی غلام مغیرہ معروف ابولولو سے
شہید ہوئے اور عمر آپکی ۶۳ سال
کی تھی اور سنہ ۱۵ ھ مین رستم
پہلوان معروف جو سپہ سالار
اہل عجم کا تھا آپکے عہد مین
ہاتھ بلال بن علقمہ سے جنگ
قادسیہ مین مارا گیا اور بعہد
حضرت عمر رضہ سنہ ۲۰ ھ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

						بلال رضؓ بن رباح موذن رسول اللہ صلعم نے وفات پائی
۳	عثمان رضؓ	عفان	۳۰ سنہ عام الفیل سے	۱۲ س	۳۵ھ	پیغمبر صاحب نے اپنی دو صاحبزادیان اُنکے نکاح مین دین اسی سبب سے ذی النورین کہلائے اور مودق بن ہرقل بادشاہ روم کا تھا اور آپکے حکم سے زید و عبید اللہ وسعید و عبد الرحمن نے کلام اللہ جمع کیا اور بعض بلاد فارس فتح کئے اور سنہ ۲۴ھ مین مسند آرائے خلافت کے ہوے تھے اور سودان دقیشر نے شہید کیا اور عمر آپکی ۸۲ سال تھی
۴	علی کرم اللہ وجہہ	ابی طالب	۲۳ سال قبل ہجرت سے	۴ س ۶ م	۴۰ھ	آپ چچازاد بھائی پیغمبر صاحب کے ہین اور حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ کی زوج ہین اور پیغمبر صاحب کے اور خلفاے ثلاثہ کے وقت مین بڑی بڑی شجاعتین کین اپنی خلافت مین نوبت جہاد کفار کی سبب فساد آپس کے بنی امیہ کے پہونچی اور سنہ ۳۵ھ مین زینت بخش خلافت کے ہوے تھے اخر بشہادت ہاتھ عبد الرحمن ابن ملجم شوہر قطامہ داخل خلد بریں ہوئے اور آپ اول مسلم صبیان سے ہین اور خلیفہ بنی ہاشم سے اور عمر آپکی ۶۳ سال کی تھی اور آپ نے ایک شعر عربی اپنے اول

Presented By: https://jafrilibrary.com

مسلمان ہونیکا کہا ہی جسکا ترجمہ زبان
اردو مین یہ ہی ؎ مسلمان مین
ہوا ہون سب سے پہلے + دران
حالیکہ نابالغ تھا لڑکا + اور نام
والدہ حضرت علی کا فاطمہ بنت اسد
بن ہاشم ہی پس حضرت علی مرتضےٰ رض
مان کی طرف سے بھی ہاشمی
ہین اور اپنے دادا کی طرف
سے بھی اور طلحہ بن عبد اللہ نے
اولاً جناب امیر المومنین سے
بیعت کی اور سنہ ۳۶ھ مین حضرت
علی کرم اللہ وجہہ نے اپنی طرف
سے عامل و حاکم مقرر
کر کے اطراف و بلاد کو روانہ
فرمائے اور عمال عثمانیہ کو
معزول فرمایا اور شہر جمادی الآخر
مین جنگ جمل کے ساتھ
حضرت علی کے واقع ہوئی بمقام
خیبریہ اور فریقین سے
دس ہزار مرد مقتول ہوئے
اور سنہ ۳۷ھ مین جنگ صفین
واقع ہوئی عرصہ ۱۱۰ روز
تک اور شام کی طرف

Presented By: https://jafrilibrary.com

سے ۴۵۰۰۰ آدمی مارے گئے
اور اہل عراق کی طرف سے
۲۵۰۰۰ شہید ہوئے اور حلیہ
شریف آپکا یہ ہی کہ گندم گون
میانہ قد فراخ چشم
کبیر البطن دراز ریش سینہ مبارک
پر بہت بال تھے اور پیشانی پر
کم خوب صورت کثیر التبسم
روایت ابن سعد سے ظاہر ہی
کہ فرمایا آپ نے کہ نہ نازل
ہوئی کوئی آیہ کلام اللہ مگر مجھے
شان نزول اُسکی اور مکان نزول
اور شخص منزل علیہ معلوم تھا
اسلیئے کہ میرے رب نے مجھے
بخشا تھا قلب فہمیدہ اور
زبان گویا اور منجملہ کرامات آنکی
یہ بھی ہی کہ کچھ بات آپنے
ارشاد کی پس تکذیب کیا
اُس قول کو ایک مرد نے
پس فرمایا کہ مین تیرے
اوپر دعا کرتا ہون اگر ہی تو کاذب
اُس نے کہا بہتر دعا کرو
پس دعا کی اوپر اُسکے جنے کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

نہ حرکت کی وہان سے کہ جاتی رہی
بینائی اُسکی غرض کہ فضائل وکرامات
آپ کے بہت ہین اس ذخیرہ
مین بسبب طوالت کے نہین لکھے گئے
اور حیدر بھی لقب آپکا تھا اور
ذوالفقار آپکو آنحضرت صلے اللہ
علیہ وسلم سے ملی تھی اور آپکی
پیشانی مبارک پر وقت نماز
صبح کے ابن ملجم ملعون مذکورہ
بالا کے ہاتھ سے زخم شدید
پہونچا تھا اور یہ ملعون بعد
مارنے کے گرفتار ہوا یا تھا۔

۵۔ نقشہ دوازدہ امام رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام نامی امام	نام پدر	سنہ ولادت	سنہ وفات	کیفیت
	علے کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۲۳ س قبل ہجرت	۴۰ ھ	آپکا حال ملخصاً نقشہ خلفاء اربعہ مین لکھا گیا ہی اور فاطمۃ الزہرا رضہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وسلم جو کہ ۳۵ سال عام الفیل مین پیدا ہوئین تھین اور سنہ ۱۱ ہجری مین وفات پائی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی صاحبزادی تھین زوجہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					حضرت علی کرم اللہ وجہہ اور مادر امام حسین علیہ السلام کی ہین چھ مہینے بعد اپنے والد ماجد کے وفات پائی تھی اور آپکو بتول وزہرا اور طاہرہ اور مطہرہ بھی کہتے ہین اور آپکا مہر شفاعت امت گنہگار کا باندھا گیا اور آپکو حیض نہین ہوا اور جب کہ امام حسنؑ پیدا ہوئے بعد عصر کے اپنے نفاس سے طہارت فرماکر نماز مغرب ادا کی اسی سبب سے زہرا نام ہوا اور بموجب آپکی وصیت کے حضرت علی کرم اللہ وجہہ نے آپکو غسل بعد وفات کے دے کر دفن کیا اور آپنے اپنے والد بزرگوار کی قبر پر تشریف لیجاکر یہ اشعار فرمائے ؎ ماذا علی من شم تربۃ احمد ✦ ان لا یشم مدالزمان غوالیا ✦ صبت علی مصائب لو انہا ✦ صبت علی الایام قرن لیالیا فقط
۲	امام حسنؓ	علی	۳	۵۰ھ	آنکی بی بی اسمانے زہر دیا اس سے شہید ہوئے اور بروایتے نام بی بی زہر دینے والی کا جعدہ بنت اشعث ہی مشہور ہی اور عمر آپکی ۴۷ سال کی تھی اور مدت خلافت ۶ ماہ اور مجنون عاشق لیلی بھائی رضائی آپکا تھا قبیلہ عامر سے اور نام مجنون کا قیس بھی ہی لیلی مجنون کے چچا کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

					بیٹی تھی باقی حال لیلی و مجنون کا مشہور عالم ہی فقط
۴۰	امام حسینؓ	علے	۴	۶۱ھ	یزید پلید نے لشکر متعین کیا واسطے بیعت کرانے کے حضرت نے انکار کیا اُن نابکاروں نے دست ظلم دراز کیا اور شمر بن ذی الجوشن دخولی ملعونان کے ہاتھ سے دشت کربلا مین شہید ہوئے بعمر ۵۵ سال اور کوئی فرزند شش ماہہ سوائے آپکے یحییٰ ۴ بطن مادر سے پیدا ہوکر زندہ نہین رہا اور کُنیت آپکی ابو عبداللہ ہی اور خلاصہ حال شہادت آپکا یہ ہی کہ آپ ہمراہ حر کے تاریخ ۲ محرم یوم پنجشنبہ سنہ ۶۱ ہجری کو کربلا مین پہونچے اور صبح کو عمر بن سعد بن ابی وقاص مع ۴۷ ہزار کسان واسطے جنگ حسب الحکم ابن زیاد کے کوفہ سے آیا اور سردار لشکر کا شمر مقرر ہوا اُسنے بارادہ جنگ شام کے وقت تاریخ ۹ محرم روز پنجشنبہ خروج کیا اور حضرت امام حسینؑ بعد نماز مغرب اپنے ڈیرہ کے سامنے بیٹھے تھے جب لشکر قریب لشکر آگیا اُسوقت اپنے بھائی عباسؑ کی زبانی کہلا بھیجا کہ ہمکو کل صبح تک کی مہلت دو اور مجھکو منظور ہی جو تمکو پسند ہی اُنھون نے مان لیا حضرت امام حسینؑ

Presented By: https://jafrilibrary.com

نے اپنے اصحاب کو ارشاد کیا کہ مین نے تمکو
اذن دیا تم آج کی رات چلے جاؤ جہان چاہو
آپکے بھائی عباس وغیرہ نے فرمایا کہ
یہ ہمکو منظور نہین پھر حضرت امام حسین ع
مع تمام اصحابون کے رات بھر نماز
پڑھتے رہے جب صبح ہوئی عمر بن سعد
اپنے یارون کو لیکر سوار ہوا یہ روز عاشورہ
تھا اور امام حسین ع نے اپنے اصحاب و
رفقا کو جو کہ ۳۲ سوار اور ۴۰ پیادہ تھے
آمادہ کیا فرقہ باغیہ ملاعنہ نے جناب
امام حسین ع پر حملہ کیا اور لڑائی ظہر کے
وقت تک رہی اسوقت امام حسین ع اور آپکے
اصحاب نے صلواۃ خوف ادا کرکے پھر
جنگ مین مصروف ہوئے آپکو غلبۂ تشنگی
از بس تھا ہر چند کہ واسطے پانی کے
آگے بڑھے لیکن آپکے اوپر تیر بارانی
شروع ہوئی چنانچہ ایک تیر آپکے منہ پر
لگا اور شمر نے پکار کر کہا کہ کیا ہو گیا ہے لوگو
تمکو جو قتل اہلبیت مین سوچ کر رہے ہو
چنانچہ زرعہ بن شریک نے آپ کی
ہتھیلیون پر آپکے ایک تلوار ماری دوسرے
نے گردن مبارک پر اور سنان
بن انس نخعی نے نیزہ آپ کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مارا اسوقت آپ زمین پر گرے شمر ملعون نے آپ کو ذبح کیا اور جسم مبارک کو گھوڑوں سے کھوندوایا پھر عمرو بن سعد ملعون نے وہ سر مبارک اور عورتوں و بچوں کو گرفتار کر کے یزید لعین کے پاس بھیج دیا اور آپ کے چچا کے بیٹے مسلم بن عقیل تاریخ ۸ ذی الحجہ سنہ ۶۰ ھ کو شہید ہو چکے تھے اور سنہ ۶۶ ھ میں مختار بن ابی عبید ثقفی نے شہر کوفہ سے واسطے انتقام خون حسینؑ خروج کیا اسکے ساتھ بہت لوگ ہو گئے اور کوفہ پر غالب آئے شمر بن ذی الجوشن دخولی الاصبح کو بعد عمرو بن سعد بن ابی وقاص کو قتل کر ڈالا اور انکے گھروں کو جلا دیا۔
۴	امام زین العابدین	امام حسینؑ	۲۲	۹۴ ھ یا ۹۵ ھ	اپنی والدہ ماجدہ کے ساتھ کربلا میں تھے اور دمشق تک یزید پلید کے پاس قید ہو کر تشریف لے گئے چند روز بعد اپنے والد کا سر مبارک اور اہل بیت کو ساتھ لیکر مدینہ منورہ کو آئے اور جمیع سادات حسینی نسل علی اصغر یعنے آپ سے ہیں اور لقب آپکا زین العابدین ہے بسبب کثرت عبادت کے اور نام والدہ ماجدہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					آپکا شہر بانو دختر یزدجرد کہ اولاد نوشیروان عادل سے ہین
۵	امام باقرؑ	زین العابدینؑ	۵۷	۱۱۴ یا ۱۱۷	بعمر ۵۸ یا ۵۷ سال کے مدینہ منورہ مین وفات پائی زہر سے کنیت آپ کی ابوجعفر اور لقب باقر ہی کسواسطے کہ بقر العلم تھے
۶	امام جعفر صادقؑ	امام باقرؑ	۸۰	۱۴۸	جماعت کثیر علماء و اولیاء نے اُن سے استفادہ ظاہر و باطن کا کیا کنیت آپکی ابوعبداللہ اور لقب صادق اور عمر ۶۸ سال کی وفات مسموماً
۷	امام موسےٰ کاظمؑ	امام جعفرؑ	۱۲۸	۱۸۳	ازبس کہ آپ کے مزاج پر حلم و عفو غالب تھا بلقب کاظم مشہور ہوے اور اُنکی والدہ کا نام حمیدہ تھا جو کوئی آپ کو دشنام دیتا آپ اُسکو انعام دیتے عمر ۵۵ سال تھی
۸	امام علی موسیٰ رضاؑ	امام موسیٰ کاظمؑ	۹۳	۲۰۸	صفت رضا و تسلیم آپ پر غالب تھی اسلیے آپکا لقب رضا ہوا اور آپ کی مان کا نام لخمہ تھا کہ اُنکو طاہرہ بھی کہتے ہین اور اخبار الدول والاثار الاول مین لکھا ہی کہ امام علی بن موسی الرضا اور وفات طوس مین ہوئی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	امام محمد تقیؑ	امام علی موسی رضاؑ	۱۹۵	۲۲۰		علم وادب وحکمت ائمین تمام سے زیادہ تھی اور اسی واسطے مامون رشید بادشاہ نے اپنی بیٹی انکو دی لقب آپ کا جود و تقی و کنیت ابو جعفر تھی
۱۰	امام علی نقیؑ	امام محمد تقیؑ	۲۱۴	۲۵۴		متوکل عباسی بادشاہ کے وقت مین تھے اور آپ کی مان کا نام سمانہ تھا کنیت ابوالحسن ولقب نقی وہادی
۱۱	امام حسن عسکریؑ	امام علی نقیؑ	۲۳۲	۲۶۰		کرامات وکشف قلوب امم مین لانہایۃ تھا ولقب ذکی وعسکری اور انکی مان کا نام سوسن اور کنیت ابو محمد عمر ۲۸ سال کی تھی
۱۲	امام مہدیؑ	۰	۰	۰		آخر وقت قریب قیامت مین پیدا ہوکر اور کفر کو تمام عالم سے دور کرکے ایک مذہب تمام روے زمین پر جاری کرینگے اور انکے باپ کا نام عبداللہ ووالدہ کا نام آمنہ ہوویگا اور کنیت محمد ابوالقاسم ولقب مہدی ہوگا و بزعم امامیہ بیٹے امام حسن عسکری کے ہین اور ۲۵۵ھ ہجری مین پیدا ہوے اور ۲۶۷ھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مین سردابہ سرمن رائے بغداد مین گم ہوگئے اور مان انکی منتظر رہی فقط

۶ نقشہ عمال و قضات خلفاے اربعہ رضی اللہ عنہم اجمالاً

عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عمر بن خطاب	قاضی	۰	حضرت ابوبکر صدیق رضہ کے عہد مین تھے
۲	عثمانؓ بن عفان رضہ و زید رضہ	کاتب	۰	ایضاً
۳	عتاب بن اسید	عامل	مکہ	ایضاً
۴	عثمان بن ابی العاص	ایضاً	طائف	ایضاً
۵	مہاجرین ابی امیہ	ایضاً	صنعاء	ایضاً
۶	زیاد بن ولید	ایضاً	حضرموت	ایضاً
۷	جریر	ایضاً	بحرین	ایضاً
۸	مثنے بن حارثہ	ایضاً	سواد عراق	ایضاً
۹	ابوعبیدہؓ بن الجراح و شرجیل و یزید بن ابوسفیان	عامل	شام	اور یہ تینون صاحب تخت امر دینی خالد بن ولید مین تھے اور عین وفات آنحضرت صلعم کے خالد رضہ محاصرہ دمشق

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مین مشغول تھے
عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عبداللہ خزاعی	عامل	مکہ	حضرت عمر فاروق رضہ کے عہد مین تھے
۲	نافع بن عبداللہ	ایضاً	طائف	ایضاً
۳	ابوموسیٰ اشعری	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۴	مغیرہ بن شعبہ	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۵	عمرو بن العاص	ایضاً	مصر	ایضاً
۶	عمرو بن سعد	ایضاً	حمص	ایضاً
۷	معاویہ بن ابی سفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۸	عمرو بن عتبہ	ایضاً	اردن	ایضاً
۹	علی بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۱۰	عثمان بن ابی عاص	ایضاً	بحرین	ایضاً
۱۱	عثمان بن عفان	قاضی	۰	ایضاً
۱۲	زید	کاتب	۰	ایضاً
۱۳	ربیعہ	ایضاً	۲	ایضاً
عدد	نام	عہدہ	نام جاے	کیفیت
۱	عبداللہ حضرمی	عامل	مکہ	حضرت عثمان رضہ کے عہد مین تھے
۲	قاسم بن ربیعہ	ایضاً	طائف	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳	معلی بن امیہ	ایضاً	یمن	ایضاً
۴	عبداللہ عامی	ایضاً	بصرہ	ایضاً
۵	ابوموسیٰ اشعری	ایضاً	کوفہ	ایضاً
۶	معاویہ بن ابوسفیان	ایضاً	دمشق	ایضاً
۷	عبدالرحمن بن خالد	ایضاً	حمص	ایضاً
۸	علقمہ بن الحکم	ایضاً	فلسطین	ایضاً
۹	اشعب بن قیس	ایضاً	اذربائیجان	ایضاً
۱۰	صائب بن اقرع	ایضاً	اصفہان	ایضاً
۱۱	بشیر بن امیہ	ایضاً	ہمدان	ایضاً
۱۲	سعد بن قیس	ایضاً	رے	ایضاً
۱۳	اخسف	ایضاً	خراسان	ایضاً
۱۴	زید بن ثابت	قاضی	مدینہ	ایضاً
۱۵	ابوہریرہ	ایضاً	مکہ	ایضاً
۱۶	ابودرداء	ایضاً	شام	ایضاً
۱۷	مروان	کاتب	۔	ایضاً
۱۸	عبداللہ بن معتمیم	صاحب شرط	۔	ایضاً

عدد	نام	عہدہ	نام جائے	کیفیت
۱	عثمان بن حنیف	عامل	بصرہ	حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے عہد میں تھے ۳۶ھ میں مقرر فرمایا تھا کہ عبداللہ عامر حاکم سابق نے شہر انکو سپرد کیا
۲	عمار بن حسان	ایضاً	کوفہ	بسبب عدم تراخی اہالیان شہر کہ خواستگار

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ابو موسیٰ اشعری کے تھے بلاد خل پانے کے پھر آیا
۳	عبید اللہ بن عباس	ایضاً	یمن	معلے بن امیہ حاکم سابق بیت المال کو اٹھا کر طرف حرم کے چلا گیا
۴	قیس بن سعد	ایضاً	مصر	
۵	سہیل بن حنیف	ایضاً	دمشق	

۷ نقشۂ غزوات محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اجمالاً

عدد	نام غزوہ	ماہ	سنہ ہجری	کیفیت
۱	الواء	صفر	ایک برس بعد ہجرت کے	یہ غزوہ قریش و بنی حمزہ سے واقع ہوا
۲	بواط	ربیع الاول	سنہ الیہ	سائب بن مظعون کو مدینہ کا حاکم کر کے آپ اس غزوہ مین تشریف لے گئے اور ربیع الاول آخر مین فتح ہوا
۳	عشیرہ	جمادی الاولی	سنہ الیہ	یہ غزوہ ساتھ قریش کے واقع ہوا
۴	بدر اولے	جمادی الآخر	سنہ الیہ	مدینہ مین زید بن حارث کو چھوڑ کر آپ تشریف لے گئے اور بعد فتح کے تین مہینے ٹھہرے
۵	نخلہ	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ مین آپ نے عبد اللہ بن جحش کو ساتھ آٹھ مہاجرین کے بھیجا اور اسی مہینے مین قبلہ طرف بیت الحرام کے مقرر ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶	بدر کبرے	رمضان	سنہ الیہ	اس لڑائی مین ایک عریشہ یعنے ایک تخت واسطے آپکے طیار ہوا اور آپ نے دست مبارک سے تیر پھینکا اور ملائکہ واسطے مدد آپکے حاضر ہوے اور ابوجہل مارا گیا
۷	بنی سلیم	شوال	سنہ ۲	بعد سات روز کے غزوہ بدر کبرے سے واقع ہوا
۸	سویق	ذی الحجہ	سنہ الیہ	اس غزوہ مین ابوسفیان سے لڑائی ہوئی
۹	ذی امر	ذی الحجہ	سنہ الیہ	حضرت عثمان رضہ کو مدینہ کا حاکم چھوڑ کر آپ تشریف لے گئے اور جلد فتح ہوئی
۱۰	فرع	ربیع الاول	سنہ الیہ	یہ غزوہ ساتھ قریش کے واقع ہوا اور آپ دو مہینے وہان ٹھہرے
۱۱	زید بن حارث	جمادی الآخر	سنہ الیہ	یہ غزوہ کنارے دریا پہ واقع ہوا اور خویصیہ ابن مسعود ایمان لائے
۱۲	احد	شوال	سنہ ۳	اس غزوہ مین حضرت حمزہ وحشی کے ہاتھ سے شہید ہوئے اور صاحب لوا حضرت علی کرم اللہ وجہہ ہوئے
۱۳	ذات الرقاع	جمادی الاولے	سنہ ۴	اس غزوہ مین ابوذر غفاری کو حاکم مدینہ کا کر کے آپ نخلہ کو تشریف لے گئے
۱۴	بدر الموعد	شعبان	سنہ الیہ	اس غزوہ مین قریش کے ساتھ لڑائی ہوئی
۱۵	دومۃ الجندل	ربیع الاول	سنہ الیہ	اس غزوہ مین سباع غفاری کو مدینہ کا حاکم کیا تھا اور آپ تشریف لے گئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶	خندق	شوال سنہ الیہ	سنہ الیہ	اس غزوہ مین قوم غطفان سے لڑائی ہوئی اور خندق کھودا گیا اور بہت ہی معجزات ظاہر ہوے
۱۷	بنی قریظہ		سنہ ۵	اس غزوہ مین حضرت جبرئیل نے آکر قوم مخالف کو تباہ کر دیا
۱۸	بنی لحیان	جمادی الاولے	سنہ الیہ	بعد چھ ۶ مہینے فتح بنی قریظہ کے یہ غزوہ واقع ہوا
۱۹	ذی قرد	جمادی الاولے	سنہ الیہ	بعد چھ روز غزوۂ بنی لحیان سے واقع ہوا
۲۰	بنی المصطلق	شعبان	سنہ ۶	اس غزوہ مین حضرت عائشہ پر مخالفین نے افک یعنے بہتان باندھا اور آیت تطہیر نازل ہوئی
۲۱	خیبر	محرم	سنہ ۷	اس غزوہ مین حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو صاحب رایت بنایا اور حضرت صفیہ کے ساتھ نکاح کیا اور اہل خیبر کی صلح واقع ہوئی
۲۲	موتہ	جمادی الاولے	سنہ ۸	اس غزوہ مین زین بن حارثہ کو اول سردار لشکر کا کر کے بھیجا پھر آپ تشریف لے گئے
۲۳	فتح	رمضان	سنہ الیہ	اس غزوہ مین ابی سفیان قید ہوا اور حضرت بلال نے یوم فتح کے نزدیک کعبہ کے اذان کہی
۲۴	حنین	+	سنہ الیہ	یہ غزوہ بعد تھوڑے دن کے فتح سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				واقع ہوا اور ملائکہ واسطے مدد کے حاضر ہوئے
۲۵	طائف	۰	سنہ الیہ	اس غزوہ مین مالک ابن عوف ایمان لائے اور اپنے مولفۃ القلوب کو بہت مال عنایت فرمایا اور کعب بن زبیر مصنف قصیدہ بانت سعد بھی ایمان لائے
۲۶	تبوک	رجب	سنہ ۹	اس غزوہ مین حضرت کی دعا سے مینھ برسا اور مسجد ضرار کی کہ منافقین نے بنائی تھی واسطے تخریب ایمان کے توڑنے کو حکم ہوا
۲۷	عبداللہ بن رواحہ	+	+	اپنے عبداللہ کو مع چند اشخاص واسطے مارنے بشیر کے بھیجا
۲۸	عبداللہ بن انیس	+	+	عبداللہ بن انیس کو واسطے قتل خالد ابن سفیان کے بھیجا
۲۹	ذات السلاسل	+	+	اس غزوہ مین بطلب عمرو بن عاص اپنے حضرت ابوبکر و عمر وغیرہ صحابہ کو بھیجا
۳۰	عبداللہ بن رواحہ	+	+	واسطے لوٹنے بنی مازح کے عبداللہ بن غالب کو بھیجا
۳۱	بن ابی حدرد	+	+	آپ نے ابن ابی حدرد کو واسطے قتل رفاعہ کے بھیجا
۳۲	عبدالرحمن بن عوف	+	+	آپ نے عبدالرحمن بن عوف کو لوا عنایت فرمایا اور لڑائی کے واسطے بھیجا
۳۳	ابی عبیدہ	+	+	آپ نے عبیدہ کو توشہ دان عرما کا عنایت فرمایا اور لڑائی کو بھیجا
۳۴	عمرو بن امیہ	+	+	آپ نے عمرو بن امیہ کو واسطے لڑائی سفیان کے بھیجا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۵	سالم	+	۰	لشکر کا سردار سالم کو بنا کر آپ نے روانہ کیا
۳۶	عمیر	۰	۰	آپ نے عمیر کو سردار لشکر کا بنا کر طرف بنی خدرج کے بھیجا

۸ نقشہ اولیاے نامی اجمالاً

عدد	نام ولی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علے کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	بہ ہجری	سابقا خلفاے اربعہ مین کچھ حال آپ کا مندرج ہو چکا ہی احتیاج تکرار کی نہین اور تعظیماً تقدیم و تاخیر رعایت سنہ کی نہین کی گئی
۲	خواجہ اویس قرنی		۳۵	رسول اللہ صلعم سے ملاقات نہین ہوئی مگر آپ کے عاشق تھے اور رہنے والے یمن کے قبیلہ قرن سے اور خلفا سے ملاقات ہوئی ہی اور کرامات اُنکے اظہر ہین
۳	خواجہ حسن بصری	ابوالحسن	۱۱۰	حضرت علی کے مرید اور شاگرد تھے سلسلہ پشتیہ اُنسے حضرت علی کو پہونچتا ہی اور شیخ حبیب عجمی مرشد اولین آپ کے ہمعصر تھے اور کمالات اُنکے معروف
۴	فضیل	عیاض	۱۸۷	مکے مین وفات پائی اور امام جعفر صادق سے اخذ طریقت و حدیث کیا اور بشر حافی اور سری سقطی نے اُن سے اخذ باطن کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵	معروف کرخی	فیروز	۲۰۰	امام علی موسی رضا کے مرید ہین اور اُنکے دربان تھے اور بہت خلق اُنکی مرید ہوئی
۶	حاتم اصم	عنوان	۲۳۷	اصم اسواسطے کہلاتے ہین کہ ایک عورت اُن سے بات کرتی تھی کہ اُس سے گوز سرزد ہوا آپ بہرے بن گئے تاکہ اُس عورت کو شرم نہ آوے اور مدت العمر بہرے ہی رہے اور اصل اُنکی بلخ سے ہی اور اُنکی وصایا سے ہی اگر یار چاہتا ہی خدا بس ہی اگر ہمراہ چاہتا ہی کرام کاتبین بس اگر عبرت چاہتا ہی دنیا بس اگر مونس چاہتا ہی قران بس اگر کام چاہتا ہی عبادت خدا بس اگر وعظ چاہتا ہی مرگ بس اگر یہ کہ مین نے کہا تجھے پسند نہین دوزخ بس فقط
۷	ذوالنون مصری	ابراہیم	۲۴۴	علم ظاہر و باطن مین ممتاز تھے اور کنیت ابو عبداللہ اور بہ سال شب و روز اپنی پشت دیوار سے نہین لگائی اور سوائے دو زانو کے نہین بیٹھے اور بعد وفات اُنکی قبر پر لکھا دیکھا ذوالنون حبیب اللہ من الشوق قتیل اللہ بعضے منکر جب اُسکو مٹاتے تھے پھر لکھا ہوا پاتے تھے
۸	سری سقطی	مفلس	۲۵۳	مرید شیخ معروف کرخی کے ہین اور صاحب کرامات بینات
۹	یحیے	معاور ارزی	۲۵۷	کمالات اُنکے معروف و مشہور ہین
۱۰	خواجہ بایزید بسطامی	عیسے	۲۶۱	اقامت حدود شریعت مین کمال محتاط تھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور صاحب کشف وکرامات شہر بسطام ملک خراسان مین
۱۱	ابراہیم	ادہم	۲۶۷	بادشاہ بلخ کے تھے دفعۃ ترک سلطنت کرکے فقیر ہوگئے کمالات اُنکے بیش از بیان ہین اور نام کنیتی اُنکا ابو اسحاق اور قبر اُنکی جبلہ شام مین
۱۲	شیخ جنید	محمد	۲۹۷	سری سقطی کے مرید ہین اور سید الطائفہ اُنکا لقب ہی صاحب کرامات بینات
۱۳	شیخ حسین	منصور حلاج	۳۰۹	آپ اپنے والد کے نام سے معروف ہوئے اور وجہ تسمیہ حلاج کی یہ ہی کہ آپ ایک روز دکان حلاج پر بیٹھے تھے اُسکو کسی کام کے واسطے بھیجا جب وہ پھر آیا تب پنبہ دانہ اُنکے حکم سے پنبہ سے علحدہ ہوگئے تھے اور باوجود کثرت عبادت کے عشق اُنپر غالب تھا ایک دن اُنکی زبان سے حالت مستی مین انا الحق نکلا علما نے فتوے اُنکے قتل کا دیا اور بادشاہ نے قتل کیا اور اُنکا انا الحق کہنا بسبب کمال جذبہ عشق کے تھا کہ اُنکی نظر مین کچھ چیز سوائے یار کے نہین آتی تھی اور جو صورت مثالی اُنکے بھی نظر پڑی اُسکو صورت یار کی جانی اگرچہ صورت اُنکی تھی جیسا کہ مجنون کمال جذبہ عشق سے آخر مین لیلی کو نہین پہچانتے تھے اور پوچھتے تھے کہ یہ کون ہی جواب ملتا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کہ لیلی مقصودہ محبوبہ تیری ہی کہتے کہ مین خود لیلی ہون ؎ گر آن لیلی از خیمہ بیرون شود + ہمہ کوہ وصحرا چو مجنون شود + پس بسبب کمال یگانگی ویکجہتی دوئی اٹھ گئی تھی والا ؎ چہ نسبت خاک را با عالم پاک + کہ ادراک عاجزست از درک ادراک +
۱۴	سالار مسعود غازی	سالار ساہو	۴۲۴	قصبہ بہرائچ علاقہ شاہ اودھ مین درگاہ انکی مشہور وزیارت گاہ خاص وعام ہی
۱۵	امام محمد غزالی	احمد	۵۰۵	علم ظاہر اور باطن مین یگانہ تھے اور احیا اور کیمیاء سعادت وغیرہ انکی تصنیفات سے مشہور ہین
۱۶	شیخ عبدالقادر گیلانی رض	سید ابو صالح	۵۶۱	سید الاولیا اور قطب الاقطاب ہین اور سلسلہ قادریہ آپ ہی سے ہی فتوح الغیب اور سنن حضرت کی تصنیف ہی اور روضہ مقدسہ بغداد شریف مین اور تصرفات حضرت کے قیامت تک جاری رہینگے ۔
۱۷	شیخ فریدالدین عطار		۶۲۷	مرید شیخ مجدالدین بغدادی کے ہین تذکرۃ الاولیا والٰہی نامہ وغیرہ انکی تصنیفات سے ہین بعمر ۱۱۲ سال کے ہاتھ کفار سے شہید ہوے ۔
۱۸	شہاب الدین سہروردی	ابو نجیب	۶۳۲	اپنے باپ کے مرید ہین عوارف المعارف آپ کی تصنیف سے ہی
۱۹	خواجہ معین الدین چشتی	خواجہ غیاث الدین	۶۳۳	خواجہ عثمان ہارونی کے مرید ہین اور بادشاہ ہند مزار آپکا اجمیر شریف مین ہی اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

					سلسلۂ چشتیہ آپ ہی سے ہی اور بعد وفات کے اوپہ پیشانی آپ کے لکھا ہوا یا حبیب اللہ مات فی حب اللہ
۲۰	خواجہ قطب الدین بختیار کاکی		۶۳۳		حضرت خواجہ کے مرید ہین آپ کا مزار دہلی مین ہی
۲۱	شیخ بہاء الدین	زکریا	۹۶۷		مزار آپکا ملتان مین زیارت گاہ خلائق ہی
۲۲	شیخ فرید الدین شکر گنج		۹۷۰		حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کے مرید ہین اور پاک پٹن مین مابین ملتان و لاہور کے اُنکا مزار ہی اور گنج شکر اسواسطے کہتے ہین کہ حضرت شیخ نے سات روز گذرے تھے کہ افطار نہین کیا تھا اپنے پیر کے پاس چلے بسبب کثرت ضعف کے پیر نے لغزش کھائی اور زمین پر گر پڑے اور دہن مبارک مین پارۂ گل آگئی اور تمام شکر ہو گئی
۲۳	مولانا جلال الدین رومی	بہاء الدین محمد	۶۷۲		بڑے صاحب حال تھے مثنوی آپ کی ایسی کتاب ہی کہ اُسکی مثل ممکن نہین اور مرید حضرت شمس تبریز اور مفتی روم کے تھے اور چار سو طالب علم ہر روز واسطے درس کے آپ کے پاس حاضر ہوتے تھے کہتے ہین کہ بعمر ۶ سال کے بعد تین چار روز کے افطار کرتے تھے اور اسی عمر مین ایک مرتبہ آپ ہمراہ لڑکون کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کھیلتے تھے لڑکون نے ایک بام سے دوسرے بام پر کودنے کو آپ سے کہا آپنے براہ اولوالعزمی جبلی فرمایا کہ یہ کام سگ و گربہ کا ہی آؤ طرف آسمان کے اُڑین اسی اثنا مین نظر لڑکون سے غائب ہوگئے اور سیر گرد آسمان کی کرکے بہ ازمنہ قلیلہ حاضر ہوئے فافہم
۲۴	قاضی حمید الدین ناگوری		۶۹۵	مزار آپکا دہلی مین ہی اور تجرید آپنر غالب تھی
۲۵	شیخ ابو علی قلندر		۷۲۴	مجذوب کامل و ہمعصر حضرت نظام الدین اولیا کے تھے مزار آپ کا پانی پت مین زیارتگاہ خلائق ہی
۲۶	سید نظام الدین اولیا بداؤنی	سید احمد	۷۲۵	بداؤن سے صاحبزادگی مین بطلب عہدۂ قضا دہلی کو گئے اور مرید حضرت شکر گنج کے ہوئے دہلی مین بمجلہ غیاث پورہ آنکا مزار ہی اور آنکے والد کی قبر بداؤن مین ہی اور امیر خسرو نے بھی اسی سنہ مین انتقال فرمایا جو آپکے مرید تھے
۲۷	شیخ نصیر الدین		۷۵۲	سید نظام الدین اولیا کے مرید ہین دہلی مین مزار ہی اور چراغ دہلی آپکا لقب ہی
۲۸	سید محمد گیسو دراز		۷۸۲	حضرت نصیر الدین کے مرید ہین اور گیسو مبارک آپکے ایک مرتبہ ہنگام روانگی ہمراہ پالکی مرشد کے دب گئے تھے
۲۹	شیخ جلال متہو جہانیان جہان گشت		۷۸۵	اول مرتبہ بخارا سے جد آنکے ہندوستان مین تشریف لائے اور عمر آنکی ۷۸ سال کی ہوئی تھی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور ملتان مین مدفون ہین
۳۰	شمس الدین محمد خواجہ حافظ شیرازی		۷۹۱	عارف کامل ہین اور دیوان الہامیہ آپکا مشہور ہے اور مصلے شیراز مین مرقون اور تاریخ وفات کی بھی خاک مصلے ہے
۳۱	سید بدیع الدین ملقب شاہ مدار		۸۳۸	درویش کامل ہین مرقد منورہ آپکا مکن پور علاقہ اودھ مین ہے کہتے ہین کہ تین سو ۳۰۰ برس سے زیادہ عمر ہوئی تھی اور عورت سے واقف نہوئے اور مرید شیخ محمد طیفور شامی کے کہتے ہین کہ آپ نے ۱۲ برس طعام نہین کھایا اور بسبب کمال حسن کے برقہ سر پہ ڈالے رہتے تھے تاکہ مردمان محو نظارہ نہون وسجود سے باز رہین
۳۲	خواجہ عبید اللہ احرار نقشبندی		۸۹۵	کمالات انکے اظہر ہین اور پیر مولانا جامی کے تھے
۳۳	شاہ علاء الدین مجذوب	سید سلیمان	۹۵۳	صاحب ولایت اکبر آباد کے ہین اور درگاہ انکی نالی کی منڈوی مین زیارتگاہ خلق ہے
۳۴	محمد غوث گوالیاری		۹۷۰	درویش اکمل ہین اور علم اسماء مین امام تھے کتاب جواہر خمسہ آپکی تصنیف ہے
۳۵	شیخ سلیم چشتی	بہاء الدین	۹۷۹	صاحب کشف وکرامات ہین اکبر بادشاہ کو انسے عقیدت کمال تھی اور جہانگیر بادشاہ انکی دعا سے پیدا ہوا مزار آپکا فتح پور سیکری مین زیارت گاہ خلائق ہے
۳۶	احمد سرہندی		۱۰۳۵	انھون نے دعوی مجذوبی کا کیا اور سلسلہ مجددیہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				انھین سے ہی اور مزار سرہند مین مرشد جہانگیر بادشاہ کے تھے مزار آپ کا سیر ٹھ مین ہی
۳۸	سید جلال بخاری		۱۰۵۷	درویش کامل تھے اوصاف جمیلہ انکے زبان زد خلائق ہین
۳۹	میر ابو العلا	میر ابو الوفا	۱۰۶۱	امرائے اکبر بادشاہ سے تھے کہ دفعتہ ترک امارت کر کے واصل الی اللہ ہوے سلسلہ ابو العلائیہ آپ ہی سے ہی اور مزار آپ کا اکبر آباد مین متصل کربلا کے ہی کاتب الحروف بھی کئی مرتبہ زیارت سے مشرف ہوا
۴۰	سید محمد	جعفر مکی حسنی		انھون نے کہا ہی کہ ایک مدت تک مین مست رہا پھر سیر کی بدولت چند سال ہوئے کہ مستی سے نزول کر کے فردیت اور تجرد مین پڑا ہون رباعی ورزیدم فرو نہ نشستم کہ درجود + ز فردیت بسے انوار دارم + اگر موسے نیم موسیچہ ہستم + درون سینہ موسیقار دارم + پھر کہا ہی کہ ای محبوب ابن عربی صاحب فصوص لکھتا ہی کہ منصور حلاج کا تجلی ذات تھی اور وہ افراد کا مقام رکھتا تھا لیکن مین کہتا ہون کہ اگر منصور حلاج کو تجلی ذات ہوتی تو انا الحق ہرگز نہ بول اٹھتا اور سبحانی کبھی نہ کہتا کیون کہ تجلی ذات مین محویت ہوا کرتی ہی پس محو کیا جانے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کہ مین کیا اور کون ہون جو سبحانی وانا الحق کہے
۴۱	سرمد درویش کامل		۱۰۷۲	مجذوب اور برہنہ رہتے تھے بادشاہ عالمگیر نے بعض کلمات خلاف شرع سمجھکر قتل کرایا قریب جامع مسجد دہلی مین آپ کا مزار ہے
۴۲	شیخ محمد افضل آکہ آبادی	عبدالرحیم	۱۱۲۴	میر سید محمد کالپوی کے مرید ہین بہت صاحب باطن وشاعر تھے
۴۳	سید برکت اللہ	سید ادلیس	۱۱۴۲	مارہرہ کے رہنے والے سید فضل اللہ کالپوی کے مرید ایک جہان نے اُنسے فیض پایا عشق آپ پر غالب تھا
۴۴	مرزا جان جانان مظہر		۱۱۹۴	عہد عالمگیر بادشاہ مین سلسلہ مجذوبہ کے فقرا سے ولی مین تھے شعر فارسی اچھی کہتے تھے دیوان انکا مشہور ہے
۴۵	مولانا فخر الدین	نظام الحق	1199	اورنگ آباد مین شاہ نظام الدین صاحب کے مرید لاکھون آدمی نے دہلی مین فائدہ دینی اُنسے اُٹھایا اور اُن حضرت با برکت کے مقامات اور خوارق وکرامات لانہایت ہین والد بزرگوار آپ کے ساکن موضع نگرہان مضافات لکھنؤ کے ہین اور کتاب نظام العقائد وغیرہ آپکی تالیفات سے ہین اُنکا مطالعہ کرنا آپکی ممارست علمی پر دلیل قاطع ہے مرقد دہلی مین اور مادہ تاریخ وفات شیخ رشید دوجہانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۶	کالے صاحب	مولانا قطب الدین		آپکے والد ماجد فرزند گرامی مولانا فخر الدین کے ہین اور آپکا نام غلام نصیر درویش اکمل مرشد ظل سبحانی کے دہلی مین تھے بنصرہ قال اللہ تعالے وکل وجہتہ ہو مولیہا واللہ در القایل ؎ قبلۂ شاہان بود تاج وکمر ✤ قبلۂ ارباب دنیا سیم وزر ✤ قبلہ صورت پرستان آب گل ✤ قبلہ معنے شناسان جان ودل ✤ قبلہ زہاد محراب قبول ✤ قبلہ بدسیرتان کارے فضول ✤ قبلۂ تن پروران خواب وخورش ✤ قبلۂ دانشوران فکرت روش ✤ قبلۂ عاشق وصال بے زوال ✤ قبلۂ عارف جمال ذوالجلال فقط

۹ نقشہ مفسرین نامی اجمالاً

عدد	نام مفسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	عبداللہ		۶۸ھ	مفسرین صحابہ مین گنے جاتے ہین اور اکثر مفسر انھین کے طرف استناد کرتے ہین
۲	انس	مالک	۹۳	خادم رسول صلعم کے تھے اور آنحضرت نے حسب درخواست انکی مادر کے واسطے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اُنکے دعا فرمائی اللھم بارک فی مالہ وولدہ اطل فی عمرہ واغفر ذنبہ چنانچہ برکت اس دعا سے اُنکا باغ سال مین دوبارہ بار ور ہوا عمر زائد سو سال سے ہوئی اور حجاج ثقفی بن یوسف نے ۹۵ھ مین وفات پائی کنیت اُسکی ابو محمد اور ثقفی نسبت قبیلہ بنی ثقیف اور تاریخ ابن خلکان مین مرقوم ہے کہ آدمی ۴۰ یا ۴۸ سال تلاوت مصحف عثمانیہ مین غلطی کرتے تھے پس اُنھون نے اپنے کاتبون سے کہا کہ کلمات مشتبہ پہ علامات قائم کرو چنانچہ اولاً حجاج کاتبون سے نصر بن عاصم نے اس کام پر اقدام کیا اور اُسنے طرف عبد الملک سے آکر محاصرہ مکہ معظمہ کا کیا اور ۵۰۰ علما و اولیا کو ناحق قتل کرکے ہند مین پہونچا تھا فقط
۳	عکرمہ	مولی بن عباس	۱۰۴	علم حضرت عبد اللہ سے اخذ کیا اور اجلہ تابعین سے تھے
۴	مقابل	سلیمان	۱۰۵	فن تفسیر مین امام گنے جاتے ہین جس طرح امام ابو حنیفہ رح فقہ مین
۵	ابو جعفر احمد	محمد	۳۳۸	تفسیر قرآن اور کتاب اعراب قرآن اور کتاب ناسخ و منسوخ آپ کی تصنیف سے ہین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶	ابو اسحق احمد	محمد ثعلبی	۴۲۷	ایک کتاب تفسیر مین اور کتاب العرائس قصص الانبیا مین تصنیف کی
۷	ابو محمد مکی	ابیطالب	۴۳۷	تفسیر اور قراءت مین بہت کتابین تصنیف کین
۸	ابو القاسم قشیری		۴۵۶	نام انکا عبد الکریم صاحب تفسیر تیسیر فی علم التفسیر کے ہین ابو الحسن علی نے اُنکے حق مین کہا ہی ولو فرع الضخر بصوت تحذیرہ لذاب ولور بط ابلیس فی مجلسہ لہاب
۹	بیہقی	حسین	۴۵۸	شافعی مذہب تھا اور کتاب سنن کبیر و صغیر و اوسط وغیرہ اسکی تصنیف سے ہین
۱۰	علی مشہور بواحدی	احمد	۴۶۸	تین تفسیرین وسیط اور وجیز اور بسیط اور کتاب اسباب نزول تصنیف کین
۱۱	امام حجۃ الاسلام محمد غزالی رح	احمد	۵۰۵	کنیت انکی ابو حامد اور لقب زین الدین تفسیر جواہر القرآن وغیرہ تصنیف کی اور تشدید زاء معجمہ غزالی مین اختلاف ہی اور غزالہ ایک قریہ ہی طوس مین باقی حال آپ کا نقشہ اولیاء مین مندرج ہی
۱۲	ابو محمد بغوی قراء	مسعود	۵۱۶	تفسیر معالم التنزیل اور حدیث مین کتاب جمع بین الصحیحین تصنیف کی اور نام آپ کا حسین ہی اور بسبب ساخت پوستین کے فراء کہلاتے ہین
۱۳	جار اللہ زمخشری	عمر	۵۳۸	مصنف تفسیر کشاف کے ہین اور علوم عربیہ مین امام تھے اور معتزلی مذہب نام اُنکا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				محمود اور کنیت ابو القاسم اور بسبب مجاورت دراز مکہ مبارکہ ملقب جار اللہ سے ہوئے اور زمخشر قریہ ہی اعمال خوارزم سے
۱۴	فخر الدین رازی	ضیاء الدین ابن عمر	۶۰۶	تفسیر کبیر اور تفسیر سورۂ فاتحہ اور بہت سے علوم مین کتابین کہین خصوصا رد فلاسفہ مین نام انکا محمد اور کنیت ابو عبد اللہ ہرات مین مدفون اور رازی نسبت ہی طرف ری کے بزیادت زاے معجمہ خلاف قیاس اور ری شہر ہی عراق عجم سے اور اسی سال مین شیخ روزبہان بقلی مفسر نے بھی وفات پائی ہی فقط
۱۵	زاہدی		۶۵۸	زبان عربی و فارسی مین تفسیر زاہدی لکھی چنانچہ تفاسیر فارسی مین کوئی اسکو نہین پہونچتی ہی
۱۶	قاضی ناصر الدین بیضاوی		۶۸۵	نام انکا عبد اللہ ولقب ناصر الدین تفسیر بیضاوی کہ مسمی انوار التنزیل اسرار التاویل وداخل درس ہی انکی تصنیف سے ہی اور بیضا شہر ہی فارس سے
۱۷	حافظ الدین نسفی	احمد	۷۱۰	صاحب تفسیر مدارک التنزیل حقائق التاویل ومصنف کنز کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۰				فقہ مین اور منار اصول فقہ کے ہین
۱۸	بارزی	عبدالرحیم	۷۳۸	نام انکا ہیبت احمد ولقب شرف الدین معروف مفسر صاحب تفسیر اسرار التنزیل کے ہین
۱۹	طیبی		۷۴۳	نام انکا حسن ولقب شرف الدین محمد صاحب تصنیف حاشیۂ کشاف وشرح مشکوۃ المصابیح کے ہین
۲۰	قاضی حمید الدین دہلوی		۷۶۴	مصنف شرح ہدایت الفقہ وغیرہ کے ہین
۲۱	سید شریف جرجانی		۸۱۶	صاحب حاشیہ اوپر کشاف اور حاشیہ اوپر تفسیر انوار التنزیل بیضاوی وغیرہ کے ہین اور ۷۴۰ھ مین پیدا ہوے تھے
۲۲	علی مہائمی	شیخ احمد	۸۳۵	مصنف تفسیر رحمانی کے ہین اور مہائم بلدہ ہی بنا در دکن سے
۲۳	قاضی شہاب الدین دولت ابادی		۸۴۱ یا ۸۴۹	تفسیر بحر مواج زبان فارسی مین اچھی لکھی اور ملک العلماء انکا خطاب تھا جب انکو خطاب ملک العلماء کا سلطان ابراہیم مشرقی نے دیا ابناے جنس حسد کرنے لگے قاضی نے شکایتاً مولانا خواجگی دہلوی استاد اپنے کو لکھا انھون نے جواباً لکھ بھیجا ؎ ای بسا بیش از انکہ در قسلم اید ثناے تو + واجب

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بر اہل مشرق و مغرب دعاے تو + اے در بقاے عمر تو نفع جہانیان + باقی مباد ہر کہ نخواہد بقاے تو + چنانچہ کہتے ہین کہ اندک مدت مین اُنکے حسود مر گئے فقط
۲۴	جلال الدین محلی		۸۶۴	مصنف نصف آخر تفسیر جلالین وغیرہ کے ہین
۲۵	ملا علی قوشجی	محمد	۸۷۸	مفسر مشہور و شارح تجرید کے لقب علاء الدین اور اُنکا حاشیہ کشاف پر مشہور عالم اور قوشج نام موضع کا ہی
۲۶	ملا حسین واعظ		۹۱۰	تفسیر حسینی و جواہر التفسیر اُنکی تصنیفات سے ہی اور کاشفی اُنکا تخلص تھا
۲۷	جلال الدین سیوطی	عبد الرحمن	۹۱۱	تفسیر در ر المنثور اور نصف اول جلالین اور چار سو سے زیادہ اُنکی تصنیفات سے ہین اُنھون نے اتقان مین لکھا ہی کہ قرآن شریف مین دو حاء مجتمع نہین ہوئے الا دو جگہ عقد النکاح حتے اور لا ابرح حتے اور دو کاف و دو عین سواے مناسککم و سلککم و من یتبع غیر الاسلام اور کہین نہین آیا اور لکھا ہی کہ دو آیت قرآن مجید کی ایسی ہین کہ جو شامل تمامی حروف ہجاء کو ہین ایک ثم انزل علیکم من بعد

Presented By: https://jafrilibrary.com

				الغم الآیہ و دوسرے محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار الآیہ اور بزرگان دین ان دونون کو قطبین کہتے ہین اور ہر ایک کا خواص ذکر کرتے فقط اور بموجب مقولہ جلال سیوطی کے کلام اللہ زمانہ آنحضرت صلعم مین پانچ کس انصار سے معاذ بن جبل و عبادۃ بن الصامت و ابی بن کعب و ابو الدرداء و ابو ایوب انصاری نے جمع کیا تھا
۲۸	شیخ الاسلام ابو السعود	محمد	۹۸۲	ساکن اسلامبول کے اور تفسیر ارشاد العقل السلیم الی مزایا الکتاب الکریم انکی جبکا استقبال سلطان سلیم خان رومی نے بعد تصنیف وظیفہ مقرر کے اپنے دربار دولت تک کیا تھا معروف ہے
۲۹	میر فتح اللہ شیرازی	؟	۹۹۷	شیعی مذہب تھا اور شاگرد غیاث الحکماء کا تفسیر کلام اللہ کی اچھی لکھی اکبر بادشاہ نے معرفت عادل شاہ والی دکن کے ولایت سے بلایا تھا بمقام فتح پور سیکری اور عبد السلام لاہوری انکے شاگردون سے تھے جو سنہ ۱۰۳۷ ہجری مین فوت ہوے
۳۰	ملا جیون ایٹھوی	؟	۱۱۳۰	نام انکا شیخ احمد تھا اور استاد عالمگیر بادشاہ کے تھے تفسیر احمدی آیات احکامی کی بہت تحقیق سے لکھی اور شاگرد ملا لطف اللہ کوڑا جہان آباد کے تھے
۳۱	علی اصغر قنوجی	؟	۱۱۸۰	انکی تفسیر تواقب التنزیل کہ علم ادبیہ مین کشاف سے برتری چاہتی ہے اور علوم شرعیہ مین بیضاوی سے تقدم ڈھونڈھتے موجود اور انکی وفات کی تاریخ کا مصرعہ یہ ہے ع شد نہان آفتاب عالم تاب

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۲	مولانا رستم علی	علی اصغر قنوجی	۱۱۷۸	صاحب تفسیر صغیر کے ہین کہ جو سمجھنے کلام آلہی مین تفوق اوپر جلالین کے رکھتے ہین
۳۳	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی	مولوی حافظ عبد الرحیم	×	تمام کلام اللہ کی تفسیر مسمے فتح الرحمن زبان فارسی مین خوب لکھی
۳۴	قاضی ثناء اللہ پانی پتی		×	صاحب تفسیر بے نظیر مظہری وغیرہ کے ہین
۳۵	مولانا عبد الباسط	مولانا رستم علی	۱۲۲۳	تفسیر انکی ناتمام ذو الفقار خانی و رسالہ عجیب البیان فی علوم القرآن کہ دیدنی و لحافظہ سیر و فی موجود
۳۶	مولانا عبد القادر دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ	×	ترجمہ اردو مسمی تفسیر موضح القرآن بہت اچھا لکھا
۳۷	مولانا شاہ عبد العزیز	ایضاً	۱۲۳۹	امام المفسرین و محدثین تھے اور اکمل تفسیر فتح العزیز قریب چار سیپارہ کے بے نظیر لکھی و تحفہ اثنا عشریہ وغیرہ آپکی تصنیفات عالیہ سے عالم مین مشہور و معروف اور علم تفسیر و حدیث بعد آپکے ہندوستان سے مفقود ہو گیا اور حافظ آپ کا نسخہ لوح تقدیر تھا
۳۸	مولوی محمد ولی اللہ حسینی	سید احمد علی	×	صاحب تفسیر نظم الجواہر و ساکن فرخ آباد کے ہین اور نام تفسیر کا تاریخی یعنے سنہ ۱۸۳۶ء اور راقم الحروف نے انکی تفسیر سے فائدہ معقول حاصل کیا فی الحقیقت کتاب با مسمے ہے
۳۹	قاضی عبد السلام بدایونی	عطاء الحق	×	تفسیر زاد الآخرۃ منظوم اردو قریب دو لاکھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				شہر کے بہت اچھی لکھی اور نام تفسیر کا تاریخی ہی اور بفضلہ تا حال موجود

۱۰ نقشۂ محدثین نامی اجمالاً

عدد	نام محدث	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابیطالب	۴۰	خلیفہ رابع ہین اور باب مدینۃ العلم اُنکا لقب ہی باقی حال آپکا نقشہ خلفاء اربع مین مندرج
۲	عبداللہ	مسعود	۳۲	اجلہ اصحابہ اور عبادلہ اربع مین تھے اور بہت لوگون نے اُنسے روایت کی
۳	زید	ثابت	۴۵	بہت بڑے روات مین ہی اور کلام اللہ اُنھون نے ابوبکر صدیق رض کے وقت مین جمع کیا تھا
۴	حضرت عائشہ رض	ابوبکر رض	۵۷	ازواج مطہرات مین مذہب صحیح اور سب سے افضل ہین باقی حال آپکا نقشہ ازواج مطہرات مین مندرج
۵	ابوہریرہ دوسی	صخر	۵۷ یا ۵۹	پیغمبر صلعم کی دعا سے جو بات اُنھون نے سُنی کبھی نہ بھولے اور اُنکے اور اُنکے باپ کے نام مین اختلاف بہت ہی اور آپ روشناسان صفہ سے ہین اور اُنکی شان مین احفظ صحابہ کہا گیا ہی اور ایک روز مع بچہ گربہ آستین مین حاضر حضور آنحضرت صلعم کے ہوکر بر طبق آپ کے استفسار کے مجیب ہوے کہ ہرہ ہی آپ نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				فرمایا یا ابا ہریرۃ پس یہ کنیت ہوگئی اور دوسی بفتح دال مہملہ منسوب ہی دوس پر کہ نام قبیلہ کا ہی یمن سے
۶	علقمہ	قیس	۶۱	عبداللہ بن مسعود کے شاگردون مین سے تھے جماعت کثیر نے اُنسے روایت کی
۷	عبداللہ	عباس	۶۸	والدہ اُنکی ام الفضل خواہر ام المومنین میمونہ کی تھین اور آنحضرت صلعم نے اُنکو دعا دی تھی اس نمط پر اللھم علمہ الحکمۃ وتاویل القران اور ایک قراء مکہ مسمی طاوس نے کہا کہ مین نے ۵۰۰ صحابی سے ملاقات کی جو ابن عباس سے کوئی اُنمین سے حرف خلاف کہتے ایسی تقریر کرتا کہ بقول ابن عباس ہار آتے تھے اور بعد وفات دو فن کے آواز سُنی گئی یا ایتہا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیہ
۸	عبداللہ	عمر بن الخطاب	۷۳	کنیت اُنکی ابو عبدالرحمن اور اصح الاسانید نزدیک محدثین کے اور ایک شغف اتباع سنین نبویہ وکثرت صدقات محاربات مین جو کہ درمیان صحابہ کے واقع ہوئے شریک کسی جانب کا نہ تھا از انجملہ اوپر عدم موافقت ساتھ علی بن ابیطالب کے واقع صفین مین افسوس سہت کرتا تھا فقط
۹	جابر	عبداللہ	۷۳	صحابی انصاری ہی ۱۹ غزوہ مین ساتھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				آنحضرت صلعم کے حاضر ہوا عمر ۹۴ سال تھی
۱۰	انس	نام مالک	۹۳	ملخص حال آپکا نقشہ مفسرین مین لکھا گیا احتیاج تکرار کی نہین
۱۱	سعید	مسیّب	۹۴	خلافت حضرت عمر رض مین پیدا ہوئے اور فقہاے سبعہ مدینہ سے تھے ابوہریرہ وغیرہ سے روایت کی اور امام زین العابدین رض فرماتے ہین سعید بن المسیب اعلم الناس و افضلہم فی رائہ وزہدہ اور جامع تھا میان حدیث وفقہ کے اور قرآن سُنا سعد بن ابی وقاص وابوہریرہ سے اور داماد ابوہریرہ کا تھا اور بیم حج ادا کیے اور ۵۰ سال اُنکو صف اولیٰ وتکبیر اولیٰ فوت نہوئی
۱۲	سعید	جبیر	۹۵	کنیت اُنکی ابوعبد اللہ تھی اور منقول ہے کہ اندرون کعبہ معظمہ کے ماہ رمضان مین ایک مرتبہ اُنھون نے تمام قرآن شریف ایک رکعت مین ختم کیا آخر کو قتل حجاج بن یوسف سے شہید ہوئے
۱۳	قاضی شریح	حارث	۹۶	حضرت عمر وعثمان وعلی ومعاویہ رض کے وقت مین قاضی رہے بعدہ حجاج کے وقت مین مستعفی ہوئے۔
۱۴	حسن بصری	ابوالحسن یسیار	۱۱۰	کئی صحابہ سے روایت کی دو برس خلافت حضرت عمر رض سے باقی تھے کہ پیدا ہوئے اور کہتے ہین کہ ایکروز اُنکی مان کچھ کام کو گئی حضرت ام سلمہ نے دودھ اپنی پستان سے پلا دیا پس سب برکات اسی سے ہین وفات بصرہ مین ہوئی باقی حال آپکا نقشہ اولیاء مین مندرج ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵	ابن سیرین	ابی عمرو سیرین	۱۱۰	نام اُنکا محمد و بیس صحابہ سے ملاقات کی دو برس خلافت حضرت عثمان مین باقی تھے جب پیدا ہوئے تھے اور امام فن تعبیر کے ایک مرتبہ آپ نے کسی سے پوچھا کیف حالک اُسنے کہا کہ ۵۰۰ دینار میرے اوپر قرض ہین اور فکر اہل وعیال کی مزید فیہ آپ نے ۱۰۰۰ ہزار دینار گھر سے لاکر اُسکو حوالہ کین پھر کہین کسی سے اس طرح کا سوال نہ کیا فقط
۱۶	عامر شعبی	شراحیل	۱۱۰	۶ برس خلافت حضرت عمر رض سے گذرے تھے جب پیدا ہوئے اور ۵۰۰ صحابہ سے ملاقات کی
۱۷	زہری	مسلم	۱۲۴	بہت صحابہ و تابعین سے روایت کی اور اُنسے امام ابو حنیفہ و مالک وغیرہ نے
۱۸	عمر	عبدالعزیز	۱۲۴	انس اور بہت تابعین سے روایت کی اور اُنسے زہری وغیرہ نے
۱۹	موسیٰ	عقبہ	۱۴۱	کتاب مغازی تصنیف کی
۲۰	محمد	اسحٰق	۱۵۱	امام جعفر صادق ع وغیرہ سے روایت کی اور اُنسے جماعت کثیر نے
۲۱	سفیان ثوری کوفی	سعید	۱۶۹	امام تھے حدیث مین اور کنیت ابو عبداللہ تھی عبداللہ بن مبارک کہتے ہین کہ مین نے ۱۰۰۰ آدمی سے حدیث لکھی الا افضل سفیان ثوری سے نہ دیکھا نقل ہے کہ آپ واسطے پوچھنے بعض مسائل کے حضرت رابعہ بصری

Presented By: https://jafrilibrary.com

				رحمہا اللہ کی خدمت مین جایا کرتے تھے اور رابعہ بصری اپنے باپ کی دختر چارمی تھین اس عمر سے رابعہ کہلائین اور بڑی کاملہ و زاہدہ تھے کہ رات و دن مین ۱۰۰۰ رکعت پڑھتی تھین جب کہ سلطان ابراہیم ادہم ہر قدم پہ نماز پڑھتے ہوئے عرصہ ۴ سال مین فائز مکہ معظمہ ہوکر خانہ کعبہ کو نہ دیکھا متعجب ہوئے ہاتف نے آواز دی کہ کعبہ واسطے استقبال ایک ضعیفہ یعنے بی بی رابعہ بصری کے گیا ہے کہ وے تشریف لاتی ہین وفات انکی ۱۸۵ھ مین ہوئی اور نعش بغداد شریف سے مدینہ منورہ تک بنوائی اور انکی شان مین کسی شاعر نے خوب کہا ہے ؎ فلو کان النساء مثل ہذا تفضلت النساء علی الرجال + فلا التانیث لاسم الشمس عیب والا لکیر فخر للہلال فقط
۲۲	محمد	عمر	۲۰۹	سفیان ثوری وغیرہ سے روایت کی اور انسے محمد بن سعد نے جو انکے کاتب تھے اور کتاب طبقات واقدی انھین کی تصنیفات سے ہے
۲۳	سعید	منصور	۲۲۷	کتاب سنن و زہد تصنیف کی
۲۴	محمد	سعد	۲۳۳	کاتب واقدی کے ہین اور کتاب طبقات صحابہ و تابعین مین تصنیف کی
۲۵	ابوبکر	ابی شیبہ	۲۳۵	بخاری اور مسلم وغیرہ نے انکسے روایت کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور مصنف ابی بکر بن ابی شیبہ انھین کی ہی
۲۶	دارمی	عبدالرحمن سمرقندی	۲۵۵	مسند دارمی انکی مشہور ہی اور نام انکا عبداللہ اور دارم بن مالک بنی تمیم سے منسوب ہی
۲۷	زبیر	بکار	۲۵۶	قاضی مکہ معظمہ کے تھے اور کتاب سنن وکتاب اخبار مدینہ تصنیف کی
۲۸	محمد	اسمعیل بخاری	۲۵۶	امام الحدیث ہین اور کتاب انکی اصح الکتب ہی اور صحیح بخاری وتاریخ کبیر وغیرہ تصنیف کی اور خود کہتے تھے کہ سو ہزار حدیث صحیح و دو سو ہزار حدیث غیر صحیح محفوظ یاد ہی اور کوئی حدیث اپنی صحیح مین مین نے نہین لکھی مگر غسل کرکے دو رکعت نماز پڑھکر اور اس صحیح کو چھ سو ہزار حدیث سے نکالکر لکھا ہی اور ۱۶ برس مین اور کسی نے تاریخ تولد و وفات انکی مین خوب کہا ہی ؎ بہر تاریخ بخاری یاد دارم از ثقات + صدق تاریخ تولد نور تاریخ وفات +
۲۹	مسلم	حجاج نیشاپوری	۲۶۱	کتاب صحیح مسلم اور مسند کبیر وغیرہ تصنیف کی
۳۰	ابوداؤد	اشعب	۲۷۵	نام انکا سلیمان ہی کتاب سنن اور ناسخ ومنسوخ وغیرہ تصنیف کی
۳۱	محمد	عیسے ترمذی	۲۷۹	کتاب جامع ترمذی اور علل اور تاریخ تصنیف کی
۳۲	ابن ماجہ	یزید ربعی	۲۸۳	کتاب حدیث اور تفسیر تواریخ مین تصنیف کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور نام انکا محمد ہی۔
۳۳	احمد معروف بزار	ہارون یا عمر	۲۹۲	کتاب مسند کبیر وغیرہ تصنیف کی۔
۳۴	ابو عبدالرحمن احمد نسائی	شعیب	۳۰۳	کتاب سنن کبریٰ وصغریٰ وخصائص وغیرہ تصنیف کی
۳۵	محمد۔	جریر طبری	۳۱۰	بہت کتابین تصنیف کین تاریخ انکی بہت معتبر ہی۔
۳۶	ابو القاسم عبداللہ	محمد بغوی	۳۱۷	کتاب معجم وغیرہ تصنیف کی۔
۳۷	ابو جعفر احمد	محمد طحاوی	۳۳۱	کتاب معنی الآثار وغیرہ تصنیف کی اور طحار قریہ ہی قریب مصر کے۔
۳۸	ابو سعید	کلیب شاشی	۳۳۵	مصنف مسند کبیر کے ہین۔
۳۹	سلیمان	احمد طبرانی	۳۶۰	ہزار استاد سے روایت کی اور معجم کبیر اور معجم اوسط اور معجم صغیر اور دلائل النبوۃ وغیرہ کتابین خرد و کلان تصنیف کین۔
۴۰	عبداللہ	عدی	۳۶۰	کتاب کامل تصنیف کی۔
۴۱	ابو الحسن علی	عمر دارقطنی	۳۸۰	کتاب سنن اور علل وغیرہ تصنیف کی۔
۴۲	ابو بکر	ابراہیم	۳۸۱	معجم کبیر اور مسند ابو حنیفہ اور اربعین جمع کی۔
۴۳	ابو حفص عمرو	احمد	۳۸۵	کتاب ترغیب اور تفسیر ہزار جزو کی اور کتاب مسند ۱۲۳ سو جزو کی اور کل ۳۳۰ کتابین تصنیف کین۔
۴۴	ابو نعیم	عبداللہ	۴۰۳	کتاب علیہ ودلائل نبوت وغیرہ تصنیف کی۔
۴۵	ابو عبداللہ محمد حاکم کبیر	عبداللہ	۴۰۵	کتاب مستدرک اور تاریخ وغیرہ تصنیف کی۔
۴۶	ابو بکر مشہور ابن مردویہ	موسیٰ	۴۱۰	کتاب مستخرج بخاری پر اور کتاب تفسیر وتاریخ ہین۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۷	ابو العباس	محمد	۴۳۲	کتاب معرفۃ الصحابہ وغیرہ تصنیف کی۔
۴۸	ابو بکر احمد	حسین بیہقی	۴۵۸	سنن کبریٰ وصغریٰ اور شعب الایمان وغیرہ تصنیف کی۔
۴۹	ابو عبداللہ حمیدی	ابی نصر	۴۸۸	کتاب جمع بین الصحیحین اور تاریخ اندلس تصنیف کی۔
۵۰	ابو محمد حسین ملقب محی السنۃ	مسعود	۵۱۶	کتاب معالم التنزیل اور شرح السنۃ ومصابیح وغیرہ تصنیف کی۔
۵۱	قاضی عیاض	موسیٰ	۵۴۴	شرح صحیح مسلم ومشارق الانوار وغیرہ تصنیف کی۔
۵۲	ابن جوزی	علے	۵۹۷	نام اُنکا عبدالرحمن بہت کتابین تصنیف کین امام وقت کے تھے اور دست چپ سے تحریر فرماتے اور کہتے ہین کہ تراشہ اقلام اپنے کو جمع کر رکھا تھا بعد مرنے کے پانی غسل کا اُس سے گرم کیا گیا تھا جوزی نسبت ہی طرف اُنکے جد کے۔
۵۳	اعزالدین ابن الاثیر	محمد	۶۳۰	کتاب تاریخ اور معرفت انساب اصحابہ وغیرہ تصنیف کی۔
۵۴	نووی	شرف	۶۷۶	نام اُنکا یحیےٰ بہت کتابین حدیث اور فقہ اور اسماء ورجال مین تصنیف کین۔
۵۵	شہاب الدین احمد	محمد مقدسی	۷۲۸	شارح لامیہ شاطبیہ کے ہین اور مقدس بفتح میم وکسر دال نسبت ہی بیت المقدس سے کہ ایک شہر ہی ملک شام مین اور مسجد اقصےٰ اُسمین ہی۔
۵۶	جاربردی	حسن	۷۴۶	نام اُنکا احمد ہی شرح شافیہ وحاشیہ کشاف وغیرہ اُنکی معروف ہی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۷	تقی الدین سبکی	عبدالکافی	۷۵۷	ڈیڑھ سو سے زیادہ کتابین تصنیف کین۔
۵۸	ابوالفدا مشہور ابن کثیر	عمر	۷۷۴	کتاب تاریخ وغیرہ تصنیف کی۔
۵۹	زیلعی	یوسف	۷۶۲	احادیث ہدایہ اور کشاف کی تخریج کی۔
۶۰	زین الدین	احمد	۷۹۵	شرح ترمذی اور شرح بخاری اور طبقات حنابلہ تصنیف کی۔
۶۱	سراج الدین	نورالدین	۸۰۴	شرح بخاری اور شرح عمدہ تصنیف کی۔
۶۲	بلقینی ابوحفص	رسلان	۸۰۵	کتاب محاسن الاصطلاح اور شرح بخاری و ترمذی تصنیف کی۔
۶۳	زین الدین عراقی	حسین	۸۰۶	شرح ترمذی ناتمام لکھی اور بہت کتابین تصنیف کین۔
۶۴	ابن الجزری	محمد	۸۳۳	فن قرارت مین کتاب نشر اور حدیث مین بہت کتابین تصنیف کین۔
۶۵	شہاب بوصیری	ابی بکر	۸۴۰	بہت کتابین حدیث مین تصنیف کین اور زوائد سنن ابن ماجہ اور سنن بیہقی وغیرہ لکھین۔
۶۶	ابن حجر شہاب الدین	علی عسقلانی	۸۵۳	لسان المیزان اور اصابہ وغیرہ سو کتاب سے زیادہ لکھین۔
۶۷	جلال الدین سیوطی	عبدالرحمن	۹۱۱	حال آپکا مجملاً نقشہ مفسرین مین لکھا گیا ہی۔
۶۸	شیخ عبدالحق	سیف الدین	۱۰۵۲	اکبر بادشاہ کے عہد مین تھے اول ہندوستان مین شیخ علی متقی سے حدیث پڑھی پھر عرب مین شروح صحاح اور شرح عربی اور ترجمہ مشکوٰۃ اور بہت کتابین تصنیف کین اور تاریخ وفات کا مادہ بدیع ہی علمار اُمتی کانبیار

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بنی اسرائیل واضح ہو کہ دونون ہمزہ علماء و انبیا کے داخل حساب تاریخ ہین۔
۷۰	مولوی شاہ ولی اللہ دہلوی۔	شاہ عبدالرحیم	×	حدیث اور اور فنون مین بہت اچھا دخل تھا الا بمقولہ بعضے تقلید کے قائل نہ تھے۔
۷۱	مولانا شاہ عبدالعزیز	مولوی شاہ ولی اللہ	۱۲۳۹	حال آپکا مجملاً نقشہ مفسرین مین لکھا گیا ہی احتیاج و ضرورت مکرر کی نہین۔
۷۲	مولانا محمد اسحاق	×	۱۲۶۲	آپ نواسہ مولانا شاہ عبدالعزیز صاحب کے تھے وفات مکہ شریفہ مین ہوئی۔
۷۳	شاہ نورالحق دہلوی	عبدالحق	۱۰۷۳	اپنے والد کے شاگرد تھے اور شروح صحیح بخاری و مسلم وغیرہ لکھی اور علم تاریخ مین یگانہ وقت تھے عہد شاہ جہان بادشاہ مین۔
۷۴	مولوی محمد حسن علی ہاشمی	×	×	نام انکا جمال الدین محمد اکثر لکھنؤ مین رہتے تھے رسالہ نکاح وغیرہ انکا مشہور عالم ہی اور ارشد تلامذہ مولانا عبدالعزیز دہلوی کے تھے راقم سطور ہذا بھی بمقام باندا انکی خدمت مین حاضر ہو کر مستفید ہوا چنانچہ انھون نے میرے نام ایک خط جواباً زیب تنمیق فرمایا تھا بہ تمنا بطور یادگار تحت سطور ہذا کے لکھا جاتا ہی ہکذا صورتہ احمد اللہ الذی زین عرائس الطروس بشرائف المبانی وحجل جیاد الصحف بلطائف المعانی واصلی واسلم علے سیدنا محمد ن المخصوص بفصاحتہ العرب العرباء والمؤید ببلاغتہ مصانع الخطباء و علے آلہ واصحابہ المجلین فے میدان براعتہ المصلین فے مضمار بلاغتہ وبعد فسلام لک ازکی من المسک

Presented By: https://jafrilibrary.com

الاذفر والطیب من باعبهر والطف من نسیم السحر
واضوء من ضوء القمر اطال اللہ بقاءک ورزقنی
فی اعجل حین لقاءک ؎ اجبک احنا فامن
الحب لم اجد لها مثلاً من سائر الناس یعرف فیهن
عن لایعرض الدهر ذکرکم علی الروح الا کادت
الروح تتلف ومنهن حب الفواد ولحمه ولا امتری
فیه ولا اتکلف واللہ لقد رفعت لهذا الحب فی
القلب قباب لها من حبال الوصل وسمار الود
تاد واسباب ؎ القوم اخوان الصدق بینهم
سبب من المودة لم یعدل ؎ به نسب سلوا من
مودة الرجال ؎ قلوبکم فتلک شهود لم تکن تقبل
الرشا ثم انی کنت اردت ان واصلک الی
مقاصد الکمال وابلغک الی معارج الجلال و
لکنک استبددت علینا فلا علیک ان ینبغی
ماندلک الی جنازة صلاح الدنیا وفلاح الآخرة
وعلیک بالعلم والعمل والتقی وکن عن ابناء
الآخرة ولاتکن من ابناء الدنیا هذا ولعمری ان
الدنیا اذا اقبلت اقبلت واذا ادبرت ادبرت
فلایغرنک جیوش زهرة الدنیا وزخارف الهوی الی
وتشبث باذیال معالم الدین یبلغک اللہ الی
مراسم الیقین والباقی فی الاتی علی اعانة الرب
المتعالی والخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین
سنہ ۱۲۲۶ ہجری فقط مقام باندا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

نقشہ شمہ حال ائمہ چہارم امام اہل سنت وجماعت وعلمائے نامے اجمالاً

عدد	نام عالم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	امام ابوحنیفہ کوفی رحمۃ اللہ	ثابت	۱۵۰ھ	نام آپکا نعمان تھا حماد وعطا وغیرہ سے روایت کی اور اسنے ابو یوسف وغیرہ جماعت کثیر نے روایت کی اور ۱۶ صحابی سے ملاقات کی تولد آپکا ۸۰ ہجری مین ہوا تھا اور عمر ۷۰ سال کی تھی اور آپنے قرآن شریف ایک رکعت نماز عشار مین ختم کیا ہے اور صاحب مذہب ہوے۔
۲	امام مالک رح	انس	۱۷۹	حضرت امام جعفر صادق ونافع وغیرہ سے روایت کی اور اُنسے شافعی وغیرہ نے اور صاحب مذہب ہوے اور کتاب موطا جمع کی عمر ۸۴ سال کی ہوئی اور اصلع یعنے موے سر تھے۔
۳	امام محمد شافعی رح	ادریس	۲۰۴	محمد بن علی وغیرہ سے روایت کی اور اُنسے جماعت کثیر نے اور صاحب مذہب ہوے عمر ۵۴ سال کی ولادت ۱۵۰ھ مین اور شافعی نسبت بی طرف ایک اُنکے اجداد کی۔
۴	امام احمد رح	حنبل	۲۴۱	نام انکا ابو عبد اللہ صاحب مذہب ہین اور کتاب مسند انکی تصنیف سے ہی اور ۱۰ لاکھ حدیث یاد تھی عمر ۷۷ سال کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱	حماد	ابوحنیفہ	۱۷۶	اپنے باپ کے شاگرد اور بڑے عالم تھے۔
۲	امام ابویوسف	ابراہیم	۱۸۲	امام ابوحنیفہ کے شاگرد رشید تھے ہارون رشید نے انکو قاضی القضات کے عہدہ پر اولاً مقرر کیا اور نام آپکا یعقوب تھا۔
۳	امام محمد	حسن	۱۸۶	امام ابوحنیفہ کے شاگرد اور یہ وابو یوسف صاحبین کہلاتے ہین اور ۹۹ کتابین خصوصاً کلان تصنیف کین
۴	ابو ابراہیم	یحیی مزنی	۲۶۴	امام شافعی کے شاگرد ہین اور مددگار انکے مذہب کے جامع صغیر وغیرہ کتابین تصنیف کین۔
۵	عبداللہ	مسلم بن قتیبہ	۲۷۶	کتاب المعارف وغیرہ کتابین تصنیف کین۔
۶	ابوجعفر	محمد طحاوی	۳۲۱	رئیس مذہب حنفیہ کے ہین اور کتابین احکام القرآن اور اختلاف العلماء وغیرہ تصنیف کین۔
۷	احمد	محمد قدوری	۴۳۸	متن آپکا کتاب قدوری مشہور عالم ہی اور مسئلہ اُسکے ۱۲۰۰ ہین اور حفظ اسکا باعث نجات فقہ سے ہی اور دافع وباء کا۔
۸	شیخ عبدالقاہر جرجانی	عبدالرحمن	۴۷۴	صاحب کتاب دلائل الاعجاز وغیرہ کے ہین۔
۹	ابوحامد	محمد غزالی	۵۰۵	حجتہ الاسلام انکا لقب اور مناقب حد سے زیادہ اور احیاے العلوم وغیرہ انکی تصنیفات سے ہین۔
۱۰	ابومحمد شاطبی	قیراۃ	۵۹۰	بہت بڑے عالم تھے فن قراءت مین قصیدہ شاطبیہ انکا مشہور ومعروف ہی۔
۱۱	قاضی خان	منصور فرغانی	۵۹۲	نام حسن اور لقب فخر الدین اور کتاب انکی مشہور دفرخانہ شہر ہی توابع فوران سے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲	مرغینانی	محمد	۵۹۳	نام انکا علی لقب برہان الدین صاحب ہدایہ و تجنیس کے ہین و مرغینان نام بلدہ کا ہی ولایت ماوراء النہر سے اور ایک شاعر نے ہدایہ کی مدح مین کیا خوب کہا ہی ان الہدایۃ کالقرآن قد نسخت ما صنفوا قبلہا ؛ فی الشرع من کتب فاحفظ مسائلہا واسلک مسالکہا ؛ سلم مقالک من زیغ ومن کذب۔
۱۳	ناصر الدین مطرزی	×	۶۱۰	مصنف رسالہ مصباح علم نحو و معرب کا علم لغت مین ہی۔
۱۴	سکاکی	×	۶۲۶	مصنف مصباح العلوم اور نام انکا یوسف و کنیت ابو یعقوب ہی۔
۱۵	ابن خلکان	محمد	۶۸۱	نام انکا احمد اور کنیت ابو العباس اور لقب شمس الدین برمکی و یار شامیہ کے قاضی القضات تھے اور تاریخ انکی مشہور ہی۔
۱۶	شیخ رضی	×	۶۸۶	شارح کافیہ اور شافیہ ابن حاجب کے ہین اور لقب نجم الائمہ تھا۔
۱۷	قطب الدین علامہ شیرازی	مسعود	۷۱۰	درۃ التاج منطق طبعی الٰہی ریاضی کلام فقہ وغیرہ مین لکھین۔
۱۸	ابو الفدا	ملک الافضل علی	۷۳۲	نام انکا ملک مؤید اسمعیل ابو الفدا ہی و شاہ شاعر تھے تاریخ انکی مشہور و بعمر ۶۰ سال ملک حمات مین فوت ہوے۔
۱۹	ابن ہشام	یوسف	۷۶۲	نام انکا عبد اللہ و لقب جمال الدین کتاب توضیح شرح الفیہ ابن مالک و مغنی وغیرہ تصنیف کی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۰	امام یافعی	اسعد	۷۶۸	نام انکا عبداللہ اور کنیت ابو السعادات ولقب عفیف الدین انکی تصنیفات سے کتاب در النظم فی مناقب الفرآن وتاریخ مرآۃ الجنان سنے حوادث الزمان و روض الریاحین فی حکایات الصالحین وخلاصۃ الفاخر فی مناقب الشیخ عبدالقادر مشہور ہین اور یافع نام موضع کا ہی ملک شام مین ۔
۲۱	شیخ مجدالدین فیروز آبادی	یعقوب	۸۱۷	اصل والی گازرون شیراز کے اور نام محمد صاحب تصنیف لغت قاموس وغیرہ کے ہین ۔
۲۲	ابن ہمام	×	۸۶۱	نام انکا محمد اور لقب کمال الدین انکی تصنیفات سے فتح القدیر شرح ہدایہ کی مشہور عالم ہی ۔
۲۳	سعید الدین دہلوی	×	۸۹۱	انکی شرح کنز الدقائق ومنار مشہور ہی اور کنیت انکی ابو الفضائل تھی ۔
۲۴	عبدالرحمن جامی	×	۸۹۸	یہ فرزندان امام محمد شیبانی سے تھے اور شرح کافیہ وغیرہ کتابین انکی تصنیفات سے موجود باقی حال انکا نقشہ شعرائے فارسی مین مندرج اور کسی نے مادۂ تاریخ انکی وفات کا یہ لکھا ہی ع آہ فراق جامی آہ از فراق جامی ۔
۲۵	عبدالغفور لاہوری	×	۹۱۲	لقب انکا رضی الدین اور عمدہ تلامذہ ملا عبدالرحمن جامی کے تھے انکا حاشیہ فوائد ضیائیہ شرح کافیہ پر مشہور عالم ہی ۔
۲۶	مولانا عبداللہ	المداد	۹۲۲	شرح میزان المنطق وغیرہ انکی تالیفات سے موجود ساکن دہلی کے تھے عہد مین سلطان سکندر لودی کے ۔
۲۷	قسطلانی	×	۹۲۳	نام انکا احمد صاحب تاریخ مواہب لدنیہ وغیرہ کے ہین ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۸	ابن حجر ہیثمی مکی	بدر الدین	۹۷۴	نام انکا احمد اور لقب شہاب الدین ہی مصنف کتاب صواعق محرقہ وغیرہ کے ہین اور ہیثم نام موضع کا ہی اور واضح ہو کہ اسی سال مین سلطان سلیمان بن سلیم ۱۲ بادشاہ سلاطین عثمانیہ روم سے تھا کہ اُسی سے منسوب ہی رباط سلیمانی مدینہ منورہ مین ومحراب سلیمانی یسار منبر شریف کے کہ وقت مصافحہ میان حنفیہ وشافعیہ کے بنا فرمائی اور اسی سے ہی بنا مُصلّہاے ائمہ اربعہ کی وقت رفع اختلاف میان اہل مذاہب اربعہ۔
۲۹	شیخ وجہ الدین گجراتی	x	۹۹۸	صاحب شروح ومتون معروفہ کے ہین۔
۳۰	نور اللہ شوستری	x	۱۰۱۹	اُمراے اکبر بادشاہ سے تھا شیعی مذہب اور مجالس المومنین وغیرہ کتابین لکھین۔
۳۱	شیخ بہاء الدین آملی	x	۱۰۳۰	شیعی مائل بہ تصوف تھا شرح قانون شیخ بوعلی سینا وخلاصۃ الحساب وغیرہ لکھین اور کشکول بہت معقول جمع کیا ہی۔
۳۲	ملا عصمت اللہ سہارنپوری	x	۱۰۳۹	صاحب شرح خلاصۃ الحساب ودیگر حواشی مشہورہ کے ہین۔
۳۳	میر باقر داماد	x	۱۰۴۰	شاہ عباس ماضی کا داماد تھا اسواسطے بہ لقب داماد مشہور افق المبین وغیرہ امور عامہ مین لکھین شیعی مذہب تھا اور ایک رباعی اُسکی بہت خوب ہی جو منقبت مین جناب امیر المومنین علی کرم اللہ وجہہ کے لکھی تھی وہ یہان لکھی جاتی ہی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

				رباعی ؎ عقل ز نہ سپہر و ز ہشت بہشت ٭ ہفت اختر م از شش جہت این نامہ نوشت ٭ کز پنج حواس و چار ارکان و سہ روح ٭ ایزد بدو کون چو تو یک تن نہ سرشت ۔
۳۴	ملا محمود جونپوری	محمد فاروقی	۱۰۶۲	صاحب شمس بازغہ مشہورہ کے ہین اور حواشی فرائد فی شرح الفوائد وغیرہ ۱۰۴۲ھ مین لکھی چنانچہ بلیغ اسکی تاریخ ہی اور تلمیذ تھے اپنے جد شیخ شاہ محمد اعیان و ہاریر وارکان نحاریر کے ۔
۳۵	عبد الحکیم سیالکوٹی	×	۱۰۶۶	شاگرد مولانا کمال الدین کشمیری کے تھے اور حاشیہ انکا اوپر تفسیر بیضاوی کے مشہور اور تحشیہ و تکملہ حاشیہ عبد الغفور کا کیا ہی ۔
۳۶	کاتب جلبی استنبولی	×	۱۰۶۷	مصنف کشف الظنون وغیرہ کے ہین ۔
۳۷	ملا عبد السلام دیوی	×	×	صاحب شرح تہذیب و منار وغیرہ کے ہین اور شاگرد ملا عبد السلام لاہوری کے اور ملا دانیال انکے تلامذہ سے ہین ۔
۳۸	میر محمد زاہد ہروی	محمد اسلم	۱۱۰۱	صاحب حواشی مشہورہ عہد شاہجہان بادشاہ و عالمگیر بادشاہ کے ہین ۔
۳۹	ملا قطب الدین سہالی ۔	ملا محمد عبد الحکیم	۱۱۰۳	امام الاساتذہ و مقدام الجہاندہ شاگرد ملا دانیال کے تھے اور نزاع زمینداری مین مارے گئے ۔
۴۰	مولوی قطب الدین شمس آبادی	×	۱۱۲۱	شاگردان ملا قطب الدین سہالی سے تھے اور علامہ عصر عمر ۷۰ سال کی تھی ۔
۴۱	قاضی محب اللہ بہاری			صاحب کتاب سلم و مسلم وغیرہ کے ہین اور عہد عالمگیر بادشاہ مین اول قاضی لکھنؤ بعہدہ قاضی حیدرآباد دکن کے ہوے پھر شاہ عالم بادشاہ نے انکو

Presented By: https://jafrilibrary.com

				عہدۂ صدارت ممالک ہند مین دیکر لقب فاضل خان کا دیا تھا ۱۱۱۹ھ مین۔
۴۲	حافظ امان اللہ بنارسی	نور اللہ	۱۱۱۳	قاضی لکھنؤ کے عہد عالمگیر بادشاہ مین تھے اور صاحب تصانیف جلیلہ کے ہین۔
۴۳	سید عبد الجلیل بلگرامی	سید احمد واسطی	۱۱۳۸	جد و اُستاد سید غلام علی آزاد بلگرامی کے تھے اور شاگرد مولوی غلام علی نقشبند لکھنوی کے اور زبان عربی و فارسی و ترکی و ہندی مین غایت طلاقت لسانی رکھتے تھے اور ہر زبان مین تصانیف وثیقہ و انیقہ اِنکے موجود ہین اور عہدہاے جلیلہ پر مختار رہے اور تاریخ وفات مین کیا خوب کہا گیا ہی ؎ حبیبی قوس حاجبہ کنون وصاد بداین مقلتہ شکل عینہ ؛ لعمری انہ نص جلی علے ان الربایۃ حق عینہ ؛ اور جبکہ عالمگیر بادشاہ نے قلعہ ستارہ فتح کیا ۱۱۱۱ھ مین اُسوقت اُنھون نے تاریخ بے نظیر فے البدیہ کہی تھی ؎ لما توجہ سلطان الانام الے رب السموات فی تایئد اسلام اقرا ابہامہ فے اصل خنصرۃ لوردیا قادر افتاح اکمامہ فصار حین افتاح الاسم مفتتحا حصن لمن عبد والاحجار اصنام نظرت فی انفات وہی اربعۃ من فوق ابہامہ من غیر ابہام وجدتہن لعام الفتح حینئذ رقما علی سنتہ من بد ابہام بعد تلک ید بیضاء وقد نزعت المناظرین فیا للمعجز الثانی ہذا البدیع من التاریخ انشاہ عبد الجلیل بتائیدات الالہام اور اُنکے بیٹے کا نام سید محمد تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور فرخ سیر بادشاہ نے اُنکو کام بخشی گری وسوانح نگاری بکروسوستان کا دیا تھا۔
۴۳	مولوی غلام نقشبند لکھنوی	شیخ عطاء اللہ	✗	اُستاد ملا نظام الدین وصاحب تصنیف شرح قصیدہ خزریہ جیسہ علم عروض وغیرہ کے ہین اور اُستاد سید عبد الجلیل بلگرامی کے بھی تھے۔
۴۴	ملا نظام الدین سہالی	ملا قطب الدین	۱۱۶۱	صاحب تصانیف مشہورہ مثل حواشی صدرہ شمس بازغہ وغیرہ کے ہین۔
۴۵	ملا کمال الدین سہالی	✗	✗	صاحب تصانیف کثیرہ کے ہین۔
۴۶	ملا الدی ہرمی	✗	✗	صاحب تصنیف فنون ادبیہ وکتاب لغت عربی کے ہین
۴۷	علی اکبر آلہ آبادی	✗	✗	صاحب تصنیف فصول اکبری واصول اکبری علم صرف وغیرہ کے ہین۔
۴۸	ملا عبد الرسول سہارنپوری	✗	✗	صاحب متن تبین علم نحو وغیرہ کے ہین۔
۴۹	ملا حسن	✗	✗	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ کے ہین۔
۵۰	مولوی احمد علی	✗	✗	ایضاً اور ساکن سندیلہ تھے۔
۵۱	مولوی باب اللہ جونپوری	✗	✗	صاحب تصنیف شہیر کے ہین اور شاگرد رشید مولوی احمد اللہ سندیلوی کے
۵۲	مولوی محمد عالم	✗	✗	صاحب تصنیف مشہورہ اور ساکن سندیلہ کے تھے۔
۵۳	مولوی حیدر علی	مولوی احمد اللہ	✗	ایضاً۔
۵۴	مولوی امین اللہ	✗	✗	بڑے عالم ومدرس مدرسہ کلکتہ کے تھے قصیدہ غرا انکا مشہر حالات برکت سمات آنحضرت صلعم کے مشہور عالم ومخلص امین تھا۔
۵۵	مولانا عبد العلی بحر العلوم	ملا نظام الدین سہالی	۱۲۲۶	صاحب ارکان اربعہ فقہ ہین مع اور حواشی وشروح مشہورہ کے تھے۔
۵۶	قاضی القضاۃ نجم الدین علی خان	مولوی حمید الدین	۱۲۲۹	عالم یگانہ ومتجمع فضائل چارگانہ وقاضی القضاۃ صدر کلکتہ کے تھے تصانیف جلیہ وساکن قصبہ طیبہ کاکوری کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۷	مولوی مبین لکھنوی	x	x	صاحب تصنیف حواشی مشہورہ وغیرہ کے ہین۔
۵۸	مولوی محمد اشرف لکھنوی	x	x	ایضاً اور کاتب سطور ہذا بھی انکی خدمت سراپا افادت سے بہرہ مند ہوا ہی آپ منحنی الجسم کم سخن تھے۔
۵۹	مولوی رفیع الدین دہلوی	مولوی شاہ ولی اللہ	x	صاحب تصنیف مشہورہ کے ہین۔
۶۰	مولوی شہید الدین خان دہلوی			مسترشد تلامذہ مولانا رفیع الدین صاحب دہلوی کے تھے اور صاحب تصنیف جلیلہ ہین۔
۶۱	سید احمد بریلوی	x	x	حالات و اوصاف عالیہ انکے مثل آفتاب کے عالم مین روشن متصل بالاکوٹ ممالک پنجاب مین ہنگام جہاد براہ خدا شہید ہوے۔
۶۲	مولوی محمد اسمٰعیل	x	x	بشرح ایضاً برادر زادہ مولانا شاہ عبدالعزیز کے تھے۔
۶۳	مولوی عبدالحی	x	x	آپ داماد و شاگرد مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی کے تھے اور افضل الفضلاء اکمل الکملا جب سید احمد صاحب واسطے جہاد کے تشریف لے گئے کوہستان کی طرف انکے ساتھ چند سال رفیق رہے بعدہ بعارضہ اشتداد بواسیر سفر ناگزیر اختیار کیا۔
۶۴	مولوی فتح علی جونپوری	x	x	عالم و ناظم بے بدل عم مولانا محمد معشوق علی جونپوری کے تھے خصوصاً تاریخ گوئی فی البدیہہ مین علم یکتائی کا بلند کیا تھا۔
۶۵	مولوی محمد ظہور اللہ لکھنوی۔	x	x	آپ مفتی دارالسلطنت لکھنؤ کے تھے اور بہت جلد کلام فرماتے تھے راقم الحروف بھی مستفید خدمت ہوا ہی صاحب تصنیف حواشی وغیرہ کے ہین۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۶	مولانا محمد معشوق علی جونپوری	×	۱۲۶۸	عالم علوم عقلی و نقلی و ابرار ین زمان سے تھے تصانیف انیقہ و رشیقہ نظماً و نثراً رکھتے ہین تمام عمر درس و وعظ مین گذری اور انکے تلامذہ سے کمتر مفلوک الحال دیکھنے مین آئے مقام باندا مین رحلت فرماے ملک جاودانی ہوے چنانچہ تاریخ وفات آپکی مدوّن و مرصّف نسخۂ ہذا نے جو کہ ادنے تلمیذان انکے سے ہی فی البدیہہ لکھی وے ہذا ؎ عاشق اللہ و معشوق علی ٭ ذکر حق ہر لحظہ نقل محفلش ٭ شد ازین دار فنا بیزار و بست ٭ بہر سیر ملک عقبے محملش ٭ از دوئی بگذشت و گم شد در یکے ٭ بود وحدت بسکہ در آب و گلش ٭ زین سبب ہاتف یکے کم کرد و گفت ٭ جنت الفردوس باد امنزلش ٭ و ایضاً بلا تعمیہ ع منزلش باد جنت الفردوس ٭ انا للہ و انا الیہ راجعون ۔
۶۷	مولانا سخاوت علی جونپوری			بڑے عالم و واعظ ہین اور اکثر تلامذہ آپکے بہت قابل و نامی اور صاحب تصنیفات و تا حال بفضلہ تعالیٰ موجود۔

۱۲ نقشۂ متکلمین نامی اجمالاً

عدد	نام متکلم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابو الحسن اشعری	اسمعیل	۳۲۴	اول معتزلہ تھے پھر توبہ کی اور امام اہل سنت کے ہوئے قریب چار سو کتاب کے تصنیف کین اور انھین کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کے وقت سے علماے اہل سنت و جماعت ملقب اشاعرہ سے ہوے۔
۲	ابو منصور ماتریدی			امام مذہب حنفیہ کے ہوے صاحب کرامات تھے اور کتاب التوحید وغیرہ بہت کتابین مفید تصنیف کین۔
۳	ابو بکر باقلانی	طیب	۴۰۳ھ	مالکی مذہب تھے بہت سی کتابین علم کلام مین تصنیف کین نام انکا محمد تھا۔
۴	ابو اسحق اسفرانی	محمد	۴۱۸	تمام اہل عراق و خراسان انکے معتقد تھے اور رد ملحدین مین کتاب جامع الحاد۔
۵	فخر الاسلام بزدوی	علی	۴۸۲ھ	کتاب اصول الدین علم کلام مین اور کتابین اصول فقہ وغیرہ تصنیف کین۔
۶	فخر الدین رازی	ضیاء الدین عمر	۶۰۶	رد فلاسفہ مین بڑی ہمت کی اور بو علی سینا کی اکثر کتابون کا رد لکھا شرح اشارات وغیرہ بہت کتابین قریب سو کتاب کے تصنیف کین باقی حال آپکا نقشہ مفسرین مین مندرج ہی۔
۷	قاضی عضد الدین	عبد الرحمن یحیی	۷۵۶	صاحب تصانیف کثیر مثل متن مواقف علم کلام وغیرہ کے ہین کہتے ہین کہ سلطان محمد تغلق بادشاہ دہلی نے مولانا معین عمرانی دہلوی کو ولایت فارس مین واسطے لانے قاضی عضد الدین کے بھیجا تاکہ متن مواقف کا اُسکے نام لکھے ابو اسحق والی شیراز نے انکو مانع ہو کر کہا کہ تخت سلطنت کا آپ کو تسلیم کرتا ہون اور جو کام کہ فرمایئے بجا لاؤن چنانچہ قاضی اس حرص سے غرضیکہ ہندوستان سے باز رہے اور مواقف اُسی کے نام تمام کی اور اب نام شہر کا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				۴۰ فرسخ شیراز سے۔
۸	سعد الدین تفتازانی	مسعود	۷۹۲	کلام مین شرح مقاصد اور شرح عقائد نسفی لکھی اور علوم عربیہ مین مطول وغیرہ اور اصول مین تلویح و تبین تہذیب المنطق و شرح الشرح تصنیف کی اور تفتازان قریہ ہی خراسان سے۔
۹	جلال الدین دوانی	۰	۰	شرح عقائد بہت خوب لکھی اور حواشی شرح تجرید وغیرہ بہت کتابین لکھین۔
۱۰	ابو محمد عبد اللہ	سعد	۰	علم کلام مین موافق مذہب اہل سنت کے بہت سی کتابین لکھین۔
۱۱	عبد اللہ رازی	۰	۰	متکلمین معتزلہ سے تھے بہت کتابین تصنیف کین۔
۱۲	میر سید شریف جرجانی	۰	۸۱۶	شرح مواقف کدم مین اور نحو اور منطق وغیرہ مین بہت کتابین تصنیف کین۔
۱۳	مولوی رشید الدین خان	۰	۱۲۴۹	ارشد تلامذہ مولانا رفیع الدین اور ساکن دہلی کے تھے کتب مباحثہ اہل تشیع وغیرہ کی لکھین۔
۱۴	مولوی حیدر علی فیض آبادی			مصنف منتہی الکلام وغیرہ کے ہین اور فی الحال رونق بخش دہلی کے۔
۱۵	مولوی آل حسن موہانی	غلام سعید		مصنف کتاب استفسار کے ہین اور یہی کتابین رد نصارے مین لکھین و تا حال بفضلہ تعالے موجود۔
۱۶	مولوی فضل رسول بداونی	مولوی عبد الحمید		مصنف بوارق و تصحیح المسائل وغیرہ کے ہین اور چند کتابین رد وہابیہ مین لکھین تا حال بقید حیات۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳ نقشہ قرآء نامی اجمالاً

عدد	نام قاری	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	عبداللہ	عامر	۱۱۸	زمانہ عمر بن عبدالعزیز مین تھے راوی انکے ہشام اور ابن ذکوان ہین۔
۲	عبداللہ	کثیر	۱۲۵	رئیس قرار مکہ سے تھے راوی اُنکے بزی اور قنبل تھے۔
۳	عاصم کوفی	ابوالجواد	۱۲۷	یہ شخص بہت خوش لہجہ تھے راوی انکے ابوبکر اور حفص ہین۔
۴	ابوعمر بصری	علاء	۱۵۴	حضرت حسن بصری سے پڑھا راوی انکے دوری اور سوسی ہین۔
۵	حمزہ	حبیب	۱۵۶	خلف اور خلاد انکے راوی ہین۔
۶	نافع مدنی	عبدالرحمن	۱۹۷	تابعین مین تھے اور راوی انکے قالون ورش ہین
۷	خلاد ابوعیسی	خالد	۲۲۰	امام فن قراۃ کے تھے اور عارف محقق ابوالحارث اور دوری راوی اِنکے ہین۔
۸	ابوموسیٰ اشعری	؟	۴۲	نام انکا عبداللہ قیس ہی اولاً مکہ مبارکہ مین آکر ایمان لائے اور رجوع اپنی قوم پر کرکے بعد چندے قصد مدینہ طیبہ کا کیا اور یہ قرآن کو بہت اچھی آواز سے پڑھتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	معاذ	حارث	۶۴	کنیت انکی ابو حلیمہ اور عمر بن خطاب رض نے نماز تراویح مین انکو امام کیا تھا شہید ہوے قصبہ حسرہ مین جو کہ ایک سنگستان ہی باہر مدینہ کے۔
۱۰	ابو عبید قاسم	سلام بغدادی	۲۲۴	اول مصنفین قرارت کا ہی اور تادم واپسین مدینہ مین رہا۔
۱۱	ابو حاتم	محمد عثمان حشمی	۲۴۵	ہر ہفتہ مین ختم قرآن شریف کا کرتا تھا اور صاحب تصنیف ہی۔
۱۲	شیخ القرار احمد	موسی	۳۲۴	صاحب تصنیف ہی اور اسی سال مین وفات امام ابو الحسن اشعری کہ بمقابلہ فلاسفہ و معتزلہ حجتین اٹھا کر تائید مذہب اہل سنت وجماعت کی واقع ہوئی بعد اسکے اہل سنت وجماعت ملقب اشاعرہ سے ہوے۔
۱۳	ابو عبداللہ محمد	سفیان قیروانی	۴۱۵	مولف کتاب ہادی کا اور قیروان ایک بلدہ ہی قریب افریقیہ کے۔
۱۴	مکی	ابی طالب حیسی مصری	۴۳۷	کنیت انکی ابو محمد ہی صاحب تصانیف جلیلہ کے وفات قرطبیہ مین ہوئی۔
۱۵	شاطبی	قیسرہ	۵۹۰	نام اذکا قاسم صاحب تصانیف جلیلہ تھے اور قصیدہ شاطبیہ انکا مشہور اور شاطبیہ نام بلدہ کا ہی جزیرہ اندلس مین اور نابینا ہوے پھر بھی وقت سنے صحیح بخاری و صحیح مسلم و موطا امام مالک کو حفظ کرتے تھے اور ہمیشہ درس گاہ مین باطہارت بیٹھتے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

	اور کلام فضول سے کمال متحرز تھے باقی حال سابقاً درج ہوا ہے۔
۱۶ شہاب الدین احمد یوسف چلپی ۷۵۶	شارح لامیہ شاطبیہ کا ہے اور لفظ چلپی کے معنی زبان رومی ترکی مین علم بزرگ کے ہین واللہ اعلم بالصواب فقط

۱۴ نقشہ حکماے یونان داخل اسلام اجمالاً

عدد	نام حکیم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	سقراط	×	۵۱۷۹ بعد ہبوط آدم	بہت خلوت دوست اور عابد تھا بارہ ہزار شاگرد چھوڑ کر مرا ۵۰۶۹ سال بعد آدم کے پیدا ہوا عمر ۱۱۰ سال تھی اور کوئی کتاب تصنیف نہین کی مقولہ اُسکا تھا کہ علم دل زندہ سے پوست بہائم مردہ یا قرطاس مین نقل کرنا نہ چاہیے
۲	فیثاغورث	×	×	نظام فیثاغورثی اُسی سے ہے یعنے حرکت زمین کا فلاسفہ یونان مین وہی قائل ہوا اور ۲۸۰ نسخہ فنون مختلفہ مین تصنیف کیے اور ۴۹۴۷ ہبوط آدم سے مرگیا۔
۳	بقراط	رافیس	۵۰۲۷ بعد ہبوط آدم	اسقلیبوس طبیب کا شاگرد تھا بقراط سے پہلے اطبا سواے اپنی اولاد کے اور کسی کو علم طب نہین پڑھاتے تھے اِسنے یہ قید موقوف کرکے اس علم کو عام کردیا عمر ۹۵ سال کی تھی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴	اقلیدس صوری	×	×	اول علم ریاضی مین اسی نے کتاب تصنیف کی۔
۵	ذی مقراطیس	×	بعد ہبوط آدم ۵۰۴۷	عہد مین بہمن بن اسفندیار کے تھا ارسطاطالیس قول اُسکے کو اوپر قول اُستاد اپنے کے ترجیح دیتا تھا عمر ۹۰ سال کی تھی
۶	ارسطاطالیس	مقوماجس	بعد ہبوط آدم ۵۲۹۳	شاگرد افلاطون وزیر سکندر بادشاہ کا تھا استدلال کا رواج اُسی سے ہوا اُسکے اتباع مشائین کہلاتے ہین ۵۷۰۷ بعد آدم کے پیدا ہوا ۲۰ کتاب تصنیف کین عمر ۶۸ سال کی تھی۔
۷	بطلیموس	×	۵۷۹۶ بعد ہبوط آدم	کتاب مجسطی اصل اسی کی تصنیف سے ہی کہ زمانہ مین بادشاہ انطونیوس کی تصنیف ہوئی تھی ۱۳۰۸ء تھے جسکا ترجمہ محقق طوسی نے کیا ہی اور اول احوال ملک افریقیہ کا اسی نے دریافت کیا ہی اور تقسیم اقالیم سبعہ کا کیا عمر ۷۸ سال کی تھی۔
۸	جالینوس	×	×	بڑا حکیم تھا علم طب مین ۴۰۰ کتاب چھوٹی بڑی تصنیف کین اور ۵۶۹۷ بعد پیدایش آدم کے پیدا ہوا تھا شہر فرغامس مین معالجہ مرض جذام صبیہ ملک یاز کا کیا اسی کا مقولہ ہی کہ موت منحصر چار نوع پر ہی مرگ طبعی کہ پیری سے ہوتی ہی مرگ عارضی کسی آفت بدن سے ہووے مرگ رخائی کہ اپنے تئین آپ مار ڈالے مرگ فجائی کہ ناگاہ واقع ہووے۔
۹	بلیناس	.	.	۵۲۹۰ سال بعد ہبوط آدم کے پیدا ہوا اور بڑا حکیم افسونگر تھا عہد مین سکندر بادشاہ کے اور واضع منارہ اسکندریہ کا ہی اور شاگرد ارسطاطالیس حکیم کا۔
۱۰	زیتون اکبر	طولوغاغورث		رسالہ انبذ بیما اور فاذہ اسکی تصنیف سے ہی عمر ۷۲

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سال کی تھی۔
۱۱	دیوجانس الکلبی	×	×	فاضل ترین حکمائے زمان سے تھا زہد وخلوت مین اُس مرتبہ کو پہونچا تھا کہ ہر شب جا بجا بیتوتت کرتا اور وقت گرسنگی ہر جگہ طعام کھا لیتا صوف پوش تھا تا وقت رحلت ایک طریق پر جیا۔
۱۲	ثالیس ملطی	۰	۰	سائل حکمت فلسفہ پہلے اسنے بیان کی رہنے والا شہر ملیطہ کا تھا۔
۱۳	انکیا غورث	۰	۰	ساکن ملیطہ کا ہی اور اسکا مذہب یہ کہ اصل تمام اشیاء کی جسم ہی اور تمام اجسام وقوائے جسمانیہ اس سے حاصل اور متکون ہوتے ہین چنانچہ خوشہ ایک دانہ سے اور انسان ایک قطرۂ آب سے فقط۔
۱۴	ہرمس اگہرامسہ	۰	۰	اسطاتین سبعہ مین یہ شخص اول گنا جاتا تھا۔
۱۵	لقمان	یاعور	×	شاگرد داؤد کا ہی باقی حال اہم اسکا عالم مین مشہور اور ۲۰۰ سال کی عمر ہوئی تھی۔
۱۶	ادمیرس		×	یہ شخص اقدم شعرائے یونان سے تھا قصائد حسنہ و کلام حکمت آمیز بہت تصنیف کیا۔
۱۷	یوزاسپ	۰	۰	حکمائے بابل سے تھا اُسکا مقولہ ہی کہ ایک سو اسی ہزار سال قبل طوفان سے ایجاد عالم کی ہوئی ہی۔
۱۸	عطار مشہور بہ مقنع	۰	۱۶۳ھ	سحر ونیرنجات خوب جانتا تھا دعوی خدائی کا کیا تھا اور نخشب مین ایک چاند بنایا تھا کہ دو مہینے کی راہ تک اُسکی روشنی معلوم ہوتی تھی جب مسلمان مارنے کو جمع ہوے زہر کھا کر مر گیا۔
۱۹	ثابت	قرہ	۲۸۸	اقلیدس وغیرہ کتابون کو یونانی سے عربی مین ترجمہ کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۰	حکیم ابو علی بخاری	سینا	۴۲۷ھ	بہت کتابین معقولات مین تصنیف کین قانون طب شفا اشارات نجات وغیرہ اور مدت تک قاضی القضات رہا اُنکا باپ ثقات بلخ سے تھا اور زمانہ امیر نوح بن منصور سامانی مین بخارا مین جاکر ساتھ ایک عورت ستارہ نام کے نکاح کیا اُس سے ابو علی پیدا ہوے طالع سرطان و ۳۷۳ھ مین اور ۵ سال کی عمر مین واسطے تعلیم کے سپرد معلم کے ہوے ۱۶ سال کی عمر مین ۳۸۱ھ مین جمیع علوم و فنون سے فراغت پائی اور علم طب مین بھی بے نظیر ہوے۔
۲۱	خواجہ نصیر الدین طوسی	×	۶۷۲ھ	کتابین معقولات مین بہت لکھین شرح اشارات وغیرہ اور عقاند تشیع مین کتاب تجرید لکھی۔
۲۲	حکیم علوی خان	×	۱۱۶۲ھ	محمد شاہ نے ولایت سے بُلاکر نوکر رکھا اور بہت اعزاز کرتا تھا اور طبیب حاذق تھے

۱۵ نقشہ طبقات نحاۃ مشہیر اجمالاً

عدد	نام نحوی معروف	نام نحوی	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
	ابو الاسود دیلی	ابو الاسود ظالم	عمر	۹۹	یہ شخص مشرف صحبت حضرت عمر ابن الخطاب اور علی رضی اللہ عنہما کا ہوا تھا اور واضع و مخترع علم نحو کا ہی باقی حال اُسکا کتب مبسوط و نقشۂ اولیا دین مندرج ہی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲	یحییٰ بن یعمر	ابوسلیمان یحییٰ	یعمر	۱۲۷	یہ شخص تابعین سے تھا اور صحبت عبداللہ بن عمر و عبداللہ بن عباس اور صحابہ رضی اللہ عنہم کی پائی اور فضائل تفضیل اہلبیت کا تھا
۳	ثقفی	ابوعیسیٰ	عمر	۱۴۹	علم لغات عرب و قراءت مین بڑا ید طولےٰ رکھتا تھا اسنے ابواب اور نحو مین اوپر باب فاعل و مفعول و تعجب کے زیادہ کیئے ہین ۔
۴	عمرو بن العلا	ابوعمر	علا	۱۵۷	علم قرآن و اشعار عرب مین اوحد وقت تھا۔
۵	خلیل بن احمد	ابوعبدالرحمن	احمد	۱۷۸ھ	یہ شخص استاد سیبویہ کا تھا اور سر آمد نحاۃ اور واضع علم عروض و متقی ۔
۶	کسائی	ابوالحسن علی	حمزہ	۱۸۰	یہ شخص قراء سبعہ سے ہی اور طوس مین فوت ہوا ۔
۷	سیبویہ	ابوبشر عمر	عثمان	۱۸۰	ہر دو خسارہ اسکے خوبی اور لطافت مین مانا سیب سے تھے اس سبب سے ملقب اس لفظ سے ہوا باقی فضل اور بزرگی اسکی اظہر ہی و بروایتے اکثر سیب کو سونگھا کرتا تھا عمر ۳۲ سال کی ۔
۸	ابوعبدالرحمن یونس	×	حبیب	۱۸۲	علم نحو مین امام وقت تھا۔
۹	ابومعاذ مسلم	ابومعاذ مسلم	مسلم	۱۸۷	واضع علم طریقت کا ہی علم نحو اور قراءت اور حدیث مین بہرہ وافی رکھتا تھا ۔
۱۰	نضر بن شمیل	ابوالحسن نضر	شمیل	۲۰۴	اکثر فنون مین تصانیف مفیدہ رکھتا ہی مرو مین فوت ہوا
۱۱	قطرب	ابوعبداللہ محمد	مستنیر	۲۰۶	صاحب تصانیف کثیرہ کا ہی سیبویہ نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					ملقب قطرب سے کیا ہی اور نام انکا محمد تھا وکنیت ابوعلی۔
۱۲	فراد	ابوزکریا یحیی	زیاد	۲۰۷	علم لغت ونحو وادب مین اعلم نحاۃ تھا راہ مکہ مین فوت ہوا۔
۱۳	شیبانی	ابوعمرو اسحق	مرار	۲۱۳ھ	بغداد مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا تھا اور بسبب مجاور ہونے شیبان کے مشہور شیبانی ہوا۔
۱۴	اخفش اوسط	ابوالحسن سعید	مسعدہ	۲۱۵ھ	اسنے علم عروض مین بحر مجتث زیادہ کی اور بسبب کوچک ہونے چشمون کے ملقب اخفش ہوا۔
۱۵	اصمعی	ابوسعید عبدالملک	قریب	۲۱۷ھ	بصرہ مین فوت ہوا علم کتاب اور سنت لغات مین یکتا تھا اور ۱۶ ہزار جوزہ اسکو یاد تھی اور تفسیر قرآن شریف مین احتیاط بہت کرتا تھا اگر کوئی معنی کسی آیت کے پوچھتا کہتا بحسب عربیت معنی ایسے ہین اور نہین جانتا کہ مراد الٰہی کی کیا ہی۔
۱۶	ابن الاعرابی	ابوعبداللہ	محمد	۲۳۱ھ	سرمن رائے مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہی۔
۱۷	مازنی	ابوعثمان	محمد	۲۴۹ھ	علم نحو اور ادب مین اپنے وقت کا یگانہ تھا اور صاحب ورع اور تقوی۔
۱۸	ریاشی	ابوالفضل عباس	فرح	۲۵۷ھ	ہنگام غلبۂ زنگ مابصرہ پر در ایام علوی بصری مقتل عام مین مقتول ہوا۔
۱۹	مبرد	ابوالعباس	محمد	۲۸۰ھ	بغداد مین فوت ہوا تصانیف بہت

Presented By: https://jafrilibrary.com

					رکھتا ہی۔
۲۰	ثعلب	ابوالعباس احمد	یحیٰی	۲۹۰	علم لغت و نحو مین امام کوفیون کا تھا اور صاحب ورع و تقوے بغداد مین فوت ہوکر مقبرۂ باب الشام مین مدفون ہوا۔
۲۱	ابن کیسان	ابوالحسن محمد	احمد	۲۹۲ھ	بشرح ایضًا
۲۲	نفطویہ	ابوعبداللہ ابراہیم	محمد	۳۰۰ھ	یہ شخص عامل کامل و ادیب فائق تھا اور بسبب دمامنہ روئی یعنی زشت روئی ملقب نفطویہ ہوا علم ادب مین تصانیف نیکو رکھتا ہی
۲۳	نحاس	ابوجعفر احمد	اسمعیل	۳۰۸ھ	مصر مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہی اور حساست طبع و تقتیر نفس یعنی تنگی کرنا نفقہ عیال مین بہت رکھتا تھا۔
۲۴	زجاج	ابواسحق ابراہیم	محمد	۳۱۱ھ	یہ شخص صاحب علم اور دین متین کا تھا تصانیف بہت رکھتا ہی بعمر زائد ہشتاد سال بغداد مین فوت ہوا۔
۲۵	ابن سراج	ابوبکر محمد	سری	۳۱۶ھ	علم ادب اور نحو مین مشاہیر ائمہ سے تھا تصانیف مفیدہ رکھتا ہی
۲۶	اخفش اصغر	ابوالحسن علی	ابراہیم	۳۳۰ھ	بشرح ایضًا۔
۲۷	ابن درید	ابوبکر محمد	حسن	۳۲۱ھ	علم لغت اور ادب مین امام وقت کا تھا بغداد مین فوت ہوا اور اسکی غریب القرآن کتاب مسمی جمہرہ مشہور ہی۔
۲۸	ابن الانباری	ابوبکر محمد	قاسم	۳۲۸ھ	بشرح حال ابن سراج
۲۹	ابن درستویہ	ابومحمد عبداللہ	جعفر	۳۴۷ھ	کمال علم مین آراستہ تھا بغداد مین فوت ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۰	ابوعلی	ابوعلی اسمعیل	؟	۳۵۶ھ	بلاد بکر مین پیدا ہوکر قرطبہ مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہی۔
۳۱	قاضی حسن سیرانی	ابوسعید حسن	عبداللہ	۳۶۸ھ	صاحب تصانیف ہین اور بغداد مین فوت ہوے
۳۲	ابوعلی فارسی	ابوعلی حسن	احمد	۳۷۷ھ	علم نحو مین امام وقت کا تھا اور ہم صحبت متنبی کا اور بلاد فارسی مین اکثر مدت مع پیدائی تھی
۳۳	جوہری فارابی	اسمعیل	حماد	۳۸۲ھ	مصنف صحاح اللغت وغیرہ کا ہی۔
۳۴	رمانی	ابوالحسن علی	عیسی	۳۸۴ھ	علم کلام وعربیت اور تفسیر قرآن مین علمائے مشاہیر سے تھا۔
۳۵	سیرانی	ابومحمد یوسف	ابوسعید حسین	۳۸۵ھ	متقی اور علم لغت اور شعر عربی اور نحو مین کمال رکھتا تھا۔
۳۶	ابن جنی	ابوالفتح عثمان	جنی	۳۹۲ھ	موصل مین پیدا ہوکر بغداد مین فوت ہوا اور اعور تھا۔
۳۷	جرجانی	ابوالحسن علی	ابراہیم	۴۳۰ھ	بشرح حال رمانی۔
۳۸	ثمانینی	ابوالقاسم عمر	ثابت	۴۴۲ھ	علم نحو اور ضبط ضوابط اسکے مین مشار الیہ تھا
۳۹	مکی بن ابیطالب	ابومحمد مکی	ابیطالب	۴۶۳ھ	قرطبہ مین فوت ہوا علم قرآن وعربیت مین تبحر تام رکھتا تھا۔
۴۰	ابن باباشاد	ابوالحسن طاہر	احمد	۴۶۹ھ	مصر مین فوت ہوا متوکلانہ اشتغال افاضت علوم کا کیا تھا۔
۴۱	بطلیوسی	ابومحمد عبداللہ	محمد	۵۲۱ھ	علم ادب اور لغت مین دستگاہ تام رکھتا تھا مدینہ بطلیوس مین تولد ہوکر مدینہ طیبہ مین فوت ہوا۔
۴۲	زمخشری	ابوالقاسم محمود	عمر	۵۳۸ھ	علم تفسیر وحدیث اور نحو اور لغت اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

					علم بیان مین یگانہ وقت تھا اور صاحب تصانیف جلیلہ اور بسبب مجاوری مکہ معظمہ اسکو جار اللہ بھی کہتے ہین۔
۴۳	ابن الخشاب	ابو محمد عبداللہ	احمد	۵۶۷ ھ	یہ شخص حسن خط مین بھی ممتاز عصر تھا بغداد مین فوت ہوا۔
۴۴	ابن دہان	ابو محمد سعید	مبارک	۵۶۹ ھ	شہر موصل مین فوت ہوا تصانیف بہت رکھتا ہی۔
۴۵	ابو البرکات	ابو البرکات عبدالرحمن	محمد	۵۷۹ ھ	علم نحو مین ائمہ اعلام سے تھا بغداد مین فوت ہوا
۴۶	ابن رمان	ابو بکر مبارک	ابو طالب	۶۱۲ ھ	علم قرآن اور نحو مین بہرہ وافی رکھتا تھا بغداد مین فوت ہوا۔
۴۷	ابن یعیش	؟		۶۴۳ ھ	علم حدیث مین بہرہ وافی رکھتا تھا۔
۴۸	شلوبین	ابو علی عمر	محمد	۶۴۵ ھ	ائمہ اعلام نحو و احفظ وقت کا تھا اور صاحب شرح صغیر اور شرح کبیر کا۔
۴۹	ابن حاجب	ابو عمر عثمان	عمر و حاجب	۶۴۶ ھ	کتاب کافیہ نحو اور شافیہ صرف مین اور بہت کتابین تصنیف کین شہر اسنا مضافات مصر مین پیدا ہوا اور اسکندریہ مین فوت ہوا لقب جمال الدین تھا۔
۵۰	ابن مالک	ابو عبداللہ	عبداللہ	۶۷۲ ھ	دمشق مین فوت ہوا صاحب شرح صحیح بخاری وغیرہ کا تھا اور امام فن قرات مین
۵۱	ابن جبان	ابن جبان اثیر الدین محمد	یوسف	۷۴۵ ھ	بہت قابل تھا اور دمشق مین فوت ہوا تصانیف جلیلہ رکھتا ہی
۵۲	ابن اسحق جرمی	ابو عمر صالح	اسحق	×	متقی اور صاحب تصانیف جلیلہ کا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶ نقشہ شعرائے تازی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابی طالب	۴۰ھ	متفرق اشعار آبدار آپکے مشہور ہین اور دیوان جو حضرت کی طرف نسبت کرتے ہین اُسمین علماء کو کلام ہی۔
۲	امراء القیس	حجر	۰	شعرائے جاہلیت سے تھا اور اسکی کمال شاعری پر سب مقر اور سلاطین یمن سے بھی تھا اور اُسکو ملک خلیل بھی کہتے ہین اور اسکا قصیدہ بھی شامل قصائد سبعہ حلقہ مین ہی اور عُنیزہ اپنے چچا کی بیٹی پر عاشق تھا پہاڑ عیست پر جو بلاد روم مین ہی انتقال کیا۔
۳	لبید	۰	۰	شعرائے نامی سے ہین اور کلام انکا فصیح اور قصیدہ انکا قصائد سبعہ معلقہ مین شامل ہی۔
۴	حسان	ثابت	۰	شعرائے صحابہ مین ہین اور دیوان انکا مشہور ہی۔
۵	کعب	زہیر	۰	بڑا شاعر غرا تھا قصیدہ اسکا بانت سعاد جسکو آنحضرت صلعم نے مسموع فرمایا مشہور ہی۔
۶	اصمعی	قریب	۲۱۷ھ	فنون ادبیہ مین مستند کل ہی اور انواع شعر پر قادر باقی حال انکا نقشہ طبقات نحات مین مندرج ہی۔
۶	جبا	۰	۰	بہت بڑا شاعر ادیب تھا اور مستند روزگار الا قبیح منظر کہ اُسکی شان مین کہا گیا ہی لو مسخ الخنزیر کان جائزا
۷	فرزوق	غالب	۱۱۰ھ	اُستاد الشعرا ہی اور تفسیر نظم الجواہر مین نام غالب کے والد کا صعصعہ لکھا ہی اور فرزدق نے حسب فرمانے ختم المرسلینؐ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کے قرآن مجید کو حفظ کر لیا تھا اور ایک مرتبہ اسنے حضور سلیمان بن عبد الملک مین قصیدہ پڑھا کہ اسمین یہ مصرع تھا ؎ دیت انفس اغلاق الحنام ؛ سلیمان نے کہا کہ تو نے اقرار زنا کا کیا تیرے اوپر حد واجب ہوئی فرزدق نے کہا کتاب اللہ ادمن ورائہ جد فرمایا ہی والشعراء یتبعہم الغاوون الم تر انہم فی کل واد یہیمون وانہم یقولون مالا یفعلون سلیمان ہنسا اور اسکو جائزہ بخشا۔
۸	ابو الحرث مشہور الرمو	عقبہ	۱۱۷	فرزدق کا ہمعصر تھا اور فنون شعر مین کل کا مستند
۹	مشہور ابو علی مشہور ابو نواس	حسن	۱۷۸	یہ شخص ہر قسم کا شعر نہایت خوبی سے کہتا تھا اور دیوان اسکا مشہور ہی اور اسکے بعد کوئی شاعر مثل اسکے پیدا نہین ہوا
۱۰	محمد	عبد اللہ	۲۲۸ھ	فنون ادب مین بھی بہت سی کتابین تصنیف کین۔
۱۱	احمد ابو الطیب متنبی	حسین	۳۵۴ھ	جتنے شعراء بعد انکے ہوئے سب انکو مستند جانتے ہین اور دیوان انکا مشہور ہی۔
۱۲	محمد عباس	عباس	۳۸۳	علم لغت و تاریخ مین امام تھا بیس ہزار شعر مردون اور بیس ہزار شعر عورتون کے اسکو یاد تھے۔
۱۳	اسحق	علی	۴۱۳	صاحب دیوان ہی اور کتابین زہر الآداب وغیرہ تصنیف کین
۱۴	ابو اسحق	محمد	۴۴۱	ملک شام کا رہنے والا تھا شرح دیوان متنبی کی بہت اچھی لکھی۔
۱۵	ابو محمد حریری	علی	۵۱۵ یا ۵۱۶	انکی نثر نظم پر غالب تھی اور مقامات حریری مشہور عالم ہی عہد خلافت مسترشد باللہ کے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶	ابوسعید	عبداللہ	۵۹۷	بادشاہ صلاح الدین کے وزیر تھے شعر بہت خوب کہتے تھے۔
۱۷	حسن	ہانی	۰	اشعار واخبار عرب بہت یاد تھے اور شعرائے مغرب مین کوئی مثل اسکے نہین ہوا۔
۱۸	ابویحیی	سنجر	۶۳۲	دیوان انکا بہت لطیف ہی اور جمیع انواع کلام پر مشتمل۔
۱۹	جواد ساباطی	۰	۰	علم کلام مین بھی دخل بہت اچھا تھا اور بڑے ذکی وفصیح تھے۔
۲۰	غلام علی آزاد	سید نوح	۱۲۰۰	رہنے والے بلگرام کے اور بڑے فصیح البیان تھے تصانیف انکی سے قصائد غراو سبحۃ المرجان فی آثار ہندوستان وغیرہ موجود اور جان ہند کہلاتے تھے خود فرماتے ہین ؎ چون مدح رسول کام من شد ؛ جان الہند نام من شد ؛ وایضاً قدہ ؎ بہ گیسوئے رسول ہاشمی آزاد قربانیم ؛ کہ از دامان زین شب صبح ایمان میشود پیدا ؛
۲۱	شیخ احمد	محمد	۰	نظماً ونثراً افصح وابلغ وہر رہنے والے یمن کے تھے اور کاتب سطور ہذا کے اُستاد۔
۲۲	اوحدالدین	۰	۰	تحریر عربی مین شاگرد رشید شیخ احمد عرب یمنی اور وحید العصر وفرید الدہر تھے وساکن بلگرام کے
۲۳	مولانا محمد مشتعلی	×	۱۲۶۸	مجمل آپکا حال نقشہ علماے ثانی مین مندرج ہی۔
۲۴	فضل امام	×	۱۲۴۴	ناظم یکتا ونا ثر بے ہمتا ساکن خیرآباد کے ہین۔
۲۵	فضل حق	فضل امام	×	نظم ونثر مین یکتا ہین اور علوم فقہ مین بے ہمتا تصائد وغیرہ انکی تصنیفات سے موجود۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷ نقشہ شعرائے فارسی نامی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	رودکی	حسن	۰	شعر فارسی اسی سے مروج ہوے اور آدم الشعرا اسکا لقب و مداح و ندیم نصیر الدین سامانی کا تھا۔
۲	اسدی طوسی	۰	۰	اُستاد فردوسی طوسی کا ہی کہ شاہنامہ اسکی منظومات سے مشہور۔
۳	فردوسی طوسی	فخر الدین محمد	۴۱۶ھ	نام کنیتی اسکا ابو القاسم اور بلا کنیت منصور ہی تصنیفات عالی فصیح رکھتے ہین از انجملہ شاہنامہ زیادہ تر مشہور جو کہ ۴۰۰ھ ہجری مین تصنیف کیا تھا۔
۴	عنصری	۰	۴۳۱	بہت نامی شاعر متقدمین سے ہی دیوان وغیرہ اسکا مشہور اور شاگرد ابو الفرج سنجری کا ہی عہد مین سلطان محمود غزنوی کے تھے اور ہمعصر فردوسی طوسی۔
۵	حکیم ارزقی	۰	۵۰۵	عہد مین سلطان طغرل سلجوقی کے تھا اور صاحب تصنیفات عالی ہی۔
۶	اوحد الدین انوری	۰	۵۹۲	عہد مین سلطان سنجر کے تھا صاحب تصنیفات غزا کا ہی اور قصبہ بلخ مین اور اول تخلص اسکا خاوری تھا
۷	شیخ نظامی گنجوی	موید	۵۹۶	منجملہ تصنیفات نامی سکندر نامہ بھی ہی کہ ۵۹۲ھ مین تصنیف کیا بلاغت بیانی انکی اظہر ہی اور بموجب مقول بعضے شعرا خدائے سخن اور ملاقات

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سلاطین سے مجتنب تھے اور گنجہ مین مدفون ہین عہد مین سلطان طغرل بن ارسلان کے تھے۔
۸	سلطان الشعرا خاقانی	علی نجار	۵۸۲	نام اسکا افضل الدین ابراہیم ہی تصنیفات عالی رکھتا ہی اور جان عجم کہلاتا ہی عہد مین ملک منوچہر کے تھا کلیات شعر و تحفۃ العراقین مشہور ہی اور تبریز مین مدفون اور خود نسبت اپنے خطاب کا لکھتا ہی ؎ ز دیوان ازل نشور کاول درمیان آمد ؛ امیری جملہ را داوند سلطانی بخاقانی ؛ برائے حجت معنی برآئینے پدید آمد ؛ زپشت اوضیعت علی نجار شروانی ؛
۹	حکیم سنائی	آدم	۵۹۷	شاعر نامی ہی مولانا روم نے انکی پیروی پر اقرار کیا کتاب حدیقۃ الحقیقۃ انکی تصنیفات سے ہی جو ۵۲۵ھ مین بہت تھوڑا سا کامل تصنیف ہوئی اور نام ابوالمجد المجد دتھا۔
۱۰	ظہیر الدین فاریابی		۵۹۸	عہد مین اتابک قزل ارسلان بادشاہ کے تھا قصیدہ گوئی مین بڑا استاد کسی نے اسکے دیوان کے باب مین کہا ہی ؎ دیوان ظہیر فاریابی ؛ از کہ بذرد گر سیابی ؛
۱۱	سعدی شیرازی	عبداللہ	۶۹۱	منجملہ تصنیفات عمدہ انکے نسخہ بوستان و گلستان کہ ۶۵۵ھ و ۶۵۶ھ مین تصنیف کیین مع کلیات شعر خلائق مین مشہور ہین اور نام مصلح الدین تھا و عاشق مزاج تھے اور لقب شرف الدین اور مادہ تاریخ وفات کا نام ہی۔
۱۲	امیر خسرو	امیر محمود سیف الدین	۷۲۵	پٹالی کہ قریب دہلی ہی بدایون سے ہی انکا مولد اور حضرت نظام الدین اولیا کے مرید تھے تین چار لاکھ شعر کے ریختہ کے دیوان وغیرہ انکا مشہور ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				وسوائے تصانیف ہندی کے اور برکت آب دہن پیر اپنے کے اللہ تعالی نے اسقدر شیرین سخنی اُنکو دی تھی اور شعر مین ایسے قادر تھے کہ مطلع انوار در جواب مخزن اسرار دو ہفتہ مین تمام کی اور ترک اللہ خطاب اپنے پیر سے پایا تھا چنانچہ اُنکے پیر مرشد نے فرمایا ؎ گر برا ترک ترکم ارہ بر تارک نہند ؛ ترک تارک گیرم وا مانگیرم ترک ترک ؛ اور نام اُنکا خواجہ ابو الحسن تھا اور شیخ سعدی شیرازی سے پیرانہ سالی مین ملاقات کی اور اُنکے مزار پر یہ اشعار لکھے ہین ؎ ای شربت عاشقی بجانت ؛ وز دوست زمان زمان پیامت ؛ شد سلک فرید از تو منظوم ؛ زانست کہ شد لقب نظامت ؛ جاوید بقاست بندہ خسرو ؛ چون شد بہزار جان غلامت ؛ ؎ مرا نام نیک بہت و خواجہ عظیم ؛ دو شین و دو لام و دو قاف و دو جیم ؛ اگر نام بالی درین حرفہا ؛ بدانم کہ ہستی تو مردی فہیم ؛ اور مزار اُنکا دہلی مین اور مادہ تاریخ وفات کا عدیم المثل و طوطی شکر مقال ہی۔
۱۳	بدر چاچی	۰	۷۳۵	اس شخص کو معما گوئی کا بڑا شوق تھا دیوان اسکا مشہور عالم ہی۔
۱۴	کمال اسمعیل خجندی		۸۰۴	قطع نظر شاعری کے اولیا مین گنے جاتے ہین اور اُنکی مثنوی بہت یا نمک ہی اور تبریز مین مدفون اور یہ بیت قبر پر منقوش ؎ کمال از کعبہ رفتی بر دریار ؛ نہ ارزد آنقدر مردانہ رفتی ؛
۱۵	شیخ آذری	۰	۸۶۶	شاعر غرا و عالی مضمون تھا کلام اسکا مشہور عالم ہی۔
۱۶	جامی	احمد بن محمد	۸۹۸	نام آپ کا نور الدین عبد الرحمن ہی تصنیفات بہت رکھتے یعنے زاید ۴۰ سے ازانجملہ نسخہ یوسف زلیخا کہ سنہ ۸۸

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مین تصنیف کی و شرح ملا عربی مین زیادہ تر مشہور اور عہد مین سلطان حسین مرزا کے تھے اور قبر ہرات مین ہی
۱۷	مولانا جمالی دہلوی	۰	۹۴۵	ہمایون بادشاہ کے عہد مین تھے خسرو ہند مادہ تاریخ وفات کا ہی ایک مرتبہ سیاحت کرتے ہوئے بلباس خاکساری عبدالرحمن جامی کی خدمت مین حاضر ہوے اور پہلو سے بیٹھے جامی نے انکو نہ پہچانکر کہا کہ میان تو و سگ چہ فرق است انھون نے بدشت رکھکر کہا کہ یک وجب پھر جامی نے پوچھا کہ کہان کے رہنے والے ہو آپ نے کہا کہ خاک دہلی جامی نے تفرس کرکے فرمایا کہ کیا نام ہی آپنے جواب دیا جمع بالگا یعنی جیم مع الف مولانا نے معلوم کرکے کہا یا باقی ہی جمالی نے کہا کہ وعدوہ یعنی یا کہ عدد اسکے ۱۰ ہین اسمین معدود ہی بعدہ مولانا جامی نے کہا کچھ اپنی طبع زاد سے پڑھو انھون نے یہ بیت پڑھی ؎ مارا ز خاک کویش پیراہنی ست برتن ٭ آنہم ز آب دیدہ صد چاک تا بدامن ٭
۱۸	نظیری نیشاپوری	۰	۰	نظم مین عجیب غرابت پیدا کیا کہ اس سے پہلے کسی کو نہ تھا۔
۱۹	عرفی شیرازی	۰	۹۹۹	نام انکا جمال الدین ہی تصنیفات بہت رکھتے الاقصائد عرفی جو کہ ۹۹۸ھ مین تصنیف کی زیادہ تر مشہور اور مسمومًا راہی ملک بقا ہوکر اول لاہور مین مدفون ہوے بعدہ نجف اشرف کو گئے۔
۲۰	ابوالفیض فیضی	شیخ مبارک	۱۰۰۴	امراے اکبری مین تھا اور ملک الشعرا خطاب بڑا ذہین اور شاگرد اپنے والد کا تھا تفسیر

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سواطع الالہام بے نقط اور بھی موارد الکلم اخلاق مین بحروف مہمل اچھی لکھی اور مثنوی نلدمن اسکی بہت مشہور ہی اور امیر حیدر معمائی کاشانی نے تاریخ تفسیر مذکورہ بالا کی جو کہ بعرصہ دو سال ۱۰۰۲ھ مین تصنیف ہوئی تھی بالکل سورۂ اخلاص کی اس سے ۱۰۰۲ھ نکلتے ہین کہی تھی کہ صلہ اُسکا دس ہزار روپیہ پایا اور اول تخلص فیضی وبعدہ فیاضی ہوا۔
۲۱	ابوالفضل	ایضاً	۱۰۱۱	علاوہ نظم کے نثر معاملات وغیرہ بھی بہت اچھا لکھتا تھا اور وزیر اکبر بادشاہ کا بھی ہوگیا آخر شاہ ہاتھ فوج راجہ برسنگھ دیو والی اورچھہ کے لڑ کر مارا گیا اور بادشاہ نے بڑا غم کیا اور اسنے ابتدائی تفسیر آیۃ الکرسی کی ۹۸۳ھ مین بنام اکبر بادشاہ لکھ کر مورد عنایت بیغایت کا ہوا تھا۔
۲۲	ملا ملک قمی	۰	۱۰۲۵	یہ شخص استاد ظہوری ناظم یکتا و ناثر بے ہمتا کا تھا کہ جسکی تعریف مین ظہوری لکھتا ہی ؎ ملک نام ملک سخن ملک او ۔ سکون دل از جنبش کلک او ۔
۲۳	ظہوری ترشیزی	۰		نام آپ کا نور الدین ہی نظم و نثر مین بعدیل و صاحب طرز ہین سہ نثر اور دیوان اور ساقی نامہ گواہ عادل موجود عہد مین ابراہیم عادل شاہ والی حیدرآباد دکن معروف بہ ابوالحسن کے تھے اور اُنکے فرزند کا نام ظہور تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۴	زلالی خوانساری	۰	۱۰۳۱	مثنوی اُسکی نہایت خوش ہی اور غزل بھی خوب لکھتا تھا۔
۲۵	طالب آملی	۰	۱۰۳۱	ملک الشعراء انکا بھی خطاب تھا کلام انکا بہت اچھا ہی
۲۶	ابو طالب کلیم	۰	۱۰۶۱	ملک الشعراء عہد شاہ جہان بادشاہ مین تھے دیوان اور مثنویات اُنکے مشہور عالم ہین۔
۲۷	مرزا صائب	۰	۱۰۸۰	تشبیہ و استعارہ مین ضرب المثل تھے قریب لاکھ شعر کے لکھا اور نام مرزا محمد علی تھا۔
۲۸	ملا ناصر علی	۰	۱۱۰۹	بہت خیال بند ہی۔ دیوان اور مثنویان اچھی ہین اور دہلی مین مدفون ہین۔
۲۹	لعنت خان عالی	۰	۰	بڑا قابل و ظریف و ہزال و شیعی مذہب تھا عہد عالمگیر بادشاہ مین چنانچہ وقائع وغیرہ اُسکے معروف۔
۳۰	میر عبد الجلیل بلگرامی	سید احمد	۱۱۳۱	بڑے شاعر غرا و بعدیل عہد اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ مین تھے تاریخ بے بدل فتح قلعہ ستارہ جو ۱۱۱۱ھ مین واقع ہوئی اُنکے نتائج افکار کی مشہور ہی وہ یہ ؎ چو شہ ابہام زیر خنصر آورد ۔ بورد اسم اعظم در شمارہ ؛ ز انگشتان سہ تا ہد ابہام ؛ برابر چار الف کردم نظارہ ؛ بعینہ بود شکل سال ہجری ؛ پے تاریخ تسخیر ستارہ ؛ چنین تاریخ گفتن اختراعیست ؛ شد از عبد الجلیل این آشکارا ؛
۳۱	سراج الدین علی خان	۰	۱۰۶۹	لغت فارسی کا محقق ہی چراغ ہدایت وغیرہ گواہ ہین اور آرزو سے اور شیخ علی حزین سے بڑا مناظرہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				رہا ساکن اکبرآباد کے تھے بروقت بربادی دہلی قدیم سب صلاح نواب آصف الدولہ بہادر مرحوم کے لکھنؤ میں جاکر فوت ہوئے۔
۳۲	شیخ محمد علی حزین	پیر محمد	۱۱۸۰	ولایتی تھے ایران سے دہلی میں آئے اور بدمزاجی کی وہاں سے بنارس چلے گئے اور بعد مرگ وہیں مدفون ہوئے نازک خیال تھے اور کچھ قصائد عربی میں بھی لکھے ہیں۔
۳۳	غلام علی آزاد بلگرامی	سید نوح	۱۲۰۰	علوم عربیہ میں خوب استعداد تھی قصائد عربیہ بہت خوب لکھے اور حسان الہند خطاب اپنا بسبب وفور مداحی رسول ختمی صلعم کے کیا تھا اور تاریخ وفات اپنے والد کی کیا خوب لکھی ہے عمدۃ العصر سیدی نوح ذاتہ تحتہ البرہات بقال آزاد عام رحلتہ ان للمتقین جنات ۱۱۶۵ھ
۳۴	شیخ محمد حسن الہ آبادی	۰	۱۲۳۶	بہت قابل و کاملوں میں سے تھے۔
۳۵	مرزا محمد حسین عینی	۰	۱۲۳۷	ابتدائے جوانی میں ہندو سے مسلمان ہوئے اور ولایت جاکر فن شاعری کا کمال کیا۔
۳۶	قاضی محمد صادق خاں اختر	۰	۰	نظماً و نثراً بہت فصیح و بلیغ ہیں اور فنون شعر سے بہت آگاہ۔
۳۷	اسد اللہ خان بہادر	عبداللہ بیگ خاں	۰	اپنے وقت کے افضل انوری و خاقانی سے ہیں اور معروف مرزا نوشہ ابتدا میں رونق بخش سکونت اکبرآباد تھے اب دہلی کو اپنے قیام سے منور کیا ہے۔
۳۸	غلام امام شہید			ناظم بے بدل اور ماہر فنون اشعار اور صاحب مذاق عالی ہیں۔
۳۹	امام بخش صہبائی			دہلوی یکتائے دہر و یکتائے عصر ہیں رسائل

Presented By: https://jafrilibrary.com

				متعدد ہ تصنیف فرمائی اور فن معمّا مین زیادہ تر توغل وکمال ہی۔

۱۸ نقشہ شعراے اُردو نامی اجمالاً

عدد	نام شاعر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابو المظفر سراج الدین بہادر شاہ	محمد اکبر شاہ	.	بادشاہ دہلوی کلام الملوک و ملوک الکلام تخلص ظفر محاورہ بندی مین بادشاہ ہین باقی حال آپ کا نقشہ بادشاہان اسلام مین مندرج۔
۲	میر تقی	محمد متقی	۱۲۲۵ھ	اکبر آبادی و دہلوی آخر عمر لکھنؤ مین رہے اور اُردو شاعری مین خداے سخن ہین اور مادہ تاریخ وفات کا یہ موا نظیری آج اور سراج الدین علی خان آرزو کے بھتیجے تھے۔
۳	مرزا محمد رفیع السودا			دہلوی آخر عمر لکھنؤ مین رہے قصیدہ گوئی اور مدح و قدح مین مسلم الثبوت تھے اور شاگرد سراج الدین علی خان آرزو کے اور وفات عہد نواب آصف الدولہ بہادر مین ہوئی۔
۴	میر درد	خواجہ محمد ناصر	۱۲۰۹ھ	دہلوی عارف کامل ہین شعر انکا بہت اچھا نام انکا خواجہ میر درد تھا۔
۵	آرزو	.	۱۱۶۹ھ	نام انکا سراج الدین علی خان تھا ساکن اکبر آباد شاعر عزا و تصانیف انیقہ رکھتے ہین اور تنبیہ الغافلین مشعر بخردہ گیری شیخ محمد علی حزین کے لکھی تھی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بروقت بربادی دہلی قدیم حسب صلاح نواب سالار جنگ کے لکھنؤ مین جاکر وفات پائی۔
۶	اطل	۰	۰	میر عبد الجلیل بلگرامی ابو الفرح واسطی کی اولاد سے تھے اپنے تئین شاگرد معنوی جعفر زٹلی کا قرار دیکر شعر فارسی و عربی کہتے و شوخ طبع و ہنگامہ آرا تھے۔
۷	آفتاب	عزیز الدین عالمگیر ثانی	۱۲۲۱	نام ابو الظفر مجاہد الدین شاہ عالم بادشاہ غازی تخلص باقی حال آپ کا نقشہ بادشاہان اسلام مین مندرج ہی۔
۸	جعفر	۰	۰	میر جعفر زٹلی یہ سادات نارنول سے تھے ایک مدت تک سرکار شاہزادہ معظم محمد اعظم شاہ بہادر کے سلسلہ خواصون مین ممتاز تھے کلام انکا مشہور عالم ہی۔
۹	سرمد	۰	۰	نام محمد سرمد قاضی سرنگ پٹن مصنف خلاصہ سلطانی کے ہین کہ حکم سلطان ٹیپو وکہنی زبان سے مرتب ہوکر مشہور عالم ہوے اور اشعار انکے معروف عالم ہین۔
۱۰	افسوس	۰	۱۸۰۹ء	نام انکا میر علی ہی اور آرایش محفل انکی تصنیفات سے مشہور عالم مع ترجمہ گلستان۔
۱۱	جایسی			نام انکا ملک محمد جایسی مصنف مثنوی پدماوت کے ہین جسمین پدماوتی شاہزادی چتور کا حال ہی اور پدماوت لنکا کے راجہ کی بیٹی تھی رتن سنگھ چتور والے کے ساتھ منکوحہ ہوئی مگر سلطان علاء الدین درمیان ۱۳۰۳ء کے اس شہر پر

Presented By: https://jafrilibrary.com

					چڑھکر آیا تب یہ ماوت مع ۱۳ ہزار عورت ہمراہیان اپنے کے جلکر مرگئی۔
۱۲	صاحبقران				نام انکا سید امام علی ساکن بلگرام کے سنہ ۱۱۳۱ھ مین شرم وحجاب انکے دل سے اُٹھ گیا فحش وگالیان بہت اپنے کلام مین کہنے لگے۔
۱۳	عیشی	.	.	.	نام طالب علیخان ساکن لکھنؤ شاگرد میان مصحفی کے اچھے شاعر تھے۔
۱۴	میر سوز		.		دہلوی تھے کوئی شعر انکا چوچلے سے خالی نہین۔
۱۵	مصحفی	.			لکھنوی جملہ انواع شعر پر قدرت تامہ رکھتے تھے اصل انکی قصبہ امروہہ مضافات مراد آباد سے ہی اور نام غلام ہمدانی تھا۔
۱۶	جرأت	.	.	.	نام قلندر بخش دلکھنوی معاملہ کا شعر خوب لکھتے تھے۔
۱۷	انشاء	حکیم انشاء اللہ خان		.	لکھنوی مرد ذکی جو چاہتے سو لکھتے اور عربی مین بھی مداخلت تھی اور نام انکا حکیم انشاء اللہ خان تھا اور انکے اشعار مین ظرافت ولطافت اور چوچلاپن واچھلاہٹ بہت ہی درمیان سنہ ۱۲۰۰ھ سلیمان شکوہ کے عہد مین وارد شاہجہان آباد تھے۔
۱۸	نصیر	×	×	×	دہلوی بہت پُرگو اور زود گو تھے اور جس زمین مین کوئی دس شعر لکھ سکتا سو لکھتے تھے۔
۱۹	کبیر	.	.	.	یہ شخص موجد مذہب ذات کا جولاہا سکندر شاہ لودی کے وقت مین تھے کہتے ہین کہ اِسنے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ایک بڑا وسیع نیا مذہب ایجاد کیا تھا اور رامانند کے بارہ بڑے شاگردون مین سے یہ بھی ایک مرید تھا اسکو دونون فرقے ہندو مسلمان مانتے ہین چنانچہ اسکے مرنے پر دونون فرقون مین لڑائی ہوئی بسبب اسکے کہ ایک فرقہ اسکو دفن کرنا چاہتے تھے اور دوسرے جلانا اسی اثنا مین کبیر نے اُنپر ظاہر ہوکر کہا کہ میرا کفن اُٹھا کر دیکھو وہان جب دیکھا تو ایک ڈھیر پھولون کا پایا تب راجہ بنارس نے آدھے پھول اپنے شہر مین جلاکر ایک مندر کبیر چوڑا بنوایا اور بجلی خان سردار مسلمانون نے آدھے پھولون کو گاڑ کر ایک روضہ مقام مگور مین بنوایا جو نزدیک گورکھپور کے ہے اور یہین وفات کبیر کی ہوئی تھی بعضے کہتے ہین کہ کبیر موجد مذہب واسطے ہندون کے ایسا تھا جیسا کہ سید احمد کالپی والے مسلمانون کے مذہب کے بانی تھے۔
۲۰	بابا لعل گرو	×	×	قوم کا کھتری ساکن مالوہ جہانگیر بادشاہ کے وقت مین پیدا ہوا تھا کلام اسکا زبان زد خلائق ہے۔
۲۱	تلسی داس	×	×	ہندو مذہب مصنف رامائن وغیرہ کا مشہور ہے اور بسبب دفور محبت اپنی جورو مسماۃ رتنا کے پوجا رام کی بہت کرتا تھا اور آزادانہ سرگردان پھرا کرتا اول بنارس گیا پھر ہنومان جی سے ملاقی ہوکر طاقت دوہرہ کہنے کی حاصل کی شاہ جہان

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بادشاہ کے وقت مین شہرت اسکی دہلی مین پہونچی شاہجہان نے اسکو بسبب خلاف مسائل مذہبی کے قید کیا اسوقت ہزارون بندر قید خانہ توڑنے لگے آخر کو متعجب ہوکر چھوڑ دیا اور یہ قدیم باشندہ راجاپور متصل چترکوٹ و ترھوان کا تھا اور اسکے گرو کا نام جگناتھ داس تھا۔
۲۲	بہاری لال	×	×	یہ شخص ۱۷ صدی سنہ ع کے درمیان تھا مصنف دیوان ست سئی معروف ہند کا ہی اور دار الریاست جے پور مین قیام پذیر تھا اسی محر سے وہان کے لوگ اسکے کلام کے ازبس فریفتہ تھے۔
۲۳	سورداس	بابا رامداس	×	مشہور شاعر ہندی گویا ہر علم موسیقی کا تھا اور ۱۶ اور ۱۷ صدی عیسوی مین موجود تھا اور سور ساگر دیوان اسکا سوائے اور دوہرہ ہائے ہندی کے معروف عالم۔
۲۴	نظیر			اکبرآبادی نام شیخ ولی محمد انکا کلام بازاری لوگون کو بہت یاد اور حلیم و خلیق و غریب تھے اور صاحب دیوان۔
۲۵	میر حسن	غلام حسین	۱۲۰۱	لکھنوی غزل سُست مگر مثنوی چست جسکی مثال نہوئی و نہوگی شہر لکھنؤ مفتی گنج مین بعد فوت مدفون ہوے۔
۲۶	ناسخ	×	۱۸۴۲ء	نام شیخ امام بخش لکھنوی شعر انکا بہت فصیح و بلیغ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور صاحب طمنز ہین مگر کیفیت عشقی چندان نہین۔
۲۷	آتش	×	۱۲۴۸ھ	نام خواجہ حیدر علی لکھنوی شاعر غزا دناسخ سے کم الا کیفیت رکھتے تھے۔
۲۸	ذوق	×	×	دہلوی سبحان اللہ اپنے وقت کے میر ہین اور مخاطب خاقانی ہند اور نام شیخ محمد ابراہیم۔
۲۹	مومن	ضاحک	۱۲۶۸	دہلوی مضامین اچھے الابندتس ہین کچھ کلام ہی۔
۳۰	ممنون	فخر الدین		دہلوی مضمون بلند و نازک خیال ہین۔
۳۱	حسرتی وشیفتہ	نواب مرتضی خان	۷	دہلوی اگرچہ مومن کے شاگرد مگر محاورہ بندی اور سلامت ہین اُنسے کہین اچھے اور نام نواب مصطفی خان
۳۲	کفایت علی کافی	×	×	مراد آبادی خان وقت ہین صرف شعر لغت ہین کہتے ہین اور قطع نظر شاعری کے مرد کامل وصاحب نسبت سنے جاتے ہین اور بہار خلد ترجمہ شمائل ترمذی کا اِنھین کی تصنیف سے ہی۔
۳۳	آلہی بخش خان معروف	قاسم خان	×	دہلوی قطع نظر شاعری کے فقیر بھی تھے محاورہ ہندی ہین اچھے کچھ مشورت ذوق سے بھی تھی۔
۳۴	ظہور اللہ خان نوا	×	×	ساکن بدایون فارسی و اُردو مین شعر کہتے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۵	رنگین	؟	؟	نام سعادت یار خان شاعر تھے اور درویش صفت
۳۶	عبدالرحمن احسان	*	۱۲۶۹ھ	دہلوی بہت اچھے شاعر تھے نبدش الفاظ بہت خوب۔
۳۷	عارف	غلام حسین خان	۱۲۶۸ھ	شاعر بیمثیل تھے بعد وفات انکے دہلی سے گویا ریختہ گوئی معدوم ہوگئی۔
۳۸	جانصاحب			نام یار علی یکتخی گوئی پر بہت مائل اور بہت خوب کہتے ہین سننے مین آیا ہی کہ اکثر مشاعرون مین بعضی جالباس عورتون کا آراستہ کرکے اور صورت عورتون کی سی بناکر غزلین پڑھتے ہین اور ساکن قدیم لکھنؤ کے فقط

۱۹ نقشۂ خطاطان نامی اجمالاً

عدد	نام خوشنویس	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	حضرت علی کرم اللہ وجہہ	ابی طالب	۴۰	آپ نے انواع خط کوفی کو مراتب معارج علیہ کو پہونچایا تھا باقی حال آپ کا سابقاً نقشہ خلفاء اربعہ وغیرہ مین مندرج ہوچکا ہی۔
۲	ابن مقلہ	حسن	۳۲۷	نام اسکا خررہ کنیت ابو علی زمانے مین مقتدر باللہ خلیفہ عباسی کے تھا ۳۱۶ھ مین عہدۂ وزارت پر پہونچا تھا اور تا زمانۂ راضی باللہ کے وزیر رہا الا بسبب بعضے مکاتبات خلاف مرضی راضی کے ایک دست و بسبب جرم دوسری زبان و

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ایک پائے زانو سے کاٹا گیا جسمین مرگیا اور اسکو خط مین واضع الاصل کہتے ہین اور خوشنویسی اسکی ضرب المثل ہی اور باوجود کثرت شغل وزارت تین کلام مجید لکھے تھے اور ایک شاعر نے خوب کہا ہے فصاحۃ سحبان وخط ابن مقلۃ وحکمۃ لقمان وزید بن ادہم ۔ اذا اجتمعت فی المرء والمرء مفلس ۔ فلیس لہ قدر علی قدر درہم فقط
۳	ابن بواب	×	×	خط کوفی باداٸرہ مخترعہ وموضوعہ ابن مقلہ کو بہتر ابن بوّاب سے کسی نے نہین لکھا جو کہ زمانہ معتصم باللہ تک تھا۔
۴	جمال الدین یاقوت	×	×	انہون نے درباب خط کوفی متابعت ابن بواب کی کرکے ابواب محسنات کے روے ارباب خط پر کھولے۔
۵	خواجہ میر علی	×	×	واضع خط نسخ تعلیق کے آپ ہی ہین چنانچہ سلطان علی مشہدی نے فرمایا ہی ؎ نسخ تعلیق مکرخفی وجلی ست ۔ واضع الاصل خواجہ میر علی ست ۔ اور اسامی خط مشہور کے یہ ہین ثلث محقق نسخ رقاع ریحان تعلیق توقیع نسخ تعلیق مدور طومار مسلسل تنی منثور غبار بہار معلی خبری۔ واضح ہو کہ ایام قدیم مین خط معقل تھا اور خط معقلی اسی سے کہتے ہین کہ سواد وبیاض اُسکے کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

				پڑھ سکین بعد اسکے خط کوفی وضع ہوا واللہ اعلم بالصواب
۶	آغا رشید			
۷	یاقوت رقم خان			
۸	جواہر قم خان			
۹	قاضی محمد اللہ خان			
۱۰	امانت خان شیرازی			یہ شخص خوشنویس بے بدل تھا چنانچہ کتبہ ہاے روضہ ممتاز محل عرف تاج بی بی اکبر آباد مین لکھے ہوے اسکے موجود ہین
۱۱	سید امیر دہلوی			
۱۲	آغا صاحب			
۱۳	میر امام علی			
۱۴	وارث خان			
۱۵	میانجی عبداللہ			
۱۶	شیخ عبدالحی	عبدالستار	×	یہ شخص بہت بڑے خوشنویس اور ہفت قلم مین استاد سہ اقلم الحروف و ساکن سندیلہ بفضلہ تعالے موجود ہین
۲۰	نقشہ خلفاے بنی امیہ کہ ۱۰۰ سال حکومت کی جمالا			

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	معاویہ	ابوسفیان	۲۰ اس یا ۱۹ اس	سنہ ۴۱ھ مین امر ریاست اپنر قائم ہوا اور ملک شام تخت گاہ مقرر ہوا اور سنہ ۴۴ھ مین حج کو گئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اور سنہ ۵۹ یا ۶۰ھ مین مرے اور بادشاہان اسلام سے پہلے زندان انھین نے مقرر کیا اور خواجہ سرایان مقرر کیے اور خطبہ بیٹھکر پڑھا اور اپنے بیٹے کے نام بیعت مانگی اور بناے حجرہ کی مسجد مین پہلے انھین نے کی اور حاصد مقرر کیے۔
۲	یزید لعین	معاویہ	۳ س م		اس ملعون کے وقت مین وہ حرکتین ہوئین جو کسی نے نہین کی تھین امام حسین علیہ السلام مع اہل بیت اور رفقاء سنہ ۶۱ھ مین اُنکی فوج سے شہید ہوے اور مدینہ منورہ مین قتل ونہیب ہوا اور سنہ ۶۳ھ مین جہنم کو پہونچا اور عبداللہ بن زبیر نے اولاً انکار بیعت یزید بن معاویہ سے کی تھی اور اُنکی پیدایش سے اہالیان اسلام بہت خوش ہوے تھے۔
۳	معاویہ اصغر	یزید	۳ م		چند روز سلطنت کرکے کہا مین اس خلافت سے باز آیا جسکے واسطے امام حسین عم ایسے آدمی شہید ہوے ہر چند لوگون نے بہت سمجھایا پر نہ مانا اور سلطنت چھوڑکر گوشہ اختیار کیا اور ۲۳ سال کی عمر مین مرگیا۔
۴	مروان	حکم	۸ ام		باتفاق اہل کوفہ بادشاہ ہوا اور زوجہ یزید نے اُسکے کھانے مین زہر دیا وہ مرگیا ۶۱ برس کی عمر مین۔
۵	عبدالملک	مروان	۲۱ س ۶ م		اُسنے اولاً امر بالمعروف کو منع کیا اور بہت

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بخیل تھا اور بڑے بڑے ظلم کیے سب سے زیادہ حاکم کرنا حجاج ثقفی ظالم کا اور بندگان خدا کے اور اسی کی سلطنت مین مختار ثقفی کے وقائع ہوے اور ۸۶ھ مین مرا اور مختار لڑائی مصعب بن زبیر مین مارا گیا اور عبدالملک نے ابتدا رمحات دیوانی کو فارسی سے عربی مین نقل کیا اور مردم کو تکلم کرنے آگے خلیفہ وقت کے منع کیا اور درم و دینار کو اول مضروب سکہ اسلام سے یعنی قرآنی کیا اور اول اسلام مین مسمی عبدالملک سکے آغاز ہوا اور پیشتر اسکے درم منقوش فارسی اور دینار منقوش رومی مین تھے اور الیون بادشاہ روم کا اسکے وقت مین تھا اور اسکے پاس ایک تاج قیمتی لاکھ اشرفی کا تھا حکایت ایک عورت مجرمہ کو گرفتار کر کے آگے حجاج کے حاضر کیا حجاج نے اس سے کہا کہ ایک آیت قرآن کی پڑھ تاکہ تجھے بخشون اسنے معاً اذا جاء نصر اللہ والفتح و رایت الناس یخرجون من دین اللہ پڑھا حجاج نے کہا یدخلون فی دین اللہ پڑھو اس نے جواب دیا اب آپکے عہد مین یخرجون ہی ہنس کر اسکو صلہ دیا فقط
۶	ولید	عبدالملک	۹۳ھ م	جامع مسجد دمشق اسنے بنائی اور مسجد نبوی کو وسیع کیا اور ملتان تک اسکے وقت مین فتح ہوا و منارہ واسطے بانگ صلوٰۃ کے اختراع کیا اور حجاج بن یوسف اظلم ۲۰ سال والی عراق و خراسان کا رہکر مرگیا اور جعفر بدیر خالد کہ بربک عبارت اسی سے ہی اسکی بارگاہ مین آیا بادشاہ نے کہا کہ میرے بازو پر

Presented By: https://jafrilibrary.com

				دو مہرہ ایسے ہین کہ جب کوئی زہر لاوے انکو حرکت ہووے یہ شخص لو وار زہر اپنے پاس رکھتا ہی چنانچہ جعفر نے تصدیق اسکی کی اور کہا کہ نیچے نگین انگشتری میری کے قدرے زہر ہی اسواسطے کہ بوقت سختی آنرا برمکم اس سبب سے اہل عرب نے ملقب برمک کیا اور رفعت حال ونکبت مال جزا مکہ کاکتب سیر مین موجود اور محمد بن قاسم الثقفی نے سنہ ۹۲ھ مین فتح کرکے سنہ ۹۵ھ مین قنوج مین حدود سندھ تک پہونچا تھا یہی ابتدا رواج اسلام کی ملک ہند مین ہی۔
۷	سلیمان	ایضاً	۲ س ۸ م	یہ بادشاہ بارادہ تسخیر روم گیا تھا اور ابوالاسود دیلی واضع علم نحو سنہ ۶۹ھ مین اسکے عہد مین مرگیا اور یہ بادشاہ سنہ ۹۹ھ مین مرا۔
۸	عمر	عبدالعزیز	۲ س ۵ م	یہ بادشاہ عجب دین دار متقی وعادل وعالم تھا جتنی ظلم وبدی بنی امیہ کے وقت مین مروج ہوگئی تھی سب اسنے موقوف کی اور باغ فدک کو حوالہ بنی فاطمہ کیا اور سنہ ۱۰۱ھ مین وفات پائی۔
۹	یزید	عبدالملک	۴ س	اسنے اکثر احکام عمر بن عبدالعزیز کے بدل ڈالے ۴۰ برس کی عمر مین بعارضہ سل مرگیا سنہ ۱۰۵ھ ہجری تھے اور فرزدق شاعر ومحمد بن سیرین وحسن بصری نے وفات پائی۔
۱۰	ہشام	عبدالملک مذکور	۱۹ س ۹ م	شدت سے بخیل تھا اور سلطنت اچھی کی بعدہ ایک مرتبہ حج کو گیا تھا اسوقت ۶۰۰ شتر پر پارچہ لادے گئے تھے آخر جب مرا کفن وغسل

Presented By: https://jafrilibrary.com

					بھی نصیب نہوا اور بعمر ۵۵ سال مرگیا اور زید بن امام زین العابدین رضی اللہ عنہ نے طائفہ معارف کوفہ سے کہا کہ رفضتمونی اس سبب سے شیعہ کو رافضی کہنا شروع ہوا اور مجنون عاشق لیلی کا اُسکے زمانہ مین تھا کہ سنہ ۱۰۳ھ مرتے ۔
۱۱	ولید	یزید	یکسال ۳م		اُسکو عہد سنہ ۱۲۶ھ مین اہل اسلام نے منسوب بکفر وزندقہ کرکے مار ڈالا خوبصورت بھی تھا۔
۱۲	یزید ناقص	ولید	۶م		یہ بہ نسبت باپ کے بہت اچھا تھا اور بسبب کم کرنے مرسومات سپاہیان اسکو یزید ناقص کہتے تھے ۳۷ سال کی عمر مین مرگیا مرض طاعون سے ۔
۱۳	ابراہیم	ولید	۳م		یہ شخص مروان والی ارمنہ سے شکست پاکر مقتول ہوا سنہ ۱۲۶ھ مین ۔
۱۴	مروان	محمد	۵س یکم		سنہ ۱۳۳ھ مین مارا گیا ۶۹ برس کی عمر مین اور سلطنت خاندان عباسیہ مین منتقل ہوئی اور اسکو مروان الحمار کہتے تھے اس سبب سے کہ اہل عرب سر ہر صد سال کو حمار کہتے ہین زمانہ معاویہ سے مروان تک سو برس گذرے تھے اس سبب سے حمار کہلایا فقط اور یہ آخر خلفاے بنی امیہ شامیہ سے تھا اور چند تن خلفاے بنی امیہ مغربیہ بھی تھے کہ حال مجمل انکا اخبار الدول والآثار اول مین موجود بسبب طوالت کے یہان متروک ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۱ نقشہ خلافت خلفاے عباسیہ اجمالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	ابوالعباس سفاح	محمد	۴ س ۹ م	سنہ ۱۳۶ھ مین مرگیا عمر ۳۵ برس کی تھی اور بہت خوبصورت تھا اور بسبب خونریزی کے سفاح کہلایا بعدہ بھائی اُسکا۔
۲	ابوجعفر منصور	ایضاً	۱۲ سال	بعمر ۶۳ سال مرگیا اور اُسکو بسبب تجمل دوانیقی بھی کہتے ہین اور سنبلہ مجوس نیشاپوری نے ساتھ جمہورین مراد عجلی کے محاربہ عظیم کرکے طبرستان کے پاس گیا کہ وہان مع اپنے متعلقون کے مارا گیا اور طائفہ روندیہ کو بھی سنہ ۱۳۹ھ مین اسی بادشاہ نے ہلاک کیا اور بادشاہ روم کا اسوقت مین جرجیس تھا بعدہ قسطنطنین ہوا اور اسی بادشاہ عالی نے سنہ ۱۴۵ ہجری مین بناشہر بغداد کی ڈالی اور سنہ ۱۴۹ ہجری مین مکمل ہوا اور اسنے امام ابوحنیفہ کو مارکر قید کیا تھا واسطے قضا کے اور یہ ملقب ابی الدوانیق ہوا اور اسی کے واسطے اولاً ترجمہ کیا گیا کتب سریانیہ اور عجمیہ عربی مین مثل کلیلہ دمنہ واقلیدس۔
۳	محمد مہدی	ابوجعفر منصور	۱۱ سال	سنہ ۱۶۹ھ مین مرگیا اچھا بادشاہ تھا اور مقنع بن عطا مشعبد اسکے وقت مین تھا اور دعوی الوہیت

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کا کیا تھا اور مردہ مین رہتا تھا آخر ش قلعہ کشن واقع ولایت ماوراء النہر مین متخصص ہوا مدت دو ماہ مین ہر شب کو چاہ نخشب مین ماہ مانند ایک صورت بدور کے نکلتا کہ دو فرسخ تک اُسکی روشنی ہوتی ہی اور ۱۷۳ ہجری مین اولاً امام ابو یوسف قاضی بغداد شاگرد امام ابو حنیفہ کو ملقب بہ لقب قاضی القضاۃ کیا اور حکم واسطے تصنیف کتب جدل اور زندقہ و ملحدین مین صادر کیا اور اول جہرحرہ کا اہل حرمین شریفین کو مقرر کیا۔
۴	موسیٰ ہادی	مہدی	۱۶۹ھ	یہ بادشاہ بہت خونریز تھا آخر ہوا اور اُسکے وقت مین عمارت مسجد حرام کی ختم ہوئی۔
۵	ہارون رشید	جعفر محمد مہدی	۱۷۰ھ	اسکے وقت مین علوم فلسفہ نے بہت ترقی و رواج پایا بہت قابل و عاقل بادشاہ تھا ایک روز سفیان بن عتبہ نے اُسکو ملعقہ سے کھانا کھاتے دیکھا اُسی وقت تفسیر آیت ولقد کرمنا بنی آدم کہ مراد کھانے ہاتھون سے ہی پڑھی اُسی وقت ہارون نے ملعقہ کو توڑ ادکھانا ہاتھ سے کھانے لگا اور ایک روز ہارون رشید نے بحالت خشم مامون رشید سے کہا یا ابن الزانیۃ جواب پایا لا نکحھا الا زان او مشرک فقط اور سنہ ۱۹۳ ہجری مین مرگیا اور زبیدہ خاتون بڑی مخیرہ جن کے قصر مین ۱۰۰ جاریہ حافظ قرآن تھین اس بادشاہ کی بی بی تھین اور نہر مکہ معظمہ انھون نے کھدوائی تھی اور بادشاہ روم کا اُسوقت مین الیون تھا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ابو نواس شاعر غزا عرب کا انکے وقت مین تھا اور جعفر برمکی جسکی جود و کرم مشہور ہی اور اخبار برامکہ کے بہت ہین اور انکے اخبار کے سننے سے پانچ فائدہ ہین اول جو کریم سنیگا اسکا کرم زیادہ ہو دیگا دوم جب بخیل سنے گا مائل کرم پر ہو دیگا سوم ادیب اقتباس انکی ادب کا کریگا چہارم جب معزور دنیا کا سنیگا اسکو عبرت ہوئیگی انکے حال عزت سلطانی مین تخلل واقع ہونے سے۔
۶	امین	ہارون رشید	۴ سال ۸ م	یہ بادشاہ عیش و عشرت اور لہو لعب مین مشغول رہتا تھا اور بلند بالا اور نیکو رد تھا آخرش لب آپ پر مارا گیا اور بادشاہ روم کا اسوقت اسیر اق تھا۔
۷	عبداللہ مامون	〃	۲۰ سال	بہت قلعہ فتح کیے اور کتاب اقلیدس اسکے زمانہ مین ترجمہ ہوئی۔
۸	معتصم ابراہیم مثمن	مامون	۸ سال ۸ م ۸ یوم	آٹھ بادشاہ بادشاہان عجم مین سے اسکے تابعدار ہوے اور آٹھ فتحین اسنے کین اور اسکو خلیفہ مثمن کہتے ہین اس سبب سے کہ ۱۸۰ ہجری مین پیدا ہوا اور آٹھوان خلیفہ عباسیہ اور آٹھوان اولاد عباس کا تھا اور آٹھ فتحین اسکے زمانہ مین اسکو ملین اور آٹھ آدمی ملک زادگان عجم سے اسکے تابع ہوے اور ۴۸ سال آٹھ مہینے آٹھ روز کی عمر ہوئی اور آٹھ سال آٹھ مہینے آٹھ روز حکومت کی اور آٹھ لڑکی اسکے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				تھین اور آٹھ قصر بنا کیے اور آٹھ ہزار دینار اور آٹھ ہزار درم اور آٹھ ہزار گھوڑے اور آٹھ ہزار اونٹ اور آٹھ ہزار غلام اور آٹھ ہزار لونڈی اسکی تھین اور اخبار الدول والآثار الاول مین نام اسکے والد کا ہارون رشید لکھا ہے اور گھوڑے اسی ہزار اور اسی ہزار اونٹ و خچر اور اسی ہزار خیمہ و غلمان ترکی ۱۸ ہزار تھے اور بادشاہ روم کا اُسوقت مین نوفیل تھا ہذا من العجب العجاب واللہ اعلم بالصواب فقط
۹	واثق باللہ	معتصم باللہ	۵ سال ۹ مہینے	معتزلی مذہب تھا اور علما و سادات کی بہت تعظیم کرتا تھا الا از بس حریف طعام کا تھا عمر ۳۷ سال ۲۳۲ھ ہجری مین مرا اور سلطان روم اس وقت مین منجائل تھا۔
۱۰	جعفر متوکل علی اللہ	ایضاً	۱۴ سال	مذہب معتزلہ چھوڑ دیا مگر بہت ظالم اور ۲۳۵ھ مین حکم دیا کہ یہود و نصاریٰ زنار باندہین اور زنان انکی ازار سیین اور کوئی ایمن سے کام دیوانی کا نپاوے اور اسکے زمانہ مین امام احمد حنبل نے وفات پائی اور ذوالنون مصری نے بھی اور ۱۳ قریہ زمین مین دہس گئے صرف ۴۲۔ آدمی بچے آخر ہاتھ اپنے غلام سے مارا گیا ۲۴۷ھ ہجری مین اور انکے گھر مین ۴۰ لڑکے ایک جراب یعنے تھیلی سے توام پیدا ہوے اور سب زندہ رہے کذا فی اخبار الدول

Presented By: https://jafrilibrary.com

				والآثار الاول فقط
۱۱	مستنصر باللہ	متوکل علی اللہ جعفر	۶ م	بہ نسبت اورون کے بادشاہ عادل تھا الا اپنے باپ کو مار ڈالا تھا۔
۱۲	مستعین باللہ احمد	محمد ابن معتصم باللہ	۳ س ۹ م	اِسکو لوگون نے معزول کیا عمر ۳۵ سال کی تھی اور وزیر اسکا احمد بن صالح تھا اور اسنے لبس الکمام واسعہ کا احداث کیا۔
۱۳	معتز باللہ محمد	متوکل علی اللہ	۳ س ۶ م	ترکون سے لڑائی ہوئی اور قید ہوگیا اپنے دو بھائیون کو پہلے قید کیا تھا اور اسنے رکوب حلیۂ ذہب سے اول احداث کیا۔
۱۴	مہتدی باللہ	واثق باللہ	۱۱ مہینے	بہت عابد اور عادل تھا مقتول ہوا اور خلق اللہ کو شراب پینے اور عیاشی سے منع کیا اور ۲۵۶ھ مین مرا اور ابو عبداللہ محمد بن اسمٰعیل بخاری محدث نے بھی وفات پائی وسر من رای مین مدفون ہوا۔
۱۵	معتمد علی اللہ	متوکل علی اللہ	۲۳ سال	عیش وعشرت مین بہت مشغول رہتا تھا اور سوائے نام کے سلطنت سے کام نہ تھا اسکے وقت مین اہل فرنگ نے بصرہ مین داخل ہوکر خراب کیا اور یہود امیر فرنگ نے اسکو مار ڈالا۔
۱۶	معتضد باللہ	موفق باللہ	۹ سال ۹ مہینے	۲۷۹ھ مین وفات پائی مرد باشجاعت اور شہامت تھا اور ابوسعید قرمطی کو قتل کیا اور قرامطہ وملاحدہ معنی مین بایکدیگر قریب ہین اور یہ لوگ نگاہ رکھنا اسرار کو صوم اور اسکا افشا کرنا زنا جانتے ہین اور قرامطہ زمانہ ہارون رشید

Presented By: https://jafrilibrary.com

				یا مامون رشید سے ظاہر ہوے ہین۔
۱۷	مکتفی باللہ	معتضد باللہ	۶ سال ۱ مہینے	۲۹۵ھ مین وفات پائی تواریخ صاحب الشامہ مقصود اُنسے ہی اور وزیر اسکا قاسم بن عبید اللہ تھا اور بڑا زلزلہ بغداد مین واقع ہوا اور دجلہ کا پانی بڑی طغیانی پر ہوگیا تھا۔
۱۸	مقتدر باللہ	معتضد باللہ یا احمد	۲۴ سال ۱۱ مہینے	مرد کریم النفس تھا صدقات بہت دیتا تھا عمر ۳۸ سال انکے وقت مین بغداد مین ایک حیوان زربرب جو اطفال کو کھاجاتا تھا پیدا و ظاہر ہوا تھا اور روم مین اس عہد مین نوفیل والیون واسکندر روس دلادی بادشاہ ہوے۔
۱۹	قاہر باللہ	معتضد باللہ	یکسال ۶ مہینے	ابن مقلہ وزیر اس بادشاہ کا تھا علم کو بہت دوست رکھتا تھا بعد اُسکے لوگون نے اُسکو سلطنت سے معزول کیا اور آنکھون مین سلائی پھیر دی یہ بادشاہ ظالم سفاک قاہر بیباک تھا۔
۲۰	راضی باللہ	مقتدر باللہ	۶ سال	بہ مرض استسقا ۳۲۹ھ مین مراعیش وعشرت مین اکثر مشغول رہتا تھا اور ابن مقلہ کو وزیر اپنا بنایا بعد چندے وزیر نے ایک امیر کو لکھا اور عند الاستفسار منکر ہوا بعد وہ خط ظاہر ہوگیا راضی نے اس بات سے ناراض ہوکر اسکے ہاتھ کاٹ ڈالے۔
۲۱	متقی باللہ	مقتدر باللہ	۳ سال ۱۱ مہینے	امیر الامرا توزان نے اُسکی آنکھون مین سلائی پھیر دی بڑا زاہد تھا برائے نام بادشاہ ہوا تھا ۳۵۰ھ مین مرگیا۔
۲۲	مستکفی باللہ	علی مکتفی باللہ	یکسال ۱۱ مہینے	امیر الامرا توزان نے اسکو تخت پر بٹھایا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				۲۹۲ھ سلائی آنکھوں مین پھیر دی اور ابوبکر شبلی نے بھی وفات پائی۔
۲۳	مطیع باللہ	جعفر المقتدر	۲۹ سال ۵ مہینے	۳۶۳ھ مین مطیع کو مرض فالج ہوگیا اور بمشورت سبکتگین امیر نے اپنے بیٹے کو بادشاہ کیا اور ۳۴۳ھ مین حسکیم ابونصر فاریابی ہاتھ قطع الطریق سے شہید ہوا۔
۲۴	طائع باللہ	مطیع باللہ	۱۷ سال ۹ مہینے	بہاء الدولہ نے اسکو خلافت سے معزول کیا عمر ۶۹ سال اسکے زمانہ مین قرامطہ نے کوفہ کو مسخر کیا تھا اسنے قرامطہ کو متاصل کیا۔
۲۵	قادر باللہ	اسحٰق	۴۱ سال	بہاء الدولہ مذکور نے تخت نشین کیا عابد وعادل تھا ۴۲۲ھ مین مرگیا۔
۲۶	قائم بامر اللہ	قادر باللہ	۲۴ سال ۸ مہینے	صلحاے خلفا مین تھا اسکی خلافت مین سلطنت آل بویہ خاندان طغرل بیگ سلجوقی کی طرف منتقل ہوئی۔
۲۷	مقتدی باللہ	قائم بامر اللہ	۱۹ سال ۵ مہینے	اسکے وقت مین عراق بغداد مین بہت فتنہ و فساد برپا ہوا اور ۴۸۱ھ مین شیخ الاسلام خواجہ عبداللہ انصاری نے رحلت کی۔
۲۸	مستظہر باللہ	مقتدی باللہ	۲۵ سال	اسکے وقت مین عراق وشام ورود بار مین بہت فتحین ہوئین اور شاعر وخوشنویس تھا اور ساتون سیارے برج سرطان مین جمع ہوے اور بقولے چھ ستیارے باستثنا ے زحل برج حوت مین جمع ہوے تھے اور اجتماع سبعہ سیارہ در برج سرطان ہنگام وقوع طوفان حضرت نوح علیہ السلام کے ہوا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۹	مسترشد باللہ	فضل ابن مستظہر باللہ	۱۷ سال	سلطان مسعود سلجوقی کے اُمرا اُسکے راضی ہوے اور اُسکے پاس آئے اور مسعود سے لڑکر شکست کھائی اور اسکے ایام خلافت ۵۱۳ھ مین قبور ابراہیم خلیل اللہ و اسحق نبی اللہ و یعقوب علیہ السلام کے ظاہر ہوئی اور بہت اہالیان اسلام نے رویت اجساد گرامی اُن انبیاء سے شرف حاصل کیا۔
۳۰	راشد باللہ	مسترشد باللہ	یکسال	اس سے بھی سلطان مسعود سلجوقی سے لڑائی ہوئی اور بزخم کارد مقتول ہوا عمر ۴۳ سال۔
۳۱	مقتفی لامر اللہ	مستظہر باللہ	۲۴ سال ۳ مہینے	سلطان مسعود اسی کے وقت مین مرا اور سلطنت کا عروج ہونے لگا مرد کریم و عادل و نیکو سیرت تھا۔
۳۲	مستنجد باللہ	مقتفی باللہ	۱۱ سال یک مہینے	رعیت پرور تھا اور بہت بدعتین دور کین اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رح اُسکے عہد مین تھے۔
۳۳	مستضی نور اللہ	مستنجد باللہ	۹ سال ۸ مہینے	شجاع و عادل و سخی و حلیم تھا عمر ۳۹ سال۔
۳۴	ناصر الدین اللہ	مستضی نور اللہ	۴۶ سال	رواج شریعت اور آبادی ملک و آسایش رعایا اس سے بہت ہوئی اور بہت عالم تھا اور بعد اتمام عمارت رباط غربی بغداد بڑی دھوم سے جشن دعوت کا کیا اور اجتماع کواکب ستہ کا ہوا میزان مین کہ علامت تخریب عالم کی ہی اور اُسکے عہد ۵۸۳ھ مین اول تاریخ شمسی و قمری و اول روز ہفتہ کا و قران شمس و قمر کا برج واحد مین ہوا کہ اتفاقات عجیب سے ہی۔
۳۵	ظاہر باللہ	ناصر الدین اللہ	۹ مہینے	۵۲ برس کی عمر مین سلطنت نصیب ہوئی بہت عادل تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۶	مستنصر باللہ	ظاہر باللہ	۱۶ سال ۲ مہینے	بہت مدرسے بنائے اور رواج علوم کو دیا اور ایسا داد گر سخی تھا کہ بسبب شیوع وفور سخاوت حاتم طائی و معن دال ہر یک بخیل گنے جاتے
۳۷	مستعصم باللہ	مستنصر باللہ	۱۶ سال	سنہ ۶۴۲ھ مین محمد علقمی شیعہ کو اپنا وزیر کیا سنہ ۶۵۱ھ مین ہلاکو خان نے خروج کیا ممالک شرقی سے اور بمشورت خواجہ نصیر الدین طوسی متوجہ بغداد کا ہوا اور سنہ ۶۵۶ھ مین ہلاکو خان اظلم نے آنی خونریزی بغداد مین کی کہ خون کشتگان سے آب دجلہ کا رنگین ہوا اور مستعصم باللہ کو قید کر کے مار ڈالا اور سلطنت بنی عباس سے تورانیون مین آئی ۳۷ عباسیہ بادشاہ ہوئے اور ۵۲۰ سال سلطنت انکی رہی واللہ اعلم بالصواب اور ایک شاعر نے کیا خوب سلسلہ خلفاے عباسیہ کو نظم کیا وہ یہ ہی نظم از بنی عباس سی وہفت بوند ے امام ۔ کز سنان وتیغ شان شد سینۂ اعدا فگار ۔ بود سفاح انگہی منصور و مہدی از عقب ۔ ہادی و ہارون امین مامون امام کامگار ۔ معتصم انگاہ واثق بعد از و متوکل است ۔ منتصر پس مستعین بودہ است معز بیشکار ۔ مہتدی و معتمد پس معتضد پس مکتفی ۔ مقتدر پس قاہر و راضی امام روزگار ۔ متقی بودہ است و مستکفی مطیع و طایع است ۔ قادر و قائم پس از وے مقتدی شد آشکار ۔ بعد از و مستظہر و مسترشد و راشد گذشت ۔ مقتفی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				منتجد کو شیر گردون شد شکار ۔ مستفی و ناصر و ظاہر دگر مستفر است ۔ آخر این قوم معتصم بامر کردگار ۔

۲۲ نقشہ طبقات ملوک طاہریان معاصر خلفا سے عباسیہ مالاً

عدد	نام خلیفہ	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	طاہر	حسین	۱ سال ۷ مہینے	آل مصعب بادشاہ سے تھا اسنے غضب مامون خلیفہ سے ہراسان ہوکر بوسیلہ وزیر حکومت خراسان کی حاصل کی بسبب یک چشم ہونے کے اسکو ذوالیمین کہتے ہین ۔
۲	طلحہ	طاہر	۱۰ سال	حسب الحکم خلیفہ مامون کے سر پر آرا رہا آخر نواحی نیشاپور محاربہ خوارج مین شہید ہوا ۔
۳	عبداللہ	ایضاً	۱۰ سال	شجاعت و سخاوت مین موصوف تھا اور خراسان کی امارت حسب اشارت خلیفہ مامون کے رکھتا تھا ۔
۴	طاہر	عبداللہ	۷	زمانہ مین مستعین باللہ کے سر پر آرا ہوکر اجل طبعی سے مر گیا ۔
۵	محمد	طاہر	۷	عیش و عشرت مین رہتا تھا یعقوب بن لیث صفار کہ سیستان مین استیلا رکھتا تھا بطمع اخذ ملک خراسان کے لشکر ہرات مین لایا عامل محمد کو خارج کیا اور اسکو گرفتار ۵۴ سال حکومت ملک خراسان کی خاندان طاہر مین رہی باقی ہیچ ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۳ نقشۂ حالات شاہان سامانیان کہ ۱۳۰ سال فرمان روائی کی ہی اجمالاً۔

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	اسد	سامان	✗	یہ شخص نسل بہرام چوبین سے تھا خلافت مامون مین اپنے چارون بیٹون کے مرو مین جاکر منظور ہوا
۲	اسمعیل	احمد	۷ سال	عادل و منصف تھا خلیفہ معتضد نے امارت خراسان کی اسکو دی تھی۔
۳	ابو نظیر احمد	اسمعیل	۶ سال	عہد مین خلیفہ مکتفی کے تھا ہاتھ غلامون سے شہید ہوا۔
۴	امیر سعید ابو الحسن نصر	احمد	۳۰ سال	عالم و کریم تھا و سخی و شجاع زاہد رودکی شاعر اسی کا مادح تھا۔
۵	نوح	نصر	۱۳ سال	لقب اسکا امیر حمید تھا ۳۴۳ھ مین عالم بقا کو روانہ ہوا۔
۶	ابو الفوارس عبد الملک	نوح	۷ سال	حین گوے بازی کے اسپ سے گر کر جان جان آفرین کو دیا اور الپتگین کو ایالت خراسان کی دے گیا تھا۔
۷	ابو صالح منصور	ایضاً	۱۵ سال	وزیر اسکا ابو علی بن محمد تھا کہ جسنے تاریخ طبری کو ترجمہ کیا یہ بادشاہ ۳۶۵ھ مین مر گیا۔
۸	ابو القاسم نوح	منصور	۲۲ سال	اسکی اوائل حکومت مین الپتگین نے رحلت کی اور سبکتگین قائم مقام ہوا اور لقب سبکتگین کا ناصر الدین ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				دقیقی شاعر معاصر اسکا تھا کہتے ہین کہ ۱۰۰۰ شعر داستان گشتاسپ سے نظم کیے ہوے دقیقی کے فردوسی نے سرقہ کیے ہین
۹	ابو الحارث منصور	نوح	یکسال ۷ مہینے	فائق نے اسکی آنکھ مین سلائی پھیر کر اندھا کیا اور بادشاہی سے معطل ہوا۔
۱۰	عبد الملک	ایضاً		ایلک خان پریشانی حال سامانیان سے مطلع ہوکر کاشغر سے بخارا مین آیا دولت سامانیان منقرض ہوئی اور الپتگین مرتبۂ رقیت سے بدرجۂ امارت پہونچکر حکومت خراسان پر مقرر ہوا تھا اور عبد الملک نے بسبب توہم غزنین مین استیلا پایا ۱۶ سال امارت کرکے مرگیا اور سبکتگین غلام الپتگین کا تھا۔

۲۴ نقشہ سلاطین بویہ و دیالمہ اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	عماد الدولہ علی	بویہ	۱۶ سال ۶ مہینے	بویہ ایک شخص متوسط الحال تھا اور تین لڑکے رکھتا تھا درمیان دیالمہ کے اور ملازم ناکان بن کاکی کا طبرستان مین ہوا پھر اسفار بن شیرویہ نے ناکان پر خروج کرکے منہزم کیا بعد ایک سال اسفار قرامطہ کے ہاتھ سے مارا گیا علی بن بویہ نے کرخ کو جاکر یاقوت والی شیراز کو شکست دی غنیمت بہت انکے ہاتھ آئی اور ۱۰۸ سال آل بویہ فارس و عراق

Presented By: https://jafrilibrary.com

					وبغداد مین مسند نشین ایالت کے رہے اور علی بادشاہ عادل وعاقل تھا ۳۳۰ھ مین مرگیا۔
۲	رکن الدولہ حسن	بویہ	۴۴ سال		یہ بادشاہ نیکو سیرت تھا ابو جنیفہ دینوری کو بہم نے حسب الحکم اسکے ۳۲۳ھ مین اصفہان مین رصد بنائی۔
۳	معزالدولہ ابو الحسن احمد	ایضاً	۲۱ سال		بغداد مین جاکر مکتفی باللہ سے بیعت کی ۳۵۶ھ مین مرگیا۔
۴	عضدالدولہ ابو شجاع	رکن الدولہ	۴۴ سال		عمارت بنفاشرف مرقد منورہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کے آثار سے ہی اور بغداد اور شیراز مین دار شفا تعمیر کی یہ بادشاہ خلاصہ ملوک دیلم کا تھا جمیع صفات موصوف ۳۷۲ھ مرض صرع سے مرگیا۔
۵	عزالدولہ بختیار	معزالدولہ	۱۱ سال		اس بادشاہ نے باقتضاے جوانی لہو ولعب مین مشغول رہ کر وصایاے پدر پر عمل نہ کیا عراق وعرب سے بے اختیار رہوا۔
۶	موید الدولہ ابو منصور	رکن الدولہ	۷ سال		حسام الدولہ والی خراسان آمادہ اسکے اندفاع پر ہوا آخر شہر جرجان مین متحصن ہوا
۷	فخرالدولہ ابو الحسن علی	ایضاً	۱۴ سال		اس بادشاہ نے ظلم کرنا شروع کیا آخر ۳۸۷ھ مین مرگیا۔
۸	شرف الدولہ ابو الفوارس شیرزید	عضدالدولہ	۲ سال		بصرہ کو اپنے تصرف مین لاکر متوجہ بغداد کا ہوا آخر ۳۷۹ھ مین آخر ہوگیا۔
۹	صمصام الدولہ	ایضاً	۹ سال ۸ مہینے		اسکی سپاہ نے بسبب عدم وصول علوفہ اولاد عزالدولہ کو حبس سے رہائی دیکر حسب الحکم ابو نصر بن بختیار کے قتل کرڈالا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰	بہاء الدولہ ابو نصیر فیروز	عضد الدولہ	۴۴ سال	۴۰۳ھ مین بزمت صرع عالم فانی کو پدرود کیا۔
۱۱	مجد الدولہ ابو طالب رستم	فخر الدولہ	۳۳ سال	۴۲۰ھ مین سلطان محمود غزنوی نے ملک ری مین لشکر کشی کر کے اس بادشاہ کو مع نائب ولڑکے اسکے قید کر کے غزنین مین بھیجدیا فقط۔
۱۲	سلطان الدولہ ابو شجاع	بہاء الدولہ	۱۲ سال	۴۱۲ھ مین شیراز مین وفات پائی۔
۱۳	مشرف الدولہ ابو علی	ایضاً	۵ سال	۴۱۶ھ بغداد مین مرگیا۔
۱۴	ابو کالنجار مرزبان	سلطان الدولہ	۲۵ سال	درمیان اس بادشاہ اور ابو الفوارس حاکم کرمان عم اسکے کے لڑائی ہوئی آخرش ابو الفوارس مرگیا اور یہ بادشاہ ۴۴۰ھ مین مرا
۱۵	جلال الدولہ ابو طاہر	بہاء الدولہ	۲ سال ۱۱ مہینے	۴۳۵ھ مین جہان فانی سے رحلت فرمائی۔
۱۶	ملک رحیم فیروز	ابو کالنجار	۷ سال	۴۴۷ھ مین طغرل بیگ سلجوقی بغداد مین پہونچکر اسکا ملک چھین کر مرگیا۔
۱۷	ابو منصور فولاد ستون	ایضاً	۸ سال	اسنے باغوائے مادر وزیر اپنے سسے صاحب عادل کو مارڈالا اس سبب سے یہ قید ہوا بذریعہ فضل مصاحب وزیر۔
۱۸	ابو علی کیخسرو	ابو کالنجار	×	اسنے ملازمت سلطان الپ ارسلان کی حاصل کی اور ۴۵۸ھ مین عالم بالا کو گیا اور اس طبقہ کا صرف نام رہ گیا۔

۲۵ نقشۂ ملوک غزنویہ اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱	ناصر الدین سبکتگین	×	۲۰ سال	۳۶۵ھ مین بادشاہ ہوا اور دختر الپتگین کے ساتھ شادی ہوئی اور طغان پر تلوار ماری و قلعہ بست چھین لیا اور راجہ جیپال لاہوری و سندھ کو مقابلہ مین شکست دی۔
۲	امیر اسمعیل	ناصر الدین	×	بموجب وصیت باپ کے قبۃ اسلام بلخ مین تخت پر بیٹھا آخرش تاب مقابلہ سلطان محمود برادر کلان اپنے کی نہ لاکر قلعہ مین متحصن ہوا۔
۳	سلطان محمود	ایضاً	۳۴ سال	۳۸۷ھ مین فرمان روائے غزنین کا ہوا تھا اسکی دختر اعیان زابلستان سے تھی اس سبب سے اسکو زابلی کہتے ہین اور ۳۹۷ھ قلعہ بھیم جو قلعہ کوہ پر ہند مین ہی اور مخزن اصنام ہند و فتح کیا اور غزنین مین مسجد جامع و مدرسہ بنایا اور سومنات کا مندر توڑ ڈالا اور غنیمت لانہایت حاصل کی آخر راہی ملک عدم ہوا۔
۴	سلطان محمد	سلطان محمود	×	مسعود نے غزنین مین جاکر سلائی اسکی آنکھ مین پھیر دی اور قلعہ تنگنا باد مین محبوس کیا۔
۵	ناصر الدین مسعود	ایضاً	۳ سال	پوتے سبکتگین کے محمد کو سلطنت پر بیٹھایا اور مسعود قتل ہوا
۶	ابو الفتح مودود	مسعود	۷ سال	۴۴۱ھ مین بمرض قولنج منزل آخرت کو گیا۔
۷	سلطان مسعود	مودود	×	بسبب خرد سالی بار سلطنت کا نہ اٹھا سکا۔
۸	علی	مسعود	۲ سال	غزنین مین مقابلہ عبد الرشید سے نہ کر سکا اور بھاگ گیا
۹	عبد الرشید	ایضاً	×	یہ بادشاہ تخت نشین ہوکر طغرل حاجب کو سیستان نامزد کیا بالآخر ہاتھ طغرل سے مقتول ہوا۔
۱۰	فرخ زاد	ایضاً	۶ سال	بہت لشکر لیکر طرف خراسان کے گیا لشکر سلجوقیون

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کو شکست دی الاسلطان الپ ارسلان غالب آیا
۱۱	ابراہیم	مسعود	۴۲ سال	یہ بادشاہ بہت زاہد و متقی و عادل تھا ۴۹۲ھ مین مرگیا۔
۱۲	مسعود	ابراہیم	۱۶ سال	بعد اس بادشاہ کے جمال الدولہ اسکے لڑکے نے ایک سال بادشاہت کرکے اپنے بھائی کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۱۳	ارسلان شاہ	مسعود	۴ سال	اسکا بھائی بہرام شاہ سلطان سنجر سے ملتجی ہوکر محاربہ آور ہوا اور شکست کھائی۔
۱۴	علاء الدولہ بہرام شاہ	ایضاً	۲۵ سال	نصر اللہ شاہ شاعر نے کتاب کلیلہ و دمنہ اسکے نام پر تصنیف کی۔
۱۵	خسرو شاہ	بہرام شاہ	×	غوریون نے اسکو پکڑ کے محبوس کیا کہ مرگیا ۵۵۵ھ مین خاندان غزنویہ و سبکتگین کا مندرس ہوگیا صرف حکایت و افسانہ باقی رہگیا بموجب مقولہ ع نماند بہ گیتی کسے جاودان۔

۲۶ نقشہ سلاطین سلجوقیہ اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	سلطان رکن الدین طغرل بیگ	میکائیل	۲۶ سال	واضح ہو کہ سلجوقیہ منسوب ہین طرف ابراہیم عرف کے اور سلجوق بیٹا نفاق کا تھا و نفاق نام امراو بقوخان کا تھا اور سلجوق کے ۴ لڑکے میکائیل اسرائیل موسے ارسلان تھے چنانچہ یہ بادشاہ ۴۲۹ھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مین بلدہ نیشاپور مین وسادہ آرا ہوا ہی بعد اسکے اسکا اخی سلیمان بن داؤد بعدہ۔
۲	الپ ارسلان	جعفر بیگ	۱۲ سال		یہ بادشاہ بڑا شجاع و عادل تھا بہت محاربہ اسکے وقت مین ظاہر ہوے اور فتحیاب ہوتا گیا خواجہ نظام الملک اسکا وزیر تھا آخر ۴۶۵ھ مین مر گیا۔
۳	مؤید بن ملک شاہ	الپ ارسلان	۳۰ سال		یہ بادشاہ اکثر آبادانی بلاد و قلاع و باغات مین سعی کرتا تھا اور بہت شکار دوست تھا۔
۴	برکیارق	ملک شاہ	۱۳ سال		تکش بن الپ ارسلان کو مقابلہ کر کے قتل کیا۔
۵	سلطان محمد	ایضاً	۱۴ سال		اس بادشاہ نے آخر مین ہندوستان مین آکر بہت کافرون کو مارا بہت قریب دو ہزار من کے لیے اور ہنگام طلب ہندوون کو واپس نہ دیے۔
۶	معز الدین	ایضاً	۱۴ سال		سترہ معرکہ مین ظفریاب ہوا حکیم انوری شاعر اسکے عہد مین تھا ادیب صابر وغیرہ شعراے نامی تھے۔
۷	غیاث الدین محمود	ایضاً	۱۴ سال		یہ بادشاہ صورت و سیرت مین نیک تھا مصاحبت نسوان و شکار سے بہت رغبت رکھتا تھا۔
۸	سنجر بن ملکشاہ	محمد	۴۰ سال		یہ بادشاہ عادل و شجاع تھا اس سے اور سلطان مسعود سے کئی مرتبہ لڑائی ہوئی۔
۹	غیاث الدین مسعود	ایضاً	۱۵ سال		یہ بادشاہ اکثر محاربہ مین ظفریاب ہوا اور بسبب کمال سخاوت خزانہ اسکا اکثر خالی رہتا تھا۔
۱۰	ملک شاہ	محمود	[illegible]		یہ بادشاہ عیاش و کریم الطبع تھا آخر قلعہ ہمدان مین قید ہوا۔
۱۱	غیاث الدین محمد	ایضاً	۱۲ سال		یہ بادشاہ عاقل و صائب تدبیر تھا اور بہت تشرع۔
۱۲	معز الدین سلیمان شاہ	محمد	۲ مہینے		اسکے ارکان دولت بسبب مداومت و مصاحبت

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سیم اندام ناراض تھے آخر قلعہ ہمدان مین محبوس ہوا
۱۳	ابو المظفر رکن الدین ارسلان	محمد	۱۵ سال ۸ مہینے	یہ بادشاہ حلیم اور سخی تھا طریقہ عفو کو اکثر مسلوک رکھتا تھا آخر ۵۸۱ھ مین فوت ہوا فقط
۱۴	رکن الدین طغرل	ارسلان	۱۹ سال	اسکے عہد مین ۵۸۱ھ اتابک محمد نے رحلت کی اور فتنہ ہر طرف سے اٹھا اور اسی سال مین قران سبعہ سیارہ کا برج میزان مین ہوا اسکے زمانہ مین افصح الانام شیخ نظام الدین گنجوی مصنف سکندر نامہ وغیرہ تھے اور اختتام دولت سلجوق طبقہ ادنے کی ہوئی اب کیفیت طبقہ دوم کہ ملک کرمان مین حکمران تھے تخت اسکے لکھی جاتی ہی۔
۱	قادرو	جعفر بیگ	۳۲ سال	۴۳۳ھ مین وساوہ آرا ہوا ملک کرمان مین آخرش مسموم ہو کر راہی ملک بقا ہو گیا۔
۲	سلطان شاہ	قادرو	۱۲ سال	حسب الحکم ملک شاہ کے سریر آرا ہوا تھا۔
۳	توران شاہ	ایضاً	۱۳ سال	بعد سریر آرائی کے عدل و داد سے ایام گذاری کی۔
۴	ایران شاہ	توران شاہ	۵ سال	ساتھ ستم و ظلم کے حکمرانی کر کے مقتول ہوا۔
۵	ارسلان شاہ	کرمان شاہ	۴۲ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا۔
۶	مغیث الدین محمد	ارسلان شاہ	۱۴ سال	بشرح ایضاً۔
۷	محی الدین طغرل شاہ	محمد	۱۲ سال	بشرح ایضاً۔
۸	بہرام شاہ	محی الدین طغرل شاہ	×	بشرح ایضاً۔
۹	ارسلان شاہ	ایضاً	×	بشرح ایضاً۔
۱۰	توران شاہ	ایضاً	×	بشرح ایضاً مدت سلطنت تینون کی بیس ۲۰ سال ہی۔
۱۱	محمد شاہ	بہرام شاہ		اسنے بعد فوت اعمام اپنے کے لوائے حکومت کا بلند کیا آخرش ۵۸۳ھ ملک دینار کہ قوم غز سے تھا کرمان پر مستولی ہوا دولت قادریان کی آخر ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

طبقہ سوم

۱	قتامش	اسرائیل	×	جنگ الپ ارسلان مین گرفتار ہوکر بسعی خواجہ نظام الملک سلیمان شاہ اکثر ممالک کو فتح کیا۔
۲	تکش	الپ ارسلان	×	سلیمان شاہ نے اسکے خوف سے اپنے تئین ہلاک کیا ملکشاہ نے داؤد بن سلیمان کو ملک شام مین بھیجا فتحیاب ہوا
۳	داؤد	سلیمان شاہ	۲۰ سال	سنہ ۴۸۰ھ مین وسادہ آرا ہوکر مر گیا۔
۴	قلیچ ارسلان	ایضا	۴۰ سال	لڑائی مین آبابک جاولی کے گھوڑا اپنا نہر خابور مین ڈال کر ڈوب گیا۔
۵	مسعود	قلیچ ارسلان	۱۹ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا۔
۶	غزالدین قلیچ ارسلان	مسعود	۲۰ سال	اسکے دس لڑکے ہوے اسنے مملکت روم کی اپنی اولاد پر تقسیم کردی۔
۷	غیاث الدین کیخسرو	غزالدین قلیچ ارسلان	۶ سال	یہ بادشاہ بسبب لشکر کشی سلیمان اپنے بھائی کے امان لیکر بالبستان مین گیا وہان سے فرنگستان مین آیا
۸	سلیمان	ایضاً	۲۴ سال	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا۔
۹	قزل ارسلان	سلیمان	×	صغر سنی مین تخت نشین ہوا کیخسرو نے اسکو قید کیا۔
۱۰	غزالدین کیکاؤس	کیخسرو	۵ سال	بعد حکمرانی عارضہ سل سے مر گیا۔
۱۱	علاء الدین کیقباد	ایضاً	۲۹ سال	بعد حکمرانی مسموماً راہی ملک عدم ہوا۔
۱۲	کیخسرو	کیقباد	۸ سال	بعد سیر برادرانی فوت ہوا۔
۱۳	سلیمان	کیخسرو	×	بعد وسادہ تیمنی روانہ ملک عدم ہوا
۱۴	علاء الدین کیقباد	ایضاً	۲۰ سال	یہ اپنے بھائی کے ذریعہ سے اوکدائے قاآن پسر چنگیز خان پاس حاضر ہوا۔

۲۷ نقشہ سلاطین خوارزم شاہیان اجمالاً

۱	قطب الدین محمد	نوشتگین	۳۲ سال	سنہ ۴۹۰ھ مین بلقب خوارزم شاہ حکمران ہوا حسب الحکم

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سلطان سنجر بادشاہ معروف کیا اور محمود الصفات تھا۔
۲	التنر	قطب الدین	۲۹ سال	یہ بادشاہ بھی خدمتگار سلطان سنجر کا تھا اور کمال فضل و دانش سے بہرہ مند و رشید الدین محمد وطواط شاعر اسکے وقت مین تھا اور رشید الدین محمد وطواط بسبب ہونے حقیر الجثہ کے ملقب بوطواط سے ہوا اور مالک دارالانشار کا تھا اور بھی اقسرع یعنے گنجہ سر تھا۔
۳	الپ ارسلان	التنر شاہ	۷ سال	۵۶۷ھ مین بعد حکمرانی کے مرگیا نکس خان اسکا بڑا بیٹا تھا
۴	سلطان شاہ	الپ ارسلان	x	اسکا بڑا بھائی ہن سے لڑائی کو اٹھا آخرش بادشاہ فراختائی کہ ایک عورت تھی پناگیر ہوا اور سنجر شاہ کی آنکھ مین سلائی پھیر دی۔
۵	علاء الدین نکش خان	ایضاً	۲۸ سال	بعد حکمرانی مرض خناق سے راہی ملک عدم ہوا اسمعیل بن حسن مصنف ذخیرۂ خوارزم شاہ خاقانی شاعر نامی اسکے وقت مین تھے۔
۶	سلطان محمد	نکش خان	۲۱ سال	چنگیز خان نے اسکے وقت خروج کیا اسکے سات لڑکے تھے اور بہت لڑائیان ہوئین آخرش بعد مرگ ایسا تہی دست ہوا تھا کہ کفن بھی میسر نہوا جامہ ملبوسی سے مدفون ہوا فاعتبروا یا اولی الابصار۔
۷	سلطان کن الدین	سلطان محمد	x	اسنے خزانہ ملک زوزن کا حاصل کرکے سپاہ پر تقسیم کردیا آخرش مع متعلقان شہید ہوا۔
۸	غیاث الدین	ایضاً	x	اسنے اتابک سبعد سے محاربہ کیا آخرش مع لشکر ہاتھ براق حاجب سے ہلاک ہوا۔
۹	جلال الدین	ایضاً		چنگیز خان سے محاربہ خوب کیا اور گھوڑا دریا سندھ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ڈال کر پار نکل آیا اور قطع الطریقون سے شیخون مار کر ہند مین پہونچا اور جمعیت ۱۲۰ نفر سے ساتھ ہنودان تعداد ۴۰۰۰ کے مقابلہ کر کے شکست دی اور مخدرہ اتابک سعد سے نکاح کیا آخر ہاتھ ایک حرامی سے ہلاک ہوا اور سلطنت اس طبقہ کی اختتام کو پہونچی۔

۲۸ نقشۂ سلطنت اتابکان اجمالاً

طبقہ اول

۱	عماد الدین زنگی	افسقر	۲۰ سال	سنہ ۵۲۱ھ مین حسب الحکم سلطان محمد بن ملک شاہ سلجوقی حکمرانی کر کے ہاتھ اپنے غلامون سے شہید ہوا یہ بادشاہ منصف اور عادل تھا اور وجہ تسمیہ اتابک کی یہ ہی کہ اتابک ادب آموزندہ کو کہتے ہین جو یہ لوگ ابتداءً ادیب و تربیت کنندہ اولاد سلاجقہ کے تھے اس ممر سے ملقب بلقب اتابک ہوے
۲	سیف الدین غازی	عماد الدین زنگی	۴ سال	دمشق مین ساتھ فرنگیون کے محاربہ کر کے شکست دی اور سنہ ۵۴۴ھ مین مر گیا
۳	نور الدین محمود	ایضاً	۱۸ سال	یہ بادشاہ اعظم سلاطین اسلام سے تھا اکثر مدرسے اور مسجدین تعمیر کی عمر ۵۰ سال مین مر گیا۔
۴	ملک صالح	نور الدین	۸ سال	گیارہ سال کی عمر سے وسادہ آرا ہو کر راہی ملک بقا ہوا
۵	قطب الدین مودود	عماد الدین	*	بعد حکمرانی راہی ملک جاودانی کا ہوا۔
۶	سیف الدین غازی	قطب الدین	۱۱ سال	بشرح ایضاً۔
۷	عز الدین مسعود	ایضاً	۱۲ سال	یہ بادشاہ سخی اور عالم و صاحب حیا تھا۔
۸	نور الدین ارسلان شاہ	عز الدین	۱۱ سال	یہ بادشاہ شجاعت و مہابت مین موصوف تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	ملک قاہر عزالدین	نورالدین ارسلان شاہ	۸ سال	بعد حکمرانی روانہ ملک جاودانی کا ہوا۔
۱	اتابک محمد	ایلدکز	۲ سال	باپ اس بادشاہ کا ابتداءً منجملہ ۴۰ غلامان ایک سوداگر کے تھا حقیر الجثہ و کریہ المنظر اور اسی سبب سے بلاقیمت خرید ہوا تھا آخر حاکم آذربایجان کا رہکر ۵۶۸ھ مین مرگیا۔
۲	قزل ارسلان	ایضاً		بعد محاربات نوبت چند مقتول ہوکر راہی ملک بقا ہوا
۳	اتابک محمد	اتابک محمد	۲۰ سال	یہ بادشاہ بعد حکمرانی ۶۰۷ھ مین مرگیا ظہیرالدین فاریابی اسکے شعراے زمان سے تھے۔
۴	اتابک اوزبک	ایضاً	۱۵ سال	۶۲۲ھ مین سلطان جلال الدین نے قصد آذربایجان کا کیا یہ بادشاہ قلعہ الحق مین مرگیا اسکی زوجہ سلطان پکڑ لے گیا اُسکے قلق مین یہ ہلاک ہوا
۱	اتابک مظفرالدین	مودود سلغری	۱۳ سال	۵۴۳ھ مین سریر آراے مسند شیراز کا رہ کر مرگیا۔ اور مساجد اور خانقاہ بنا کیے تھے۔
۲	اتابک مظفرالدین زنگی	ایضاً	۱۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا۔
۳	اتابک مظفرالدین تکلہ	زنگی	۴۰ سال	اسکا وزیر خواجہ امین الدین تھا اسکے اہتمام سے مسجد اور مدرسہ اور خانقاہ احداث ہوے۔
۴	اتابک مظفرالدین ابوشجاع	ایضاً	۲۳ سال	بعد حکمرانی ۶۶۳ھ مین مرگیا۔
۵	اتابک ابوبکر	سعد	۳۵ سال	یہ بادشاہ چراغ دودمان سلغری و مہر سپہر رعیت پروری کا تھا اور اُسکو منشیان وارث ملک سلیمان لکھتے تھے اور سعدی شیرازی معاصر اسکا تھا کہ ۶۹۰ھ مین ملک غانی کو بدرود کیا۔
۶	اتابک محمد	سعد	۲ سال ۷ مہینے	صغر سنی مین بادشاہ ہوکر مرگیا۔
۷	اتابک محمد شاہ	سلغر شاہ	۸ مہینے	بسبب مخموری دائمی مدامی مدام ترکان اس سے ناراض

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ہوکر پاس ہلاکو خان کے بھیجدیا۔
۸	اتابک سلجوق شاہ	ایضاً	×	یہ بادشاہ حسین اور جوانمرد تھا اور شراب خوار و عیاش آخرش ہاتھ لشکر مغول ہلاکو خان سے کنارہ دریاے شور مقتول ہوا۔
۹	ایش خاتون	اتابک سعد	یکسال	یہ بادشاہزادی حبالۂ نکاح منکو تیمور بن ہلاکو خان مین آئی اور خاتمہ قوم سلغریہ کا ہوا اور طبقہ موسوم اتابکان ستان آٹھ تن تھے کہ حال انکا بسبب امتداد عرصۂ قلیلہ حکمرانی کے یہان چھوڑ دیا گیا ہی الا کتب سیر مین بخوبی موجود۔

۲۹ نقشہ سلطنت غوریان اجمالاً

طبقۂ اول	۱	علاء الدین	حسین	۲ سال	پہلے سلطان معز الدین سام غوری غزنین ولاہور مین پہونچکر خسرو ملک کو نکال دیا و ہند کو ضبط کرکے دہلی کو سنہ ۵۶۰ھ مین دار الملک مقرر کیا بعدہ مسعود بن سلطان ابراہیم غزنوی سریر آرا ہوا اور حسن بن سام کو ایالت غور پر مقرر کیا بعد فوت انکے فیمابین انکی اولاد کے اور بہرام شاہ بن مسعود کے لڑائیان ہوئین اور اس بادشاہ نے ۷ یوم قتل و غارت غزنین مین کیا اور استخوان قبور آل سبکتگین کو جلادیا ملقب جہان سوز ہوا۔
	۲	سیف الدین	علاء الدین	ایکسال	ہاتھ غزنوی سے مقتول ہوا بادشاہ نیک تھا۔
	۳	غیاث الدین	سام	۴۳ سال	اپنے بھائی شہاب الدین کو حکومت غزنین کی دے کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

				۵۹۹ھ مین روانہ ملک عدم کا ہوا۔
۴	شہاب الدین	ایضاً	۰	اس بادشاہ نے لشکر کسی ہندوستان پر کر کے د ملتان لیکر آخر ۵۸۸ھ مین راے پتھورا راجۂ دہلی کو قتل کیا اور قطب الدین ایک غلام مون اپنے سے حکومت اُس ملک پر چھوڑ دیا اور ۶۰۲ھ مین خنجر فدائیان سے شہید ہوا۔
۵	سلطان محمد	غیاث الدین	۷	مسجد جامع ہرات کی بنا کی ہوئی باپ اپنے کو تمام کیا آخر ۶۰۷ھ مین ہاتھ مردم محمود علی شاہ سے مارا گیا۔
۶	بہاء الدین شاہ	محمود	۷	بعمر چودہ برس وسادہ آراے حکومت ہوا دار وغہ ہرات نے اسکو اور اسکے بھائی کو خوارزم مین بھیجدیا خوارزم شاہ نے وقت خروج چنگیز خان کے پانی مین ڈالدیا۔
۷	التمر	جہان سوز	۷	یہ امیر لڑائی مین تاج الدین یلدوز کے مارا گیا پھر کوئی اس طبقہ کا حکومت کو نہ پہونچا۔
۱	شمس الدین	فخر الدین	۷	سلطان غیاث الدین اسکے حال پر الطاف فرماتے تھے۔
۲	بہاء الدین	شمس الدین	۴ سال	یہ بادشاہ فاضل اور رعیت پرور تھا اور امام فخر الدین رازی نے رسالۂ میات کا اسکے نام تصنیف کیا ہی۔
۳	جلال الدین	بہاء الدین	۷ سال	سلطان محمد خوارزم شاہ نے ماوراء النہر مین پہونچکر بحالت بیخبری قتل کر ڈالا اب پیچھے اس تحریر کے بیان ممالک غوریان کا ہوتا ہی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

طبقہ سوم

۱	تاج الدین یلدوز	×	×	بعد حکمرانی قلعہ لڑائی شمس الدین التمش والی دہلی مین مارا گیا
۲	قطب الدین ایبک	×	۲۰ سال	اولاً ایک تاجر نے ترکستان سے لاکر قاضی نیشاپور کو دیا بعدہ ذریعہ تاجر غزنین مین سلطان شہاب الدین کے پاس پہونچے بعد قتل راے پتھورا راجہ دہلی حکومت دہلی انکے تعلق ہوئی انھون نے ہند مین غزوات کیے اور لقب سلطانی کا پایا ۶۰۷ھ مین میدان چوگان بازی مین گھوڑے سے گر کر مر گیا اور انکی انگلی خنصر شکستہ تھی اس سبب سے ایبک کہلائے۔
۳	رام شاہ	قطب الدین	×	جلد حسب تجویز اعیان شمس الدین التمش بادشاہ ہوگئے۔
۴	شمس الدین التمش	×	۲۶ سال	یہ بادشاہ عادل و رعایا پرور تھا اور خواجہ معین الدین چشتی علیہ الرحمن ۶۳۰ھ مین اسکے عہد مین رفیق بخش خلد برین کے ہوئے مزار آپکا اجمیر شریف مین ہی اور یہ بادشاہ ۶۳۳ھ مین راہی ملک بقا ہوا اور وجہ تسمیہ التمش یہ ہی کہ شب خسوف مین پیدا ہوا تھا اور جامع مسجد بدایون اور عیدگاہ بنائی ہوئی انہین کی ہی اور بھی التمش ترکی مین چھ انگلیون والے کو کہتے ہین۔
۵	فیروز شاہ	شمس الدین التمش	۷ مہینے	بسبب اشتغال عیش و عشرت بعد حکمرانی تخلل ملک مین واقع ہوا۔
۶	ملکہ رضیہ	ایضا	۳ سال ۶ مہینے	کریم طبع اور عادل تھی حسن تدبیر و ضرب شمشیر سے اکثر مخالفون کو مطیع کر لیا تھا آخر نکاح مین ملک نویہ کے آئی۔
۷	معز الدین بہرام شاہ	ایضا	۲ سال ۴۵ یوم	ہاتھ امراے اتراک سے حسب صلاح مہذب الدین وزیر کے شہید ہوے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸	علاء الدین مسعود شاہ	فیروز شاہ	۴ سال	مہذب الدین وزیر مارا گیا اور یہ بادشاہ عیاشی مین مشغول ہوا آخر محبوس ہو کر مر گیا۔
۹	تاج الدین محمود	شمس الدین التمش	۲۰ سال	یہ بادشاہ بعد وسادہ نشینی اول بہرائچ کی طرف جا کر مخالفان وہان کو تہ تیغ کیا بعدہ تسخیر قلاع چند کر کے مالوہ کی طرف گیا راے مالوہ نے ۵۰۰ سوار دو لاکھ پیادہ سے مقابلہ کر کے شکست پائی۔
۱۰	غیاث الدین	؟	۲۲ سال	بعد حکمرانی بانیک نامی کشتہ ہونے ساتھ دختر شمس الدین التمش ۶۸۵ھ مین روانہ ملک بقا ہوا۔
۱۱	معز الدین کیقباد	ناصر الدین	۳ سال ۳ مہینے	عمر ۸ سال مین حکمران ہوا بعدہ بسبب کثرت جماع و شراب کے ضعیف تر ہو گیا تھا ایک ملک زادہ نے چند لکد سے ہلاک کر کے دریاے جمن مین ڈالدیا۔
۱۲	جلال الدین خلجی	قائم خان	۷ سال ۱ مہینے	۷۰ برس کی عمر مین وسادہ آراے جہانبانی ہو کر آخر ہاتھ اختیار الدین سے شہید ہوا۔
۱۳	علاء الدین خلجی	؟	۲۰ سال ۹ مہینے	یہ شخص کافر نعمت علم ہوا صرف بہ تقدیر ایزدی حکمرانی کرنا شروع کیا بعد ضبط ہندوستان نرخ غلہ وغیرہ کے مقرر کیے اور ۸۴ لڑائی مین فتحیاب ہوا اور سترہزار شاگرد پیشہ رکھتا تھا اور سکندر ثانی کہلایا اور راجہ قلعہ چتور شوہر پدماوت کو قید کیا تھا۔
۱۴	شہاب الدین	علاء الدین	۳ مہینے ۵ یوم	ملک کافور نے بعمر تین سال کے اسکو بادشاہ کیا آپ کام کرتا تھا بعد ایک ماہ و نیمہ ور محافظان نے سر ملک کافور کا کاٹا اور بالاے عمارت نہرا ستون سے نیچے ڈالدیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵	قطب الدین مبارک شاہ	ایضاً	۴ سال ۱۰ مہینے	ہاتھ سے خسرو خان اپنے معشوق کے مارا گیا۔
۱۶	غیاث الدین تغلق شاہ	ملک تغلق	۴ سال ۴ مہینے	اسنے خسرو خان نمک حرام کو مار کر سریر آرا ہوا اور کارہا سے نمایان کیے ۷۲۵ھ مین بسبب گرنے سقف مکان کے راہی ملک بقا ہوا۔
۱۷	سلطان محمد	غیاث الدین تغلق	۲۰ سال	شجاع عالم و فاضل و سخی تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا۔
۱۸	سلطان فیروز	رجب سالار	۳۸ سال ۹ مہینے	متصل دہلی قلعہ فیروز آباد کنارہ دریاے جمن کے بنا کیا بعد حکمرانی ۷۹۰ھ مین رحلت فرماے ملک جاودانی ہوا اوصاف حمیدہ اسکے بہت ہین۔
۱۹	غیاث الدین	فتح خان	۵ مہینے	شراب خواری کر کے مقتول ہوا مع اپنے وزیر کے
۲۰	سلطان ابوبکر	ظفر خان	ایک سال ۶ مہینے	حسب سعی رکن الدین اپنے وزیر کے سریر آرا ہوا پھر وزیر کو مار کر راہی ملک بقا ہوا۔
۲۱	سلطان محمد	فیروز شاہ	۵ سال	قصبہ جلیسر مین حصار تیار کر کے اور محمد آباد موسوم کیا آخر عمر بیمار ہو کر مر گیا۔
۲۲	علاء الدین سکندر شاہ	محمد شاہ	۳ مہینے ۱۹ یوم	بسبب بیماری کے راہی ملک عدم ہوا۔
۲۳	سلطان محمود شاہ	ایضاً	۲۰ سال	انکے وقت مین چار طرف سے فتنہ برپا ہوا نصرت شاہ نے دہلی کا محاصرہ کیا لڑائی رہی ۸۰۱ھ مین مرزا پیر محمد صاحب قران امیر تیمور گورکان نے حصار ملتان کو لے لیا لشکر چغتائی نے ملک دہلی کو غارت و تاراج کیا بالآخر روانہ ملک عدم ہوا و قد اجاد القائل ؎ زمانہ دگرگون شود ہر نفس ۔ نگردد بہ یک گونہ با ہیچکس ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳ نقشہ سلاطین اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	رامیولس	×	۳۷ سال	مورخون نے لکھا ہی کہ یہ بادشاہ اول تین ہزار سرکشون بدمعاش کا سردار تھا اسنے ایک پہاڑی پلاطین کو اول چند جھوپڑیون سے گھیر لیا تھا یہ بات مورخ اسوقت کی بتاتے ہین جب دنیا کی پیدائش سے ۳۲۵۲ برس گذرے تھے اُس زمانہ مین قوم یہود پر ہوشیا اور احاز حکمرانی کرتے تھے اور اس سے ذرا ہی پہلے بنی اسرائیل کی دس قوم کی ریاستین نیست و نابود ہوگئی تھین پیچھے رفتہ رفتہ روم کا شہر اتنا بڑھا کہ سات پہاڑی اُسنے گھیر لین یہ ابتدا روم کے شہر کی ہی اور شروع مین اسی بادشاہ نے اپنے ارکان کو پتر یعنے پدر کا خطاب دیا تھا اور روم کا شہر اطالیہ کے ملک مین طبیر دریا کے کنارے ساحل بحر سے ۱۶ میل دور ہی دنیا کے تمام پرانے شہرون مین یہ سب سے بڑا نامی شہر ہی اور بعد طوفان نوح علیہ السلام کے آدمی متفرق ہوکر دنیا کے اطراف مین چلے گئے اور کسی نے کسی قطع کو آباد کیا اور کوئی کہین جا بسا اسی زمانہ قدیم مین اطالیہ کا دلیس ایک

				شخص نامی اشک نازک قبیلہ سے آباد ہوا اور اسکے دو حصہ ہین ایک شمالی دوسرا جنوبی اور لاطین کے علاقہ مین جہان لاطین قوم بستی تھی ۷۵۳ برس کے قریب مسیح سے روم کی بنیاد ڈالی گئی۔
۲	نیوما پامپیلیس	۰	۰	دانشمند و صلح دوست تھا ۴۳ برس تک اسنے تمام توجہ آئین کے ترتیب مین مصروف کی اور لوگون کو فن زراعت اور اچھے اچھے فائدہ مند ہنر سکھائے۔
۳	ٹلس	۰	۰	یہ بادشاہ بڑا جنگجو تھا اسکے عہد مین رومیون اور البین قوم مین کہ روم کے قریب ایک شہر کے متوطن تھے خصومت ہوئی آخر یہ ٹھہری کہ طرفین سے تین پہلوان چھانٹے جاوین اور انکی ہار جیت پر دونون طرف کی ہار جیت منحصر رہے البین کی قوم مین تین بھائی سمی کیوریشی اور رومیون مین تین بھائی ہوریشی تھے چنانچہ جانبین سے یہی تینون بھائی لڑائے گئے پانچ انمین سے لڑکر مارے گئے اور ایک ہوریشی زندہ رہا کر فتح رومیون کی ہوئی۔
۴	انکس مارشیس	۰	۰	بعد حکمرانی کے مر گیا۔
۵	طارقین رشید	۰	۰	روم کے کسی بڑے سوداگر کا بیٹا تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا۔
۶	سرویس ٹلیس	۰	۴۴ سال	بعد حکمرانی ہاتھ اپنے داماد سے مارا گیا۔
۷	طارقین	۰	۲۰ سال	متکبر و مغرور تھا رومیون نے اسے شہر بدر کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				یہ ہاجرا ۵۰۰ برس پیشتر مسیح سے ہوا بعد اُسکے اس قوم نے کسی کو اپنا بادشاہ نہ کیا مجلس اراکین کے سو امدار المہام سلطنت کے ہر سال مقرر کیے جاتے تھے
۸	خنس			اِس بادشاہ کے نام کا ایک مندر تھا جب تک کوئی مہم سر نہوتی اس قوم کا دستور تھا کہ اُس مندر کا دروازہ کھلا رکھتے تھے یہ بادشاہ اطالیہ ویس کا پہلا فرمان روا تھا بعد اسکی وفات کے اُن رومیون نے جو بت پرست تھے اپنے اعتقاد مین اُسے دیوتا قرار دیا اور یہ سمجھے کہ جو کوئی نئی مہم ہوتی ہی اُسمین یہی دیوتا حافظ و مددگار رہتا ہی اسی واسطے رومیون کے یہان شروع سال کے پہلے مہینے کو اُسکے نام پر جنوری کہتے تھے چنانچہ انگریزی جنوری مہینے کی یہی اصل ہی غرض اُس زمانہ مین کہ جبکی ہم تواریخ لکھتے ہین رومن مین ایسی لڑائیان متواتر رہین کہ اُس دیوتا کے مندر کے دروازے ۵۰۰ برس تک کھلے رہے لیکن جب کارتھیج والون سے صلح ہوئی بند ہوے کیونکہ اُسوقت کسی سے لڑائی نہ تھی مگر ۲۳۲ برس کے بعد پھر اُسی قوم سے معرکہ پڑا اور اُسوقت اُنکا سردار مینل نام سپہ سالار بڑا عالی وقار تھا اُس سے اور رومیون کے سردار سے ٹرلما کے مقام پر بڑی لڑائی ہوئی اور ۵ برس کے بعد پھر اُن قومون نے نبرد گاہ مین زور آزمائی کا قصد کیا آخر کو کارتھیج والے ہارے و نیست و نابود ہو گئے اور رومیون نے انکے شہر مین آگ لگا دی کہ ۱۷ دن تک

Presented By: https://jafrilibrary.com

				جلتا رہا اور بہت سے لوگ جلتی آگ مین بسبب دھوئیں اور غیرت کے گر پڑے یہ ماجرا قبل ۱۴۶۱ء کے ہوا تھا اور پھر ملک ہسپانہ بھی مفتوح ہوا اور انطیقیہ مین نومید کا ملک جو اب الجزر کہلاتا ہی وہان کے لوگ بھی مصاف مین ہارے اور جزیرہ اُنکا بادشاہ بگرفتاری رومیان تہ خانہ مین ڈال کر مارا گیا ۱۹۴۴ برس ہوے اُسی وقت مملکت مین اسکے منازعت اُٹھی اُسکو وہان کے لوگ جنگ خانگی کہتے تھے اس لڑائی مین لاکھ آدمی طرفین سے تہ تیغ ہوے۔
۹	مصری لطیس	×	×	یہ بڑا زور آور تھا اور اسی لڑائی جو رومیون کے لوگون سے ہوئی ۴۰ برس بعد رومی غالب آئے۔
۱۰	مبرالیس	۸	۸	بعد حکمرانی آپس کے حسد سے مارا گیا۔
۱۱	سیلا	۸	۸	بشرح ایضاً
۱۲	پامپی	۰	۰	اسنے ہسپانیہ و ایشیا مین فتوحات حاصل کین۔
۱۳	قیصر	۰	۰	اس بادشاہ نے گال یعنی فرانس اور بہت سا جرمنی کا ملک مفتوح کیا اور جزیرۂ انگلستان پر بھی چڑھ گیا اور فارسالیا کے مقام پر لڑائی ہوئی پامپی مارا گیا مصر مین آخرش یہ بادشاہ قتل ہوا۔
۱۴	بروطس	۰	۰	اس بادشاہ نے قبل ۴۲ سال عیسوی کے اپنے تئین مار ڈالا اور یہی قاتل قیصر مذکورۂ بالا کا تھا۔
۱۵	اقطادیس اغسطس	۰	۵۶ سال	اسنے قیصر اغسطس کا خطاب واسطے اپنے مقرر کیا اور معنی قیصر کے چیرا گیا ہی یہ لقب اسواسطے رکھا گیا کہ اُسکی والدہ جنتے ہوے مرگئی تھی اُسکا پیٹ چیر کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اسکو نکالا تھا اسواسطے یہ خطاب ہوا پھر یہی لقب تمام بادشاہان روم کا ہوگیا اور قبل ۱۴ برس ولادت مسیح سے رحلت کرنے والا عالم باقی کا ہوا اس بادشاہ کے عہد مین تمام ملک فرنگستان کے صوبہ سلطنت ملک روم کے گنے جاتے تھے مگر چند اقطاع شمالی اُسکی اطاعت سے خالی تھے اور شہر روم برائے خود ایک ولایت تھا اس بادشاہ کے عہد مین شہر کی وسعت پچاس میل کی بتاتے ہین اور چالیس لاکھ آدمی اسمین سکونت رکھتے تھے اور یونان سے اچھی اچھی مورتین جنکو دیکھکر مانی و بہزاد چین مان جاوین اور نقاش چین کا چین چین کرے رکھین تھین۔
۱۶	طیبیریس	۰	۲۳ س		یہ بادشاہ بڑا ظالم تھا آخر کو راہی ملک عدم ہوا اور آباد کرنے والا شہر طبریہ کا یہی ہے جو ملک شام مین ہے
۱۷	قالیغولا	۰	۰		بعد حکمرانی کے مقتول ہوا۔
۱۸	قلادیس	۰	۰		بعد حکمرانی زہر دینے اپنی عورت سے ہلاک ہوا۔
۱۹	نیرو	۰	۲۴ س		یہ بادشاہ قوت دنیا مین لاثانی تھا اسکے عہد مین بڑی خونریزیان ہوئین حتی کہ اسنے اپنی مان اور جورو کو قتل کیا اور ایسا ظالم تھا کہ ایک روز کچھ جی مین اُمنگ آگئی کہنے لگا ایک دن شہر کو پھکتے ہوے بھی دیکھین کہ کیسا معلوم ہوتا ہے بس شہر مین آگ لگا دی اِدھر تو شہر جل رہا تھا اُدھر خود بدولت ایک اونچے مینار پر بیٹھے ہوے ستار بجا رہے تھے آتش کے شعلون کو دیکھتے اور اپنا دل ٹھنڈا کرتے تھے آخر بغاوت سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ہرفرعون نے راموسی دوسرے اُسنے بھی حاکم زبردست ہوا اُسنے تخت سے اُتار کر حکم دیا کہ اسپر ضرب شلاخ کرو اور مارتے مارتے جان نکالدو چنانچہ ایسی سزا سے رہگزاے ملک عدم ہوا
۲۰	غلیبا	×	×	یہ بادشاہ اپنے سپاہیون کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۲۱	عوتو	×	×	انھون نے اپنے ہاتھ سے قتل نفس کیا۔
۲۲	ویس پتین	×	×	بعد حکمرانی باعدل وداد راہی ملک عدم ہوا۔
۲۳	طیطس	×	۷ سال	بشرح ایضاً اور یہودیون پر کیا ہیکل کو جلایا۔
۲۴	انطونی نس	×	۲۳ سال	بعد حکمرانی باعدل مرگیا۔
۲۵	قسطنطین اعظم	×	۳۱ سال	اسنے اول دین عیسوی قبول کیا اور تہر روم کو بدل کر اپنا پایہ تخت اُس بلدہ کو مقرر کیا جسے قسطنطینہ کہتے ہین اور اندازاً اسکی سلطنت کا سنہ ۳۰۶ء سے تھا قریب ڈیڑھ ہزار برس کے ہوے کہ روم کے تمام مین جتنے ملک تھے دو سلطنتون پر منقسم ہوگئے ایک شرقی دوسرا غربی پایہ تخت شرقی سلطنت کا قسطنطنیہ مقرر ہوا اور مملکت غربی کا دارالخلافت بدستور روم مین قائم رہا اور سنہ ۳۲۶ء اسکندری مین فوت ہوا۔
۲۶	الریک	×	×	یہ شخص قوم گاتھ کا بادشاہ غضب زور آور مہیب تھا اسنے چھ روز تک روم مین خوب لوٹ مچائی اور ہزارون شہری دہقانیون کے ہاتھ سے قتل ہوے اور ہزارون مکان جلا دیے گئے۔
۲۷	عوقیمر			یہ شخص قوم ہردلی کے سردارون سے تھا سنہ ۴۷۶ء مین تمام سلطنت غربی پر اپنا تصرف کیا اور سنہ ۴۸۳ء مین سب وحشی قوم روم سے نکالے گئے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۸	بلیسیریس	×	×	یہ اول ایک بڑا مشہور سردار سپہ سالار شاہ شرقی سلطنت کا تھا اسنے قوم اوندیل کو یہان تک مار کر سلطنت کارتھیج کو نیست و نابود کردیا پھر چند مدت کے لیے سلطنت شرقی اور غربی دونون ایک ہوگئین پھر روم مع چند مقامات کے پاپا یعنے بڑے پادری کو ملے پھر شہری لوگ وحشی دہقانیون کی صحبت اور میل ملاپ سے اگلی صفائی و خوش وضعی کو بھول گئے تھے یہان تک کہ وہ شستہ و پاکیزہ زبان بھی رفتہ رفتہ بدل گئی پہلے وہان صاف لاٹن بولی جاتی تھی مگر پیچھے شمالی اطراف سے جو قوم آئین اُنکی گفتگو آمیزش ہوگئی اور اسی قدر زبان اطالیہ جواب زبان زد اُس دیس کے باشندون کی ہے ایجاد ہوئی زمانہ قدیم مین بہت مدت تک روم کے پاپا کو فقط دینی معاملات مین دخل ہوتا تھا لیکن پاپا گریگری ۷۳۱ء مین شاہ یونان سے جو کہ اطالیت پر فرمانروائی کرتا تھا برسر مقابلہ آیا اور ملکی اُمورات مین بھی اپنی حکومت کا دعوی قائم کیا اُسوقت سے طاقت روم کے پاپاؤن کی سوا ہوتی گئی چنانچہ ۹۰۰ء مین بیحد ملک اور بیحساب دولت اُسکے ہاتھ آئی اسکے پیچھے ۱۰۱۲ء مین میلرسانی یعنے اہل اسلام نے اُسے مفتوح کرکے اپنی حکومت وہان قائم کی اور ۱۲۶۵ء مین فرانسیسون نے دخل پایا بعد اُنکے ۱۵۰۰ء مین ہسپانیہ والون

Presented By: https://jafrilibrary.com

نے اُس سرزمین پر بزور شمشیر قبضہ کرکے تھانہ جمایا
انکے پیچھے اور ملک والون نے اُسے فتح کیا اور
سنہ ۱۷۰۶ء مین آسٹریا والون کا عمل ہوا غرض اسی
طرح جسنے قابو پایا اُسے دیا لیا مگر آخر کو وہان کے
لوگون نے غیرون کی اطاعت سے نکل کر اپنی
جدی ریاست مقرر کی اور ایک کو بادشاہ گردان کر
اُسکی تابعداری مین سر جھکایا چنانچہ سلطنت ہنوز
اُسی خاندان مین چلی آتی ہی فقط۔

۳۱ نقشہ سلطنت عثمانیہ روم اجمالاً

عدد	نام سلطان	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
	سلطان عثمان	امیر طغرل بن سلیمان شاہ	۲۶ س	۷۲۸ ھ	انکا نسب متصل ہوتا ہی طرف نوح ع م کے پس جاننا چاہیے کہ سلیمان شاہ سلطان بلاد ہاماں قرب بلخ کے تھے جبکہ سنہ ۶۱۱ ھ مین چنگیز خان ظاہر ہوا اور بلاد بلخ کو خراب کیا اور سلطان علاء الدین خوارزم شاہ نکالے گئے پس ترک کیا گیا بلاد ترک اور قصد کیا بلاد روم کو اُسوقت سلطنت سلاجقہ کی روم مین تھی جسوقت کہ سلیمان شاہ نہر مین غرق ہوے اُنکے ساتھ اُنکی اولاد سے سنقور زنگی و

Presented By: https://jafrilibrary.com

					کون طوغدی وطغرل تھے پھر جبکہ موضع یاسین مین پہونچے یہان سے سنقور زنگی وکون طوغدی تو بلاد عجم کو چلے گئے اور امیر طغرل مع اپنے ندر ومینی وصار وعثمان کے وہین رہے اور جہاد کفار پر کرنے لگے تب صار ومینی نے سلطان علاء الدین سلجوقی کے پاس جاکر استجازت وہان کے داخل ہونے کی کی پس ۶۸۵ھ مین سلطان علاء الدین لشکر کثیر سے وہان داخل ہوکر فتح کرنا قلعہ کتاہیہ کی میر طغرل کو سپرد کیا اُنھون نے فتح کیا آخر ۶۸۷ھ ہجری مین امیر طغرل نے وفات پائی تب سلطان علاء الدین نے کمال تاسف کرکے اُنکی جگہ پر اُنکو مقرر کیا اور شادی اُنکی اپنے گھر مین کرکے بسبب ضعف پیری وغیرہ تسلط کلی عثمان کا سلطنت مین کرادیا اور ۶۹۹ھ مین خطبہ اولین شیخ ادھ بانی ومولانا طورستان القصیہ نے بروز جمعہ مدینہ مین پڑھا اور ۷۰۰ھ مین سلطان علاء الدین سلجوقی نے وفات پائی۔
۲	سلطان آورخان	عثمان	۴۱ س	۷۶۱	۷۲۷ھ مین وسادہ آراے سلطنت ہوے بعمر ۴۸ سال کے اور مدینہ پورسا کو فتح کیا اور مسجد جامع ومدرسہ یہان بنا کیا یہ شہر اقلیم پانچوین سے ہی اور بڑا شہر اسلامیہ سے گنا جاتا تھا اور بہت قلعہ فتح کیے اور اسکے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					بیٹے سلیمان نے بہت قلعے فتح کر کے پھر آپ آخر ۷۶۲ھ میں آخر ہو گیا۔
۳	سلطان مرادخان	اورخان	۳۱ س	۷۸۳	۷۶۱ھ مدینہ پور سامین سریر آرائے سلطنت ہوا بعمر ۴۳ سال اسکے وقت میں مسطوش بن قوبیل نے وقت ہاتھ چومنے کے آستین سے نکالکر خنجر مارے اور اُسکے سنہ وفات ۷۹۱ ابو الفدا میں لکھے ہیں۔
۴	سلطان ملک سعید یلدرم بیازیدخان	مرادخان	۳۴ سال	۸۱۶	اسکے وقت میں ملوک طوائف روم نے ۸۰۳ھ میں امیر تیمور سے شکایت کی بیازید خان کیطرف سے پس ۸۰۴ھ میں تیمور وہان پہونچا اور رجوع ملک کی کی جواب دیا گیا کہ تم اپنے ملک کو لوٹ جاؤ پھر تیمور نے صلح چاہی جیسا کہ اُسکا معمول تھا آخر معرکہ عظیم ہوا اور عمر اس بادشاہ کی ۵۸ سال کی تھی اور اُسکے عہد میں محمد بن یعقوب صاحب قاموس کے تھے اور ترجمہ کورہ بالا میں مدت سلطنت اُسکی ۲۵ سال لکھی ہے۔
۵	سلطان محمد خان	ملک سعید یلدرم بیازیدخان	۹ س	۸۲۵	۸۱۶ھ میں سریر آرائے مملکت ہوا بعمر ۲۹ سال اس سے اور اسفندیار بیگ سے بڑا قتال و جدال ہوا یہ بادشاہ فتحیاب ہوا اور بہت قلعہ مفتوح کیے آخر بعارضہ اسہال انتقال کیا آخر ۸۲۴ھ میں اور اسنے اولاد ذکور محصول اوقاف سے واسطے حرمین شریفین کے مقرر کیا
۶	سلطان مرادخان	سلطان محمد خان	۳۱ س	۸۵۵	یہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ہر سال واسطے حرمین شریفین و بیت المقدس کے ۳۵۰۰ اشرفی

Presented By: https://jafrilibrary.com

					بھیجتا تھا اور فروغ شرع و دین کا و ازالہ کفار و ملحدین کا خوب کیا۔
۷	سلطان ابو المعالی محمد خان	مراد خان	۳۵ سال	۸۸۶	بعمر ۱۹ سال بعد وفات اپنے باپ کے سریر آرا ہوا ۸۵۵ھ مین یہ بادشاہ بزرگ و فاضل تھا اور اچھے قانون جاری کیے اور بموجب اشارۂ بشارت شیخ آف بیق کامل کے ۸۵۷ھ مین اسنے مدینہ قسطنطنیہ کو فتح کیا کہ تاریخ اسکی یہ ہی ؎ قد اجاز رسم امر الفتح قوم اولون ٭ جازہ بالنصر قوم آخرون ٭ لفظ آخرون و بلدۂ طیبہ مادہ تاریخ ہی اور مابین مکہ شریفہ اور قسطنطنیہ کے ۳۳۷ میل کا فاصلہ ہی
۸	سلطان ضیاء الدین بیازید خان	محمد خان	۳۱ سال	۹۱۸	۸۸۶ھ مین بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا اسکے وقت سلطنت مین ۹۰۸ھ مین شاہ اسمعیل ابن حیدر صوفی اطراف شرق مین ظاہر ہوا تھا اور اسکا وزیر اعظم علی پاشا واسطے لڑائی کے آیا تھا اور اس بادشاہ کا پیر بسبب کبر سنی کے لحوق عارضہ نقرس کے حرکت سے رہ گیا تھا اسواسطے اپنے بیٹے کو مہام سلطنت سپرد کی آخرش کسی شخص نے زہر پانی وضو کرنے مین ڈالدیا کہ اسنے شہیدانہ رحلت فرمائی بہت اچھا بادشاہ تھا
۹	سلطان سلیم خان	بیازید خان	۹ سال	۹۲۶	۹۱۸ھ مین بعمر ۲۶ سال بعد وفات اپنے والد کے تخت نشین ہوا اور لشکر واسطے قتل اپنے بھائی کے متعین کیا اور فتحیاب ہوا پھر واسطے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					قتل اسمعیل شاہ صوفی کے نکلا اور بہت کار ہائے خیر و نمایان کیے۔
۱۰	سلطان سلیمان خان	سلیم خان	۴۷ سال	۹۷۴	بعد وفات اپنے باپ کے سریر آرائے مملکت ہوا بعمر ۲۶ سال بہت فتحین کین اور بغداد مین پہونچکر ۹۴۱ھ مین اور زیارت روضۂ امام ابی حنیفہ کی فرماکر شہد عظیم مجدداً طیار کروایا بعہد طہماسپ بادشاہ اور چشمہ عرفات کا جاری کیا۔
۱۱	سلطان سلیم خان	سلیمان خان	۸ سال ۸ مہینے	۹۸۲	بعد وفات اپنے والد کے سریر آرائے مملکت ہوے اور کاشف بحر علی پاشا سے سخت مقابلہ ہوا اور وفات کے گیارہ روز تک حال مرنے کا مخفی کیا گیا تھا اور دار السعادت قسطنطنیہ مین اول صلوٰۃ اوپر اسکے پڑھی گئی ہے
۱۲	سلطان مراد خان	سلیم خان	۲۰ س	۱۰۰۳	اسکی تاریخ خیر النسب ہے کہ ۹۵۳ھ ہوتی ہین بعمر ۳۰ سال بعد فوت اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور گناہ کبیرہ اس سے سرزد نہین ہوا بہت اچھا قابل تھا اور اسکا نظم تین زبانو نمین ہے اکثر اشتغال علم تصوف مین رکھتا تھا اور اسکا وزیر ستان پاشا واسطے قتل اہل عجم کے گیا تھا۔
۱۳	سلطان محمد خان	مراد خان	۹ س ۲ م	۱۰۱۲	بعد وفات والد اپنے کے ۱۰۱۲ھ مین تخت نشین ہوا اور آٹھوین روز بعد جلوس کے حکم قتل واسطے ابراہیم بادشاہ ابدالی کے نافذ کیا اور اپنی بہنوکو قتل کرکے ایسا پردہ اختفا مین بیٹھا کہ پھر کسیکو اپنی صورت نہ دکھائی
۱۴	سلطان احمد	محمد خان	۱۳ س	۱۰۲۶	تاریخ ۲۹ رجب کا سری رونہ بعد فوت اپنے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					باپ کے تخت نشین ہوا بعمر قریب ۱۵ سال کے اور بڑے بڑے محاربہ واقع ہوئے حتے کہ ۱۰۱۸ھ مین بعد حصول امنیت بلاد مین وزیر اس بادشاہ عالی کا مدینہ سکندار مین داخل ہوا اور اجتماع عساکر کا ہوا اور قصد ہلاکت یوسف بادشاہ کا کیا آخرش یوسف بادشاہ اطاعت قبول کرکے مشرف قدمبوسی سے ہوا ہذا ما انتخبناہ من اخبار الدول و الآثار الاول
۱۵	سلطان مصطفیٰ	ایضاً	۲ س	۱۰۳۲	بعد وفات اپنے بھائی کے تخت نشین ہوا ایسی عیاشی کی کہ سب روپیہ بیت المال کا خرچ کر ڈالا اور اس سے اور عثمان اسکے بھائی سے بڑا محاربہ ہوا بعد دو برس کے سلطنت اسکو خالی کرنی پڑی
۱۶	سلطان عثمان شہید	احمد	۴ س ۴ م	۱۰۳۵	اسکے وقت مین بڑے فتنہ و فساد ہوئے چنانچہ انہین فسادات مین یہ شہید ہوا اور اسنے خلائق کے ساتھ سلوک نیک کیا تھا۔
۱۷	سلطان مراد رابع	ایضاً	×	۱۰۴۹	بعد معزولی اپنے چچا کے تخت نشین ہوا اور کئی دفعہ محاصرہ بغداد کا کیا آخر غالب آیا اسکو شراب خواری کی بڑی حرص و ہوس تھی چنانچہ اسکی کثرت سے راہی ملک عدم ہوا۔
۱۸	سلطان ابراہیم	ایضاً	۱۰ س	۱۰۵۹	بعد وفات اپنے بھائی کے سریر آرا ہوا اور جہاد مین مصروف رہتا تھا بعدہ بسبب نہ سننے نصیحت ارکان دولت کے معزول ہوکر مقتول ہوا
۱۹	سلطان محمد رابع	ابراہیم	۳۸ س	۱۱۰۴	اسنے بعد تخت نشینی کے بہت شہر فتح کیے اور اکثر قلعہ نصاری کے چھین لیے بعد لہو و لعب مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مشغول ہوکر حکومت کو خاک مین ملادیا تب نصاریٰ نے اُسپر غلبہ پایا اور لشکریون نے تخت سے اُتار دیا۔
۲۰	سلطان سلیمان ثالث	ابراہیم	۳ س	۱۱۰۶	اس بادشاہ کو شوق تعمیر مکانات و بنا و باغ کا ازبس تھا اور اسکے ایام حکومت مین بہت فتنہ و فساد برپا ہوے تھے اور کوبرو علی مصطفیٰ اسکے وزیر نے فرنگیون سے مقابلہ کرکے شکست دی تھی
۲۱	سلطان احمد ثانی	ایضاً	۴ س	۱۱۱۰	اسنے رعیت پروری و دادگستری کی اور کوبرو علی وزیر نے وفات پائی۔
۲۲	سلطان مصطفیٰ ثانی	محمد	۹ س	۱۱۱۶	اسکے ایام حکومت مین بھی بہت فساد ہوے اور لشکریون نے اِسکا مقابلہ کرکے تخت سے اُتار دیا و مفتی کبیر مقتول ہوے۔
۲۳	سلطان احمد ثالث	ایضاً	۲۷ س	۱۱۴۸	اسنے بعد تخت نشینی کے اپنے بھائی کے دشمنون کو قتل کیا اور فرنگیون سے سازش کرتی تھی اور عجم کی طرف اسباب حرب روانہ کیا تھا آخراز خود معزول سلطنت سے ہوگیا تھا۔
۲۴	سلطان محمد خامس	مصطفیٰ ثانی	۲۵ س	۱۱۶۸	اسکی شان و شوکت بہت بڑھ گئی تھی اور اسکو محمود بھی کہتے ہین اسنے تلوارین اور نیزے بنواکر بعد مقابلہ دشمنون پر غالب آیا۔
۲۵	سلطان عثمان ثالث	ایضاً	۴ س	۱۱۷۱	اسنے بعد تخت نشینی کوشش کرکے اصلاح سلطنت کی کی اور شراب خواری سے لوگون کو منع فرمایا۔
۲۶	سلطان مصطفیٰ ثالث	احمد	۱۷ س	۱۱۸۸	اسکے ایام سلطنت مین مصر سے حکومت ماتحتی منقطع ہوگئی اس ریاست کے متولی غلام ہوے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					جسکی حکومت کو لمانیہ کہتے ہین اور اسنے اہل ذمہ کا رفاہیت و آسایش سے رہنا منع کیا۔
۲۷	سلطان عبدالمجید	ایضاً	۱۵ س	۱۲۰۲	اسکی ایام حکومت مین غلامون کے ہاتھ سے لوگ ظلم بہت سہتے تھے بسبب اسکے کہ انکا حمایتی علی بیگ مشہور تھا اور یہ بادشاہ بہت نرم خود کم آزار و مکان سے باہر نہین نکلتا تھا مگر رعایا خوش رہتی تھی اسکے ایام سلطنت مین ملک فرانس مین لشکریون کو قواعد و فن لڑائی سکھلائے گئے
۲۸	سلطان سلیم ثالث	مصطفی	۲۹ س	۱۲۲۳	یہ بادشاہ بہت نیک و عقلمند و استوار آدمی تھا اور اسکے ایام حکومت مین فرانس کے باشندے فرنگی مصر پر غالب آئے اور قاہرہ مین گھسکر غلامان فاجرہ کو مقتول کیا پھر فرنگی وہان سے نکل گئے اور بعد چند واقعات جنگ کے محمد علی پاشا قاہرہ کا متولی ہوا اور یہ بادشاہ قتل کیا گیا
۲۹	سلطان مصطفی رابع	عبدالمجید		۱۲۲۳	اسکے عہد سلطنت مین فتنہ و فساد سابقہ فرو نہین ہوا تھا اور یہ بھی اپنے چچا کے قتل مین شریک تھا اسکے بعد چندے اپنی مراد کو پہونچا یعنی مقتول ہوا
۳۰	سلطان محمود ثانی	ایضاً	۳۲ سال	۱۲۵۵	اسنے بعد تخت نشینی اپنے اجداد کے طور پر جہاد کیے اور اسکو اسکے چچا سلطان سلیم نے پرورش کیا تھا
۳۱	سلطان عبدالمجید	محمود	×	×	بعد وفات اپنے باپ کے ۱۲۵۵ھ مین تخت سلطنت پر اجلاس فرمایا اور موافق شرع شریف کے حکومت کرتے ہین اور بالفعل کہ ۱۲۶۹ھ ہین وہی بادشاہ ہین ندا ما جمیاہ من ترجمہ تاریخ ابوالنصر

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۲ نقشۂ بادشاہان ملک روس اجمالاً

عدد	نام فرمان	روانا پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	پیٹر اعظم	×	۳۷ سال	اسنے ۱۶۷۲ء سے بنیاد سلطنت روس کی قائم کرکے تخت نشین ہوا اور اسکے عہد مین مردم فوج ایک لاکھ سے زیادہ نہ تھے اور قدیم الایام سے بادشاہان روس کا خطاب قیصر چلا آتا ہی جیسے کہ چین کے بادشاہون کو فغفور کہتے ہین اس بادشاہ الیق نے ۱۷۰۹ء مین سویڈن کے بادشاہ سے بڑی لڑائی کرکے فتح پائی اور ۱۷۲۷ء مین مذہب عیسائی وہان مروج ہوا۔
۲	کاتھرین	۰	۲ سال	یہ بیگم پیٹر اعظم مذکور کی تھی بعد حکمرانی کے مرگئی۔
۳	پیٹر ثانی	۰	۰	یہ پوتا پیٹر اعظم کا تھا ۱۷۳۰ء مین مرگیا۔
۴	رینی جوانو	۰	۰	یہ بھتیجی پیٹر ثانی کی تھی بعد فرماندہی کے مرگئی۔
۵	الیزبتھ	۰	۲۲ سال	یہ شاہزادی پیٹر اعظم کے بیٹیون مین سے تھی ۱۷۴۱ء مین سادہ آرائے حکومت ہوئی اور قتل کی سزا اسکے عہد سے موقوف ہوئی اور اسنے اہالیان پروشس سے لڑائی کرکے اُس ملک کو بہت سا زیر و زبر کیا۔
۶	پیٹر ثالث	۰	۰	اس بادشاہ کی بیگم کا نام بھی کاتھرین تھا کچھ مدت اس نئے بادشاہ کی تخت نشینی کو نہ گذری تھی کہ بیگم نے چالاکی کرکے اسے تخت سے اتار دیا اور کہتے ہین کہ پیچھے سے اُسنے اسے مروا بھی ڈالا اگرچہ یہ بیگم جو کاتھرین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ثانی کے نام سے تخت نشین ہوئی باطن کی بہت شریر تھی لیکن متانت عقل اور رزانت فکر سے محلی تھی چنانچہ ان اوصاف کی باعث شہرت اُسکی عالم مین پہونچی سنہ ۱۷۷۲ء مین جب ملک پولنڈ یرونکا درمیان آسٹریا اور پروشیا کے تقسیم ہوا تب ایک حصہ اسکا اس شاہزادی نے بھی لیا اور اُسکی طرف سے سنہ ۱۷۹۶ء مین ترکون کے ملک پر بھی حملہ کیا گیا قریب تھا کہ اُنکو ملک سے خارج کرکے ولایت پر اپنا قبضہ کرے اس عرصہ مین ہی ملک عدم ہوئی
۷	پال	۰	۰	یہ بادشاہ بیٹا الیزبتھ مذکور کا تھا بعمر ۴۳ سال وسادہ آرا ہوا اُسکا مزاج بہت سخت اور طبیعت پست تھی یہان تک کہ لوگ اُسکو دیوانہ گمان کرتے تھے بالآخر بسبب مدمزاجی بسازش ارا کین دامرا کے قتل ہوا۔
۸	سکندر	پال	۵ سال	بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور جسوقت کہ پولین بونا پارٹ فرانسیسیون کے بادشاہ نے اپنی الوالعزمی سے تمام فرنگستان ہلا رکھا تھا یہی شاہزادہ اُسمین فرمانروا تھا بلکہ اُس سے اور بونا پارٹ سے مقابلہ بھی ہوا لیکن اسٹرلیز کے مقام پر اُسنے شکست کھائی اور سنہ ۱۸۰۷ء مین بناچاری غنیم سے صلح کی بونا پارٹ دوسری بار پھر اُسپر چڑھ گیا اور ماسکو جو اُس ملک کے بڑے شہرون مین سے ہی اُسمین روسیونکا سامان رسد بہت جمع تھا اسکے غارت کے واسطے وہان تک پہونچا لیکن روسیونے براہ کمال عقلمندی اپنے ہاتھ سے آگ لگادی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بونا پارٹ ناچار وہان سے الٹا پھرا بلکہ اُسکی فوج بیسر و سامانی کے باعث سے غارت ہوگئی اور ملک اُسکا بچ رہا۔
۹	قیصر نکلس			اُسکے عہد تخت نشینی مین ۱۸۳۰ء کے اندر پولنڈ یزدن نے بغاوت کرکے چاہا کہ اطاعت سے نکل جاوین لیکن ۱۸۳۱ء مین شکست کھاکے جیسے تھے ویسے ہی مطیع و منقاد رہے
۱۰	نکلس اول			اس بادشاہ کے وقت مین چھ لاکھ ونانوے ہزار سپاہی اور ایک ہزار ضرب توپ قواعد دان ہی اور سب فوج شمار مین بارہ لاکھ اور ۱۴ سو ضرب توپ سے کم نہوگی اور یہ سب دو گروہ مین منقسم ہی ایک گروہ انتظام ملکی اور قلعون کی حفاظت پر متعین ہی اور دوسرا اسواسطے کہ اگر کسی ملک غیر سے کوئی دشمن کھڑا ہو تو اس سے مقابلہ کرے اور اس فوج کے دو فرقہ ہین ایک نبرد آزما جسمین سے اکثر بیس برس کے عرصہ سے کوہ قاف کی طرف جنگ و جدل مین مامور ہین اور دوسرا وہ جو جابجاے بھرتی کو قواعد سکھاتا ہی بطور گلہ کے اور کرنگے سوا ایک گروہ یکہ تازون غیر قواعد دان کا جدا ہی اور پوشاک سپاہ کی سبز رنگ اور کرتی و پاجامہ و سر پر خود رکھتے ہین اور پکی ہوئی روٹی سپاہیون کو نہین ملتی ہی بلکہ اپنے ہاتھ سے پکانی پڑتی ہی اور تمام سردار بلکہ بادشاہ تک سپاہیون کے ساتھ سادہ طور رکھتے ہین اور تیوہار کے دن بادشاہ محل سے نکل کر اپنے پہرہ کے سپاہی سے بغلگیر ہوتا ہی اور نام مقام دار السلطنت روس کا سینٹ پٹرس برگ ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۳ نقشۂ سلطنت فرانس اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	برٹیس	•	•	فرانس کا قدیم نام گال ہی اور وہان کے متوطن بھی گالی کہلاتے ہین ۳۰۹ برس قبل سنہ عیسوی کے اس سردار نے روم پر حملہ کیا اور اُسکو اپنے قبضہ مین لایا لیکن کیمبلیس نے انکو وہان سے دفع کیا قیصر جولیس کے وقت مین قوم گال نے کچھ ایک انسانیت پکڑی لیکن تاہم وحشی نژاد تھے الا بہادری و استقلال بدرجہ کمال تھا جسوقت کہ قیصر جولیس نے جو فن سپہ گری مین بے بدل تھا اُنکے ملک پر حملہ کیا تو باوجودیکہ اُن دنون روم کی سلطنت نہایت زور آور تھی اسپر بھی وہ اُنکو بڑی مشکلون سے مطیع کرسکا اور نو مہینے کی لڑائی کے بعد جسمین دس لاکھ آدمیون سے کم نہ ضائع ہوے ہونگے یہ ملک اُسکے قبضہ مین آیا سنہ ع کے پچاس برس پیشتر کہ جسوقت یہ مہم ہوئی تھی گال مین رومیونکا تسلط ہوا اور رفتہ رفتہ وہان کے لوگون نے انکے اوضاع و اطوار اختیار کیے یہانتک کہ زبان بھی بدل گئی اور پرنو الاٹن کا اسمین آگیا ساڑھے چار سو برس تک عملداری رومیونکی رہی بعد اسکے
۲	فرانگ	×		یہ شخص قوم جرمنی سے تھا اسی کے نام سے اب یہ ملک فرانس کہلاتا ہی روایت ہی کہ فرانگ لوگون نے جسوقت گال پر حملہ کیا اُنکا سردار فرامٹا تھا اُسکی وفات سنہ ۴۲۸ء مین ہوئی
۳	کلوڈن	فرامنڈ		یہ شخص بالون کی خوبصورتی مین بہت مشہور تھا بعد حکمرانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سنہ ۴۴۸ء مین مرگیا۔
۴	مرودئیس	.	.	بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا۔
۵	چلدرک	.	.	یہ شخص سنہ ۴۵۸ء مین سریرآرا ہوا ان بادشاہون کی تاریخ سوائے اس اخیر فرمانروا کے بہت کم معلوم ہی مختصر یہ کہ فرامنڈ کے عہد سے فرانسیسون کی سلطنت سنہ ۴۱۸ء مین قائم ہوئی
۶	کلوڈس	.	.	اول اسی نے سنہ ۵۹۹ء مین دین مسیحائی قبول کیا اور ہنوز ۱۹ برس کی عمر مین تھا کہ اپنی شہامت سے ملک کو رومیون کی اطاعت سے چھوڑالیا اور صورت آزادگی کی حاصل کرکے پارس شہر کو جو ابتک اُس ملک کا دارالسلطنت ہی یا یہ تخت اپنا بنایا جبتک وہ جیا وہانکی سلطنت خوب مستقل رہی اسکی وفات کے بعد چھوٹی چھوٹی ریاستون مین اسکے چار بیٹون کے درمیان منقسم ہوئی
۷	پی پن		.	سنہ ۷۵۱ء مین اس ایک جدی نسل کے بادشاہ نے اورونکو تخت سے اُتار کر اپنا عمل بٹھایا۔
۸	شارلمن یعنی چارلس اعظم	پی پن	.	اسکو بسبب کمال قوت و شوکت کے خطاب اعظم کا ملا تھا اسنے بہت فتحین حاصل کی تھین اور دراز قد بقدر ۷ فٹ کے تھا اور بڑا جنگی سکسنون اسنے مطیع کیا اور جرمنی کی کئی قومون کو اپنے زیر فرمان لایا ملکہ ہسپانیہ و ایطالیہ پر بھی اپنا قبضہ کرلیا اور سواسطے کہ آخر کو فرانس اور جرمنی وغیرہ ممالک وسیع پر فرمانروائی کرتے تھے اُسکا خطاب شہنشاہ ہوا آخر کو عالم پیری مین سنہ ۱۸۱۴ء مین آخر ہوگیا اسکے بعد کئی بادشاہ ہوئے لیکن اسکے عہد کے ایسے واردات و سوانح نہین جو یادگار اور قابل درج تاریخ ہون
۹	رولو			اسنے سنہ ۹۱۲ء مین صوبہ نارمنڈی کو مفتوح کیا۔
۱۰	ہوکاپٹ		.	سنہ ۹۸۷ء مین تخت نشین ہوا بعد اسکے کئی سلطانون نے پیچھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱	فلپ حسین	۰	۰	۱۲۸۵ء مین تخت نشین ہوا شکیل تھا اسواسطے حسین کہلایا اسکے پیچھے ڈیڑھ سو برس کے عرصہ تک فرانسیسون اور انگلستان مین مجادلے رہے اور ۱۴۶۱ء مین گیارھوان لوئیس بڑا متفنی و دغاباز و جوریشہ تھا۔
۱۲	فرانسس پہلا	۰	۰	۱۵۱۵ء مین تخت نشین ہوا اور نامی فرمانروا ہوکر سوائٹزرلنڈ کے لوگون سے اور شہنشاہ جرمنی سے مصاف کرکے ہرد یا نام ایک مقام کی لڑائی مین پکڑا گیا۔
۱۳	چارلس نہم	۰	۰	دس برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اسکے عہد مین ایک ایسی بڑی خونریزی ہوئی کہ زمانہ کی تاریخ مین اُس سے بڑھکر نہوئی ہوگی مختصر حال اُسکا یہ ہے کہ کاتھلک کے مشرب کے لوگون نے جو روم کے پاپا کی جانب داری مین تھے اتفاق کرکے پراٹسٹنٹ اپنے مخالفون کو قتل کرنے کا منصوبہ کیا اور کہتے ہین کہ ایک رات مین لاکھ آدمی مقتول ہوے آخرش ۱۵۷۴ء مین مرگیا اسکے بعد ایک بادشاہ درسو اسکے بھائی
۱۴	ہنری چہارم	۰	۰	یہ بادشاہ نہایت نیک اور جوانمرد تھا رعیت اسکو بدل دوست رکھتی تھی اور باعث افتخار فرانسیسون کا ہوا ہے لیکن باوجود اسکی کے بدون کسی ہاتھ سے اُسنے بھی رہائی نپائی ایک روز پارس شہر مین گاڑی کے اندر بیٹھا چلا آتا تھا ایک جگہ سواریون کی چپقلش سے ہانکنے والے نے گھوڑون کو ٹھہرایا بادشاہ نے چاہا کہ نیچے اُترون اتنے مین ایک شخص نے کہ وقت فرصت کا متلاشی تھا ملو پاکر بادشاہ کے سینہ پر ایک خنجر دلدوز مارا اور کام اسکا تمام کیا۔
۱۵	لوئیس سیزدہم	ہنری چہارم	۰	اسکے عہد مین کارڈنل جو پادریون کا ایک بڑا درجہ ہے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اس عہدہ کا ایک شخص کہ بوالہوسی کا پابند تھا سلطنت کے امورات پر معین رہا۔
۱۶	لوئیس چہاردہم	.	.	اس متکبر بادشاہ کو فرانسیسیون نے اعظم لقب و خطاب دیا اُسکی بادشاہت بہت بڑی ہوئی یعنی پانچ برس کی عمر سے بہتر برس کی عمر تک مالک تخت و تاج کا رہا اور ہمیشہ لڑائیان کرتا رہا اوائل ایام اُسکے لشکر نے بڑی بڑی مہمین سر کین لیکن بڑہاپے مین انگلستانی مارلبا کے نواب نے اُسکی سپاہ کو خراب کیا آخر ۱۷۱۵ء مین مر گیا
۱۷	لوئیس پانزدہم	.	۵۹ سال	یہ شخص پرپوتا لوئیس چہاردہم کا بعمر پانچ سال کے تخت نشین ہوا اور ایک شخص آوارہ بدکردار اُسکا مدار المہام ہوا اس سبب سے اُسنے کبھی بجز لذائذ نفسانی و عیش و عشرت کے اور کچھ نہین کیا چنانچہ اس نامعقول بادشاہ کی ہوائے نفسانی نے فرانسیسیون کے دل کو بادشاہت سے ایسا ٹھنڈا کیا کہ اُنکو بادشاہت کے نام سے نفرت آنے لگی آخر ۱۷۷۴ء مین مر گیا
۱۸	لوئیس شانزدہم	.	.	یہ شخص پوتا لوئیس پانزدہم کا بعمر بیس برس کے تخت نشین ہوا عقل سے بے بہرہ تھا الا دل کا نرم و مزاج کا نیک اگرچہ یہ اوصاف بادشاہ کو لازم ہین الا اُس زمانہ مین کچھ کارگر نہو سکتے تھے تسپر اُسنے ایک اسٹریا نواب زادی سے شادی کی جو البتہ بہت حسین تھی لیکن اس فرانس کی طبیعت کے موافق نہ تھی غرض اس بادشاہ اور ملکہ کو دولت تاج سے نصیبہ بھیجنے سے بہت دن نہ گذرے تھے کہ امریکہ مین انقلاب شروع ہوا یعنے جو لوگ اس ملک نو آبادیون کے تابع شاہ انگلستان کے تھے اپنی اصل قوم سے بغاوت اختیار کرکے خود سر ہو گئے اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اپنی جدی جمہوری ریاست قائم کی اور جمہوری ریاست یہ ہی کہ خود رعایا چند اشخاص کو انتخاب کرکے بادشاہی اختیار اُس جماعت کو سونپتے ہین اور مدار المہام سلطنت کا گردانتے ہین اہل فرانس اس حادثہ سے بہت خوش ہوے اور ایک بادشاہ کی حکومت کے تابع ہونے سے بہتر اُس طرز کو سمجھنے لگے چنانچہ ۱۷۸۹ء مین اُنکے یہان بھی انقلاب شروع ہوا اور بہت خونریزی کے بعد ماہ جنوری ۱۷۹۳ء کو بادشاہ قتل کیا گیا اور تھوڑے مہینے پیچھے ملکہ کا سر بھی لوگون نے کاٹ لیا اُسکے بعد فرانس مین ایسے بدنہاد کامون کا دور رہا جو ایک روز لوگون کے غول کے غول قتل گاہ مین پہونچتے تھے دوسرے دن آپ اُنھین کی طرح مارے جاتے تھے غرض ایک غدر مچ رہا تھا اور اسی بدانتظامی کا نام فرانسیس اپنے نزدیک ریاست جمہوری رکھتے تھے
				اسی اثنا مین لڑائی کا سامان سب طرف ہو رہا تھا اور پھر آخر کو اسٹریا اور پروشیہ اور انگلستان اور ہالنڈ اور سپین اور روس ان تمام ملکون کی فوجین جمع ہو کر فرانس پر چڑھ گئین اور فرانسیسیون نے بھی دس لاکھ آدمی اکٹھے کرکے سارے انگلستان کے مقابلہ کا داعیہ کیا۔
۱۹	نپولین بوناپارٹ			یہ شخص ہنگام مقابلہ مرقومۂ بالا کے سپاہ انگلستان مین ایک ہونہار نوجوان توپخانہ مین عہدۂ لفٹنٹی پر مامور تھا چنانچہ شروع لڑائی مین نہ اُسکا کوئی یار مددگار اور نہ کوئی اُسے جانتا تھا کہ کون ہی اور کہان کا ہی لیکن ہر لڑائی مین اُسنے اپنی شہامت ذاتی اور جسارت قلبی سے نیکنامی حاصل کی یہانتک کہ تھوڑے برسون مین اُسکی شہرت اکناف جہان مین ہوگئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				۲۶ برس کی عمر مین اطالیہ کو اُسنے مفتوح کیا دوسرے برس اسٹریا والون کو صلح پر لایا اور ۱۷۹۸ء مین مصر پر غنیمت کی اور اُس ملک ریگستان مین اور اُس سرزمین پر جہان نامی عمارتین مصر کی قائم ہین بہت سی لڑائیان لڑا بعدہ ۱۸۰۲ء مین جمہوری ریاست فرانس کا مدار المہام ہوا تاحیات اور دو برس کے بعد نپولین کے نام سے بخطاب شہنشاہی ملقب ہوا اور جسقدر کہ اُسکا اختیار اور اقتدار ہوا آگے کسی بادشاہ کو نہوا تھا لیکن ۱۸۱۲ء مین اُسکے اقبال کے ستارے نے طرف زوال کے ہبوط کیا تفصیل اس اجمال کی یہ ہی کہ اُسی سال اُسنے بیشمار فوج ہمراہ لیکر روس پر حملہ کیا اور ماسکو شہر تک پہونچا لیکن روسیون نے عقلمندی سے شہر مین آگ لگادی جتنا سامان رسد کا وہان موجود تھا سب جل گیا اور دشمنون کے ہاتھ کچھ نہ آیا سوائے اسکے جاڑے کا موسم شروع ہو گیا اور فراسیسیون کو کوئی جگہ پناہ کی نہ ملی ناچار پیچھے پھرے اور پولنڈ کے حدود تک پہونچتے پہونچتے تین حصہ اسمین مطمورۂ عدم کو پہونچے باقی بمشکل تمام اُس مہلکہ سے جان بچا لائے ۱۸۱۵ء مین ماہ جون کو نپولین کی اخیر لڑائی واٹرلو کے میدان مین ہوئی اور وہان بالکل مغلوب ہو کر اسیر و دستگیر جزیرہ سینٹ ہلنیا مین کہ انگلستان سے مغرب و جنوب کی طرف ہی بھیجا گیا اور وہین ۱۸۲۱ء مین فوت ہوا۔
۲۰	لوئیس ہجدہم			یہ شخص اگلے خاندان بوربن سے یعنی شاہ لوئیس شانزدہم

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کے تخت نشین ہوا۔
۲۱	چارلس دہم			یہ شخص بھائی لوئیس ہیجدہم کا جو ۱۸۲۴ء مین تخت نشین ہوا تھا بعد حکمرانی مرگیا۔
۲۲	لوئیس فلپ	•	•	۱۸۳۰ء مین پھر ایسا انقلاب ہوا کہ اُسکو رتبہ شہنشاہی کا ملا مگر اٹھارہ برس کے بعد ۱۸۴۸ء مین فراسیسون نے پھر جمہوری ریاست کا طور اختیار کیا کہ اب وہ بھی موقوف ہوا۔
۲۳	لوئیس نپولین	×	•	بالفعل یہ شہنشاہ ملک فرانس کا ہی جس روز کہ یہ شہنشاہ مقام سینٹ کلوڈ کی شہر سے اُس ملک دارالسلطنت یعنے پیرس کو جانیوالا تھا اس دن اُس شہر مین بڑی دھوم ہوئی اور صبح سے لوگون نے اپنے مکانون کو خوب آراستہ کیا سپاہ بھی بہت گرد نواح سے جمع آئی ہر ایک شخص ہزار آرزو سے مشتاق دیدار تھا غرض دس بجے کے بعد کئی پلیٹین اور سالے جلوکے واسطے طیار ہوکر آئے اور بارہ بجے باتمام مکنت وجاہ شہنشاہ جرنیلی لباس پہنے ہوئے گھوڑے پر سوار داخل صفوف سپاہ ہوا اور اُسکے پیچھے ملکی وجنگی سردارون مین جو کہ خاصان بارگاہ سے تھے پھر برآمد ہوئے یہ شہنشاہ اُن سب کے بیچ مین ۱۵ اقدم کے فاصلہ سے تنہا سوار چلا جاتا تھا آخرش دعاہاے مزید عمری واقبال ہر طرف سے سنتا ہوا داخل ایوان شاہی ہوا پھر شب کو دھوم روشنی کی بھی ازبس کی گئی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۴	نقشۂ بادشاہان مملکت برطانیہ یعنی انگلستان اجمالاً			
عدد	نام حاکم	نام پدر	سنہ جلوس	کیفیت
۱	ایجبرٹ		۸۲۷ء	راویان آثار قدیم نے اسطرح بیان کیا ہی کہ قوم گال یعنی فرانس سے اول آبادی انگلستان کی شروع ہوئی اور انکی زبان بھی نرالی ہی انیس ۱۹ سو برس کا عرصہ ہوا اُسوقت روم کے قیصر جولیس نے اُس ملک پر عزیمت کی تب سے اس قطعہ کو برٹانیکا کہنے لگے ابتداءً سکنا اس قطعہ کے جاہل و بعضے عریان رہتے تھے اور خوراک جانوران صحرائی و ماہی کی تھی آخرش بعد سنہ ۷۳۰ء کے دخل غنیم کا بعد لڑائی کے وہان ہو گیا اور مندر ڈھائے گئے و درخت ہائے بلوط کے جسکو دے لوگ بہت متبرک جانتے تھے کٹوائے گئے الا اُسمین سے قطعہ شمالی جسے اسکاٹلنڈ کہتے ہین مفتوح نہین ہوا تھا اور اہالیان برٹانیکا سنہ عیسوی کے پانسو برس تک کمال اطاعت کے ساتھ رومیونکی حکومت مین رہی جب سلطنت روم کی کمزور ہوئی نبوریس بادشاہ روم نے اپنی فوج وہانسے بلالی تب اہالیان برٹانیکا بسبب حملہ ہائے قوم اسکاٹلنڈ عاجز آکر ولایت جرمنی کے ایک قوم سے کہ سکسن کہتے ہین اعانت طلب کی اور انہین سے ایک فرقہ انگل کہلاتا تھا اور ٹلنڈ انگریزی مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				زمین کو کہتے ہین اس واسطے اُسی فرقہ کے نام سے یہہ ملک انگل لینڈ اور انگلینڈ کہلانے لگا اور برطانیہ انکے قبضہ مین آگیا اور ملک کو سات حصون پر سکسنون نے تقسیم کرلیا چنانچہ سات راج اُنکے مشہور ہین اُسکے بعد سلطنت مین یہ ساتون راج ایک مملکت مین شامل ہوگئے اسلیئے انگلستان کا پہلا بادشاہ یہی کہلاتا ہی اور بسبب ترتیب فرانس کے اندر شالیمن کے دربار مین بہت ذی عقل بادشاہ سکسن کے بادشاہ ہونے مین تھا اُس شہنشاہ کے عہد مین اور اُسکے پیچھے بہت برسون تک ڈنمارک والے حملہ کرتے رہے ۔
۲	الفریڈ	۰	۸۷۲	یہہ بادشاہ بعد تخت نشینی کے ۵ برس تک متواتر بحر و بر مین ڈنمارک سے لڑا چنانچہ ایک مرتبہ جنگ نورک مین بھیس بدلکر اُسکے لشکر مین گیا اور بالکل حال دریافت کرکے چلا آیا پھر لڑکر شکست دی اس سبب سے الفریڈ نظم کہلایا اور اچھے اچھے آئین نکالے وایجاد کیئے اور مجرمون کی تجویز اہل کجوری یعنے پنچایت سے ہونے کی رسم اُسی کی نکالی ہی اور آکسفورڈ کا نامی مدرس بھی اُسنے مقرر کیا تھا اُس زمانہ مین انگلستان کے لوگ تین حرفون مین منقسم تھے امیر آزاد غلام ان سبکو کچھ علم سے بہرہ نہ تھا اور تھوڑے پادریون کے سوا کوئی لکھنا نہین جانتا تھا چنانچہ جس زمانہ مین ڈنمارک والون نے ملک کو غارت کیا یہہ بادشاہ ایک چوپان کے مکان مین پناہ گیر ہوا اور پھر جب بادشاہ ہوا اُس چوپان کو درجہ بشپ یعنی پادریون کے سردار کا بخشا اس بات سے یہہ جاننا نہ چاہیئے کہ بادشاہ آپ بھی جاہل تھا بلکہ بالعکس اُسکے روز آٹھ گھنٹے مطالعہ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مصروف رہتا تھا اور اہل علم کی بہت قدر کرتا تھا اُسکے وفات کے سو برس بعد ڈنمارک والون نے پھر انگلستان پر عزیمت کی اور فتحیاب ہوئے تین پشتون تک انکی سلطنت رہی پھر زوال آیا۔
۳	ایڈورڈ	۰	۱۰۴۱		بعد نخت نشینی کے قوم سکسن سے تھا ہنگامہ رزم مین غنیم کی فوج سے ایک تیر ایسا آیا کہ اُسکے خود کو توڑ کر کاسۂ دماغ تک سرایت کر گیا کہ اس سبب سے راہی ملک عدم ہوا اور ولیم ملک فرانس کے ایک نواب نے ۶۰ ہزار فوج جرار سے اُس سے مقابلہ کیا تھا
۴	ولیم ناصر	۰	۰	۲۱	یہ بادشاہ نارمندی کا نواب کہلاتا تھا قریب لہ ۶۰ برس کے فرمانبردار رہا۔
۵	روفس	ولیم ناصر	۰		یہ بادشاہ منجھلا بیٹا ولیم ناصر کا تھا اور بسبب سرخ ہونے موے سر کے اس نام سے معروف ہوا تھا اور بہت شکار دوست تھا ایک روز اُسکے ہمراہیون مین کسی کے کمان کا تیر ایک درخت سے نکل کر بادشاہ کے سینہ مین لگا کر طائر روح نے پرواز کیا سنہ ۱۰۰ع مین
۶	ہنری فاضل	۰	۰		اس بادشاہ کو لکھنے مین مہارت نہ تھی اس واسطے ہنری فاضل کہلاتا تھا ۱۱۳۵ع مین راہی ملک عدم ہوا
۷	اسٹیفن				اس بادشاہ نے غصب سے تخت نشینی حاصل کی آخر سنہ ۱۱۵۴ع مین روانہ ملک بقا ہوا
۸	ہنری ثانی		۱۱۵۴		یہ بادشاہ پوتا ہنری فاضل مذکور کا تھا اُسکے عہد مین سنہ ۱۱۷۲ع مین آئیرلنڈ کہ بیشتر کئی ریاستون مین بٹی ہوئی تھی مفتوح ہو کر انگلینڈ مین شامل ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	رچرڈ شیر دل	۰	۱۱۸۹	اس بادشاہ کے سر پر تاج شاہی رکھا گیا اور اسم بامسمی تھا تنومندی اور شہامت مین لڑائی بھڑائی مین خون خرابے کے سوائے کوئی بات اُسکے دل کو نہ بھاتی تھی کنعان کے جہاد مین اُسنے بہت شہرت حاصل کی اُسوقت فوج مخالف کا سردار سالار دین تھا اور وہ تین لاکھ سپاہ اپنے زیر لواء رکھتا تھا طرفین سے خوب میدان ہوا غرض اُس خونریز لڑائی مین اُسنے داد شجاعت کی خوب دی چالیس ہزار آدمی لشکر اعدا کے مقتول ہوئے فوج انگریزی اور سلیم کے سواد تک جا پہونچے آخر صلح ہوگئی راستہ مین دینداروں کے لباس سے جرمنی کے ملک مین جاتا تھا کہ اسٹریا کے بادشاہ نے اُسے قید کیا پھر اُسے شہنشاہ جرمنی نے کچھ زر دیکر لے لیا اور کسی قلعہ مین بیڑیان ڈال کر قید کیا اتفاقاً بذریعہ ایک فراسیسون چنگ نواز کے چھوٹ کر اپنے شہر مین داخل ہو کر بڑی خوشی و جشن منایا آخر ش ایک مکان پر بمقتول ہوا۔
۱۰	جان	۰	۰	یہ بادشاہ بھائی رچرڈ شیر دل کا تھا اسمین اور پادریون مین بڑا مناقشہ اُٹھا اور روم کے پاپا نے پادریون کی طرفداری کر کے حکم دیا کہ کوئی پادری امورات دینداری کے بجا نہ لائے اور وہان کا تخت فرانس کے بادشاہ کو بخشا جان نے عاجز ہو کر پاپا کے عفو چاہنے کے لیئے تاج سر سے اُوتار دیا پاپا نے پانچ دن تک اپنے پاس رکھا اسی بادشاہ کے عہد مین امیرون نے ناراض ہو کر اپنی ایک مجلس جمع کی اور بادشاہ سے ایک نوشتہ جسے سند جلیل

Presented By: https://jafrilibrary.com

					کہتے ہین دستخط کرا لیئے یہ امر ۱۵ جون سنہ ۱۲۱۵ع مین واقع ہوا انگلستانی رعایا کی آزادگی کی بنیاد وہی گنی جاتی ہی اور وہان کی تواریخ مین بہت بڑی بات قابل یاد رکھنے کے یہی ہی جو مطلق العنانی کا مثل بادشاہون کے اگلے فرمان ابرواریون کا حاصل تھی وہ اُسکے روسے جاتی رہی اور وہ سند بجنسہٖ اب تک انگلستان کے عجایب خانہ مین موجود ہی۔
۱۱	ہنری ثالث	جان	۱۶	۱۲	بعمر ۹ سال بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور ۵۶ برس تک حکمران رہا اس بادشاہ کے دور مین سنہ ۱۲۵۸ع کے اندر لیسٹر کے نواب نے ایک بڑی زبردست سازش بادشاہ کے خلاف کی اور اپنی حفاظت کے لیئے ایک نئی ترکیب نکالی یعنی سوائے امیرون اور پادریون کے ہر شہر سے دو معزز اشخاص اور ہر محلہ کے مختار باری باری سے طلب کرکے اُنکی مجلس مقرر کی اور اُسکا نام پارلیمنٹ رکھا یہ مجلس اول مرتبہ ۲۰ جنوری سنہ ۱۲۶۵ع مین جمع ہوئی اور اصل ہوس آف کامنس یعنے مجلس مختاران رعایا کی ہی جو کہ اب بھی انگلستان مین جمع ہوتے ہین جاننا چاہیئے کہ انگلستان مین جو اُمورات ملکی ایجاد پاتے ہین اول اسی مجلس مین پیش ہوتے ہین اور وہان سے مجلس اُمرا مین تجویز کے لیئے جاتے ہین اور بعد اُسکے اجلاس شاہی مین پہونچتے ہین اگر وہان پسند پڑے تو اجرا پاتے ہین نہین تو دربار شاہی سے یہ حکم ہوتا ہی پھر غور کیئے جائینگے اور یہ حکم بمنزلہ نامنظوری کے ہی۔
۱۲	ایڈورد				یہ بادشاہ سنہ ۱۲۷۲ع مین تخت نشین ہوا اُسکی ٹانگین۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بہت لنبی لنبی تھین اس واسطے اُسکو لنب ٹنگو کہتے تھے مگر اس بادشاہ مین شجاعت از بس تھی اور خوب ملکہ آئین بنانے کا رکھتا تھا زمین کنعان مین اُسنے اچھے بہادرانہ میدان کیئے اور انگلستان کے اندر بھی ملکی لڑائیون مین خوب لڑا ویلسر انگلنڈ کا مغربی قطعہ کہ ابتک جدا فرمانروا رکھتا تھا اُسکے عہد مین مفتوح اور اسکاٹ لنڈ پر بھی اس بادشاہ نے عزیمت کی اور وہان کے شہریار کو مغلوب کرکے پابجولان لندن مین لایا اور ۱۸۰۵ء مین قتل کیا۔
۱۳	ایڈورڈ ثانی	ایڈورڈ	۲۰ سال	بعد وفات اپنے باپ کے ۱۳۰۷ء مین تخت نشین ہوا اور ایک لاکھ فوج لیکر اسکاٹ لینڈ پر چڑہ گیا مگر تیس ہزار آدمیون کے مقابلہ مین شکست کھا کر وہ بات جو اُسکے باپ نے حاصل کی تھی کھو بیٹھا اور اسکاٹ لینڈ کا ملک بالکل اطاعت سے نکل گیا یہ بادشاہ بڑا نادان و کم نصیب تھا خود اُسکی عورت نے جنگ کرکے قید کیا اور نہایت ظلم کے ساتھ مروا ڈالا
۱۴	ایڈورڈ ثالث	ایڈورڈ ثانی		۱۳۲۷ء مین پندرہ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور اسکاٹ لینڈ والون کو شکست دی اور فرانس کی ملک پر فوج لیکر چڑہ گیا اور اسکا بیٹا ملقب شاہزادہ سیاہ پوش جلادت و شہامت مین کچھ اُس سے بھی بڑھ کے تھا اور سیاہ پوش اُسے اس لیئے کہتے تھے کہ بدن پر زرہ سیاہ رنگ کی رکھتا تھا اور مروت و سخاوت بھی مزاج مین رکھتا تھا یہ فرانس کے بادشاہ جان کو مغلوب اور دستگیر کرکے شہر لندن مین لایا اور کچھ دھوم دھام نہ کرکے سر ننگے اُس بادشاہ قیدی کے ساتھ ہو لیا اور اپنے باپ کے سامنے مر گیا ۱۳۷۶ء مین اور ایک برس بعد بادشاہ نے بھی وفات کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵	رچرڈ ثانی	۰	۰	بعمر ۱۱ سال کے تخت نشین ہوا اور اُسکے عہد سلطنت ۱۳۸۱ء مین ایک ایسا عجیب و غریب ماجرا بطور بلوے کے شروع ہوگیا یہانتک کہ لاکھ آدمی اکٹھا ہوگئے اور انمین سے سردار بوہار تھا کہ آخر بوہار نواب میر صاحب شہر لندن کی ہاتھ سے مارا گیا اور بلوہ فرو ہوگیا باقی مفصل حال اس بلوہ کا کتب سیر انگریزی مین مندرج ہی جسکو خواہش ہو دیکھ لیوے
۱۶	ہنری چارم	۰	۱۴۰۰ء	یہ لنکاسٹر کا نواب جو رچرڈ کا رشتہ مین بھائی ہوتا تھا اور جسکا باپ مسمی جان کانٹ کارلیس ہرفرڈ کا خطاب پاکر دیس سے نکالا گیا تھا تخت نشین ہوا اور بارک شہر کے آرچہ بشپ یعنی سردار پادری نے کسی سرکشی مین اہل بغاوت کی طرفداری کی اس واسطے اس جرم کے لیئے اس بادشاہ نے اُسکا سر کٹوا ڈالا اور ایک شخص کو مذہب کی تکرار پر زندہ جلوا دیا یہ رسم نامعقول انگلستان مین اسی کے عہد سے شروع ہوئی
۱۷	ہنری پنجم	ہنری چہارم	۱۴۱۳ء	دو برس کے بعد اُسنے فرانس کے ملک پر خروج کیا اور اُسکو اپنے قبضہ مین لایا آخر بعمر ۳۴ سال کے راہی ملک عدم ہوا
۱۸	ہنری ششم	۰	۱۴۲۲ء	اس بادشاہ سے کہ بعمر ۹ سال کے تخت نشین ہوا تھا یورک کا نواب ۱۴۵۵ء مین لڑا اس وقت مین اُسکی بیگم مارگریٹا اگرچہ بصورت عورت مگر سیرت مین مردون سے بڑھ کر تھی مع اعیان و ارکان سلطنت سلاح تن پر کس کے میدان مردآزمائی مین مستعد پیکار ہوئی اس معرکہ مین ہنری کے سپاہ پر تمغہ پھول سرخ کا تھا اور مخالفون کی فوج پر تمغہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				پھول سفید کا اس واسطے اس کارزار کو معرکہ گلزار کہتے ہین ۳۰ برس تک لڑائی رہی کبھی میدان اُنکے ہاتھ کبھی فتح کا گل اُنکے ہاتھ آیا آخر کو وارک کے نواب کی جسارت و جوانمردی سے نسیم نصرت کی سفید پھول والون کے مراد کے باغ مین چلی اور گل سرخ والون کے ۳۶ ہزار آدمی مثل لالہ خون آلود میدان مین مقتول ہو کر گرے۔
۱۹	ایڈورڈ چہارم	۰	۱۴۶۱	اس بادشاہ کی تخت نشینی سے کئی پشت کا راج کیا ہوا رچرڈ کے گھرانے مین پھر آیا آخر کو وارک کے نواب نے اُس سے جھگڑا کر کے اُسے تخت سے اوتار دیا اور یہ بادشاہ فرانس کے دیس کو چلا گیا اور پھر بعد چند روز کے استعداد بہم پہونچا کر اپنے ملک پر فتحیاب ہوا آخر کو ۱۴۸۳ع مین فوت ہوا
۲۰	ہنری ششم	۰	۰	اُسنے وارک کے نواب کے ذریعہ سے تخت نشینی پائی تھی آخر کو مع اپنے فرزند کے مقتول ہوا اور ملکہ مارگریٹ کو فرانس کے دربار نے کچھ زر دیکر قید سے چھوڑا لیا لیکن وہ بھی بحالت تباہ فوت ہوئی
۲۱	ایڈورڈ پنجم	ایڈورڈ چہارم	+	یہ بادشاہ دو بھائی تھے خرد سال اُن بیچارے دونون خرد سالون کی محافظت اُنکے چچا رچرڈ نام کوزہ پشت کلاسٹر کے نواب سے کہ نہایت زشت کردار تھا متعلق ہوئی آخر قلعہ لندن مین دونو گلا گھونٹ کے مارے گئے۔
۲۲	رچرڈ کوزہ پشت	۰	+	اُسنے ہزارون گناہ ناح کی ہوس مین کیے مگر وہ بھی زیادہ چند روز سے اُسکے پاس نرہا اور اُس سے ہنری ٹیوڈر کا ٹٹ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				جسکا خطاب رجمنڈ تھا سخت لڑائی ہوئی رچرڈ کی فوج تمام تہ تیغ ہوئی اور مقتولون کے ڈھیر مین خود بادشاہ کی بھی نعش نکلی۔
۲۳	رجمنڈ ہنری ہفتم	۷	۱۴۸۵	اُسکے عہد مین رعایا امن وچین مین رہی اور چوتھے ایڈورڈ کی بیٹی سے اُسکی شادی ہوئی اس بادشاہ کے عہد مین بہت سے مدرسے اور مکتب بیٹھائے گئے اور فن نقاشی ونقاشی دستراش وخراش لوگون نے خوب نکالی اور ترقی علم موسیقی کی بھی خوب ہوئی اور لڑائیان بھی خوب ہوئین اور اُسکے گھر آنے کو ٹیوڈر کہتے ہین اور اس بادشاہ کے عہد مین اُن امیرون کی جاگیرین جو بیرن کا خطاب رکھتے تھے بیچ ڈالی گئین اور اس عہد مین اہل انگلستان نے ایک بڑا جہاز جنگی بنایا تھا کہ ابتدا اُسکی اُسی زمانہ سے جاننا چاہیے اور حدائق الاقالیم مین لکھا ہے کہ سنہ ۹۴ ۱۴ء مین کلمبس نامی سیاح وعالم وفاضل نے کہ پہلے خواص سنگ مقناطیس سے بھی واقف ہوا ہے سراغ امریکہ جنوبی کا پیدا کیا آخر ش سنہ ۱۵۰۶ء مین مجلس مین مرگیا اُسکے بعد ایک شخص قوم نصاری امریکس ساکن شہر فلارس نے اُسی عہد کے قریب امریکہ شمالی کو پیدا کیا واللہ اعلم بحقائق الامور
۲۴	ہنری ہشتم	ہنری ہفتم	۸	یہ بادشاہ ۱۸ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا بہت متکبر وظالم وزشت خو تھا اُسکے عہد مین دین عیسوی مین انقلاب پیدا ہوا اور پروٹسٹنٹ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مذہب جو خلاف رومن کاتھلک ہی مقرر کیا گیا مذہب کا یہ بادشاہ ایسا پکا تھا کہ اگر کوئی شخص اپنا عقیدہ اسکے دین کے خلاف رکھتا تھا یا وہ جلا دیا جاتا تھا یا اُسکا سر کاٹا جاتا تھا آخر کو بعمر ۵۶ برس ۱۵۹۸ء مین گرفتار پنجہ موت ہوا
۲۵	ایڈورڈ ششم	ہنری ہشتم	۷	۹ یا ۱۰ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور ہوشیار تھا الا بعمر ۱۶ سال کے راہی ملک عدم ہوا
۲۶	میری	ایضاً	۵۵۳	یہ شاہزادی ہمشیرہ ایڈورڈ ششم کی تھی اُسنے بی بی جین گرے کو جو اُسکے حق کے خلاف وارث تخت کی گردانی گئی تھی مروا ڈالا اس شاہزادی کا مزاج ایسا تیز تھا کہ اُسکو ملکہ خون آشام کہتے ہین علاوہ اُسکے کاتھلک مذہب کی جانب داری مین اُسکے مخالفون پر بھی بہت ظلم کئے یہانتک کہ جو شخص روم کے پوپ کی عظمت و شان پر انکار لاتا تھا اُسے جیتا جلوا دیتی تھی آخر پانچ برس کے عرصہ مین نہایت تکلیف کے ساتھ مر گئی
۲۷	الیزبتھ ملکہ	×	۱۵۵۸ء	یہ شاہزادی ہمشیرہ میری کی تھی جو بعد موت اپنی بہن کے تخت نشین ہوئی اور معتقد پراٹسٹنٹ مذہب کی تھی جتنی ولایت انگلستان کی شہرت و نیکنامی اس عالی ہمتہ کے وقت مین ہوئی ایسی کسی بادشاہ کے عہد مین نہوئی تھی الا ظالم بھی تھی اس نے قلب ثانی ملک ہسپانیہ کے والی سے ڈر کر فتحیابی پائی اور قلب ثانی مذکور کہ ملکہ میری متوفیہ کا شوہر تھا اس شاہزادہ سے بھی ازدواج کا پیام کیا لیکن اُسنے قبول نہ کیا تب اُس بادشاہ نے بیڑہ ۱۲۰ بڑے بڑے جہازون کا طیار کر کے جسمین نام رکھکر ولایت انگلستان کے تسخیر کا عزم کیا الا بقدرت یزدی بیڑہ وکم آدمیون سے مغلوب ہوا چنانچہ اُسکے عہد مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				فتح غیر مترقب بہت بُری شمار کیجاتی ہی اور اُسنے قلب ثانی ملک ہسپانیہ کے والی سے بہ بدسلوکی کی کہ ۱۸ برس قید رکھکر مروا ڈالا آخرش بر وفق مروا ڈالنے ایک نواب کے آپ بھی اُسکے غم والم مین آہ سرد بھرتے بھرتے ۷۰ برس کی عمر مین مر گئی اُسکے عہد حکومت مین سنہ ۱۵۶۵ع آلو پہلے مرتبہ جزیرۂ آیرلنڈ مین آیا اور سنہ ۱۵۸۰ع مین کوچ یعنے انگریزی گاڑی چار پہیون کی ایجاد ہوئی اور اُسی عہد مین جیبی گھڑی اول مرتبہ جرمنی کے ملک سے انگلستان مین آئی اور سنہ ۱۵۹۶ع مین سر والٹر رلی ایک امیر تنبا کو ولایت انگلستان مین اول مرتبہ لے گیا
۲۸	جمس اسٹورٹ	۲	۱۶۰۳ع	یہ شخص اسکاٹلنڈ کا بادشاہ کہ وہان جمس کا خطاب رکھتا تھا تخت نشین ہوا اور اسکا حق اس سلطنت پر اس واسطے پہونچا کہ ساتوین ہنری کی بیٹی کا پوتا تھا اور اُسکی مادہی ملکہ میری تھی یہ شخص اپنی نمود بہت چاہتا تھا اور سنہ ۱۶۰۵ع مین کئی شخص متفنون نے ملکر منصوبہ کیا تھا کہ بروز دربار عام بادشاہ مع ملکہ و شہزادگان و ارکان دولت کو سُرنگ لگاکر اُڑا دیجیے چنانچہ یہ حال راز کا بادشاہ پر ذریعہ ایک تحریر کے قریب پہونچتے وقت معین کے کہل گیا اور تدارک کما حقہ عمل مین آیا اور ترجمہ انجیل کا جواب شائع و ذائع ہی اُسی کے عہد مین ہوا اور سنہ ۱۶۱۱ع اختتام کو پہونچا اور سنہ ۱۶۱۹ع مین ہاروے نام ایک حکیم نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اپنی فکر سے دریافت کیا کہ بدن مین سیلان خون کا دور رہتا ہی۔
۲۹	چارلس اول	×	۱۶۲۵	اسی سنہ مین بعد وفات جمس اسٹورٹ مذکورہ بالا کے یہ بادشاہ تخت نشین ہوا اور اُسکے عہد مین عقائد دینی کے اختلاف سے ایک فرقہ کے لوگون نے شمالی امریکہ مین جاکر بسنا شروع کیا پہلے آبادی سنہ ۱۶۰۶ء مین درجنیا کے اندر ہوئی تھی اور اسی طرح ہوتے ہوتے وہان ایک نئی حکومت کی بنا پڑگئی جو لوگ اُس فرقہ کے دشمن تھے باقی رہے ہودنکے واسطے وہانکے جانے مین سدّراہ ہوے اس مین بعضے بڑے اولی العزم تھے چنانچہ ایک شخص کرام ویل نام تھا
۳۰	کرام ویل	•	•	یہ شخص باتفاق مردم سنہ ۱۶۴۲ء مین بادشاہ انگلستان سے لڑکے وخون کی ندیان بہاکر متواتر فتحین حاصل کرکے سنہ ۱۶۴۵ء مین بادشاہ اسکاٹ لنڈ والون کے ہاتھ سے پکڑا گیا اور اُنھون نے بیس لاکھ روپیہ کے بدلے اُسے رعایا کے حوالہ کیا رعایا نے سنہ ۱۶۴۹ء مین اُسکا سر کٹوا ڈالا اور سنہ ۱۶۵۴ء مین کرام ویل کو خطاب محافظ الملک کا ملا سب انگلستانی وغیرہ فرمانروا اُس سے ڈرتے تھے مگر اُسکو اپنی زندگی بھر کبھی چین نہ تھا اُس دغدغہ سے کہ مبادا کوئی دشمن وقت بیوقت خنجر دلدوز لگاکر قصہ تمام کرے اپنے کپڑون کے نیچے زرہ پہنے رہتا تھا اور بسبب قوت اندیشہ کے اچھی طرح سوتا نہ تھا دیکھو بوالہوسی اور دولت وجاہ کی زیادہ چاہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کرنے کا کیا بُرا نتیجہ ہی انسان کو دل کا آرام اور جی کا چین بڑی سلطنت سے غرض بعد عرصہ ۴۰ برس کے بعارضہ تپ گلتے گلتے مر گیا
۳۱	رچرڈ	کرام ویل	۱۶۵۸	بعد حکمرانی لسبب نالیاقتی عہدۂ بادشاہت سے مستعفی ہوا
۳۲	چارلس دوم	چارلس اول	۱۶۶۰	یہ بادشاہ اول دلیس چھوڑ کر فرنگستان مین جا بجا خراب و دارستہ پھرا تھا بعد تخت نشینی کے مقدلوگ سابق کچھ بھاگ گئے اور کچھ پھانسی دے گئے اور کرام ویل کی نعش کو قبر سے نکال کر سولی پر رکھ پھر وہین دفن کیا یہ بادشاہ عیاش ونشہ باز و تماشہ بین ازلین تھا اکثر لوگ اسکی غفلت و بلیات غیبی سے ہلاک ہوئے اور سنہ ۱۶۶۵ء مین بڑی وبا لندن مین آئی کہ اُس سے قریب ایک لاکھ آدمیون کے ہلاکت کو پہونچے اور دوسرے سال آگ لگی بہت سا شہر جل گیا آخر کو سنہ ۱۶۸۵ء مین یہ بادشاہ کثرت عیاشی و مے نوشی سے راہی ملک عدم ہوا
۳۳	جمس دوم	چارلس اول	۱۶۸۵	یہ بادشاہ مذہب رومن کا تھا تک کار کھتا تھا اور چاہتا تھا کہ تمام برطانیہ کا دلیس روم کا پوپ کی اطاعت کرے اس سبب سے لوگ اس سے زیادہ تر ناراض ہوئے اور یہ فرانس کے ملک کو بھاگ گیا وہان کے بادشاہ لوئیس نے اُسے مدد دی پھر انگلستان مین آیا الا کچھ نہ چل سکا آخر ش بحالت تباہ سنہ ۱۷۰۱ء ملک فرانس مین جا کر فوت ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۴	ولیم	.	.	یہ بادشاہ اول علاقہ آرنج ملک فرانس کا شہزادہ تھا اور اسکے ساتھ جمس دوم کی بیٹی بیاہی تھی جسکا نام میری تھا اسکے عہد مین بادشاہی اختیارون کی ایک حد معین ہوگئی اور ہندوستان کے اندر کلکتہ کا قلعہ جو فورٹ ولیم کہلاتا ہی تعمیر ہوا اور حقوق رعایا مقرر ہوئے اس بادشاہ کو شکار کا بہت شوق تھا آخر ایک دن ۱۷۰۱ء مین گھوڑے سے گرکر صیدگاہ مین مرگیا ۱۷۰۲ء مین
۳۵	شاہزادی این	..	۱۷۰۲	یہ جمس بادشاہ کی دوسری بیٹی تھی جب تخت نشین ہوئی تب اسکے عہد مین انگلستان کا بڑا نام ہوا اور ابنائے جبل طارق ۱۷۰۴ء مین مفتوح ہوا اور بڑے بڑے نامی حکیم و شاعر و فاضل مثل نیوٹن و لاک و پوپ و ایڈیسن پیدا ہوئے اور بعد حکمرانی ۱۲ سال بعمر ۴۹ برس ۱۷۱۴ء مین اس ملکہ نے وفات پائی اور بادشاہت اسٹورٹ جمس اسکاٹ لنڈ والے کے خاندان سے جاتی رہی
۳۶	جارج اول	.	۱۷۱۴	بعمر ۵۵ سال کے تخت نشین ہوا اور ہنوری خاندان اول اسی سے شروع ہوا اور مذہب پراٹسٹنٹ رکھتا تھا و شہزادگان ملک جرمن سے تھا آخرش بعد حکمرانی ۱۷۲۷ء مین راہی ملک عدم ہوا۔
۳۷	جارج دوم	جارج اول	۱۷۲۷	اس بادشاہ کے عہد مین فراسیسیون اور ہسپانیہ والون سے لڑائیان رہین اور ۱۷۴۵ء مین دوسرے جمس کا پوتا دعویدار تاج کا کھڑا ہوکر ملک اسکاٹ لنڈ مین وارد ہوا اور انگلستانیون سے شکست کھائی اسکے رفقا اکثر مقتول اور پھانسی دیے گئے اور ۱۷۵۵ء مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				پھر فرانسیسیون وامریکہ والون سے لڑائی ہوئی انگلستانیون نے کوہی بک اور کناڈا کے شہر فتح کیے آخر کو اس بادشاہ نے بعمر ۷۷ سال رحلت کی۔
۳۸	جارج سوم	۰	۱۷۶۵	بعمر ۲۱ سال اندر سنہ ۱۷۶۵ء تخت نشین ہوا یہ بادشاہ جارج دوم کا نواسا اور سنہ ۱۷۷۶ء امریکہ مین انقلاب ظہور مین آیا وہان کے لوگ اطاعت بادشاہ سے نکل گیے آخر ش سنہ ۱۷۸۳ء مین بعارضہ خلل دماغ راہی ملک عدم ہوا۔
۳۹	جارج چہارم	جارج سوم	۱۸۲۱	اسکے عہد مین فرانس کے بادشاہ بونا پارٹ سے لڑائی ہوئی واٹرلو کے کھیت مین نواب ڈیوک ولنگٹن نے اسپر فتح حاصل کی اور اس بادشاہ نے سنہ ۱۸۳۰ء مین انتقال کیا۔
۴۰	ولیم چہارم	جارج سوم	۱۸۳۱	بعد انتقال اپنے بھائی اور حکمرانی کے سنہ ۱۸۳۰ء مین راہی ملک عدم ہوا۔
۴۱	ملکہ وکٹوریہ	۰	۱۸۳۷ ماہ جون	ملکہ معظمہ سنہ ۱۸۱۹ء مین متولد ہو کر ساتھ عموزادہ اپنے شاہزادے البرٹ کے تاریخ ۱۰۔ فروری سنہ ۱۸۴۰ء کو گتخدا ہوئی ہین جائزہ سالانہ واسطے ذات ملکہ ممدوحہ کے ایک کرور روپیہ اور سالانہ واسطے شاہزادہ البرٹ کے تین لاکھ روپیہ مقرر ہے اور فوج سوار و پیادہ توپخانہ ملک ہند مین بابت تینون احاطہ بنگالہ و مدراس بمبئی تقریباً دو لاکھ چوّن ہزار ہوویگی اور آمدنی سالانہ چارون احاطہ کی حسب تفصیل ذیل معلوم کرنا چاہیے۔

احاطہ بنگالہ ۲۹۹۶۰۰۰ احاطہ مدراس

Presented By: https://jafrilibrary.com

				۹۷۲۹۲۵۱۵ احاطہ بمبئی ۶۱ ۳۲ ۳
				۶۲۴۴۶ آحاطہ آگرہ ۱۰۴۰۹ ۱۱ ۵
				جمع کل ۲۵۳۱۸۲۰۰۱ فقط اور واضح ہو کہ مملکت برطانیہ ہندوستان سے مغرب کی طرف ہی اور دہلی سے انگلستان کی دارالسلطنت لندن تک قریب چھ سو میل کے فاصلہ ہی جب دہلی مین دوپہر ہوتی تب لندن مین جنیچ کے سات بجتے ہین اور سمندر کے اُس پار انگلستان ہی اس پار دکن کی طرف فرانس اور جرمنی اور ہالنڈ کے ملک ہین اور اس مملکت کے دو حصہ ہین ایک جزیرۂ انگلستان اور اسکاٹ لنڈ دوسرا آیرلنڈ دونون بحر اوقیانوس سے گھرے ہوئے ہین تفصیل اُسکی حسب ذیل کے ملاحظہ کرنا چاہیے۔

عدد	نام ولایت	طول	عرض	مساحت	آبادی
۱	انگلستان	۴۰۰ م	۲۲۰ م	۵۸۱۴۴ مم	۱۶۰۳۵۸۰۴
۲	اسکاٹلنڈ	۲۸۰ م	۱۳۰ م	۳۲۱۶۷ مم	۲۶۲۰۶۱۰
۳	ایرلنڈ	۲۸۰ م	۲۲۰ م	۳۱۸۷۴ مم	۸۱۷۹۳۵۹

۳۵ نقشۂ سلاطین مصر اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	نورالدین	عمادالدین زنگی	۰	یہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے وساوہ آرا ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اور اسد الدین کو امیر لشکر کا کیا اس نے تین مرتبہ لشکر کشی مصر پر کی۔
۲	صلاح الدین	ایوب	۲۴ سال		یہ بادشاہ بعد فوت اپنے باپ کے حکومت موصل پر مستقل ہوا اور مدارس و خانقاہ و دار الشفا تعمیر کرکے دمشق مین مر گیا بسبب کثرت سخاوت روز وفات کے خزینہ مین صرف ۷ ۴ درم نکلے اور عہد سلیمان بن عبد الملک بادشاہ روم خلفاء بنی اُمیہ سے اس بادشاہ کے عہد تک یعنی ۷۸۴ سے نہایت ۶۶۲ھ مابین عرصہ ۵۷۱ کے نصاری سے قریب ۴ لاکھ آدمیون کے جہادات مین مقتول ہوکر دفن کئے گئے
۳	ملک عزیز ابو الفتح عثمان	صلاح الدین	۶ س		یہ بادشاہ حلیم و رحیم تھا اور وزیر اسکا نصر اللہ اثیر
۴	ملک عادل	نجم الدین	۱۶ س		بعد حکمرانی بعدل و داد ۶۱۵ھ مین راہی ملک جاودانی کا ہوا۔
۵	ملک کامل ابو المعالی	ملک عادل	۴۴ س		یہ بادشاہ عادل و مدبر تھا اور خطبہ مین اُسکو خادم حرمین شریفین پڑھتے تھے آخر کو ۶۳۵ھ مین راہی ملک عدم ہوا فقط
۶	ملک عادل	ملک کامل	۰		امراء مصر نے اُسکو محبوس اور ملک صالح کو جو اُسکا بھائی تھا تخت نشین کیا آخر ش زندان مین راہی ملک بقا ہوا۔
۷	ملک معظم	ملک صالح	۰		اس بادشاہ نے کفار کے ساتھ مقابلہ کرکے ملک فرنج کو قلعہ منصورہ مین مقید کیا فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸	ملک ناصر	شرف الدین	۰	ملک دمشق کو لیکر فتح کیا اور خطبہ اپنے نام پڑھا بعدہ راہی ملک عدم ہوا
۹	عزیز الدین ترکمان	۰	۰	یہ بادشاہ مملوک ملک صالح کا ملقب ملک مصر سے ہوا اُس تاریخ سے بادشاہی مصر غلامان سے متعلق ہوئی اور حکومت آل ایوب کی منقطع ہوگئی حال انکا سلاطین چنگیزیہ مین لکھا جائیگا
۱۰	عباس پاشا	۰	۰	یہ بادشاہ وقت ترتیب جدول ہذا ملک مصر مین فرمانروا تھے سلطان روم کی طرف سے

۲۳۶ نقشہ ملوک مقدونیہ اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	مدت سلطنت	کیفیت
۱	بطلیموس بن ارنب	۴۰ س	اُسکو شہسوان بن لاغوس کہتے ہین اُسکا لقب منطقی بھی ہی
۲	بطلیموس	۳۸ س	فیلوزفوس نام اُسی نے توریت کا ترجمہ یونانی مین بان عبرانی سے کروایا۔
۳	بطلیموس ضائع	۲۶ س	اور احنیطس اُسکو کہتے ہین
۴	بطلیموس محب الاب	۱۷ س	اُسنے بنی اسرائیل سے جہاد کیا اور اُنکو قبہ مین رکھا اُسی کے زمانہ مین انطیاخوس نے شہر انطاکیہ بسایا تھا
۵	بطلیموس نحوی	۴۴ س	درمیان سنہ ۱۳ اسکندری مین فوت ہوا
۶	بطلیموس محب ام	۳۵ س	اُسکو فیلومیطور کہتے ہین
۷	بطلیموس صانع ثانی	۲۹ س	انطیاخوس سے لڑنے گیا تھا جب سنا کہ وہ مرگیا ملک شام پر ملک ہوگیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸	بطلیموس محلص	۱۷ س	درمیان سنہ ۱۱ سکندری کے فوت ہوا
۹	بطلیموس اسکندری	۲۰ س	اُسکو سوطیر اچھی کہتے ہین
۱۰	بطلیموس سیدر	۹ س	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۱	اسکندر رومی	۲ س	سنہ ۲۲۳ سکندری مین بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۲	بطلیموس حبدیری	۸ س	سنہ ۲۲۱ سکندری مین فوت ہوا
۱۳	بطلیموس حبیث	۳۰ س	سنہ ۲۶۰ سکندری مین فوت ہوا
۱۴	قلوبطرا بنت صخہ	۲۲ س	یہ عورت علم دوست تھی کتب افلاطون اور ارسطو اور بقراط کی اُسنے جمع کروائین

۳۷ نقشۂ ملوک رومیہ کا بموجب تواریخ عرب اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	پولیوس	۷ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۲	اعسطس قیصر	۵۶ سال	اصفہانی کہتا ہی کہ اسکے بیالیسوین سال جلوس مین مسیح پیدا ہوئے اور ابوالفدا کہتا ہی کہ اکیسوین سال پیدا ہوئے
۳	طبارلیس	۲۲ سال	اُسکے وقت مسیح ۴ آسمان پر چلے گئے یہ بانی شہر طبریہ کا ہی
۴	طبارلیس ثانی	۴ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۵	قلودفس	۱۴ سال	اُسنے یعقوب حواری کو قتل کر کے نصاریٰ کے مارنے کا یہ حکم دیا یہ شخص اول قاتلین نصاریٰ سے شمار کیا جاتا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶	نیرون	۱۴ سال	اُسنے شمعون اور پولس حواری کو ایک جماعت نصاریٰ کو قتل کیا
۷	طاطس اور استیانوس	۱۳ سال	ان دونون شخصون نے بالمشارکت بادشاہت کی اور یہودیون سے لڑے اور بیت المقدس جلایا
۸	دومطیانوس	۱۵ سال	اُسکے زمانہ مین یوحنا حواری کاتب انجیل کا جزیرۂ قبطوس مین گیا
۹	طرابایس	۱۹ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۰	اور بالس	۲۱ سال	اُسنے بھی باقیماندہ مکانات بیت المقدس کے خراب کیے
۱۱	انطونیوس	۲۳ سال	اُسنے پھر کر بیت المقدس کی تعمیر کروائی اور اُسکا ایلیا نام رکھا
۱۲	مرلس	۱۹ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۳	قومودس	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	سوبرس	۱۸ سال	ایضاً
۱۵	انطونیوس	۷ سال	ایضاً
۱۶	انطونیوس ثانی	۴ سال	اُسکے آخر ایام سلطنت مین جالینوس حکیم فوت ہوا
۱۷	اسکندر یا مباس	۱۳ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۸	مکسس	۳ سال	ایضاً
۱۹	غزوپانس	۶ سال	ایضاً
۲۰	فیلقس	۶ سال	ایضاً
۲۱	وتفیوس	۶ سال	اُسکے پاس سے اصحاب کہف بھاگ گئے تھے جب اُسنے نصاریٰ کو قتل کرنا شروع کیا تھا
۲۲	[illegible]مس	۱۵ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۲۳	[illegible]لودیس	۱ سال	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۴	بیلس	۶ سال	ایضاً
۲۵	ابردلیس	۷ سال ۶ ماہ	ایضاً
۲۶	دقلطیانس و مقسمتیانس	۱۹ سال	ان دونوں بادشاہوں نے نصاریٰ کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر روم میں لاکر قتل کیا اور قید کیا تھا
۲۷	فرولقیس	۵ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۲۸	دقاطیانس	۲۰ سال	ایضاً

بابت ملوک قسطنطنیہ بموجب مندرجہ تتمہ تاریخ ابوالفدا اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد سال حکومت	کیفیت
۱	قسطین المظفر بن بیلانی	۳۱ سال	یہ بانی قسطنطنیہ شہر کا ہی اُسنے بت پرستی چھوڑ کر مذہب نصرانیہ قبول کیا
۲	قسطنطین	۲۴ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۳	یولیاس بن اخی قسطنطین	۲ سال ۶ م	ایضاً
۴	اورنس بن توجالہ	۴ سال	ایضاً
۵	نبدوسیس صغیر	۴۲ سال	ایضاً
۶	مرقیانس و سماۃ بلخاریا	۷ سال ۷ سال	مرقیانس کی جورو مسماۃ بلخاریا تھی دونوں نے ساتھ برس حکومت کی
۷	الیون اکبر	۱۶ سال	بعد حکمرانی مرگیا
۸	الیون اصغر	۱ سال	ایضاً
۹	رمین ارمیناقی	۱۷ سال	ایضاً
۱۰	تطاس	۲۷ سال	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱	یوسطیس	۹ سال	کلیسہ کا بانی بھی ہی
۱۲	یوسطہ ابن	۳۹ سال	بعد حکمرانی مر گیا
۱۳	یوسطیس ثانی	۱۳ سال	ایضاً
۱۴	طارنیس	۴ سال	ایضاً
۱۵	موریقیس	۲۱ سال	ایضاً
۱۶	فوقاس	۸ سال	ایضاً
۱۷	ہرقل اور اسکا بیٹا	۳۱ سال	ایضاً

۳۸ نقشہ ملوک عراق عرب جنکو لخمیین کہتے ہین اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	حکومت تعداد ایام	کیفیت
۱	ملک بن فہم	✕	زمانہ اسکا ملوک طوائف کا زمانہ تھا یعنی بعد سکندر کے اسکو ایک شخص مسمی سلیبہ نے قتل کیا تھا
۲	جذیمہ بن مالک ابن فہم	۶۰ سال	اسی شخص نے اول لشکر کشی کرنے کی تدبیر نکالی
۳	عمرو بن عدی	۱۸ سال	اردشیر کے زمانہ مین ۱۴ برس دس مہینے اور شاپور کے وقت مین آٹھ برس دو مہینے حکومت کی
۴	امراء القیس بن عمرو بن عدی	۱۴ سال	شاپور ابن اردشیر کے زمانہ مین ۲۳ برس اور ہرمز ابن شاپور کے وقت مین ۱۰ برس دس مہینے بہرام کے زمانے مین ۹ برس ۳ مہینے بہرام بن بہرام کے زمانہ مین ۴ برس بہرام ثالث کے زمانہ مین ۱۲ برس ۶ مہینے ۹ برس ہرمز بن نرسی کے زمانہ مین ۱۳ برس شاپور ذی الاکتاف کے وقت مین ۷۰ برس ۵ مہینے حکومت

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اسی طرح سے اتنی بادشاہتین اسنے دیکھین
۵	عمر بن عمرا القیس	۶۰ سال	شاپور ذی الاکتاف اور اردشیر اور شاپور بن شاپور کے زمانہ مین تھا
۶	امرأ القیس بن البیدار بن عمرو	۲۱ سال	اُسنے آگ مین عمرو بن طوق کو جلایا اور یہ رسم آگ جلانے کی اول نکالی
۷	نعمان ابن امرأ القیس	۳۰ سال	یہ بانی خورنق و سدیر کا ہی
۸	منذر ابن نعمان	۴۴ سال	یزدگرد ابن بہرام گور اور فیروز ابن یزدگرد کے زمانہ مین تھا
۹	منذر ابن منذر	۷ سال	یہ قباد بن فیروز کے زمانہ مین تھا
۱۰	نعمان بن اسود	۴ سال	ایضاً
۱۱	ابو منذر بن علقمہ الدی	۲ سال	ایضاً
۱۲	امرأ القیس بن النعمان	۷ سال	ایضاً
۱۳	منذر ابن امرأ القیس اسکو منذر ابن ماء السما بھی کہتے ہین	×	نوشیروان کے وقت مین بھی ۲۶ برس تک حکومت کرتا رہا
۱۴	حارث بن عمر	×	نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۵	منذر بن امرأ القیس ثانی		اسی کے وقت مین امرأ القیس شاعر تھا نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۶	عمر بن منذر	۷ سال ۴ م	
۱۷	۔ بن منذر	۴ سال	نوشیروان کے زمانہ مین تھا
۱۸	قیشہرت	۱ سال	ایضاً
۱۹	نعمان بن نعمان	۴ سال	ایضاً
۲۰	نعمان بن المنذر	۲۲ سال	ہرمز بن نوشیروان کے زمانہ مین بھی اُسنے تین برس ۴ مہینے تک سلطنت کی
۲۱	ایاس ابن قبیصہ	۷ سال	اُسکے ایک برس ۶ مہینے جلوس کے بعد نبی مبعوث

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۱			ہوے تھے
۲۲	راد سپی	۱۷ سال	پوران بنت پرویز کی ایک سال جلوسی تک بادشاہ رہا
۲۳	منذر بن نعمان بن منذر	۸م ۱	
۲۴	پوران بنت پرویز	۷م	ایام ابوبکر رضہ اور عمر رضہ کے مین پوران مذکور نے بھی حضرت کے حکومت ۷ مہینے کی
۲۵	یزدگرد بن شہریار بن پرویز	۱۸ سال	حضرت عمر و حضرت عثمان رضہ کے وقت مین وہ بادشاہ حیرت کا ہوا

۳۹ نقشہ ملوک غسان جو کہ قبل ۴۰ برس اسلام سے فرمانروا تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	جفنہ بن عمرو	۴۵ س ۲م	چار سو برس قبل ظہور اسلام کے وہ سلطنت کرتا تھا
۲	عمرو بن جفنہ	۵ سال	چند کلیسا اسکی بنائی ہوئی ہین ایک کلیسا حالی مشہور ہے
۳	ثعلبہ بن عمرو	۱۷ سال	اسنے ایک کوشک اور حوض بنایا
۴	حارث بن ثعلبہ	۲۰ سال	
۵	جبلہ بن حارث	۱۰ سال	اُسنے پل اور راہ وغیرہ کی بنیاد ڈالی
۶	حارث بن جبلہ	۱ سال	
۷	منذر بن حارث	۲ سال	
۸	نعمان بن حارث	۱۵ سال ۶ مہینے	
۹	منذر ابن الحارث	۱۳ سال	
۱۰	جبلہ بن حارث	۲۴ سال	
۱۱	ایہم ابن حارث	۳ سال	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲	عمرو بن الحارث	۲۶ سال ۴م	
۱۳	جفنہ اصغر	۳۰ سال	
۱۴	نعمان ابن منذر	۱ سال	
۱۵	نعمان ابن عمرو	۲۷ سال	
۱۶	جبلہ بن نعمان	۱۶ سال	
۱۷	نعمان ابن لاہیم	۲۱ سال	
۱۸	حارث ابن ایہم	۲۲ سال ۵م	
۱۹	نعمان ابن حارث	۱۸ سال	
۲۰	منذر ابن نعمان	۱۹ سال	
۲۱	عمرو بن نعمان	۲۲ سال ۴م	
۲۲	حجر بن نعمان	۱۲ س	
۲۳	حارث ابن حجر	۲۶ س	
۲۴	جبلہ ابن حارث	۱۷ سال	
۲۵	حارث ابن جبلہ	۲۱ سال ۵م	
۲۶	نعمان ابن حارث ایوکرب	۳۷ سال ۴م	
۲۷	ایہم ابن جبلہ	۲۷ سال ۴م	
۲۸	منذر بن جبلہ	۱۳ سال	
۲۹	شمر احیل	۲۵ س ۳م	
۰	بن جبلہ		
۳۰	عمرو بن جبلہ	۱۰ س ۶م	
۳۱	جبلہ ابن حارث	۴ سال	
۱۰	جبلہ ابن ایہم	۳ سال	ہمگی ایام سلطنت ان بوگون کے ۶۱۶ سال ہی فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۰ نقشۂ ملوک حمیر یعنی بادشاہان یمن اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	کیفیت
۱	قحطان بن عابر صالح بن نوح	×	یہ اول بادشاہ یمن کا ہوا
۲	یعرب بن قحطان	×	یہی شخص موجد زبان عربی کا ہی
۳	یشجب بن یعرب	×	
۴	عبد الشمس بن یشجب	×	اسیکو سبا کہتے ہین
۵	حمیر بن سیار	×	
۶	وائل بن حمیر	×	
۷	السکسک بن وائل	×	
۸	یعفر ابن السکسک		
۹	عامر بن باران		
۱۰	نعمان بن یعفر ابن سکسک		
۱۱	اشمح بن نعمان المعاد		
۱۲	شداد بن عاد		
۱۳	لقمان بن عاد ذی بطاطا ابن سبا		
۱۴	ذو سدد	۱۵ اس	بعد حکمرانی مرگیا
۱۵	حارث ابن ذو سدد	۲۵ اس	اسی کو حارث الرایش کہتے ہین اور یہی تبع اول ہی
۱۶	ذو العصر بن الصعب ابن الحارث	×	
۱۷	ذو المنار ابرہہ ابن ذو العصر تین	۱۴ اس	
۱۸	امرء القیسین ابن برہہ	۱۹۴ سال	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۹	ذوالاذعار عمر بن ذوالمنار	۲۵ س	
۲۰	شرحبیل بن عمرو	✗	حمزہ اصفہانی نے اُسکا ذکر نہین کیا
۲۱	الہداد بن شرحبیل	۷۵ س	
۲۲	یا لقیس نبت الہداد	۲۰ س	
۲۳	ناشر النعم بن شرحبیل	۸۵ س	
۲۴	شمر عرعش	۲۷ س	
۲۵	ابو مالک بن شمر	۵۵ س	
۲۶	افران بن ابی مالک	۳۵ س	یہ تبع ثانی کہلاتا ہی ابو الفدا کہتا ہی کہ عمران اور مریقیا یہ دو بادشاہ ابو مالک کے بعد اور گذرے ہین
۲۷	ذوشنان بن افرن	۷۰ س	
۲۸	تبع بن الافرن بن عمر	۱۶۲ س	
۲۹	کلیکرب بن تبع	۳۵ س	
۳۰	ابو کرب اسعد	۱۲۰ س	
۳۱	حسان بن تبع	۶۲ س	
۳۲	عمر بن تبع	۶۲ س	
۳۳	عبد کلال	۷۴ س	
۳۴	تبع بن حسان ابن کلیکرب	۷۸ س	اُسکو تبع اصغر بھی کہتے ہین
۳۵	حارث بن عمر	+	
۳۶	مرثد بن عبد کلال	۱۴۱ س	
۳۷	ولید بن مرثد	۲۷ س	
۳۸	ابرہۃ بن الصباح	✗	شاپور کے وقت مین تھا
۳۹	عیہان ابن محرث	۱۵ س	
۴۰	عمرو بن تبع	۵۷ س	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۱	ذوشناتر	۲۷س	
۴۲	ذونواس	۲۰س	
۴۳	ذوجدن	۸س	واضح ہو کہ بعد بادشاہان حمیر کے ۲۶ شخص دو ہزار ۲۰ برس کے عرصہ مین گذرے تین شخص حبشہ کے بادشاہ ہوے اور آٹھ نفر فارس کے پھر اہل اسلام کے عمل مین آیا وہ حبشہ کے یہ ہین
۴۴	ارباط	×	
۴۵	ابرہتہ الاشرم صاحب فیل	۲۳ برس	
۴۶	یکسوم	۱۷س	
۴۷	مسروق	۱۲س	
۴۸	سیف بن ذی یزن	×	اُنکے بعد پھر قبیلہ حمیر کو سلطنت نصیب ہوئی

بابت دولت غلامان فاطمہ ملک مصر اجمالاً

عدد	نام بادشاہ کا	تعداد ایام حکومت	سنہ جلوس	وفات سنہ	کیفیت ضروری
۱	معزالدین اللہ ابی تمیم معد	۲۵س	۳۴۱	۳۶۵	شہر قاہرہ مصر مین اسکا بسایا ہوا ہے
۲	العزیز باللہ ابوالنصر خزعار	۲۱س	۳۶۵	۳۸۶	۱۲ سال ۸ مہینے کی عمر پائی
۳	حاکم بامراللہ ابوعلی منصور	۲۵س	۳۸۶	۴۲۱	۶۱ سال ۹ مہینے کی عمر پائی
۴	ظاہر لاعزاز دین اللہ ابوالحسن علی بن الحاکم	۱۰ برس	۴۱۱	۴۲۷	
۵	مستنصر باللہ ابوتمیم بن ظاہر	۶۰س ۴م	۴۲۷	۴۸۵	
۶	مستعلی باللہ ابوالقاسم احمد ولد المستنصر	۷س ۲م	۴۸۵ ×	۴۹۳ ×	۴۶۷ھ مین پیدا ہوا اور ۴۹۳ھ مین فوت ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷	آمر باحکام اللہ ابو علی منصور ولد مستعلی	۲۹س	۴۹۳	۵۲۴ھ	
۸	حافظ لدین اللہ عبد المجید بن محمد بن مستظہر ولد عم زاد	۲۰س	۵۲۴	۵۴۴	
۹	الظافر باعداء اللہ اسمعیل بن حافظ	۵س	۵۴۲	۵۴۷	
۱۰	فائز بنصر اللہ عیسی ولد ظافر	۶س	۵۴۷	۵۵۳	
۱۱	عاضد لدین اللہ بن یوسف بن حافظ	۷س ۵م	۵۵۳	۵۶۷	

۱۴ نقشۂ دولت خاندان ایوبیہ یعنی بادشاہان گردی اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	تعداد ایام حکومت	سنہ جلوس ھ	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک ناصر صلاح الدین یوسف بن ایوب	۲۳س	۵۶۴	۵۸۹	انگریزون سے بہت لڑا وہی بانی قلعۂ انجیل کا ہی
۲	ملک عزیز عثمان صلاح الدین	۶س	۵۸۹	۵۹۳	۲۷ برس کی عمر پائی
۳	ملک منصور محمد بن عزیز بن عثمان	۱س	۵۹۳	۵۹۶	
۴	ملک عادل سیف الدین ابو بکر ابن ایوب	۱۹س	۵۹۶	۶۱۵	اسکے ایام مین بڑا قحط ہوا تھا یہانتک کہ ایک روٹی ہزار دینار کو بیچی گئی
۵	ملک کامل محمد ولد عادل	۲۰س	۶۱۵	۶۳۵	۶۰ برس کی عمر پائی
۶	ملک عادل ابو بکر ولد کامل	۲س	۶۳۵	۶۳۷	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷	ملک صالح ایوب نجم الدین ابن کامل	۹س ۹م	۶۳۷	۶۴۷	فرنگیون کی لڑائی مین مقتول ہوا
۸	ملک معظم توران شاہ ولد صالح	۲ م	۶۴۷	۶۴۸	
۹	ملکہ شجرۃ الدر کنیز ملک صالح	۳ م	۶۴۸	۶۵۵ھ	اسی سنہ مین معزول ہوے
۱۰	ملک اشرف موسیٰ بن یوسف	۵ سال	۶۴۸		

بابت بادشاہان ترکیہ جو دولت گردیہ کے غلام تھے اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	ایام سلطنت	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ملک معز عزالدین ایبک ترکمانی صالحی	۷س	۶۴۸ھ	۶۵۵ھ	مقتول ہوکر مرا اسنے ملکہ شجرۃ الدر سے اپنا نکاح کیا تھا
۲	ملک منصور علی بن معز	۲س	۶۵۵ھ	۶۵۷	آخر سنہ ۶۵۵ مین قطز نے اسکو گرفتار کیا
۳	ملک مظفر قطز معزی	۱۱م	۶۵۷ھ	۶۵۸	
۴	ملک ظاہر رکن الدین	۱۷س	۶۵۸	۶۷۶	
۵	ملک سعید محمد ناصر الدین	۲س	۶۷۶	۶۷۸	
۶	ملک عادل بدر الدین	۴م	۶۷۸		
۷	ملک منصور ابو المعالی فلادون صالحی	۱۱س	۶۷۸	۶۸۹	
۸	ملک اشرف صلاح الدین خلیل	۴س	۶۸۹	۶۹۲	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	ملک ناصر محمد بن قلاؤون	۴س	۶۹۳	۷۴۱	
۱۰	ملک عادل کیتغا منصوری	۰	۰	۰	
۱۱	ملک منصور حسام الدین	۲س	۰	۶۹۸	
۱۲	ملک مظفر رکن الدین	۱س	۰	۷۰۹	
۱۳	ملک منصور ابو بکر	۲م	۰	۰	
۱۴	ملک اشرف کوچک	۸م	۰	۰	
۱۵	ملک ناصر احمد	۰	۰	۷۴۵	
۱۶	ملک صالح اسمعیل ابو الفدا	۳س	۷۴۵	۰	صاحب تاریخ ابو الفدا جسکا سابق مین ذکر ہو چکا ہی

۴۲۰۰ نقشہ احکام خراسان اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	ابو مسلم ناقل الدولہ	۱۲۹ھ	۱۳۷ھ	یہ بادشاہ مقام مرو مین ہاتھ ابو جعفر منصور سے مقتول ہوا
۲	ابو داؤد خالد	۱۲۷	۱۱۴	اسکو خلیفہ منصور سے والی خراسان کا کیا تھا
۳	ابو عصام	۱۴۰	۰	
۴	عبد الجبار	۱۴۲	۰	
۵	حازم	۱۴۳	۰	
۶	ابو مالک رسید	۱۴۹	۱۵۰	
۷	جمید	۱۵۱	۱۵۹	
۸	عبد اللہ	۱۵۹	۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	ابوعون عبدالملک	۰	۰	
۱۰	معاذ بن مسلم	۱۶۱	۰	
۱۱	رہبر	۱۶۳	۰	
۱۲	ابوالفضل	۰	۰	
۱۳	جعفر	۱۷۰	۰	
۱۴	الحسن	۰	۰	
۱۵	عطریف	۱۷۵	۰	
۱۶	حمزہ	۱۷۷	۰	
۱۷	الفضل بن یحییٰ	۱۷۷	۰	
۱۸	منصور	۱۷۹	۰	
۱۹	جعفر بن یحییٰ	۰	۰	
۲۰	علی بن عیسیٰ	۱۸۰	۰	
۲۱	ہرثمہ	۱۹۲	۰	
۲۲	مامون	۱۹۸	۰	
۲۳	الفضل	۰	۲۰۲	
۲۴	رجا	۲۰۳	۰	
۲۵	طاہر	۲۰۵	۲۰۷	
۲۶	طلحہ	۲۰۷	۲۱۳	
۲۷	عبداللہ	۲۱۴	۲۳۰	
۲۸	طاہر	۲۳۰	۲۴۸	
۲۹	محمد	۲۴۸	۰	
۳۰	یعقوب	۰	۲۶۵ھ	
۳۱	عمر	۲۶۵	۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۲	رافع	۲۶۸	۲۷۹	
۳۳	اسمعیل	۲۸۰	۲۹۵	
۳۴	احمد	۲۹۵	۳۰۱	
۳۵	ابوالحسن	۳۰۱	۳۳۱	
۳۶	نوح	۳۳۱	۳۴۳	
۳۷	عبدالملک	۳۴۳	۳۵۰	

۴۲ نقشۂ بادشاہان سمرقند وخراسان

بابت اولاد امیر تیمور گورکان

عدد	نام بادشاہ	سنہ جلوس	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور صاحبقران	۷۷۱ھ	۸۰۷ھ	۳۶ سال بادشاہت کی باقی حال انکا نقشۂ سابقہ مین لکھا ہی اور یہ بادشاہ ۸۰۳ھ مین ہندوستان مین آیا تھا
۲	مرزا خلیل سلطان	۸۰۷	۸۵۷	ولایت ری مین فوت ہوا بعد بادشاہت چند روزہ کے
۳	خاقان سعید مرزا	۸۰۷	۸۵۰	مرد شجاع ومدبر بادشاہ تھا ۴۳ سال سات ماہ بادشاہت کی
۴	مرزا علاء الدولہ	۸۵۱	۸۶۵	۸۵۲ھ مین مرزا الغ بیگ سے شکست کھاکر بھاگا
۵	مرزا الغ بیگ	۸۵۲	۸۵۳	ابھی وہ قیام نکرنے پایا تھا کہ مرزا بابر نے جلوس کیا
۶	مرزا ابوالقاسم بابر بادشاہ	۸۵۲	۸۶۳	اُسنے ۱۱ برس بادشاہت کی لڑتا پھرا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷	مرزا عبد اللطیف	۸۵۳	۸۵۴	بعد قتل کرنے اپنے باپ مرزا الغ بیگ کے ۶ مہینے بادشاہت کی —
۸	مرزا شاہ محمود	۸۶۳	۰	
۹	مرزا ابراہیم	۸۶۲	۸۷۲	
۱۰	سلطان ابوسعید	۸۶۳	۸۷۳	
۱۱	سلطان ابوسعید سلطان حسین بہادر خان صاحبقران ثانی	۸۷۳	۹۱۱	
۱۲	مرزا یادگار محمد	۸۷۵	۸۷۵	صاحبقران ثانی نے اُسکو قتل کیا

۴۳ نقشۂ بادشاہان ملک پروس جو پروشیہ بھی کہلاتا ہی اجمالاً

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	ولیم فریڈرک			اس بادشاہ نے سنہ ۱۷۱۳ء مین جلوس کیا اور بخطاب شاہی مخاطب ہوا پہلے حاکم پروش کے خطاب ڈیوک رکھتے تھے یہ بادشاہ اولین اس ملک کا ہی یہ بادشاہ متلون مزاج تھا اور اُسکے سپاہی قوی و اونچے قد کے تھے یعنی ۷ فٹ کی بلندی سے کوئی سپاہی چانہ ہوگا اور یہ ملک پروش کا متصل حلب دکن ملک روس کے ہی فرنگستان کی جاری جدی قومون مین سے جو اس ملک کے اندر عوام مین ۱۲ ٹوپیونکے نام مشہور ہین ایک پروش یا پروشیا بھی ہی اور جو کہ مطلب ۱۲ ٹوپیون کا اس ملک کے لوگون مین کوئی کسی طرح پر

Presented By: https://jafrilibrary.com

سمجھتا ہی اور کوئی کسی طرح یرلس اسطے جاننا چاہیے کہ یہ
۱۲ اٹوپیان ۱۲ بڑی بڑی ریاستین ملک فرنگستان کی
بتفصیل ذیل ہین فرانس جہان کے باشندے فرانسیس
کہلاتے ہین جرمنی سوائے زرلن اس ملک کے رہنے
والون کو سواس بولتے ہین اطالیہ اس ملک مین
وہ بڑا مشہور شہر جسکو روم کہتے ہین قدیم سے پایہ تخت
اُس ملک کا ہی اور سکندر رومی جسکا بیان مولانا
نظامی گنجوی نے سکندرنامہ مین لکھا ہی اُسی شہر کا
بادشاہ تھا پروس اسٹریا ہسپانیہ یا اندلس
پرتکال جہان کے لوگ پرتگیز کہلاتے ہین ہالنڈ
یہان کے باشندے ہالنڈیز مشہور ہین سویڈن اور
ناروے ردس گریس جہان کے باشندے گریک لکھے جاتے
ہین اور اس ملک مین ایک مکان ایونیان یعنی یونان ہی
اُسکے نام سے اُس تمام ملک کے لوگون کو یونانی
کہتے ہین جنکی حکمت و دانائی مشہور ہی انکی تاریخ
قدیم و جدید کا نقشہ علیحدہ لکھا گیا ہی مثل اور یوپیون کے
نقشہ جات کے اب حال خلاصہ پروس کا جسکا بیان
نقشہ ہذا مین ہی یہ بھی جاننا چاہیے کہ زمانہ قدیم مین
یہ ملک کسی کی تابعداری مین نہ تھا سنہ ۱۲ عیسوی کے
۱۲ صدی کی شروع مین ایک گروہ غازیون کا کہ اکثر
انھمن سے ٹیوٹن یعنی جرمنی کے باشندے تھے
اور اسی واسطے انکا لقب ٹیوٹانک رکھا گیا برسم
جہاد مین مقدس کنعان کا عزم کیا اور اسوقت جمعیت

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کثیر کے اکٹھے ہونے سے اُنھون نے ایسا زور پکڑا کہ کئی ملکون پر قبضہ کر لیا چنانچہ اُنمین ملک پروش بھی تھا
۲	فریڈرک	ولیم فریڈرک		اس بادشاہ کی عہد تخت نشینی مین خزانہ دولت بیشمار سے معمور تھا اور سپاہ مین ساٹھ ہزار پیادہ و سوار تھے اس بادشاہ کے عہد مین ۱۷۵۶ء سے مقابلے اور مجادلے درمیان پروش اور اسٹریا اور روس اور فرانس کے شروع ہوئے اور از روے روایات مورخون کے دریافت ہوتا ہی کہ سات برس تک لڑائی قائم رہی سیکسنی اور سوئیڈن کی قوم بھی اُسکے معاندون سے متفق ہو گئی اور قریب تھا کہ زوال اُسکی سلطنت پر آوے لیکن اُسنے تدبیر شائستہ سے انجام اُس جدال و قتال کا اس طرح پر کیا کہ اُسکی عظمت و شان مین کچھ فرق نہین آیا فی الحقیقت یہ سلطان اپنے زمانہ مین بڑے نام اور شہنشاہون مین سے تھا اسی واسطے فریڈرک اعظم مورخین لکھتے ہین
۳	فریڈرک ولیم ثانی	۰	۱۱۸۳	یہ بھتیجا فریڈرک اعظم مذکور کا تھا۔
۴	فریڈرک ولیم ثانی	۰	۰	اُسکے عہد مین سپاہ اس ملک کی بہت تھی اور یہ بادشاہ اپنی تئین ایسا زبردست سمجھتا تھا کہ نپولین بوناپارٹ فرانس کے شہنشاہ سے مقابلہ کرنے کو مستعد ہوا لیکن ۱۸۰۶ء مین پروشیا کے لشکر پر شکست پڑی اور فراسیسیون کے ہاتھ سے بیس ہزار آدمی اس ملک کے مقتول و مجروح ہوئے اور قریب چالیس ہزار آدمیون کے بوناپارٹ سیر

Presented By: https://jafrilibrary.com

		دستگیر کرکے لے گیا اس لڑائی مین فریڈرک کے قبضہ سے بہت سا ملک نکل گیا مگر جب واٹرلو کے میدان مین نواب ڈیوک ولنگٹن صاحب سے جو سپہ سالار افواج انگریزی اور رفقاء ولایت انگلستان کا تھا مقابلہ پڑا اور بونا پارٹ شکست فاش کھاکر بگڑا گیا تب شاہ پروس کا ملک از دست رفتہ پھر مل گیا اور حدود اسکی مملکت کی بدستور قائم ہوئین —

۵۴ نقشہ بادشاہان ملک سیستان معروف بنیمروز اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت
۱	تاج الدین ابوالفضل	طاہر	-	حسب الحکم سلطان سنجر کے فرمانروا ہوا منصف اور شجاع تھا اور وجہ تسمیہ نیمروز کی یہ ہے کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے وہان پہلے گذر کیا کہ آب یعنی پانی تھا دیوون کو حکم دیا کہ ریگ سے پر کرین انھون نے نیمروز مین وہان وہ کارروائی کی
۲	شمس الدین محمد	تاج الدین	-	بسبب کثرت ظلم باتفاق خواہر اپنی کے ہاتھ مردمان سیستان سے مقتول ہوا —
۳	تاج الدین حرب	عزالملک	۶۰ سن	یہ بادشاہ نیکو سیرت تھا اسکے وقت مین بلاد خراسان غوریون سے متعلق تھا
۴	بہرام شاہ یمین الدین	تاج الدین حرب	-	ہاتھ چار ملحدون سے مقتول و مشہد ہوا ابونصر فراہی صاحب نصاب صبیان اسکے وقت مین تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵	نصرت الدین	بہرام شاہ	.	بعد حکمرانی وجہاد ومحاربہ فیمابین رکن الدین برادر اپنے کے راہی ملک عدم ہوا۔
۶	رکن الدین	ایضاً		یہ بادشاہ ظالم تھا ہنگام قتل عام چنگیز خان کے مارا گیا۔
۷	شہاب الدین محمد	تاج الدین حرب	.	ہاتھ سے خویشان شاہ عثمان کے مقتول ہوا
۸	تاج الدین	.	.	دو سال قلعہ سیستان مین محصور رہا بعدہ مغلون نے قلعہ کو لیکر سبکو قتل کیا اُسوقت سے حکومت نیمروز کی طرف حکام چنگیز خان کے منتقل ہوئی۔
۱	عز الدین عمر	.	.	یہ بادشاہ زمانہ مین غیاث الدین کے اولاً وزیر تھا پھر بادشاہ ہوا اور مدارس ومساجد تعمیر کئے
۲	ملک رکن الدین	.	.	یہ سنہ ۶۴۳ھ مین شمس الدین کو ولیعہد کرکے مر گیا۔
۳	شمس الدین کرت	.	.	اُسکو منگو قاآن سے عمارات ہرات وغور وغیرہ کی حاصل ہوئی تھی جب ہلاکو خان مرا اباقا خان مالک ایران کا ہوا آخر تبریز مین مر گیا مولانا نجم الدین نصفی یا وجہ الدین نے تاریخ فوت کی کے خوب لکھی ہی ؎ بسال ششصد وہفتاد وشش مہ شعبان ؛ فضا بمصحف دوران چو بنگریست بفال بنام صفدر ایران محمد کرت ؛ برآمد آیت والشمس کورت رحال
۴	رکن الدین	شمس الدین		اباقا خان نے اسکو بنظر عاطفت خطاب شمس الدین کہین دیا تھا چنانچہ بعد حکمرانی سنہ ۷۰۵ھ مین فوت ہوا مولانا حکیم الدین غوری نے تاریخ وفات کی بہت اچھی لکھی ؎ روز پنجشنبہ از صفر دہ ودو ؛ سال ہجرت رسیدہ ہفتصد وپنج ؛ شمس دین کرت خسرو آفاق

Presented By: https://jafrilibrary.com

				شد بفردوس زین سرائے سپنج رو
۵	فخر الدین	شمس الدین کہین	۰	بعد حکمرانی سنہ ۷۰۶ھ مین راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	ایضاً	۰	بعد فرمانروائی سنہ ۷۲۹ھ مین مر گیا
۷	شمس الدین	غیاث الدین	۰	بسبب کثرت شرب خمر و مصاحبت زنان ہی ملک عدم ہوا
۸	ملک حافظ	ایضاً	۰	بعد حکمرانی سنہ ۷۳۲ھ مین مقتول ہوا
۹	معز الدین حسین	ایضاً		بعد حکمرانی سنہ ۷۷۱ھ مین مر گیا
۱۰	غیاث الدین پیر علی	ملک معز الدین حسین		سنہ ۷۸۰ھ مین امیر تیمور گورکان ہرات مین پہونچ کر اس سے ملاقی ہوا باقی حال اولاد ابی بکر کرت کا قضایائے امیر موصوف مین آویگا

۴۶ نقشۂ خانان دیار مشرقیہ و بلاد ترکستان اجمالاً

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	کیفیت
۱	یافث	نوح ع	انکو انکے باپ نے موسوم دیار شرقی کیا اور جبرئیل ع م نے حسب دعائے انکے باپ کے اسم اعظم ایک پتھر پر نقش کر کے انکو دیا اسکو حجر المطر با سنگ بدہ جدہ تاش کہتے ہین اس سبب سے کہ اسکی برکات سے باران رحمت برستا تھا اور انکے گیارہ بیٹے تھے سب مین بڑے
۲	ترک	یافث	اسکو یافث اعلان بھی کہتے ہین نہایت دانا و ہنرمند تھا عمر ۲۴ سال کی رکھتا اور مثل کیومرث یہ بادشاہ اولین دیار مشرقیہ کا تھا اور معاصر کیومرث نخستین ملوک فارس سیلوک مین رہکر چوب و کاہ سے گھر بنائے تھے اسکے متعلقون سے کوئی دریا مین ڈوب گیا تھا اسکے جد کو آگ مین پہونک دیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

			تب سے یہ رسم مذموم جاری ہوئی اور تودک وچگل پر سیجار وایلاق بیٹھے تھے
۳	تودک	ترک	بعضے اسکو تونک بھی کہتے ہین شکارگاہ مین ایک روز کھانا کھاتے تھے لقمہ ہاتھ سے گر پڑا پھر اسکو اٹھاکر کھالیا جو وہ جگہ شور تھی نمکینی انکے مذاق مین اچھی معلوم ہوئی اسکے بعد نمک کھانے مین مخلوط کیا ترکان اصلی انھین کی ذریات سے ہین —
۴	حرز	یافث	یہ شخص حلیم وکم آزار وکم سخن تھا کنارے تل کے شہر حرز بنا کیا اور اس مین تخم مزروع کروائے —
۵	روس	ایضاً	یہ شخص لڑانکا نہ تھا بعضے جزایر حوالی حرز مین رہتا تھا رسم یرغو کشید مین یعنی تمام خواستہ دختر کو دینا اور لڑکے کو شمشیر اور گھر دینا کہ تیرا حق میراث مین یہی کافی ہی —
۶	منسک یعنی منشخ	ایضاً	یہ شخص نہایت مکار وحیلہ ساز تھا اور دو لڑکے یاجوج وماجوج رکھتا تھا احوال یاجوج وماجوج کا کتب سیر مین مفصل مندرج اور انکا بلاد اتدک صحرا اور بہت مکان اور جملہ نو اور انکے سرزمین سے ایک حصن ہی کہ محافظ اسکا سد یاجوج وماجوج وذوالقرنین اکبر تھا واثق باللہ خلیفہ عباسی نے خواب مین دیکھا کہ سد کھلی ہی چنانچہ واسطے استدراک اس حال کے خلیفہ سلام ترخان کو بھیجا مع پچاس آدمیون کے خلیفہ ولایت سامرہ سے باب الابواب حرز کے بدیوانی تھی بعد طے دس منزل دیگر شہر جند مین وارد ہوا کہ پہلے بود باش یاجوج وماجوج کی تھی اور یہان سے سات منزل اور طے کین بعضے قلعون مین پہونچا یہان کے لوگ زبان فارسی وعربی جانتے تھے اور دین اسلام کا رکھتے یہ لوگ

Presented By: https://jafrilibrary.com

			سلام ترخان کو پاس سد کے لے گئے سلام ترخان نے ایک پہاڑ دیکھا کہ اُسپر گھاس تھی عرض اسکا ۵۰ گز اور ایک دیوار اینٹون کی لوٹی ہوئی الغیب عنداللہ
۷	غز	ایضاً	اس شخص نے کنارے بلغار کے آکر سکونت کی جمیع غز ان کہ بدترین اقوام ترک کے ہین اسی کی نسل سے ہین
۸	چین	ایضاً	یہ شخص نہایت عاقل تھا اسکے باپ نے اپنی مملکت مین شہر اُسکے نام سے بنا کیا اس شخص نے نقاشی اور صورت گری اگر اور بناً جامہ رنگین کا اختراع کیا اور ابریشم کرم پیلہ نکالی بلکہ بہت حرفت اور صناعت کہ اب تک سبان اہل چین کے ہی اُسکے مخترعات سے ہین اور ماچین اس کا بیٹا تھا کہ حوالی چین مین شہر اپنے نام کا آباد کیا۔
۹	صقلاب	ایضاً	اسکے بہت اولاد ہوئی آخر ش صقلابیون کے واسطے توطن جگہ اُس سے مانگی بنائی کہ اُس امیان اُمین ہو مین اور صقلا ہارے اور ایک موضع مین کہ جسکو لما قلیم السابع کہتے ہین بسنے لگے
۱۰	کماری	ایضاً	یہ شخص شکار دوست تھا چنانچہ بمجبال شکار بلغار مین جاکر رہنا قبول کیا اُسکے دو بیٹے ایک بلغار دوسرا برطاس تھا ہر ایک نے اپنے اپنے نام کی عمارتین بنا کر رواج دسمور وسنجاب وقاقم حاصل کی اور اسکو یعنی کماری کو کیمان بھی کہتے ہین
۱۱	جلج	ایضاً	یہ اپنے نام کی عمارت و شہر آباد کرکے مر گیا۔
۱۲	سال	ایضاً	بشرح صدر اور تاریخ ابوالفدا مین نام سدسان لکھا ہے
۱۳	تارتج	ایضاً	بعد حکمرانی مر گیا۔
۱۴	الفتح خان	ترک	واضح ہو کہ یہ بادشاہ معدلت شعار تھا اسکے وقت مین خلائق شادان مرفہ الحال تھی ہنگام پیری عزلت گزیں ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵	دیبا قوی خان	المنحہ خان	بشرح ایضاً
۱۶	کبوک خان	دیبا قوی خان	بشرح ایضاً اور تاریخ ابوالغازی مین نام اسکا کبوخان لکھا ہی
۱۷	المنحہ خان	کیوک خان	اسکے وقت مین ترک لوگ بڑے صاحب دول و نعمت ہوکر راہ راست سے منحرف ہوئے دین ملت کو ترک کرکے طرف کفر و شرک کے میلان کیا اسکے دو بیٹے توام پیدا ہوئے ایک تاتار دوسرا مغل درمیان انکے تقسیم ممالک ہوگئی اور ہر ایک نے حکمرانی حسب تفصیل کرکے
۱	تاتار خان	المنحہ خان	یہ بادشاہ کامگار تھا حکمرانی کرکے مر گیا۔
۲	بوقا خان	تاتار خان	بشرح ایضاً
۳	بلجیہ خان	بوقا خان	بشرح ایضاً
۴	ایلی خان	بلجیہ خان	بشرح ایضاً
۵	الترخان	ایلی خان	بشرح ایضاً
۶	اردوخان	الترخان	بشرح ایضاً
۷	سونج خان	اردوخان	اسکے وقت مین ماوراء النہر ترکستان تورین فریدون بادشاہ سے متعلق ہوئی اور دولت تاتاری ختم ہوئی
۱	مغل خان	المنحہ خان	ایک مدت تک حکمرانی کرکے مر گیا۔
۲	قران خان	مغل خان	اسنے حدود کوہ و قراقرم کہ اسکو اوتان یا ازماق کہتے ہین دارالحکومت بناکر کے حکمرانی کی اسکے وقت مین انواع کفر و شرک مروج ہوا۔
۳	انغور خان	قراخان	قراخان اسکے لڑائی مین مارا گیا اور یہ مروج دین اسلام کا ہوا اسکے وقت مین کسی سپاہی کی ایک عورت نے جوف درخت مین وضع حمل کیا اس لڑکے کا ارز کے معنی نام قبچاق ہوا بموجب مقولہ بیت کنون قوم قبچاق

Presented By: https://jafrilibrary.com

			سر بسر ؛ شمار ند از نسل آن یک پسر ؛ اور عورت وضع کرنے والی حمل کی بسبب بے برگی شیر نرکھتی تھی اُسنے گوشت بھیڑ کا اُسکو کھلایا کہ اُسکے باعث سے شیر دار ہوگئی اور اس ممر سے نام اُس لڑکے کا خلج رکھا اور اغور خان کے چھ لڑکے ہوئے بڑے لڑکون کا نام جرنغار کہ عبارت دست راست سے ہی اور چھوٹے لڑکون کا نام برنغار کہ مراد دست چپ سے ہی رکھا آخر کو بعد حکمرانی راہی ملک جاودانی کا ہوا اُسنے اپنا نام اغور ایک برس کی عمر مین آپ رکھنے کو کہ دیا تھا۔
۴	گورخان	اغورخان	بعد حکمرانی بآئین پدر و برادر روانہ ملک عدم ہوا
۵	یلدوزخان	ایضاً	بشرح ایضاً اور اسکا ایک بیٹا تھا کہ نام اسکا جونیہ ہی اس سے ایک لڑکی حور تمثال پیدا ہوئی اور نام اُسکا الانقواہ رکھا گیا اور یہ عفیفہ بھی مثل بی بی مریم کے روح القدس سے حاملہ ہوگئی تھی ؎ حکایات مریم اگر بشنوی ؛ بالانقواہ ہمچنان بگروی ؛ آخر اس سے تین لڑکے پیدا ہوئے ایک کا نام بوقون قبقی کہ قوم قبقی منسوب اسی سے ہین دوسرے کا نام یلوسین سالجی قوم سالجیون اُسکی طرف منسوب تیسرے کا نام بوزنجر قاآن کہ تمام خان ترکستان کے اُسکی نسل سے ہین اور انکو مغل بھی کہتے ہین باقی اسکا حال نقشہ چنگیز خان مین لکھا گیا ہی
۶	منگل خان	یلدوزخان	اُسنے بعد حکمرانی ایام معدود تنگیز خان برادر عموی اپنے کو ولیعہد کرکے مر گیا۔
۷	ایل خان	تنگیز خان	اُسکے وقت مین ماوراء النہر و ترکستان متعلق تورپسر

Presented By: https://jafrilibrary.com

			فرید دن سے ہوئی تو لشکر کشی کرکے اپنر غالب آیا اور بجدے قتل عام کیا آخر مر گیا فقط
۸	بوزنجر قاآن		مدت مدید تک عدل گستری کرکے مر گیا اسکے دو بیٹے بوقا خان اسکی آٹھوین پشت مین چنگیز خان اور قراچا نویان ہی بوقیا خان اس سے ایک بیٹا تھا کہ نام اسکا ماچین تھا
۹	بوقا خان	بوزنجر خان	بعد حکمرانی دو دلی عہد اپنے فرزند اپنے کے مر گیا
۱۰	دودقومتن خان	بوقا خان	بعد تخت نشینی اچھی معدلت گستری کی اسکی عورت سماۃ متولون کے ۹ لڑکے پیدا ہوئے آخر یہ عورت عفیفہ مع اپنے ۸ بچون کے مقتول ہوئی صرف قاید دخان بجا السبب موجود ہونے پاس ماچین اپنے چچا کے
۱۱	قاید دخان	دودقومتن خان	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۱۲	باسنغر خان	قاید دخان	بعد حکمرانی بدید دو بعہد کرنے اپنے بیٹے کے راہی ملک عدم ہوا
۱۳	تومنہ خان	باسنغر خان	اسکے دو زوجہ تھین ایک سے سات لڑکے پیدا ہوئے اور دوسری سے دو لڑکے توام قبیل خان فاجو کی
۱۴	قبل خان	تومنہ خان	بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اسکو ترکان الخیک کہتے ہین بعد حکمرانی مر گیا
۱۵	قیوبلہ خان	قبل خان	بعد حکمرانی و شکست دینے الناں خان کے راہی ملک عدم ہوا
۱۶	ہزمان خان بہادر	ایضاً	یہ شخص مردانگی و شجاعت مین بے نظیر تھا بعد وفات اپنے چچا فاجولی کے سرداری لشکر کی اپنے بیٹے ایرو فجی کو سپرد کی اور خطاب اسکا ایرو فجی برلاس رکھا نسب برلاسی قوم اسکی نسل سے پیدا ہوئی اسکی اولاد بہت تھی الا بیسو کا بہادر ان سب مین شجاع دلاور تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷	بیسوکا بہادر	برتان بہادر	بعد وفات اپنے باپ کے وسادہ آرا ہو اسکے باپ کے ۲۹ بیٹے تھے سب مین زبان دراز و عقلمند سوغوجیجن تھا اس واسطے اسکو اُسنے بجاے باپ کے متعین کیا تھا پھر سنہ ۵۴۹ھ مین کہ سوغوجیجن نے لشکر کشی تاتار پر کر چکا تھا ؎ دران وقت فرخندہ خاتوان بزاد ؛ بچنگیز خان شاہ والانژاد ؛ حر آن طفل زاہد بمشت اندرون ؛ بقدر یکے کعب افشردہ خون ؛ کہ بر کشتن دشمنان بد دلیل ؛ شد اندر کفش غیر یزدان ذلیل ؛ آخر بیسوکا بہادر سنہ ۵۶۲ھ مین فوت ہوا مع سوغوجیجن کے

۴۷ نقشۂ فرمان روایان سلسلۂ چنگیز خان اجمالاً

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	سنہ جلوس	مدت سلطنت	کیفیت
	چنگیز خان	یسوکی خان بابیسوکا بہادر	۵۹۹ھ	۲۵ س	یہ بادشاہ نسل بوزنجر سے سنہ ۵۴۹ھ مین بطن مسماۃ ادبق ریکہ طالع میزان مین پیدا ہوا تھا ہنگام حکومت تموچین بادشاہ تاتار کے اور اول اسکا نام بھی تموچین تھا بعد سنہ ۶۰۰ھ مین پس از جشن نام چنگیز خان بمعنی بادشاہ بادشاہان ملقب ہوا اور جب لڑائی خوارزم کی فتح ہوئی اُسنے حکم دیا کہ لاکھ آدمی اہل حرفہ و ہنرمند اور جوان جوان

Presented By: https://jafrilibrary.com

خولصورت عورتین مع دو لڑکون علیحدہ کرکے باقی
آدمیون کو حوالہ لشکریون کے کیا کہ سب اپنے اپنے
حصہ مین لگاکر قتل کرو چنانچہ ایک ایک قاتل کے
حصہ مین ۲۴۲ آدمی آئے تھے اور یہ قاتل
ایک لاکھ ۲۴ ہزار آدمی سے زیادہ تھے اسپر
شمار کرنا چاہیئے کہ ۲۵ لاکھ سے زیادہ آدمی مقتول
ہوئے پھر اس نے وہان سے طرف ترمذ کے
کوچ کیا اور زمین اُسے بھی خراب کیا
قتل عام سے کہ کوئی نہ بچا تب وہان سے بلخ کو
آیا اور اسکو بھی فتح کیا اور سبکو مقتول پھر طرف
غزنین کے قتل کرتا ہوا آیا شہر ڈھاتا ہوا آخر الامر
سلطان جلال الدین کی مہم سے بھی فارغ ہوا
پھر لشکر بلانوہان کو دے کر ہندوستان مین
بھیجا چنانچہ مقامات لاہور و ملتان مین پہونچا
اور لوگون کو نیست و نابود کیا پھر ذریعہ اپنے بیٹے
تولی خان کے ایران مین ایرانیون کو ۳ لاکھ
سے کچھ زیادہ مقتول کروایا پھر ذریعہ کو بیخان
مذکور کے شہر نیشاپور کو فتح کرواکر اور شہر
مین آگ لگواکر آدمیون کو مقتول کروایا چنانچہ دس
لاکھ ۷۴ ہزار شمار مقتولین کا ہوا پھر شہر ہرات
کو قتل کیا ۱۶ لاکھ شمار کیے گئے
سنہ ۶۱۹ چھ تھے پھر شیوا فوجا کم قاسنین سے
۱۴ لاکھ آدمی سے برسر مقابلہ آیا تھا لڑنا شروع کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اُسکو بھی شکست ہوئی آخر بعد خونریزی قتل عام بسیار ماہ رمضان سنہ ۶۲۴ھ مین یہ شعر پڑھ کر ؎ چو مدت نماندہ حیات مرا ؛ نہان داشت باید ممات مرا ؛ چو از شہر شیوا قو آید برون ؛ مرا ورا ہماندم بریزند خون آنکھین بند کر لین ؎ بگفت این و دیدہ بہم بر نہاد ؛ تو گفتی کہ چنگیز خان خود نزاد ؛ آخر بعمر ۷۳ سال کے مر گیا پسر کلان اسکا جوجے خان تھا اور پانچ سو عورت اُسکے تھین اور دوسرا لڑکا تولیخان تھا اور واسطے اسی کے تخت نشین کرنے بعد اپنی وصیت کر گیا تھا باقی حال اسکا نقشہ پادشاہان ختا یعنی چین مین درج ہی اور نسل یاجوج و ماجوج سے تھا اور لوبانگ کے پہاڑ مین بدفون ہوا
۲	اوکتای قاآن	چنگیز خان	۲۲۲	۱۳ س	یہ بادشاہ سخی تھا بعد حکمرانی سنہ ۶۳۶ھ مین ہو گیا اور غابر خان کو بموجب حکم اپنے باپ کے مار ڈالا تھا
۳	ہلاکو خان برادر منگو قاآن	تولیخان	۶۵	۸ س	یہ بادشاہ سنہ ۶۵۴ھ مین تھا اور خوارزم شاہ خدمت مین ہلاکو خان کے پہونچا تھا اور سنہ ۶۵۶ھ مین نصیر الدین طوسی و نوید الدین ریاضی و فخر الدین مراغی و فخر الدین اخلاطی و نجم الدین قزوینی کاتبی نے مراغہ مین رصد ستارگان کی آغاز کی اور سنہ ۷۰۱ھ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

					انجام کو پہونچے اور ہلاکو خان ۶۶۳ھ ہجری مملکت ایران وغیرہ کو اوپر پانچون بیٹے اپنے کے تقسیم کرکے مرگیا نصیر الدین طوسی مصنف اخلاق ناصری اس کے وقت مین تھا۔
۴	اباقا آن	ہلاکو خان	۶۶۳	۱۷ س	تخت گاہ اسکا تبریز تھا ۶۸۰ھ مین بعد حکمرانی کے مرگیا۔
۵	نکوداد	ایضاً	۰	۲ ب	یہ بادشاہ دغا و فریب سے مقتول ہوا
۶	ارغون خان	اباقا آن	۶۸۳	۷ س	بعد حکمرانی ۶۹۰ھ مین مرگیا۔
۷	قوبلا قا آن	تولیخان	۰	۳۵ س	بعد حکمرانی کے مرگیا ۶۹۳ھ مین تھے
۸	گنجاتو خان	ایضاً	۶۹۰	۴ س	یہ پادشاہ ۶۹۴ھ مین امرائے بایدو خان کے ہاتھ سے قتل ہوا۔
۹	بایدو خان غازی ترے	ہلاکو خان	۶۹۱	۰	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا۔
۱۰	غازان خان	ارغون خان	۶۹۴	۸ س ۱ م	یہ شخص مسلمان ہوکر تخت نشین ہوا اور بنام سلطان محمود موسوم تھا۔
۱۱	الجایتو خان خدا بندہ	ایضاً	۷۰۳	۱۲ س	اس پادشاہ کا لقب سلطان خدا بندہ تھا عادل و دادگر آخر ۷۱۶ھ مین راہی ملک عدم ہوا
۱۱	ابوسعید بہادر خان	سلطان محمد خدا بندہ	۷۳۶	۱۸ س	یہ پادشاہ بعد حکمرانی بیس سال کے ۷۳۶ھ مین مرگیا اور اسکے عہد مین بہت کشت خون ہوا تھا بعد اسکے ۲۰ امیر علی الترتیب بزمانہ تسییر حکمرانی کرکے راہی ملک بقا ہوئے تفصیل انکی من وجہ زاید سمجھکر یہان متروک ہوئی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳	امیر تیمور	امیر طراغان یونان	۳۵س ۱۱ ماہ	اس بادشاہ عالی کا حال نقشہ سلاطین تیموریہ یعنی بادشاہان اہل اسلام متعلقہ ہند مین لکھا گیا ہی اور نسب مادری اُنکا چنگیز خان سے تا بہ بانوی عصمت مآب النقواہ کے ملتا ہی اور النقواہ دختر حوسین بن یلدوز خان کی تھی و بغاست حسین اول حبالہ نکاح پسر عم اپنے مین انتقا دیا یا تھا اور بعد تولد دو پسر اسکا شوہر مر گیا یہ خود حکومت ملک کی کرتی تھی اُسی ہنگام مین ایک روز بستر استراحت پر آسایش کر رہی تھی کہ ناگہان ایک نور اُس گھر مین چمکا اور اُسکے تالو مین در آیا اور اسی نور سے یہ بانو حاملہ ہو گئی اور اس سے ۳ لڑکے پیدا ہوئے بوقون قبقی بوسقین بوزنجر اور ظہور بوزنجر کا زمانہ مین خروج ابو مسلم مروزی کے ہوا کہ اور یہ باپ سلاطین ترک کا گنا جاتا ہی اور خروج ابو مسلم مروزی کا ملک مرو زو خراسان مین ایام آخر حکومت بنی امیہ و ابتدائے سلطنت بنی عباس سنہ ۱۳۲ھ مین ہوا تھا وفد اجاد القائل ؎ در نامۂ زمانہ بجز حرف جنگ نیست ؛ گویا کہ از سیاہی لشکر نوشتہ اند ؛ اب بیان صرف نسب نامہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

وبعض حال ضروری لکھا جاتا ہی کہ خالی از
لطف نہوگا وہ یہ ہی کہ باپ اُنکا بیٹا امیر
ہرکل بن امیر ایلنگر کہ اسلام لایا تھا بن امیر ایجل
بن امیر قرارچار بن امیر سوغوجیجن بن امیر
ایرومحی برلاس بن قاجولی بہادر بن بومنہ خان
بن باستقر خان بن قایدو خان
بن دونومس خان بن بوقا خان بن بوزنجر
قاآن برادر قیل خان جب ۷۳۶ھ مین
یہ بادشاہ خطہ کش مین کہ جو مشہور ساتھ
شہر سبز کے بلاد ایران مین واقع ہی
پیدا ہوا اُس سال بعد فوت سلطان
ابوسعید بہادر خان کے دولت آل چنگیز خان
کی توران سے منقرض ہو چکی تھی چنانچہ
جنگ وجدل دو سال فیمابین امیر حسین
۷۷۱ھ مین سریر آرا ہوا اور تمام
ممالک روے زمین پر حکمران ہوا
چنانچہ شہر روحا مین کہ حاکم وہان کا
کنزل نام رکھتا تھا مع فرزندان وامراء
کے پہونچا اور روحا شہر بنا کیا ہوا
نمرود بادشاہ جو کہ منجملہ چار بادشاہون
روے زمین مفصلہ ذیل کے تھا ہی
سکندر رومی سلیمان عم بخت نصر کافر
نمرود کافر الغیب عند اللہ العلام فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۸ نقشۂ بادشاہان مملکت ختا یعنی چین اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	مدت سلطنت	کیفیت
۱	فوہی		یہ بادشاہ گھرانۂ سان ہوام کا مرد نامور حکیم ہی علم موسیقی کا موجد اور اسی شخص نے شہر چین یا حسن ماچین کو بسایا اور فوہی کے گھرانہ مین ۱۵ بادشاہ تخت نشین ہوے اور زمانہ سبکی ریاستون کا ۱۰ ہزار برس کا ختائی لوگ کہتے ہین اور روئین جد قوم چین کہ بیٹا یافث بن نوح ع م کا تھا ہی اور وہان بانی کشتکاری کا ہوا
۲	شن ننگ	۱۴۰	یہ شخص بانی زراعت کا ہی اور موجد طبابت کا و بازار دہات و میلہ اسی نے بنیاد ڈالا۔
۳	ٹے یو کانگ		یہ شخص عیاش نکلا اور اسکے عہد مین بلوے عام ہوے
۴	ہوانگ ٹی		یہ شخص ہمیشہ وارثان شن ننگ سے لڑا مگر ظفریاب نہوا اور اسنے کئی گروہ آدمیون کے صوبہ پچیلی مین بھیجے اور آباد کیا پہلے عمارت اینٹ کی خا مین اسنے رہنے کی بنائی اسی نے نبوائی اور معنی ہوانگ ٹے کے مالک رد زمین ہین
۵	شاؤ ہاؤ		یہ شخص بیٹا ہوانگ ٹی کا ہی ماندرین کے درباری لباس مین جو کلاتبون کے نقش ہین وہ اسکے تجویز سے ہی
۶	ٹی کو		مدارس کی بنا لڑکون کی تعلیم کے واسطے اسی سے ہوئی اور کثیر الازواج ہونے کا رواج اسی نے نکالا اور لسب پر شان ٹی یعنی پروردگار عالم چار وبیبیون سے ایک ایک

Presented By: https://jafrilibrary.com

			لڑکا ہوا اُسمین سے دو شانک اور چاو گھرانیکے بانی ہوے
۷	ٹی چی		یہ شخص عیاش و بد اطوار تھا جب اُمرا کی نصیحت نہ مانی تب تخت و تاج سے بیدخل ہو گیا —
۸	یاؤ	مت للعہ س	یہ وہی یاو ہی کہ جسکی تعریف ختائیون مین قیامت تک رہیگی اُسنے واسطے انتظام اُمور سلطنت کے شن کو کہ لڑکا ایک غریب کا تھا الانیک اپنا شامل کر لیا —
۹	شن	صہ س	یہ بادشاہ بہادر دلی تھا اور اُسکی تعریف حلم وغیرہ کی وہان زبان زد خلائق ہی اور اُسنے ایک شخص یو کو اپنا شریک تخت نشینی کا کیا اور ایک عمارت وسیع عالیشان بنوا کر مملکت کے اکثر بڈھے دیرینہ سال وہان رکھتا تھا اور جب اُمور سلطنت سے فارغ ہوتا اور طبیعت راحت طلب ہوتی تو اُنھین کی صحبت مین جا بیٹھتا تھا اور ہر ایک کی باتین سنتا تھا عمر اُسکی ۱۱۲ سال کی ہوئی تھی —
۱۰	یؤ	۸ سال	یہ بادشاہ حکیم منش و نیک کردار تھا و عادل و اشجع اسنے ختائیون کو ترکیب کشتکاری کی تبلائی اسکا لقب تاکہ بزبان ختا بمعنی نیک ہی دیا گیا اور اُسنے یہ رسم پہلے نکالی کہ جو مالک تخت کا ہووے وہ اپنے عصر تک مجتہد دین کا رہے چنانچہ ابتک یہ بات وہان جاری ہی عمر اُسکی ۱۰۰ سال کی تھی —
۱۱	ٹی کی	لعہ س	یہ بادشاہ بیٹا یو، کا ہی ۲۱۹۷ سال قبل عیسی ع م کے اُسنے بادشاہت کی اور صوبہ دار سے شکست کھائی
۱۲	چنگ کنگ	۰	یہ بادشاہ بھی مثل یو رکے رحیم و عادل تھا او

Presented By: https://jafrilibrary.com

			جب تک اُسکا بھائی بے تاج و تخت رہا اُسنے خطاب شاہنشاہی کا نہ لیا۔
۱۳	ٹی سنگ		اس بادشاہ کے وقت مین اے امیر مدمغ ناتھ ہان لُس امیر نمکحرام سے مارا گیا اور فرزندای ٹی نے ۲۲ سال سلطنت کی۔
۱۴	کِی		بادشاہ موصوف بصفات ذمیمہ تھا جیسا کہ پور بادشاہ نیکی مین موصوف تھا اور خاتم خاندان تھا اُسنے مسماۃ ہوئی دختر کشی امیر پر عاشق ہوکر اُسکے بس مین آگیا چنانچہ حسب اُسکی فرمایش پینڈی کے ایک مکان سنگ زبرجد کا بنوا کر تمام اسباب جڑاؤ مہیا کر دیا تھا۔
۱۵	چنگ تانگ		اس بادشاہ کے عہد مین ایک دفعہ بڑا قحط پانی کا ہوا اور سات برس پانی نہ برسا الا بسبب خوش انتظامی اس بادشاہ کے سب رعایا علہ سے خوش و خورم رہی۔
۱۶	ٹنگ		یہ بادشاہ بیٹا چنگ تانگ کا تھا بعد حکمرانی کے مر گیا
۱۷	پون کنگ		یہ بادشاہ اچھا تھا اور اپنی حکمرانی مین اپنا لقب ین تبدیل کیا بعد اُسکے رفتہ رفتہ تخت ختا پر چو کی نسل قائم ہوئی۔
۱۸	چوسن		یہ بادشاہ بھی جابر و ظالم تھا اور بسبب صورت پرستی ایک عورت پری زاد بدنہاد پر مبتلا ہوکر اُسکے کہنے کے موافق تحکم و ظلم کرتا تھا۔
۱۹	اوڈانگ	۷۰	اس بادشاہ نے اُس عورت بدنہاد کو جسکے اوپر چوسن

Presented By: https://jafrilibrary.com

			مبتلا ہو کر ظلم کرتا تھا قتل کروا ڈالا عمر اُسکی ۹۳ سال کی تھی سنہ ۱۱۱۶ قبل عیسی عم کے فوت ہوا
۲۰	چنگ دانگ		یہ بادشاہ بیٹا او دانگ کا تھا اور اسکا وزیر اعظم چوگنگ اسکا چچا تھا اور طفولیت مین مسند نشین ہوا تھا اور اُسکے دوسرے وزیر نے ختا مین ایجاد پیسے کی کی لیکن بے سکہ ابتک مروج ہی
۲۱	کام دانگ	عـــ س	بعد حکمرانی کے مر گیا —
۲۲	چو دانگ	لہ ـــ س	یہ بادشاہ بعد حکمرانی قبل سنہ ۱۰۰۲ عیسی عم کے مر گیا
۲۳	مو دانگ	.	یہ بادشاہ پروتا چنگ دانگ کا تھا اسکے عہد مین قوم تاتار نے حملہ کیا پس پا ہوئی —
۲۴	لے دانگ		یہ بادشاہ شدت سے حریص تھا اور غربا و رعایا کو انواع طرح سے ستا تھا اور جوکن کو وزیر مقرر کیا تھا اس وزیر باتدبیر و خیر خواہ بے نظیر نے ہنگام بلوہ رعایا بعوض ولیعہد بادشاہ کے اپنے بیٹے کو ٹکڑے ٹکڑے کروا ڈالا —
۲۵	سوم دانگ		یہ بادشاہ بھی موافق اپنے پدر کے ظالم و جابر تھا
۲۶	چوسی انگ		یہ بادشاہ خاتمہ خاندان چو کا ہی اور لینگ دانگ ۲۳ بادشاہ خاندان چو کے عہد مین کنگ فوزی حکیم نامی پیدا ہوا تھا اور افلاطون حکیم یونانی کی ماکا دادا جسکا نام سالون تھا وہ ہمعصر کنگ فوزی کے تھا ۵۰۰ برس قبل عیسی عم کے یہ تینون تھے بلکہ حکیم فیثاغورث ولد بیسارقس باسدیو مصنف مہابھارت اور گوتما بودہ حکیم ہندوستان جسپر مذہب چین والون کا ہی ہمعصر ہین فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۷	ہوان وانگ	۰	یہ بادشاہ بیٹا چوسی انگ کا ایک سال حکمران رہا
۲۸	چو وانگ سے ان وانگ	۰	یہ بادشاہ بعد حکمرانی ایام چند مر گیا۔
۲۹	چی وانگ لی	۳۷ س	اس بادشاہ نے بہت حکما وغیرہ کو قتل کیا تھا اور بصلاح و مشورہ نے زی وزیر اپنے کے کتبخانہ قدیم جلوا دیے اور اسکے ایام انتقال کو مورخون نے ۲۱۰ سنہ قبل عیسیٰ ع کے قرار دیا ہی۔
۳۰	ارسی وانگ لی		یہ بادشاہ عیاش تھا اور خواجہ سرا ؤن کا دو واقتدار اسکے عہد مین شروع ہوا
۳۱	زی اینگ	۰	اس بادشاہ نے یو پانگ سے مقابلہ کیا اور کچھ نہو
۳۲	ہی وانگ		اس بادشاہ نے تمام مقابر کھود واڈالے اور زی اینگ کو مروا ڈالا تھا
۳۳	یو پانگ	۴۰ س	اس بادشاہ پر تھوڑے عرصہ مین قوم تاتار جسے چی وانگ ٹی نے شکست دی تھی عوض لینے کو چڑھ آئے عمر اسکی ۵۳ سال کی تھی
۳۴	ہوے ٹی	۰	بعد حکمرانی کے مر گیا۔
۳۵	وان ٹی		یہ بادشاہ بہت نیک تھا اور جو چہ علم کا پھیلایا ۱۵۷ سنہ قبل عیسیٰ ع کے مر گیا اور اسکے عہد مین خطائیون نے ایجاد کاغذ کی کی۔
۳۶	کنگ ٹی		یہ بادشاہ بھی نیک ذات تھا بعد حکمرانی کے مر گیا اور حال اسکا معلوم نہین ہوا۔
۳۷	اوٹی	۵۴ س	اس بادشاہ نے بھی تخت خطا کو خوب جلوا دیا عمر اے سال کی بعد ۸۷ سنہ قبل عیسیٰ ع کے مر گیا
۳۸	چاؤ ٹی		یہ بادشاہ بیٹا اوٹی کا ہی بہت عیاش تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اور کابل سنہ ۷۴ قبل عیسی ع م کے انتقال کیا
۳۹	سن ٹی		یہ بادشاہ قبل سنہ ۴۸ عیسی ع م کے مر گیا
۴۰	ین ٹی	عـ س	یہ بادشاہ دل و دین کا ضعیف تھا اور تابعدار عورت کا و قدردان علما کا بھی —
۴۱	جنگ ٹی	سے س	یہ بادشاہ عیاش و کاہل تھا الا نصیبنے و بے اولاد مر گیا اور اس بادشاہ نے اسی سنہ مین انتقال کیا کہ جس سنہ مین عیسی ع م پیدا ہوے تھے
۴۲	پینگ ٹی	لعہ س	یہ بادشاہ پوتہ ین ٹی کا تھا بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکا وزیر اعظم دان دان تھا جسنے اپنے خاوند کو زہر سے مار ڈالا —
۴۳	دان دان	للعہ س	یہ بادشاہ لوشنگ اور لوسو خاندان ہان کے اقربا کے ہاتھ سے لڑائی مین مارا گیا —
۴۴	ٹی ہوان	دو سال	اس بادشاہ نے حکمرانی کے ایام عرصۂ جنگ مین گذرے —
۴۵	لوسو	مرب س	اس بادشاہ کو کوانگ او ٹی بھی کہتے ہین سنہ ۳۵ ع مین مسند نشین ہوا اور ملک ماچین مین برابر لڑائی رہی یہ بادشاہ بڑا رحیم و کریم تھا اور شہر ہونان کو پایۂ تخت قرار دیا تھا —
۴۶	مینگ ٹی		بیٹا لوسو بادشاہ کا ہی موافق اپنے باپ کے حکمرانی کی اسکی جورو مسماۃ ماچی بڑی مدبرہ و عقیلہ تھی اور اسی بادشاہ کی عہد حکومت مین مذہب بودھ کا ختا مین رائج ہوا —
۴۷	چانگ ٹی	سعـ س	یہ بادشاہ سنہ ۷۵ ع مین تخت نشین ہوا اور سنہ ۷۸ ع مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اُسکی فوج دشت قبچاق پر مظفر ہوئی تھی اور سنہ ۸۴ع مین مر گیا —
۴۸	ہوئی		بیٹا چانگ ٹی کا تھا سنہ ۸۹ع مین مسند آرا ہوا اُسکے عہد مین ایک عورت عقیلہ نے ایک کتاب نصیحت نساء کے لیئے بہت اچھی تصنیف کی
۴۹	چام ٹی	یک س	یہ بادشاہ نہایت کم سنی مین تخت نشین ہوا اور اُسکی عہد حکومت مین کثرت سیلاب باران سے نقصان زراعت کا ہوا —
۵۰	کان ٹی	سعہ س	یہ بادشاہ ۱۴ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور عیاش تھا
۵۱	سن ٹی	۸ س	یہ بادشاہ سنہ ۱۳۶ع مین مسند نشین ہوا نیک تھا عمر ۱۲ برس کی تھی اور سنہ ۱۴۴ع مین مر گیا اسکا بچہ دو برس کا برس روز تک فغفور کہلایا —
۵۲	چیٹی		یہ بادشاہ اچھا تھا الا زندگی نے وفا نکیا زہر سے مارا گیا ٹی انگ ٹی اپنے سالے کے ہاتھ سے
۵۳	اودان ٹی		اس بادشاہ کے عہد مین ایک عالم زبردست لوکو تھا اُسکو بھی ٹی انگ ٹی نے قتل کروایا اور اُسکے شاگردون نے متفق ہو کر بڑا حق استادی کا از روے تجہیز و تکفین وغیرہ ادا کیا اور اس بادشاہ کے عہد مین کئی مرتبہ قحط سالی برابر ہوتی گئی چنانچہ کوئی چوکی صوبہ سے زیادہ لاکھ آدمی سے نکل گئی اغلب اس بات سے پایا جاتا ہی کہ ملک کی پہلے آبادی شروع ہوئی موید اس کلام کا مضمون شہو پوران کتاب سنسکت کا ہی کہ مسمی مانچا کھول خنائی مع اپنے قوم کے بہت آدمی نیپال

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴	لینگ ٹی		کے پہاڑون مین جا رہا تھا۔ یہ بادشاہ سنہ ۱۶۰ء مین تخت نشین ہوا اور ناکس تھا آخرش سنہ ۱۹۹ء کے بلوہ مین مارا گیا
۵۵	ٹانگ چو		یہ بادشاہ برائے نام تخت نشین ہوا
۵۶	چاوپی		بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا۔
۵۷	چاولی		بشرح ایضاً
۵۸	ہاوٹی		بیٹا چاولی بادشاہ کا تھا اور خاتم خاندان بادشاہان کا ہی اور اہل کاران فاضلون کی روسے بحال کرنا اور ادنے سا کام جاہلون کو نہ دینا ان کی عہد دولت مین مقرر ہوا اور اُسی ایام مین ایجاد طبع کی ہوئی الا تکمہ صفائی بعد سنہ ۹۳۵ء مین ہوا
۵۹	اُولٹی		بعد وسادہ نشینی حکومت کے راہی ملک عدم ہوا
۶۰	ٹری ماین		یہ بادشاہ بڑا عیاش و زن مرید خاندان سین سے تھا
۶۱	ہی ٹی		بعد حکمرانی سنہ ۲۹۰ء مین مر گیا۔
۶۱	ہی ٹی		بیٹا زی ماین کا ہی اور زن مریدی مین باپ کا استاد نکلا اور سنہ ۳۰۶ء مین مر گیا۔
۶۲	ہاٹی		حکمران ہوا لائق تھا۔
۶۳	بان		اس بادشاہ کا نام یوسن بھی فرمان روا ہوکر شہنشاہ کہلایا الا بڑا خونخوار و قہار تھا اور شہزادہ مینگ ٹی کو سنہ ۳۱۸ء مین قتل کر کے خاتمہ گھرانے سین کا کیا اور سلطنت تنگ سین مین
۶۴	ین ٹی		عہد فرمان روائی اسی بادشاہ مین یوسن مذکورہ بالا مر گیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۵	لوسان	۷ س	بیٹا لوسن بادشاہ کا جو جابر و ظالم کامل تھا ہی بعد حکمرانی مارے کوفت کے سنہ ۳۲۲ع مین مر گیا
۶۶	مانگ ٹی	سے س	یہ سلطان برائے نام تھا سنہ ۳۲۵ع مین مر گیا
۶۷	چینگ ٹی		بعمر ۵ سال کے تخت نشین ہوا اور بلوہ ہوا آخر کو سنہ ۳۴۲ع مین آخر ہو گیا —
۶۸	کانگ ٹی	دو سال	بیٹا چینگ ٹی کا تھا بعد حکمرانی مر گیا اور بیٹا اسکا دو برس فغفور کہلایا اور ۱۴ برس اُسکی مان نائب سلطنت رہی —
۶۹	مہتی	.	بعمر ۱۶ سال کی حکمران و خود مختار رہکر سنہ ۳۶۱ع مین مر گیا
۷۰	کی ٹی	للعہ سال	بیٹا مہتی بادشاہ کا ہی استعمال اکسیر کا کر کے مر گیا
۷۱	ٹی ای	.	بھائی کی ٹی کا ہی مدبر و بہادر تھا سنہ ۳۷۱ع مین مر گیا
۷۲	کہین دان	.	لڑکا ین ٹی بادشاہ کا ہی دو برس کے اندر ہی مر گیا
۷۳	ہواد ٹی		۱۴ برس کی عمر مین مسند نشین ہو کر اپنی عورت کے ہاتھ سے مارا گیا سنہ ۳۹۶ع مین —
۷۴	کانٹی		یہ بادشاہ کاہل و مجہول تھا اور سیلان دیپ یعنی لنکا کے پادشاہ نے بطور نظر کے ایک پتلا الماس کا شبیہ گوتمہ بود کے بھیجا تھا بالآخر سنہ ۴۱۸ع مین مارا گیا اور خاتمہ خاندان تنگ سین کا ہوا اور سلطنت خاندان سنگ مین گئی —
۷۸	ٹی او	.	اس بادشاہ نے کنگ ٹی کو زہر دلوا دیا اور سنہ ۴۲۲ع مین بعد حکمرانی کے مر گیا —
۷۶	شاد ٹی		بیٹا ٹی او بادشاہ کا ہی الا غافل تھا
۷۵			بھائی شاد ٹی کا تھا بہت مدبر اور نیک نہاد و قدردان

Presented By: https://jafrilibrary.com

			شعرا اکثر مدرسے اُسنے بنوائے اور لامہ گوروکے مذہب کا بڑا دشمن تھا آخر اپنے بیٹے کے حکم سے قتل ہوا
۷۸	لوسن	۰	اس بادشاہ کے عہد مین سفیر ہند کے رجواڑون کی اور بخاری کے دربار مین فغفور کے تحفہ لائے تھے
۷۹	فی ٹی		بیٹا لوسن بادشاہ کا تھا الاپڑا بد اطوار و مردم آزار آخر کو خوجہ کے ہاتھ سے مارا گیا۔
۸۰	میم ٹی		یہ بادشاہ بڑا خونخوار تھا ۷۶ھ مین مسند نشین ہوکر ہاتھ سے تاوچینگ سپہ سالار کے گلا گھونٹ کر مارا گیا
۸۱	سیم ٹی	دو سال	یہ لڑکا نبیرے میم ٹی کا تھا کہ تاوچینگ سپہ سالار نے تخت نشین کیا اور خاتم گھرانے سنگ کا ہی
۸۲	ٹاوچینگ	للعہ س	یہ بادشاہ وہی سپہ سالار مذکورہ بالا ہی کہ بعد مسند نشینی کے لقب اپنا کاوٹی رکھا اور خاندان اسکا سی کہلایا اور اُسنے شہر تانکین کو دارالحکومت مقرر کیا
۸۳	اوٹی	۰	بیٹا تاوچینگ کا ہی حاکم نیک خود شکار دوست تھا ۸۲ھ مین مسند نشین ہوکر ۹۳ھ مین مر گیا
۸۴	سولن		اُسنے اپنا لقب مینگ ٹی رکھا تھا آخر کو مر گیا
۸۵	ہوٹی	یک س	یہ بادشاہ ۹۵ھ مین خانوادی ٹی انگ کے پہلا فغفور کہلایا آخر بعد حکمرانی کے مر گیا
۸۶	ٹی انگ اوٹی	سہ للعہ س	یہ بادشاہ مدبر و بہادر تھا اسی کے عہد مین تبت اور سیلان دیپ یعنی لنکا اور بحر شرق کے جزایر اور تاتار اور ایران وغیرہ کے سفیر تحفہ لیکر حاضر ہوے تھے آخر کو ۱۱۹ھ مین مر گیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۷	کہین وانگ ٹی		بیٹیا ٹی انگ اوٹی کا ہی اُسکو ہوکینگ سردار باغی نے مار ڈالا۔
۸۸	نین ٹی	۰	یہ بادشاہ خاندان ٹی انگ سے تھا ۵۵۰ء مین تخت نشین ہوا عاشق اکسیر بقا کا تھا۔
۸۹	کین ٹی	۰	اس بادشاہ نے شن یاسن قاتل اپنے بھائی کو اپنا وزیر اعظم بنایا تھا آخر کو ۵۵۷ء مین تاج و تخت اُسکو دے کر گوشہ نشین ہوا۔
۹۰	شن یاسن		اس بادشاہ نے پارسائی سے اوقات بسر کر کے دخلق اللہ کو آرام دے کر ۵۵۹ء مین راہی ملک عدم ہوا
۹۱	ین ٹی	معہ س	بھتیجا شن یاسن مذکور کا ہی ۵۶۶ء مین بعد عدالت گستری کے مر گیا۔
۹۲	پی شن		یہ بادشاہ صغر سن مین برائے نام تخت نشین ہوا اختیار کل اُسکے چچا چین ہن کو حاصل تھا
۹۳	شی آن ٹی	ملک عبرس	یہ بادشاہ بھائی بن ٹی بادشاہ مذکورۂ بالا کا ہی اُسکے عہد مین سغلون اور بعض اطراف کے ملکون کے سفیر آئے تھے آخر ۵۸۲ء مین آخر ہو گیا
۹۴	ہاوجی		بیٹا سی آن ٹی کا ہی الاعیاش و ظالم اپنے نفس کا تھا۔
۹۵	یم کیانگ		یہ بادشاہ بڑا مدبر تھا اپنے خانوادے کا نام سور کھا اور تمام مملکت ختا کا حکمران ہوا۔
۹۶	ین ٹی		یہ بادشاہ اپنے باپ کو مار کر مسند نشین ہوا اور بہت سی نہرین اُسنے نبوائین اور تجارت کو بڑی سہولیت ہوئی آخری یان وزیر اعظم نے مار ڈالا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۷	لی یان		بعد مسند نشینی اس بادشاہ کے خاتمہ خانوادے کا سنہ ۱۹۶ ع مین ہوا
۹۸	تائی شانگ	۲۳	بیٹا لی جان کا تھا بہادر اور اولی العزم سر حلقہ ایران تک اسنے اپنا حکم جاری کیا اور تبت بزرگ کی قوم دوانے قبچاق سے اُسنے خراج لیا اور اسی کے عہد مین غالب ہی کہ دین اسلام کا رواج ختا مین ہوا چنانچہ ختائی مورخ مسلمانون کو ہواہی ہو کہتے ہین اور یہی لقب اس قوم تاتار کا تھا جسنے پہلے اسلام کو قبول کیا تھا اور اس بادشاہ کے عہد مین راجہ اوچین و کشمیر و سلہٹ و نیپال و شاہ مگدہ متعلقہ ہندو والی خراسان و ماوراء النہر و روم قدیم نے اپنے اپنے سفیر مع نذور فغفور کے حضور مین بھیجی تھے بالآخر سنہ ۶۴۹ ع مین مر گیا
۹۹	کاؤچینگ		بیٹا یانی شانگ کا ہی مگر زن مرید و عیاش تھا اسکی جرمل مان اپنے پوتے کو تخت سے اوتار کر تخت نشین ہوئی اور ۱۲ سال حکمرانی کی
۱۰۰	جی سنگ	۰	بعد حکمرانی کے مر گیا نہ زیادہ نیک و نہ بہت بد تھا
۱۰۱	ہن سنگ	۰	بیٹا جی سنگ کا ہی بڑا دانا و قدر دان شعرا تھا بعد اُسکے بیٹا اُسکا ۲۶ سال و ۸ ماہ و ۲ دن رہا
۱۰۲	تا سنگ		بیٹا ہن سنگ کا تھا سنہ ۶۶۳ ع مین تخت نشین ہوا
۱۰۳	ٹی شنگ		سنہ ۶۷۰ ع مین تخت نشین ہوا باوجودیکہ یہ حماقت اُسنے کی کہ خوجون کو پھر تروت دی گویا پاؤن کی جوتی سر پر رکھی اور ہارون رشید بادشاہ نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اُسکے جاہ و جلال کا شہرہ سنکر تحفہ بھیجا تھا اُسکا پوتا سنہ ۸۰۵ء مین مسند آرا ہوا تھا
۱۰۴	مین سنگ		اکسیر بقا کی طمع و فقیر مین آکر ہلاک ہوا۔
۱۰۵	کینگ سنگ	.	سنہ ۸۲۵ء مین تخت نشین ہوا آخر ہاتھ خوجون سے مارا گیا۔
۱۰۶	دن سنگ	للعہ س	بعد حکمرانی کے راہی ملک عدم ہوا
۱۰۷	او سنگ	.	یہ بادشاہ مدبر و نیک طینت و عالی ہمت تھا اکسیر بقا کی لالچ مین اپنے تئین ہلاک کیا۔
۱۰۸	لن سنگ		خوجون نے ایک ہی روز مین بادشاہ اور وزیر کو زہر دلوا دیا۔
۱۰۹	شنینگ چانگ		سنہ ۱۸۶۹ء مین تخت نشین ہوا الابراے نام بادشاہ تھا اور زن مرید۔
۱۱۰	ای سنگ		بیٹا شینگ چانگ کا تھا بعد حکمرانی کے مر گیا
۱۱۱	ہی سنگ		بیٹا اے سنگ کا ہی ۱۲ برس کی عمر مین تخت نشین ہو کر سنہ ۸۰۰ مین مر گیا۔
۱۱۲	چو سنگ		بیٹا ہی سنگ کا ہی مقنن و مدبر تھا بعد اُسکے سلطان لیانگ نے بلوا کر کے بادشاہ کو مار کر خانوادی ٹانگ مٹا دیا۔
۱۱۳	چو کوانگ ین		یہ بادشاہ خاندان سنگ کا ہی اور لقب اسکا ٹیسو ہوا اور معنی ٹیسو قبلہ گاہ عالیجاہ کے ہین اور اس بادشاہ نیک نہاد کو مطیع اللہ ابو القاسم ابو العباس نے جو خلفاے آل عباس سے تھے سنہ ۳۳۶ھ مین تحفہ بھیجا تھا آخر کو سنہ ۹۷۶ء مین عالم

Presented By: https://jafrilibrary.com

			فانی کو پدرود کیا۔
۱۱۴	ٹی سنگ	.	بیٹا چو کو انگ ین کا تھا سنہ ۹۷ ع مین انتقال کیا
۱۱۵	چین سین	.	اس بادشاہ بیوقوف نے سنہ ۱۰۲ ع مین انتقال کیا
۱۱۶	چینگ سنگ	.	بیٹا چین سین کا تھا صغر سن مین تخت نشین ہوا اور بالکل قیصر روم نے اپنے پاسے تخت قسطنطنیہ سے تحفہ بھیجا اور اس بادشاہ کے بعد تین بادشاہ اور بہ در پے تخت نشین ہوے ومر گئے کوئی سانحہ قابل ذکر نہین ہوا۔
۱۱۷	ہوئی سنگ	.	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا۔
۱۱۸	رکن سنگ	.	بشرح ایضاً
۱۱۹	کاو سنگ		بشرح ایضاً
۱۲۰	ہوشانگ		سنہ ۱۱۶۲ ع مین تخت نشین ہوا و بعد حکمرانی مر گیا
۱۲۱	نیم شانگ		سنہ ۱۱۹۹ ع مین تخت نشین ہوا اور اسکے وقت مین لڑائیان ہوئین۔
۱۲۲	توشنگ	.	سنہ ۱۲۶۶ ع مین تخت نشین ہوا الا بدکردار تھا اس سبب سے امرا نے قیلا خان پوتے چنگیز خان کو جو خاقان تاتار تھا پیام ملک حوالہ کرنے کا بھیجا۔
۱۲	کنگ سنگ	.	ہنگام طفولیت مین حکمران ہوا اس وقت مین بابا خان کو مع فوج قہار قیلا خان نے بھیج کر ارادہ دار الخلافت لینے کا کیا آخر شہر ہانگ جو پاے تخت خنفوز کا تھا چھن گیا اور خاتمہ گھرانے سنگ کا ہوا اور دور مغلون کا فنا مین آیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲۴	قیلاخان		یہ بادشاہ بڑا بہادر و مدبر اور خلق پرور تھا اسکی تعریف تاریخ چین مین بہت مندرج ہی جسکو دیکھنا ہو وے اسکی طرف رجوع لاوے اور حال سخا کی چنگیز خان کا بھی بخوبی مطالعہ و ملاحظہ کرے الا بطور نمونہ از خروارے کچھ حال چنگیز خونریز کا نتیجے بھی لکھا جاتا ہی فاعتبروا یا اولی الابصار اور بیگم قیلاخان کی بھی بڑی عاقلہ و عفیفہ تھی
۱۲۵	نیوچی یعنی خرجی		اس بادشاہ کے عہد مین نموجن ایک بڑا امیر و بہادر تھا اور خطاب چنگیز خانی کا پایا اور طغرل خان جسکو پرستر جان بھی کہتے ہین قوم قمرات کے بہادر سردار کو جو عیسائی ہو گیا تھا حکم لڑنے باغیون سے ہوا تھا کہ فتحیاب ہوے اور چنگیز خان نے طغرل کی کھوپڑی کو پیالہ شراب کا بنایا تھا اور والی تانجو نے اپنی بیٹی چنگیز خان کو نذر دی تھی اور چنگیز نے نیوچی بادشاہ پر بعد مقابلہ ساتھ تین لاکھ فوج کے فتح پائی تھی اور توچی خان و داد کتائی خان و تولی خان و چغتائی خان پسران چنگیز خان کے تھے اور سنہ ۱۲۲۵ ع مین نیوچی مر گیا اور اسی عرصہ مین تان کو تھو دوسری قوم تاتار کی شاہ سدا اسکو نے منغلون کے دو بڑے دشمنون کو جگہ دی تھی کہ اسی امر کے انتقام لینے کے واسطے بہانہ ٹھہرا کر چنگیز خان نے فوج قہار لیکر اسپر تاخت کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

			کہتے ہین کہ اُس لڑائی مین تین لاکھ لاشین صرف دشمن کی شمار مین آئی تھین العظمۃ للہ تعالے
۱۲۶	ہانگ دو		اس بادشاہ نے ملک کو مغلون سے چھین لیا اگرچہ ایک غریب مزدور کا بیٹا تھا اور اُسکی بیگم بھی مثل بیگم قبلاخان کے عفیفہ و مدبرہ تھی
۱۲۷	نیک بو		نیک بو ایلک کا نام وقت تخت نشینی کے ہوا اور بیرحم و خونریز تھا اور اُسکے عہد مین شاہ خلیل بادشاہ سمرقند اور چین کے مغفورون سے نامہ و پیام شروع ہوا —
۱۲۸	جن شانگ		بیٹا نیک بو کا ہی اور نہایت غریب پرور تھا
۱۲۹	سون سنگ		اُسکے عہد مین دو بلوے ہوے اور ۱۴۳۶ء مین مر گیا
۱۳۰	نیک سنگ		آٹھ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اور سلطنت مین ۱۴۴۳ء تک امن رہا —
۱۳۱	چینگ دانگ		اُسکے عہد مین لیسنیک سردار سے لڑائی ہوئی آخر کو ۱۴۶۴ء مین مر گیا
۱۳۲	ہین سنگ		چینگ دانگ کا بیٹا تھا الا ضعیف العقل و زن مرید ۱۴۸۷ء مین مر گیا —
۱۳۳	ہنگ چی	۳۵	بیٹا ہین سنگ کا تھا یہ اپنے باپ سے زیادہ محبوب تھا
۱۳۴	اوسانگ		بیٹا ہنگ چی کا تھا ۱۵ برس کی عمر مین تخت نشین ہوا اپنے باپ و دادا سے بدتر نکلا اور اُسکے وقت مین ایسا قحط پڑا کہ نوبت آدمی کو آدمی کھانے کی پہونچی تھی —
۱۳۵	شی سنگ		پوتا سنگ کا تھا بعد حکمرانی کے مر گیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲۶	محسنگ	.	اُسنے بندوبست ملک کا اچھا کیا بعدہ ۱۵۸۴ء مین مر گیا۔
۱۲۷	شنیک سنگ	.	بیٹا محسنگ کا ہی اور ۱۶۰۱ء مین فرنگستان کا ایک بڑا مشہور سیاح پادری رچی صاحب کئی پادریون کو لیکر فغفور کے حضور مین گیا اور ترقی مذہب عیسائی کو ہوئی اور فغفور ۱۶۲۰ء مین مر گیا
۱۲۸	کوانک سنگ	.	بڑا بیٹا شنیک سنگ کا ہی اور بہادر و مدبر تھا
۱۲۹	ہی سنگ	.	یہ بادشاہ چھوٹا بیٹا شنیک سنگ کا ہی ۱۶۲۷ء مین مر گیا۔
۱۳۰	کوی سنگ	.	بیٹا ہی سنگ کا تھا اور ۱۶۲۵ء مین اپنی نئین خطاب فغفور کا دیا تھا
۱۳۱	تنفسی خان		یہ بادشاہ تخت نشین ختا کی مملکت کا جب ہوا اُس وقت سے آج تک اسی کے خانوادے کے لوگ مالک تاج و نگین ملک چین کے ہین
۱۳۲	چن چی خان	.	یہ بادشاہ شب و روز تدبیر مملکت مین مصروف اور ملک داری کی صفتون سے موصوف تھا
۱۳۳	سلطان لو	.	بعہد حکمرانی کے قتل ہوا۔
۱۳۴	چانگ ہنیک چینگ	.	بیٹا چنچی لنگ کا تھا ذریعہ دکیتی سے سریر چکوت پر بیٹھا بڑا ظالم اور اسنے چینگ تو پائے تخت صوبے کے چارون طرف کے رہنے والونکو نکالا اور ایک ایک گھر کے چھ لاکھ پیر نو دسالے سے لیکر بچہ شیر خوارہ تک کو مار ڈالا بعد اسکے اپنی بی بی اور حرمون اور خواصون اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

			کنیزون کو لشکر کے آگے ذبح کر کے ڈھیر کر دیا تس پیچھے چار لاکھ سے زیادہ عورتین معسکر سے نکالین اور مار ڈالی گئین آخر کو حربہ سے ایک خبر گذار کے وصل جہنم ہوا۔
۱۴۹	نیگ لو		یہ بادشاہ صرف جان لیکر شاہ اپیکو کے نزدیک پناہ گیر ہوا اور ۱۶۶۱ء مین مر گیا۔
۱۴۶	کان ہی	۶۰ س	بیٹا نیگ لو کا تھا آٹھ برس کی عمر مین مسند نشین ہوا اور بڑا علم کو دوست رکھنے والا تھا اکثر تالیف و تصنیف مین مشغول رہتا تھا اور حال پر گوئی کا یہ تھا کہ تو لنسخہ سے زیادہ اُسکا کلام ہی اور خنائی زبان کے پہلی نغت بتیس ۳۲ جلدون مین اور حکمار کے پند اور نصائح ایک سو اکیس ۱۲۱ جلدون مین سب فغفور کے اہتمام مین چھپی تھین اور اسی فغفور کے عہد سے اہالی بنت سرکار خنا کے باج گذار آجتک ہین اور اُسنے دعوت بہت دھوم سے کی تھی کہ گویا موجد اُسکا ہی۔
۱۴۷	نیک چینگ		بیٹا کان ہی کا ہی اُسکے عہد مین صوبہ کچھیلی اور سانشانگ اور ہونان مین قحط پڑا اُس نے مالگذاری اُس سال کی معاف کر دی اور ۱۷۳۰ء مین صوبہ کچھیلی مین شدت زلزلہ سے ہزارون آدمی مر گئے اور یہ بادشاہ بھی ۱۷۳۶ء مین مر گیا۔
۱۴۸	کین لنگ	۶۰ س	بیٹا نیگ چینگ کا تھا اُسنے شہر ایل پاے

Presented By: https://jafrilibrary.com

تخت ملک قلماق کو چھین لیا اور دس لاکھ قلماق
کی لاشین دہیر کی گئین اور ۱۷۶۷ء مین شاہ برما
سے لڑائی ہوئی الاغلبہ برما والون کو ہوا اور
اُسکے عہد مین ایک ختائی قوم جو کینول گئے
کہلاتی تھی مستعد بفساد ہوئی اور لارگرونے انقال
کیا اور فیما بین دو فرقہ ایک سفید کلاہ والے
یعنی آق باشی جسے سنی کہتے ہین اور دوسرے
سرخ کلاہ والے یعنی قزلباشی جسے شیعہ کہتے ہین
اسیمین مذہب کے سبب سے جنگ و جدل واقع
ہوئی اور دان لنگ نے جو اپنی تئین فغفور قرار دیا تھا
بسبب ہزیمت پانیکے خودکشی سے ہلاک ہوا اسی
بادشاہ کے عہد مین اور ۱۷۸۶ء مین اُس
نے کئی جہاز روسیون کے جو کامنتان مین
پہونچتے تھے مسترد کرادیے اور جب اُسکے جلوس کا
عرصہ ۶۰ برس گذرا یہ بادشاہ اپنی خوشی سے
کرنے دعوت بڑی دھوم کے موافق دعوات
اپنے دادا کے بلکہ پیروی ہر امور مین اُسی کے
موافق کرکے تارک الدنیا ہوا اور عبادت مین
مشغول رہا آخر ش ۸۸ سال کی عمر مین
جہان فانی کو بدرود کیا اور اُسی بادشاہ کے
عہد مین فارسیون نے بلوہ کرکے لاکھ آدمی سے
زیادہ فغفور کے مار ڈالے ۔

۱۴۹	کیا کنگ			بیٹا کین لنگ کا تھا اور مجہول دم عقل اور دانیم

Presented By: https://jafrilibrary.com

			الغرض کہ عہد جلوس سے مرگ تک برابر ملک مین بلوا رہا اور اس بادشاہ کے عہد مین چینگ ہی ڈاکو کی بی بی بڑی عاقلہ و مدبرہ تھی ۱۸۱۷ء مین بڑی قحط سالی ہوئی اور عاقلہ مذکورہ ستر ہزار ڈکیت پر قادر تھی آخر کو فغفور ۱۸۲۰ء مین مرگیا اور امن و امان مملکت مین ظاہر ہوا —
۱۵۰	تاؤ کوانگ		یہ بادشاہ ولیعہد کیا کینگ کا ہی ۱۸۲۰ء مین بعد مرنے اپنے باپ کے وسادہ آرائے حکومت ہوا اور اسی کے عہد مین یعنی ۱۸۴۰ء مین سرکار کمپنی انگریز بہادر سے لڑائی شروع ہوئی آخرش عہدنامہ نانکین ۱۸۴۲ء کو حسب شرح ذیل لکھا گیا کہ خاص شرطین اور شرایط یہ ہین پہلے یہ کہ درمیان دونون مملکتون کے صلح اور آشتی ہمیشہ رہی دوسرے یہ کہ فغفور چین چار کرور روپیہ زر تاوان اخراجات لڑائی کے باب مین سند دان اور آیندہ دو برس کے عرصہ مین ادا کرے تیسرے یہ کہ کانٹان اور ایای اور فوجو فو اور نینگپو اور شانگ ہائے کی پانچون بنادر مین انگریزی تجارت کرنے اور انمین گماشتگان سرکار انگریز رہنے پاوین اور سمندری اور ملکی سوداگری امدنی آور رفتنی محصول کا نرخ نامہ عدل اور انصاف کی رو سے قرار پاکر خاص و عام پر مشہور ہووے چوتھے یہ کہ ہانگ کانگ کا جزیرہ شاہ انگلستان

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور اُسکے قائم مقام جانشینون کو نسلا بعد نسل
دوام کے لئے حوالہ کردیا جاوے پانچوین یہ کہ
شاہ انگلینڈ کی جتنی رعایا خواہ ولایت فرنگ خواہ
دوسرے ملکون کی جو کسی جگہ پر مملکت چین مین
مقید ہوون فوراً مخلصی پاوین چھٹے یہ کہ
فغفور فرمان اپنی خاص مہر اور دستخط سے جاری
کرے کہ اُن ختائیون سے کسی طرح کی پرخاش
نہین کی جائیگی جنھون نے سرکار انگریزی
کی تخت مین سکونت اختیار کی ہی یا
یا نوکری کی یا راہ و رسم رکھی
ساتوین یہ کہ خط و کتابت اور ملاقات درمیان
عملگان سرکار ختا اور سرکار انگلستان کی
برابری کے پایہ پر ہمیشہ وقوع مین اوے
آٹھوین یہ کہ جب تک فغفور اس عہدنامہ کو
قبول اور زرتاوان ایک کرور تیس لاکھ روپیہ
ادا نکرے انگریز کا قبضہ شہر تانکین اور شہر
ختا کی مہانی پر گویا ختائیون کی نرخئی پر اور
شہر جنکہاے پر بحال رہی فقط بعد دستخط
کنیگ سفیر ختا اور سرہنری پاٹنجر توپین سلامی
کی سر ہوئین اور اس لڑائی مین ۲۱۸ توپین
فغفور کی چھین لی گئین اور قریب ۲۰۰۰ کے
فوج ماری گئی اور انگریزی فوج سے ۶۹
آدمی ہلاک اور ۱۵۴ مجروح ہوے واللہ اعلم بالصواب فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۹ نقشہ مملکت ختا یعنی چین بقید صوبجات و تعداد باشندگان اجمالا

عدد	نام صوبہ	نام دارالامارت صوبہ بتعداد باشندگان	تعداد مردمان صوبہ	تعداد شہرہا متعلقہ صوبہ	مبالغ باقیہ کہ بعد مصارف داخل خزانہ فغفور ہوتا ہی	کیفیت ضروریہ
۱	پیچپلی	پیچین عـ لاکھ	ے کرور ـ لاکھ	لہ ـ	عـ لاکھ ۴ عـ ـ لعـ	جملہ فوج قلمبند سلطنت ختا یعنی چین کی مـ لاکھ ہی ازان جملہ سے لاکھ سوار و عـ لاکھ پیادہ اور سب ملک چین ـ عـ صوبہ پر منقسم ہی اور سرحدات ملک چین کے یہ ہین شمالی ملک تاتار شرقی بحر چین غربی کوہستان و صحرا و بیابان تبت جنوبی بحر محیط و ملک ٹانکن و ختن اور عرض و طول خاص ملک چین کا یہ ہی کہ دیوار ختا سے سمندر تک جو شمالی و جنوبی سرحد ہین ولایت چین خاص قریب آٹھ سو کوس مین اور شرقی سمندر سے سرحد تبت تک ساڑہی سات سو کوس عرض مین ہی اور فغفور کی علمداری سوا

						ملک چین کے اور بھی بہت ہی اور سرحدات متعلقہ اس صوبہ کے یہ ہین شمالی دیوار ختا و جنوبی صوبجات شانٹون و ہونان اور شرقی دریاے شور اور غربی صوبۂ شان سی کی پہاڑون کی قطار اور پیچین کوئنک کینگ بھی کہتے ہین اور ملک ماچین کا بھی شامل ملک ختا کے ہی یعنی اہل ختا کے ماچین والے باج گذار ہین اور ہوی کا شہر جو پاے تخت ماچین کا ہی سات کوس کے دائرہ مین ہی اور اُس ملک مین ۸۰۰ ہاتھی جنگی اور ۵۰۰۰ سپاہ و ۶۰۰ کشتی خرد و دگلان اور ۲۰۰ ایک ایک توپ کے واسطے جنگ کے مہیا رہتے ہین اور گرد دولت سرا کے ۱۲۰۰ توپین جوتی ہین فقط
۲	کیانگ تان	تانکین	سے کرور عہ لاکھ	معہ ۲۷	دو کرور عہ لاکھ ل ۱۱	منجملہ شہرہاے اس صوبہ کے ایک شہر چانگ ہی کہ اسمین دو لاکھ جولاہہ سوتی کپڑے کے بنانے والے رہتے ہین اور اس صوبہ کے باشندے بہت اہل و خلیق و صاحب علم ہوتے ہین خصوصاً اطبا یہان کے بڑے کامل ہین و شہر تانکین کے باہر ایک بڑا مینار طلا کار چینی کے روغن کا چار سو برس سے زیادہ کا بنا ہوا ہی اور ایک ۱۳۶ ہاتھ کا اونچا ۶ لاکھ روپیہ کے صرف مین طیار ہوا ہی اور لال روئی کا کپڑا لال کین مشہور ہی کہ اُسکی رنگت

Presented By: https://jafrilibrary.com

						اصل روئی کی رنگت ہی اور شہر ہجو مین چاہ و مٹی چینی کے برتن بنانے کے اور معدنیات مثل طلا و نقرہ و مس کے ہی اور سرحدات اِس صوبہ کے یہ ہین غربی صوبجات ہونان و ہوکوانگ و جنوبی چنگیانگ و چنگٹانگ و شرقی سمندر ٹانکین فقط سونے و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پھٹکری کا معدن ہی
۳	کیانکسی	مان چان	ایک کرور ۔ لاکھ	۳۰	لاکھ ۔ لاکھ ۔ علاوہ ساٹھ لاکھ ۸۰ ہزار من اقسام غلہ کے	اِس صوبہ کے پہاڑون مین معدنیات سونا و چاندی و لوہا و سیسہ و ٹین کی ہین اور اقسام طرح کی ادویات نباتی اور چاول لطیف پیدا ہوتا ہی اور مچھلیان لذیذ اور چینی کے برتن والے کمہار بہت رہتے ہین اور دس لاکھ باشندے ہین اور شہر کین ٹی مین پانچ سو بھٹی چینی کے برتن کی ہی اور شہر کوانک فینگ کے پہاڑ و مین معدن بلور شفاف کا ہی اور شہر فوچو مین چاول شفاف مثل بلو کے ہوتا ہی اور بوچو فوڈین چو دین چو شہر کے پہاڑون مین سونے و چاندی کی ریت اور فیروزہ و طوطیا و پھٹکری کا معدن ہی
۴	فوکینگ	فوچو	ایک کرور ۔ لاکھ	۔	لاکھ ۔	اِس صوبہ مین کوہستان و معدنیات بہت ہین اور پہاڑون کی چوٹیون پر زراعت ہوتی ہی اور پانی کو کئی ہزار ہاتھ اونچا پانسون کی نلون سے ختائی لوگ علم جر الماء کی راہ سے پہونچاتے ہین اور یہان کا لوہا بہت اچھا ہوتا ہی اُسکے اسلحہ دور دور تک

Presented By: https://jafrilibrary.com

						پہونچتے ہین اور یہان کے لوگ علم ناخدائی یعنے مرکب رانی وجرالماء مین کامل ہین اور سیاہ چاے اطراف فوچو مین پیدا ہوتی ہی سی نین چو کا شہر براہی پل عجب وہان کا تین سو پیل پائے پر کھڑا وقائم ہی اور ین پینک مین پہاڑون کے چشمہ سے بانسون کے نل سے نہرین گھر گھر جاری ہین اور شہر چان چو کا بڑا تجارت گاہ ہی اور اُسکے پہاڑ مین معدن بلور کی ہی اور شہر فونینک چو مین ایک ندی پہاڑی ہی کہ جسکے پانی سے کپڑہ برنگ فیروزہ پختہ بن جاتا ہی اور اسی صوبہ کے ایک جزیرہ مین ایک قلعہ بھی سنگ مرمر کا ہی فقط
۵	چی کیانگ	ہانگچو	دو کرور ۔ لاکھ	۶۰۰	دو کرور [illegible] لاکھ [illegible]	یہان کے باشندے مسافر پرور وخلیق ہوتے ہین اور یہان ریشم بہت پیدا ہوتا ہی کمخواب وزربفت کے تھان افراط سے بنائے جاتے ہین اور اسقدر ارزان ہین کہ موٹی ململ کی قیمت پر نسبت ہندوستان کے مل سکتے ہین اور شہر ہانگچو مین ساٹھ ہزار کاریگر صرف زربفت باف ہین اور دس لاکھ سے زیادہ آدمی اسمین رہتے ہین اور نہرین پُر تکلف وعمارات نفیس اس شہر مین ہین اور شہر کے قریب دریاے جنک نانک مین ہما بڑے زور وشو کا بقدر بلندی تین درخت تاڑ کے آیا کرتا ہی اور ہانگچو کے شہر مین سیہو کی جھیل مشہور ہی کہ اُسمین عمارات اور جزیرہ اور پُل اور باغات اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

						پہاڑ مصنوعی موجود ہین اور شہر ہوچو مین ریشم کا کارخانہ اور [illegible] لاکھ [illegible] کمخواب کے تھان سرکار مین فغفور کی بابت محصول کے جاتے ہین اور شہر چوہینک کے باشندے بڑے مفتری و منشی مشہور ہین اور شہر ہوچو کے جنگلون مین درخت صنوبر کا ایسا تناور ہوتا ہی کہ چالیس آدمیون کے گوپھے مین آسکے اور اس صوبہ مین اٹھارہ قلعہ مثل شہر کے وسیع و آباد ہین فقط
۶	ہوکوانگ	بوچانگفو	دو کرور [illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ مین موم شفاف و کاغذ بانس کثرت سے ملتا و بنتا ہی اور شہر بوچانگفو مین بانگ ذی کیانگ کا دریا بہتا ہی کہ اسمین دس بارہ ہزار جہاز شہر کے سامنے پانچ چار کوس کے عرصہ تک لنگر کیے رہتے ہین اور شہر سیانک نانک فو کی کے اطراف کے پہاڑون مین معادن سونے و چاندی کی ہین الا کھودنے کی ممانعت ہی اور بھی معادن فیروزہ و پھٹکری کی پہاڑون مین ہی اور شہر ٹون ٹین ہین ایک جزیرہ متحرک ہی اور چانگ جا فو کے پہاڑون مین معدن شنجرف کے ہین فقط
۷	ہونان	کیفونگ فو	دو کرور [illegible]	[illegible]	یک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	شہر نان بانک فو کے پہاڑون مین فیروزہ حاصل ہوتا ہی اور ایک طرح کا سانپ ہی جسکی دوا سے لقوہ و فالج دور ہوتا ہی۔
۸	شان نان	چی مانگ فو	دو کرور [illegible]	[illegible]	یک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ مین بارش کم ہوتی ہی نہرون کے پانی سے گذارہ ہوتا ہی الا اسر

Presented By: https://jafrilibrary.com

							قدر پیداواری عشر کی ہوتی ہی کہ بارہ ہزار کشتی غلہ کی یہان سے پیچ کو ہر سال نہر شاہی پر ہوکے جاتی ہی اور لنگ فو سے حکیم الحکما وجہکی رائے کے ضوابط پر آجتک انتظام ملک ختا کا ہی رہتے والا شہر جو پین متعلقہ اسی صوبہ مین پیدا ہوا تھا اور تا نانک چنگ فو شہر لنگر گاہ ہزار دن جانر کا ہی فقط
۹	شان سی	ٹی ین فو	دو کرور معہ لاکھ	معہ	یک کرور معہ لاکھ		صدہا قلعہ دیوار ختا کے قریب جا بجا واقع ہین اور بلور و سنگ اور فیروزہ و سنگ سماق و سنگ مرمر و سنگ زبرجد اقسام رنگ کا نکلتا ہی اور کان آہن و شورہ کی ہی اور باشندے یہان کے بہت مضبوط و بہادر ہوتے ہین الا حد سے زیادہ کودن و بلہ اور مستورات یہان کی حسین و جمیلہ ہوتی ہین اور انگور بہت تحفہ پیدا ہوتا ہی اور معدنی کویلہ بھی ہوتا ہی فقط
۱۰	چین سی	سی لگان فو	۷ کرور	معہ	معہ لاکھ		اس صوبہ مین ریوند چینی و مشک و بنجرف و موم سپید و صندل و مصطگی و کویلہ کثرت کے ساتھ ملتے ہین اور کئی کان طلا کی ہین الا بسبب ممانعت فغفور کے کھودی نہین جاتی بلا وقت ضرورت اور یہان کے باشندے سلیم الطبع و اچھے ہوتے ہین اور شہان جان فو کوہستان مین مشک کا ہرن پیدا ہوتا ہی اور ایک سڑک اس شہر تک کئی منزلون سے آئی ہی بہت عجب کہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

						گئی ہزار یعنی ایک لاکھ مزدورون نے راستہ کو آراستہ کیا تھا عرصۂ چند ماہ مین اور شہر پن لیان فو مین خندق ایسی گہری بنی پانچ کوس تک کہ روشنی آفتاب کی دوپہر دن کو وہان نہین پہونچتی اور شہر کوچان فو مین ایک قبر ہی کہ بروایت ختائیان قبر فغفور فوحی بادشاہ اولین ملک چین کی ہی اور بروایت بعضے مورخون کے فغفور فوحی و حضرت نوح ایک ہی ہین واللہ اعلم۔
۱۱	ہی چو این	چن ٹو فو	دو کرور معہ لاکھ	عہ	یک کرور لہ لعہ لاکھ عہ	اس صوبہ مین ریشم کی پیدایش اور پہاڑون مین ٹین و سیسہ و کھریا و فیروزہ و سنگ مقناطیس و مشک کثرت سے ہوتی ہی اور نمکسار یہان کے پہاڑون مین ہی اور پاو مین فو کا شہر کیالین کے دریا کنارے واقع ہی آہوے مشک اور اقسام جواہرات اُسکے پہاڑون پر پیدا ہوتے ہین اور کوئی جو فو کا شہر دریاے کیانک پر واقع ہی تجارت گاہ عظیم ہی یہان پر آہوے مشک ہوتا ہی اور لوگ پہاڑی وحشی نژاد ہوتے ہین اور جی سی کے شہر مین مولد فغفور بو کا جو بڑا بادشاہ تھا ہی اور شہر کیاٹین چو مین چاول بہت پیدا ہوتا ہی اور آہوے مشک بھی افراط سے پہاڑون پر ملتے ہین اور پاؤر کا ایک پہاڑ ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

						وہان پر بہت عجیب یہ ہی کہ وہان جانے سے اہل حمی کا بخار چار پانچ پہر مین جاتا رہتا ہی فقط
۱۲	کوان ٹان	کوان چو فو	دو کرور عـ لاکھ	مو ۳۷	للعـ لاکھ اما لعـ اما ـ	اس صوبہ مین محاصل کثیر اور معادن ہر طرح کے ہین جنگل مین آبنوس و صندل اور اقسام طرح کی لکڑیان اور سمندر مین موتی ملتا ہی اور ایسا تجارت گاہ عظیم ہی کہ آٹھ کرور روپیہ کا مال تجارت ہر سال فرنگستان مین جاتا ہی صرف ایک رقم چاے کی صہ لاکھ معـ ہزار من ہر سال فرنگستان کو جاتی ہی اور فرنگستان سے تین کرور روپیہ مال آکر یہان بکتا ہی اور ایر بندرگاہ مین فرنگی و حبشی و ختائی و ملائی و ہندوستان و مغل و عرب و رومی کثرت سے دکھائی دیتے ہین اور شہر کے سامنے چوراسی ہزار سے زیادہ جہاز لگے رہتے ہین یہان کے دوکاندار کاریگر و خلیق و عدیم النظیر ہین فقط
۱۳	کنواسی	کوی لین فو	ایک کرور	عـ	رے لاکھ اما عـ لعـ	اس صوبہ مین معدن سونا و چاندی و تانبہ و ٹین کے ہین اور جانوران درندہ بہت اور پرندے خوش ترانہ و خوش رنگ پھول عجیب طرح کی خوشبودار ہوتے ہین اور ایک درخت اس ملک مین ایسا ہوتا ہی اُسکے گودے کی روٹی نان گندم کی سی ہوتی ہی اور بعضی چڑیان ایسی خوش رنگ ہوتی ہین کہ اُنکے پرون سے منقش کپڑے بنے جاتے ہین اور نباتات یہان کی انواع طرح کی دواؤن مین خرچ ہوتی ہین اور پیلا نام ایک موم بلوری پین لوفو مین پیدا ہوتا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

							اور چوفو کے شہر مین ایک بندر ہوتا ہی ہمقد انسان عورت کی سی آواز اور زرد ڈاڑھی اور جگہ بجگہ اس ملک مین ایک قسم کی مٹی ملتی ہی جسکی خاصیت زہر مہرہ کی سی ہی اور اس زرد مٹی کے سامنے زہر نہین ٹھہرتا اور نان ین فو کے شہر کے قریب جنگلون مین ہاتھی دکھائی دیتے ہین اور مرغ کی قسم ایک پرندے جو اکثر ایک چیز مثل سوت کے لچھے کے اُگلتا ہی اور ختائی اُسکے جالی دار کپڑے بناتے ہین۔
۱۴	ین نان	شہرین نان	ـ لاکھ	[illegible]	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	اس صوبہ کے لوگ بہادر ہوتے ہین اور ہاتھیون کو قواعد جنگ سکھاتے ہین یہان معادن بے شمار ہین الا کوئی کھودنے نہین پاتا اور دریا مین موتی نکلتا ہی اور صحرا مین مشک نافہ ملتا ہی اور ہر محلہ مین نہرین بنی ہین اور اسپ تیز قدم کوتاہ قد ہوتا ہی اور سنگ مرمر ایک قسم کا پیدا ہوتا ہی کہ نقش اور نگار قدرتی اُسمین ہین کہ دیکھنے والے کو گمان مصوری کا ہوتا ہی اور اس صوبہ کے چاو ہین شہر مین ایک پہاڑ ہی کہ جسپر سواے سبز دوب کے اور کوئی درخت نہین ہوتا ہی اور جڑ سے چوٹی تک سال بھر سبز رہتا ہی اور یہان ایک پہاڑ بہت اونچا اور ایک جھیل گہری بے تھاہ ہی اور سو چشمہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

						پانی کے اوپر سے جاری ہین اور شہر چین کیانگ فو کے شہر مین سوتی قالین بہت ہوتے ہین اور آہوے مشک بہت ہین اور مون ہُوا فو کے شہر کے اطراف مین ایک ایسا پہاڑ ہی کہ جسکا نام گوش فلک ہی جو بات آہستہ سے وہان کہی جاے تو وہ بات کانون مین پہاڑ سے اُلٹ آتی ہی بہت صفائی سے سُننے والا حیران ہُوتا ہی اور ہوکین فو کے شہر کے اطراف مین ایک پہاڑ ہی کہ جڑ سے اسقدر چوٹی تک معلوم ہُوتا ہی گویا مینار سونے کا ہی اور اُسپر اِسقدر معادن سونے کے کثیر ہین کہ اُسکو سونے کا پہاڑ کہنا جائز ہی اور شہر لے کیان فو کے ندیون مین سونے کی ریت بہت ملتی ہی اور یان چان فو کے شہر مین بھی ایسا ہی حال ہی فقط
۱۵	کوی چو	کوی یان فو	لعہ لاکھ	حعہ ۳	للعہ لاکھ للعہ معہ ۳	اِس صوبہ مین طلا و نقرہ و پہاڑون مین اور اقسام لکڑی کی جنگلون مین بہت ہین اور سیماب یہان بہت نکلتا ہی ٹٹو یہان کے بہت تیز رفتار و جاندار ہُوتے ہین اِس صوبہ مین ریشم کم پیدا ہُوتا ہی الا ایک گھاس کا کپڑا بہت قیمتی و نفیس ہُوتا ہی اور شہر کوی یان فو مین سیماب

Presented By: https://jafrilibrary.com

وشنجرف بہت ہوتا ہی اور شہر جے سپس فو کے اطراف کے
پہاڑون مین معادن سیماب ہی اور یہان لوگ لکھنے اور پڑھنے
سے عاری مگر چھری کی نوک سے لکڑیون پر حساب وکتاب کرتے ہین اور
شہر ٹون کین فو کے قریب کئی معادن سونے کے ہین اور کپڑے والی
گھاس بہت ہوتی ہی اور پن یوی دلون لے کے شہرون کے اطراف مین بہت
نفیس چاء ہوتی ہی اور چار قسم کی چاء یہان پیدا ہوتی ہی فقط اور ملک
خطا کے شاہان کے گھرانے اور خاندان کی بترتیب حسب مرقومہ بالا
تفصیل وار نام یہ ہین اول یا دوشن دوم ہیا سوم شانک یا چام
چہارم چو پنجم چین ششم ہان ہفتم سین ہشتم ٹنک نہم سنگ دہم سی یازدہم
لی انگ دوازدہم مینگ سیزدہم پانچو تاتار فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۰ نقشہ بعضے عجائب و غرائب صوبجات خطا یعنی چین اجمالاً

عدد	نام شئی عجیب و غریب	کیفیت
۱	دیوار خطا	یہ دیوار آٹھ سو کوس یعنے تخمیناً اتنی منزل کی لانبی اور سرحد خطا و تاتار پر واقع ہی اور دو سو چالیس برس قبل حضرت عیسے علیہ السلام کے فغفور چین داٹی نے اُسکو بنانا شروع کیا پانچ برس کے عرصہ مین طیار کر لی طرفہ یہ ہی کہ پہاڑ اور دریاے شور پر اور جنگل اور نالے اور بندی مین سیدھی آٹھ سو کوس تک گذر گئی اور آدھ آدھ کوس کے اونچے پہاڑون کی چوٹی پر چڑھائی گئی اور آٹھ سو کوس تک تیس گز کی اونچی ہی اور چوڑی اسقدر ہی کہ چھ سوار پہلو بہ پہلو فراغت سے اُسپر گھوڑا دوڑاتے چلے جاوین اور سو قدم پر ایک ایک بُرج مثل قلعہ کے طیار ہی اور مصرف کا اُسکے احوال بعید قیاس سے ہی مختصر یہ ہی کہ اگر اُسکے بُرجون کی تعمیر کو سارے انگلستان کی عمارت سے مقابلہ کیجیے تو صرف بُرجون کا صرف زائد ہوویگا فقط
۲	باغ بین بین	یہ باغ دارالاماۃ بکین کے سواد مین واقع ہی اور عرصہ پچاس برس مین طیار ہُوا ہی اور صرف زر کسقدر ہُوا معلوم نہین مختصر یہ ہی کہ سو بنگلے اس باغ مین ہین اور ہر ایک کے باہر چہار آراستگی مین ۴۰ ۴۰ لاکھ روپیہ صرف ہُوا ہی اور اسی باغ مین ایک جھیل دو کوس کی مصنوعی بنی ہی غرض آگے اس باغ کے باغ ارم گرد ہی فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

	درخت قسم صنوبر کہ جسکو لوماشانگ کہتے ہین	دیوار خطا کے اُتر طرف پیدا ہوتا ہی منجملہ اور عجائبات کے اس اسکا زہر قاتل ہی اور اسکی جڑ کو اگر کاٹ کر پانی مین ڈالدیجیے تو فوراً پتھر ہو جاتی ہی چنانچہ خطائی لہار اور سنار آلات کو اُسی پر تیز کرتے ہین فقط
	سنگ ترسم کہ جسکو یو کہتے ہین	یہ پتھر قیمتی اکثر پہاڑ کی ندیون مین ہوتے ہین ان مین قسم پتھر کا ملتا ہی خطائی اسکا باجہ بناتے ہین اور اسقدر وزنی ہوتا ہی کہ ایک ٹکڑا جو لڑکے کے اُٹھانے کے قابل معلوم ہوتا ہی اُسکو چار جوان نہین اُٹھا سکتے ہین
	نہر بزرگ	یہ نہر تین سو کوس کی لنبی یعنے ۳۰ منزل کے فاصلہ کی ہی اور چوڑی ہزار گز کی ہی سو پیلہ ہندوستانی کشتی کا اُسکے عرض مین بے صدمہ کے روان ہو سکتا ہی صنعت اُسکی عجب طرح کی ہی کہ راستہ کے پہاڑون کو جڑ سے کھود ڈالا ہی اور جھیل اور نالے اور ندیون کو ۳۰ منزل تک برابر پاٹ کر سیدھا بنایا ہی اور اب اُسپہ ہزارون جہاز ونکا لنگر گاہ ہی
	چاول عجیب	مُلک ٹان کینگ جو اب ماتحت مملکت ماچین کے ہی اور اُسمین آٹھ صوبے ہین اور کیچو کا شہر بائے تخت سابق آباد و دلکشا جگہ ہی اور اُمرا کی بعض عیشگاہ بالکل صندل کی بنی ہوئی ہین اور دریا اور نہرون سے زمین اسقدر شاداب رہتی ہی کہ ہر فصل وہان چوتھے مہینے مین کٹتی ہی اور پانچ رنگ کے چاول اُس ملک مین پیدا ہوتے ہین یعنے سفید مثل ذرہ بلور اور سیاہ مثل چشم یار و سرخ مثل لاجورد و سبز مثل یاقوت اور ایک قسم خوشبودار ہی جو امرا کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

			دسترخوان پر چنا جاتا ہی پس اگر یہ برنج برنج دمحن یا کسی طور سے یہ پنج رنگا نفیس مثل حواس خمسہ پاس کتاب اس کتاب کے فراہم ہو جائے تو لاریب ادائے خدمت ناظرین تاریخ جدولیہ ہذا کے کرے فقط
۷	درخت چربی		خطائی اسکی گٹھلی کے اوپر گودے کو جو بشکل چربی ہوتا ہی نکال کر تیسی کے تیل کے ساتھ آمیز کر کے بتیان بشکل موم بتی بناتے ہین ۔
۸	روغن جاپان		واسطے رنگ اور جلا دینے لکڑی اور چمڑے کے مفید ہی اُسکے نسخہ کی ماہیت سے خطائی کسی کو آگاہ نہین کرتے اور یہ روغن مثل گوند کے ایک قسم کے درخت سے جو سوائے چین کے کہین نہین ہوتا نکلتا ہی اور زبان خطا مین نام اُسکا سی چو ہی اور پھل و پھول نہین رکھتا فقط
۹	درخت کافور		یہ بھی خاص مخلوق اقلیم خطا مین ہی سو سوا سو ہاتھ بلند ہوتا ہی اور بعضے درخت کی جڑ ایسی ہوئی ہوتی ہی کہ بین آدمی کے گود بھے مین نہین آسکتی اور جب درخت پرانا ہو جاتا ہی شب کو خود بخود اُس سے آگ کے شعلے نکلتے ہین الا طاقت جلانے کی اُنھین نہین ہوتی اور یہ بات غلط ہی کہ لوگ کہتے ہین کافور گوند کی طرح چوتا ہی فقط
۱۰	نبات جن سینگ		یہ جڑی ملک تاتار مین پیدا ہوتی ہی یہ چیز ایسی طرفہ تر ہی کہ اطباے خطا نے دفتر کا دفتر اسکی تعریف مین لکھا ہی اور خواص اکسیر اعظم کا بیان کیا ہے الحقیقت بجا ہی لب لباب اُسکی تعریف کا یہ ہی کہ اُسکے استعمال سے پیر نو سالہ کو شروع شباب کی طاقت اور فرحت طبیعت اور قوت ہضم اور ہر طرح کی کیفیت

Presented By: https://jafrilibrary.com

			جو اُس سن سے متعلق ہی حاصل ہوتی ہی اور اسی جڑی کی فروخت سے فغفور کو محاصل کثیر ہی کیونکہ اسقدر گران بہا ہی کہ آدھی چھٹانک بقیمت پاؤ بھر چاندی کو ملتی ہی اور وہ بھی عمدہ قسم کی نہین ہوتی اور صرف فغفور کے خرچ خاص کے لیے جو بہتر ملتی ہی رکھی جاتی ہی اور امریکا لینے نئی دنیا مین بھی یہ جڑی پائی گئی ہی اور فغفور کی طرف سے دس ہزار فوج ہر سال چھ مہینے تک جنگلون مین جمع کرنے کے لیے متعین رہتی ہی۔
	فیل سفید		ملک ماچین مین جسکے گیارہ صوبے ہین اور سونا اور چاندی اور لوہا اور دیگر ان فیل اور صندل اور اقسام طرح کی لکڑی اور موم اور گوند مرچ اور دارچینی اور ریشم اور روئی اور کئی طرح کے چانول افراط سے پیدا ہوتے ہین اور فیل سفید جتنے ملتے ہین پرستش کے لیے معبد نشاہ مین بڑے تکلف سے رہتے ہین۔
	خانقاہ شولومبو		ملک تبت مین اس خانقاہ کا طول و عرض اسی سے سمجھا چاہیے کہ اُسکی چار دیواری کے اندر چار پانچ سو مکان فقط گوشائین لوگون کے رہنے اور عبادت کرنے کے لیے ہین اور لامہ گرد کی دولت سرا کئی ہزار کمرے کی اُسکے اندر واقع ہی اور انواع تکلفات بیغابات اور جواہرات سے آراستہ اور شولومبو سے پندرہ روز کی راہ ایک بہت بڑی جھیل ہی دس بارہ کوس کے عرصہ مین اور اس جھیل کے تھوڑے پانی مین کنارون پر افراط سے سہاگا ملتا ہی اور گہرے پانی مین ایک قسم کا نمک بھی بہت افراط سے ہوتا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳	سلام علیک بت	صرف تبادلہ رومال سے یا خود ہاتھ اوا سے رسم سلام علیک کی کیجاتی ہی فقط
۱۴	سانڈ	تبت بزرگ مین بہت خوبصورت ہوتا ہی اور شکل اُسکی یہ ہی کہ اگلا دھڑ پچھلے سے کچھ بلند اور زیادہ فربہ ہی اور سارا بدن پشم سے بھرا رہتا ہی خصوص رانون کے نیچے اتنا لمبا ہوتا ہی کہ زمین تک لٹکتا ہی اور یہان تک گراں بہا اور پسندیدہ ہوتا ہی کہ اُسی کی دُم کا چنور بادشاہون پر جھلا جاتا ہی اور تبت کی بکریون کے پشم سے شال دوشالہ اور کشمیر کا عمدہ پشمینہ سب بنتا ہی اور بڑے دامون بکتا ہی اور مشک اچھا بھی ملک تبت بزرگ مین افراط سے ملتا ہی
۱۵	دستور عجیب تبت	پانچ یا سات بلکہ کبھی دس بارہ مردون کے حصہ مین ایک ہی عورت رہتی ہی اور وہ سب کی جورو کہلاتی ہی اور پانچ سات سگے بھائیون مین وہی ایک عورت سبکو حلال ہوتی ہی اور سب اس دستور کا یہ ہی کہ تبت کی سبز زمین مین اناج کی تخم کم ہوتی ہی اور لاشہاے مردہ کو ایک غار عمیق مین جو بنوار کھا ہی ڈال دیتے ہین واللہ اعلم بالصواب —
۶	حوض عجیبہ	یہ حوض جبل طائر مین جاری ہی اگر کوئی ناپاک آدمی اُسمین ہاتھ ڈالے تو پانی جریان سے رُک جاتا ہی جب اُس پانی رُکے ہوے کو نکال ڈالتے ہین تب پھر بدستور جاری ہوجاتا ہی —
۱۷	لنناس	اطراف یمن مین ہوتے ہین انکے ایک ہاتھ و ایک پیر اور نصف

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۸	ماران فیل خوار	جزیرۂ درامین ہوتے ہین اور اسی مین بندر بھی سیاہ و سفید رنگ کے ہین اور کئی لغت مین تکلم کرتے ہین

۵۱ نقشۂ سلاطین ایران اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	سنہ جلوس	مدت سلطنت	کیفیت
۱	اسمعیل	شیخ حیدر صوفی اردبیلی	سنہ ۹۰۸ ہجری	۲۴ س	سلطنت ایران کے صفویہ کہ اولاد صفی الدین صوفی فلسفی سے ہی سنہ ۹۰۵ ہجری مین مردم اضلاع مفتوحہ کو فراہم کرکے بادشاہ ایران اور خراسان کا ہوا اور اولین اس خاندان کا جسنے لشکر جمع کیا شیخ جنید بن شیخ ابراہیم بن خواجہ علی بن صدر الدین بن صفی الدین مذکور ہی اوکہا کیا کہ جنید کے بیٹے حیدر تھے اور ساتھ اسمعیل کے وقت پہونچنے اہجان مین شیعہ تھے اُنکو رفض سکھایا اور وعدہ مدد کا کیا اور روم کی طرف گیا سنہ ۸۰۵ ہجری مین اور سنہ ۹۲۰ ہجری مین بڑا محاربہ فیمابین سلیم خان سلطان روم اور اس سے ہوا وہ لعب اور ملاہی مین مشغول رہتا تھا آخر سنہ ۹۳۰ ہجری مین راہی ملک عدم ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور تخبر وطنی اول انھین نے اس طائفہ مین آغاز کیا فقط اسی نے شیبک خان والی خراسان جو کہ نسل چنگیز خان سے تھا مار کر اُسکے کاسۂ سر کا پیالہ بناکر اپنی زندگی تک اُسمین مشرب شراب کرتا رہا ۔
۲	شاہ طہماسپ	اسمعیل ۹۳۱	۵۴ س	ہمایون باشاہ ہند نے انکی خدمت مین ملاقی ہوکر اسباب شاہانہ بہت نفیس پایا اور دو لعل بدخشان نذر بادشاہ کے کیے اور تین سال قیام پذیر رہا فقط اور سنہ ۹۸۴ ہجری مین وفات پائی مسموماً ہاتھ رنہ حیدر بیٹے اپنی زوجہ سے ذریعہ نورہ کے بعدہ لوگون نے اُسی روز حیدر کو بھی مار ڈالا چنانچہ جنازے دونون ساتھ ہی نکالے گئے ۔
۳	شاہ اسمعیل ثانی	طہماسپ ۹۸۵	۹ س	یہ ۲۵ سال قلعہ الموت مین مقید تھا چنانچہ جب مساۃ تیری جان انکے پاس سوار ہوکر گئی بعد مرد اڑانے حیدر اپنے بھائی کے اُنھون نے اُسکو مروا ڈالا پہلے یہ شیعہ تھی بعدہ ہنگام قید و بشارت وقت منام کے سُنی اور صابر ہوگئی تھی اور قتل کیا غالب روافض کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

					آخر مسموماً فوت ہوئی
۴	محمد خدابندہ	ایضاً	۹۸۷	۲س	یہ صاحب خراسان کے تھے جب خبر وفات اپنے بھائی کی سُنی تب خراسان سے قزوین مین آئے اور بعد تخت نشینی راہی ملک بقا ہُوا۔
۵	حمزہ	محمد خدابندہ	۹۹۴	چند ماہ	بعد حکمرانی فوت ہُوا
۶	شاہ اسمعیل	محمد خدابندہ	۹۹۴	ایضاً	ایضاً
۷	شاہ عباس	محمد خدابندہ	ایضاً	۲۵س	ایضاً
۸	شاہ صفی	صفی مرزا	۱۰۳۹	۱۳س	ایضاً
۹	شاہ عباس ثانی	شاہ صفی	۱۰۵۲	۲۵س	ایضاً
۱۰	سلیمان	شاہ عباس	۱۰۷۷	۲۹س	ایضاً
۱۱	شاہ حسین	سلیمان	۱۱۰۶	ایضاً	ایضاً
۱۲	شاہ طہماسپ ثانی	شاہ حسین	۱۱۲۵	۲س	اپنی خوشی سے ترک سلطنت کیا۔
۱۳	محمود	۰	۱۱۲۷	ایضاً	قوم افغان سے غاصب سلطنت ایران کا ہے۔
۱۴	اشرف	۰	۱۱۴۲	۵س	قوم افغان سے تھے اور نادر قلی سے شکست کھائی
۱۵	شاہ طہماسپ صفوی ثالث	۰	۱۱۴۵	۳س	ظاہر مین سلطنت مفوض ہُوئی اور ۱۱۴۷ھ مین مارے گئے۔
۱۶	شاہ عباس صفوی	طہماسپ	۱۱۴۸	۱۲س	بعد حکمرانی راہی ملک بقا ہُوا
۱۷	نادر شاہ	۰۰	۱۱۶۰	۱س	بعد معاودت ہندوستان کے مارا گیا تفصیل اِس اجمال کی یہ ہے کہ ماہ جمادی الاول سنہ مذکورہ صدر سواد قوچان کہ مشہد مقدس سے بمسافت ۲۵ کردہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے ہی نادر شاہ پہونچکر بسازش احمد ابدالی
ہاتھ اپنے ملازمون مثل مرزا محمد صالح
و مہدی خان افشار کہ اُنکو تہدید
واسطے مارنے کے کی تھی رات کو مار ڈالا
سہ سرِ شب سرِ قتل و تاراج داشت
سحر گہ نہ تن سر نہ سرِ تاج داشت
بیک گردشِ چرخ نیلوفری ٭ نہ نادر بجا
ماند و نہ نادری ٭ آن شاہ کہ خویش
ہلاکو میگفت ٭ وز کبر سخن بچشم و ابرو
می گفت ٭ بر کنگرۂ سرای او فاختہ را
دیدم کہ نشستہ بود و کو کو می گفت
اور ملخص حال ابتداے اس بادشا
اظلم کا تاریخ مظفری مین یون لکھا ہی
کہ اول نام اِسکا ندر قلی تھا قوم افشا
سے ملازم سرکار شاہ طہماسپ صفوی
پہلے خطاب طہماسپ قلی خان کا پا
اور بعد محاربات مقامات دیگر سنہ ۱۰۴۸
مین تخت جہانبانی پر جلوس کر کے
موسوم نادر شاہ ہُوا کسی نے مادۂ
تاریخ جلوس کا الخیر فیما وقع
پایا کہ سکو کی زر سیم پر کی گئی پھر
کسی موزونان ظرافت پیشۂ ایران
نے تبدیل ایک لفظ مادۂ تاریخ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					کو اس طرح موزون کیا ؎ بریدیم از مال و زجان طمع ٭ بتاریخ لاخیر قیما وقع ٭ اور اس بادشاہ نے عمارت روضۂ منورۂ امام علی موسی رضا علیہ السلام مع نہر عمدہ و مقبرۂ عالی واسطے اپنے بنا باچنانچہ کوئی ظریف یہ بیت اُس عمارت پر لکھ کر مفقود ہو گیا ؎ در ہیچ پردہ نیست دنباشد سوائے تو ٭ عالم پر ست از تو دخالی است جائے تو ٭ بعدہ عساکر قزلباشیہ نے الہزام افاغنہ کا کیا اور استیصال قلعہ قندھار باقی حال اسکا نقشۂ بادشاہان اہل اسلام ہند بشمول سوانح محمد شاہ کے بھی لکھا گیا ہے۔
۱۵	عادل شاہ	۰	۱۱۶۱	۲ سن	برادر زادۂ قاتل نادر شاہ بادشاہ کا ہے۔
۱۹	ابراہیم	۰	۱۱۶۲	۰	بعد حکمرانی مر گیا۔
۲۰	شاہرخ مرزا	۰	ایضاً	چند ماہ	اندھے ہو کر طرف خراسان کے بدر ہوئے۔
۲۱	سلیمان	۰	ایضاً	چند ماہ	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۲۲	اسمعیل	سید مصطفےٰ	ایضاً	ایک س	ایضاً
۲۳	محمد کریم خان	۰	ایضاً	۲ س	بعد حکمرانی فوت ہوا۔
۲۴	زکی خان	۰	۱۱۹۳	چند ماہ	بعد وفات کریم خان غصب سلطنت کا کیا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مارا گیا اور بسبب ابوالفتح خان پسر کریم خان کے کور کیا گیا تھا۔
۲۵	صادق خان	۰	۱۱۹۹	۶ س	بسبب حکمرانی فوت ہوا
۲۶	جعفر خان	صادق خان	۱۱۹۹	۴ س	قتل ہوا۔
۲۷	لطف علی	جعفر خان	۱۲۰۳	۶ س	آغا محمد خان قاجار سے شکست کھائی
۲۸	آغا محمد خان	۰	۱۲۰۹	۲ س	خواجہ سرا تھا قوت ہوا۔
۲۹	فتح علی شاہ	۰	۱۲۱۱	۳۸ س	سنہ ۱۸۳۴ء مین انتقال کیا۔
۳۰	محمد شاہ اکبر	عباس مرزا	۰	۰	سنہ ۱۸۴۸ء مین دارالسلطنت طہران مین بمرض نقرس وغیرہ کے وفات پائی مقبرہ انکا بصرف لاکھ روپیہ تخمیناً بنا ہے
۳۱	ضیاالدین احمد شاہ	محمد شاہ اکبر	۱۱۶۴	۰	وسادہ آرائے حکومت ہوے۔

۵۲ نقشہ بادشاہان اہل اسلام متعلقہ ہند اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	سنہ وفات	کیفیت
۱	امیر تیمور گورکان	امیر طراغان	۳۵ سال ۱۱ م	۸۰۷ھ	حال مفصل اس بادشاہ عالی کا تاریخ تیموری وغیرہ اور کچھ نقشہ فرمان روایان سلسلہ چنگیز خان مین مندرج ہے اور وجہ تسمیہ گورکان کی یہ ہے کہ جب تیمور دختر چغتا خان کو جالہ نکاح مین لایا لقب گورکان سے ہوا کسواسطے کہ گورکان زبان ترکی مین داماد کو کہتے ہین اور یہ بادشاہ سنہ ۷۵۳ھ مین داخل

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہند ہو کر دو لاکھ آدمی تہ تیغ کیے پھر
۱۲۷ سال کے بعد اُسکے پوتے
کے پوتے بابر بادشاہ نے سلطنت
دہلی کو فروغ دیا فقط اور امیر تیمور نے
مولانا احمد تھانیسری کو جو بڑے
عالم تھے اپنی مجالست و موانست مین
رکھا تھا اور جب کہ امیر تیمور نے
ہند کو ۸۰۱ھ مین فتح کیا تاریخ
اُسکی بطور معمّا آیت کریمہ سے نکالی گئی
قد اجاء ۔ صار فکرے
مستعینا واحدا ۔ واقتنی تاریخہ فتح
قریب ۔ اور جب کہ روم کو فتح
۸۰۵ھ مین اُسکی تاریخ ہی از روے
تعمیہ بہت خوب آیت کریمہ سے
استخراج ہوئی وہ یہ ہی الم
غُلِبت الرّوم فی ادنے
الارض ادنی ارض کا ضاد ہی
اور عدد ضاد کے ۸۰۵ اظہر فافہم
اور سلسلۂ خاندان تیموریہ
تا شاہ عالم بادشاہ اس نمط پر ہی
امیر تیمور انکے چار بیٹے تھے
غیاث الدین جہانگیر بعمر
۲۳ سال وفات ۷۷۶ھ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مین پائی عمر شیخ مرزا بعمر ۴۰ سال
وفات ۷۹۶ مین میزان شاہ
مرزا شاہ رخ ملقب سلطان سعید
بعدہ عمر شیخ مرزا سے بابر بادشاہ
ہمایون بادشاہ اکبر بادشاہ
جہانگیر بادشاہ شاہجہان
بادشاہ عالمگیر بادشاہ
شاہ عالم بہادر شاہ محمد
معزالدین جہاندار شاہ
فرخ سیر بادشاہ شمس الدین
رفیع الدرجات بادشاہ شاہجہان
ثانی رفیع الدولہ محمد شاہ بادشاہ
احمد شاہ بادشاہ عالمگیر
ثانی بادشاہ شاہجہان
ثالث بادشاہ شاہ عالم
عالی گوہر بادشاہ اور امیر
تیمور کے تین بھائی و دو خواہر تھین
اور عمر امیر ممدوح کی اے سال کی ہوئی
اور شطرنج بازی سے کمال رغبت
تھی اور سرحد چین سے تا اقصاے
شام اور اقصاے ہند سے تا دریاے
فرنگ ملک زیر نگین تھا اور بعد
تسخیر ملک چین و ایران و توران و

Presented By: https://jafrilibrary.com

					روم و عرب و ہندوستان پر بہ نیت جہاد ضبط ممالک ختا و ختن مین لاکر عین شدت سرما مین بجمعیت دو لاکھ سوار و پیادہ اُس طرف انتہاض کیا بعد طی منازل چند اعتدال مزاج مین اختلال ہُوا بماہ شعبان سو ضع ارترار مین بتکرار کلمۂ طیبہ و دلیعت حیات خازن ممات کو تسلیم کی اور قبہ معمورۂ سمرقند مین مدفون ہُوا تعظیم سادات و علما و فضلا و اتقیا کی خوب کرتا تھا اور ہنگام سخاوت ابر نیسان و مقام شجاعت مین برق درخشان تھا
۲	نصرت شاہ	برومند خان	۱۱ ام	۸۰۸	اقبال خان سے ہنگام محاربہ بہزیمت کھا کر مر گیا اور اطراف میوات مین مدفون ہے۔
۳	اقبال خان	ظفر خان	۶ س ۲ م	۸۰۸	خضر خان حاکم ملتان پر فوج کشی کی تھی وہین مقتول ہُوا اطراف ملتان مین مدفون ہے۔
۴	دولت خان	محمود خان	۳ ۲ یوم	۸۱۷	بشمول اپنے بھائی کے فرمانروائی کر کے راہی ملک عدم ہُوا اور سوار فیروز آباد مین مدفون ہے۔
۵	سلطان محمود	۰	۷ س ۵ م	۸۱۵	واسطے شکار کے طرف کیتھل کے گیا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

					وقت مراجعت مریض ہو کر جہان فانی کو پدرود کیا نواح کیتھل مین مدفون ہی
۶	دولت خان	محمود خان	ایک س ۳ م	۸۱۷	ہنگام محاربہ خضر خان کے جنگل مین پڑے اور قلعہ فیروز آباد مین محصور ہو کر وہین مدفون ہوا۔
۷	خضر خان	ملک سلیمان	۷ س ۲ م	۸۲۴	بسبب وفور عدل بعد وفات اسکے تمام رعایا سیاہ پوش ہو کر ماتم مین بیٹھی سکہ اسکے نام کا نہین ہوا اور آخر خطبہ مین نام لیا جاتا تھا۔
۸	معز الدین ابو الفتح مبارک شاہ	خضر خان	۱۳ س ۳ م	۸۳۷	ہاتھ سے سردار الملک و قاضی عبد الصمد و سدارن کہتری سے شہید ہوا دہلی مین مدفون ہی۔
۹	محمد شاہ	فرید خان بن خضر خان	۱۲ س ۲ م	۸۴۹	سکہ مین ایک طرف نام اور ایک طرف کلمہ مسکوک کیا تھا بعد حکمرانی مریض ہو کر عالم فانی سے ملک جاودانی کو انتہاض کیا۔
۱۰	سلطان علاء الدین	محمد شاہ	۷ س ۲ م	۸۸۳	بسبب پہونچنے سلطان بہلول لودھی بسازش حمید خان بدایون مین جاکر جہان فانی سے ارتحال کیا۔
۱۱	سلطان بہلول	کالا بہادر	۳۸ س ۷ م	۸۹۴	ایک طرف کلمہ اور ایک طرف نام مسکوک سکہ کرکے مریض ہو کر دہلی مین رحلت کی
۱۲	نظام خان	سلطان بہلول	۲۱ س ۳ م	۹۱۵	مرض مین مبتلا ہو کر دہلی مین وفات پائی زمانۂ بادشاہی اس بادشاہ سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					پڑھنا علم فارسی کا ہند مین مروج ہوا
۱۳	سلطان ابراہیم لودھی	سکندر شاہ	۱۶ س م	۹۳۲	یہ بادشاہ لاکھ سوار و ہزار زنبورچی رکھتا تھا اور اُسکی ماں کے پاس الماس بوزن ۷ مثقال کے تھا کہ خزینہ علاء الدین خلجی سے پایا تھا اور اُس خزینہ مین اولاد راجہ بکرماجیت سے پہونچا تھا اِس غرض پر کہ بجلدی تقرری آٹھ لاکھ روپیہ طرف بادشاہ سے ممنون ہو کر پیشکش کیا تھا اور آگے اِس بادشاہ سے اولاد امیر تیمور کورگان کو مرزا کہتے تھے اِسکے وقت سے لقب بادشاہی کا ہوا اور اُنکے بعد سلطنت خاندان چغتائیہ گورگانیہ مین منتقل ہوئی اور سنہ ۹۳۲ پانی پت مین ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ سے مقابلہ کرکے لڑائی مین مارے گئے اور وہین مدفون ہوے وقد اجاد القائل ؎ درین وحشت سرائے پر شر و شور ۔ لب خندان ندیدم جز لب گور
۱۱	ظہیر الدین محمد بابر بادشاہ	عمر شیخ مرزا	۴۷ س ۸ م	۹۳۷	یہ بادشاہ بعمر ۱۲ سال ماہ رمضان سنہ ۸۹۹ھ مین خطہ اندجان مین تخت نشین ہوا نام انکی والدہ کا قتلغ نگار خانم تھا یہ بیٹی تھی یونس خان بادشاہ مغلستان کی بعد اسکے ماوراء النہر مین ساتھ سلاطین چغتا و اوزبک و دیگر اقوام کے جنگ صعب کی چنانچہ ۳ مرتبہ سمرقند کو فتح کیا اور ۳ مرتبہ شاہ اسمٰعیل صفوی

Presented By: https://jafrilibrary.com

بادشاہ ایران سے استمداد کمک کی کہ
سپاہ جرار پہونچی تھی اور سلطان ابراہیم
لودھی بادشاہ دہلی سے مقابلہ و
محاربہ عظیم ہوا تا نصف النہار ؎
چو دریاے خون شد ہمہ دشت و زاغ ؛
جہان چون شب و تیغ ہمچون چراغ ؛ از نالیدن
کوس باکرناے ؛ ہمین آسمان اندر آمد
زجاے ؛ آخر سلطان ابراہیم لودھی آخر ہوا
مع اناغنہ کثیر کے اور بتائید غیبی الٰہی موکب
۱۲ ہزار سوار بابری اوپر لاکھ سوار ۱۰۰۰
زنجیر فیل جنگی کے غالب آئے اور منجملہ
غنائم ایک الماس وزنی ۷ مثقال شاہزادہ
مرزا ہمایون کے ہاتھ آیا اُنھون نے اپنے باپ
کے نذر گذرانا اُنھون نے قبول کر کے
پھر پھیر دیا بعدہ طبیعت ہمایون مرزا کی
بعارضہ تب شدید علیل ہوئی ہنگام استعلاج
حکماے حاذق سے مداوا سے عاجز اگر بادشاہ
سے کہا کہ الساعت اسوقت مین یہ ہے کہ اشیاء
النفس النفیس سے تصدق کر کے شفا خانہ
غیب سے امیدوار صحت کا ہونا چاہیے
بادشاہ نے فرمایا کہ بہترین سب چیزون سے
نزدیک ہمایون کے مین ہون پس بہتر ہے
کہ اپنے تئین فدا کرون حاضران حضور عزت

دست بستہ عرض کیا کہ شاہزادہ کو فقطے کامل
عاجل اللہ عطا کریگا لیکن دستور داد
سلف سے ایسا ہی چلا آیا ہو کہ بہترین
اموال دنیا سے تصدق کرنا چاہیے پس
صلاح وقت کی یہ ہو کہ الماس بے بہا جو کہ جنگ
ابراہیم لودھی بادشاہ مین شاہزادہ کو آپ نے
بخشا ہو تصدق کیجیے بادشاہ نے فرمایا کہ سنگریزہ
مقابل مین اُس جوہر شریف کے کیا رتبہ و قیمت
رکھتا ہو اپنے تئین تصدق ہمایون پر کرتا ہون
کس واسطے کہ زیادہ مین اس سے طاقت محنت و
رنج اُٹھانی کی نہین رکھتا ہون پھر آپ خلوتخاص
مین جاکر ایک مثل جو سلسلۂ قدسیہ نقشبندیہ کا
مقرر ہو بجا لایا اور تین مرتبہ گرد فرزند سعادتمند
اپنے کے پھر کر فرمایا کہ برداشتم برداشتم چنانچہ فی الفور
حرارت عارضہ بدن بابر بادشاہ پر ہوئی اور مرزا ہمایون
گرانی بخار سے قدرے سبکبار ہوے جب آثار انتقال
بابر بادشاہ کے ظاہر ہوے ارکان دولت کو حاضر
کرکے اور مرزا ہمایون کو نصایح وصایا ارجمند فرماکر
اور ولیعہد و جانشین اپنا کرکے جان جان آفرین کو
سپرد کی الا محمد قاسم صاحب تاریخ فرشتہ نے اس حال کو
اور طور پر لکھا ہو جو کہ چار باغ اکبرآباد مین وفات
پائی تھی پہلے باغ نورافشان مین جو محمد سور جبل
جاٹ سے نام باغ معروف ہو چھ مہینے تک امانتاً

					بعدہ کابل مین مدفون ہوا اور بعد وفات فردوس مکان لقب ہوا اور بعد وفات شہاب الدین معمائی نے یہ مصرعہ تاریخ کا لکھا ع ہمایون بود وارث ملک وے فقط اور میر خوالا شاہ صاحب تاریخ روضۃ الصفا وغیرہ ندیم اس بادشاہ کا تھا
۱۵	مرتبہ اول نصیر الدین محمد ہمایون	بابر بادشاہ	۱۱ سن ۷ م		یہ بادشاہ بطن ماہم بیگم سے متولد ہوا اور مادہ تاریخ تولد سلطان ہمایون خان ہے اور بعمر ۲۴ سال مقام آگرہ مین تخت نشین ہوا اور تاریخ جلوس کی خیر الملوک ہے اور سنہ ۹۴۶ مین شیر خان سے لڑائی صعب ہوئی تھی کنارہ دریاے گنگ بھوجپورہ مین اور نظام سقہ نے حسب الحکم و منظوری بادشاہ دراہم و دنانیر چرمی آدھے دن تک جاری کیے تھے اور منجو کلاونت جو کہ ندماے سلطان بہادر والی گجرات سے بڑا خوش سرا تھا بروفق نغمہ سرائی کرنے نغمات فارسی حسب الحکم اس بادشاہ عالی کے مورد انعام و خلعت شایان کا ہوا اور مقرب سلطانی الا جو کچھ کہ انعام وغیرہ بادشاہ سے پاتا ایک مغل کو بجلدوے جان بخشی ہنگام اسیری اپنی کے دیتا تھا اور اسکا احسان مانتا اور نظام سقہ سے جب بادشاہ ہمایون نے وعدہ وفا کیا سبب اسکا یہ تھا کہ سقہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

مذکورہ بالا لئے بادشاہ کو بیاوری شناوری
دریا سے نکالا تھا اُسکو اپنی بادشاہی نیم روز کا
امیدوار کیا تھا آگرہ مین پہونچکر وعدہ وفا کیا
مع نقد و جنس و اراضی خارج اُسکے حوصلہ
سے بعدہ بادشاہ نے ۹۴۷ھ مین
نامہ دستخط خاص سے شاہ طہماسپ صفوی
والی ایران کو لکھ بھیجا کہ جواب باصواب پایا
اور تحائف شاہانہ ہر منزل و مقام مین
بادشاہ ایران کی طرف سے مرتب ہوتے تھے
ازانجملہ پانچ سو قاب طعام پُرتکلف پُرتت
تبادل طعام مہیا کیے جاتے تھے اور
بلحاظات و دوراندیشی دباریک بینی مہتمان
طعام کو منجملہ اور احتیاطون کے ایک ادنےٰ
یہ بھی حکم تھا کہ احیاناً کوئی برتن کھانا
اُٹھانے یا نکالنے وغیرہ مین کسی کے ہاتھ سے
ٹوٹ جاوے تو وہ شخص اپنی زبان سے لفظ
شکست کی نہ نکالے کسواسطے نہووے کہ وہ
لفظ ثقیل و کریہ رفتہ رفتہ سامع مجامع بادشاہ
مین پہونچے بالآخر بروز ملاقات بادشاہ
طہماسپ کے ہمایون بادشاہ
الماس بے بہا جو کہ جنگ سلطان ابراہیم
لودھی مین ملا تھا ۵ لعل شاہ طہماسپ
کی نظر مین لایا اُس طرف سے بھی نفائس

Presented By: https://jafrilibrary.com

اشیاے ہر قسم کے دے کر بعدہ ضیافتہاے
شاہانہ و سلوک ہاے مردانہ شاہزادہ مراد مرزا
کو بہ جمعیت ۱۲ ہزار سوار جرار و دیگر
امراے نامدار و سی صد توپچی و خزانہ
معقول دے کر روانہ کیا اور
مرزا کامران و مرزا عسکری
و مرزا ہندال برادران حقیقی
انکے تھے اور یہ بادشاہ تاب مقابلہ
شیر شاہ کی نہ لاکر لاہور مین پہونچا آخر ش
دہلی مین بعد فوت مدفون ہوا اور
لقب جنت آشیانی کا بابا اور
مخلص حال مرزا کامران کا یہ ہو کہ ابتدا مین
ایسا مقید امور شرعیہ کا تھا کہ قلمرو مین
کوئی نام اُسکا نہین لیتا تھا آخر کار ایسا
بنت العنب پر فریفتہ ہوا کہ صبح سے
شام تک بادہ نوشی مین بسر ہوتی آخر
ایام غلبہ شیر شاہ مین دشمن ہمایون بادشا
کا ہو کر بناے دولت کو جڑ سے اُکھاڑ ڈالا
مگر مورخو بھی کہا یا نقل ہو کہ ایک روز
شاہ سلیم نے مرزا سے کہا ایک شعر پڑھ
مرزا نے یہ مطلع پڑھا ؎ گردش
گردون گردان گردگان را گرد کرد ۔ بر سر
اہل تمیز ان ناقصان را رد کرد ۔ اور لکھا ہو

					کہ ایک روز سلیم شاہ نے پرسبیل استہزا مرزا سے کہا کہ ستورات تمھاری مانند تمھارے سر کو منڈواتی ہین مرزا نے جواب دیا کہ عورات ہماری مانند تمھارے موے شرمگاہ کو رکھتی ہین —
۱۶	شیر شاہ عرف فرید خان	حسن خان	۴ سال ۴ م	۹۵۳	قلعہ رہتاس تعمیر کیا ہوا اس بادشاہ کا ہی اسنے آگرہ مین ہوکر گوالیار کے قلعہ کو میر ابو القاسم سے لے لیا اور اسنے پیشتر ممالک ہندوستان کو تسخیر کیا اور ۷ ۴ حصہ کرکے اپنی طرف سے حکام مقرر کیے اور تاریخ فیروز شاہی کو دیکھکر تدابیر و قواعد جہانداری سلطان علاء الدین پر حتے الوسع عمل کرتا تھا اور پھر اوپر مہم راجہ پورن مل راجہ چندیری وغیرہ جو کہ چند ہزار زنان ہندو و مسلمان کو طائفہ پاترون رقاص مین ترتیب دیا تھا جاکر قلعہ پر یورش کی جب ایام محاصرہ طول کو پہونچے اقسام سوکر سے بنام نہاد امان و پناہ مردم قلعہ کو اپنے آگے بلایا بعدہ فقہاے عصر سے فتوے نقض عہد کا لیکر حکم قتل کسان امان یافتگان کا کیا راجہ نے ساتھ ۴ ہزار راجپوت کے جو کہ قلعہ سے آئے تھے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اپنی تئین ہلاک کیا پھر شیر شاہ وہان سے آگرہ کی طرف لوٹا اور تمامی اپنے ممالک مین سرائین و فرسخ تعمیر کیے اور اسپان ڈاک چوکی تعین کیے اور داغ سپاہی کا ایجاد کیا چنانچہ یہ رسم سلاطین عالیہ بابریہ مین مرعی تھی اور ضبط ممالک و فراہم کرنے افواج مین سعی بڑی کرتا تھا اور گاہ گاہ شعر مضحکانہ بھی کہتا چنانچہ یہ شعر اُسی سے ہے ؎ باما چہ کرد دیدی ملو غلام گیدی ٭ قولیست مصطفے را لاخیر فی عبیدی ٭ اور محاصرہ قلعہ کالنجر کا کرکے داروی تفنگ کے ذریعہ سے حقہا قلعہ مین ڈالتا تھا کہ ایک حقہ دیوار سے ٹکر کھا کر ٹوٹ گیا اور اتفاقاً آگ اور حقہ مین لگ گئی کہ اُس سے جل گیا الا قلعۂ مذکور بھی مفتوح کر لیا تھا مادۂ تاریخ فوت کا یہ ہے از آتش مرد اور سہرام مین مدفون ہُوا۔
۱۷	اسلام شاہ یا سلیم شاہ	شیر شاہ	۸ س ۲ م	۹۶۱	یہ بادشاہ صاحب سخاوت و شجاعت کا تھا سواے سرایون و مساجد و شفاخانون کے اور ایک قلعہ خرد متصل قلعہ معمرہ شاہ جہان بادشاہ واقع دہلی کنارہ دریاے جمن مشہور سلیم گڈھ اِس بادشاہ نے بنایا اور بعد فوت سہسرام مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مدفون ہُوا فقط
۱	فیروز خان	اسلام شاہ	۳ یوم	۹۶۱	ہاتھ مبارز خان سے شہید ہُوا اور ہیمون بقال زشت رو بدخو ساکن بواڑی متعلقہ میوات کا عہد مین مبارز خان کے ثروت کو پہونچا تھا کہ بادشاہ اکبر سے لڑکر شکست فاحش اُسنے کھائی تھی آخر مارا گیا ہاتھ بیرام خان سے اور شیخ سارنگ اول امرا نامدار سے تھے پھر سلوک طریق مین عنایت الٰہی سے آگئے اور شہر سارنگ پور ہندا نہین کا آباد کرایا ہے۔
۱	محمد شاہ عادل عرف مبارز خان	نظام خان	۱۱ م	۹۶۱	اسنے بعد تخت نشینی کے لقب اپنا سلطان محمد شاہ عادل کیا تھا اور مشہور عدلی ہُوا اور بسبب بے انتظامی ہر طرف سے بازار فتنہ و فساد کی گرم ہُوئی اور دہلی بے چراغ ہُو گئی تھی و حسین و خانزمان پسران عدلی کے تھے اور عدلی کو کفن بھی نصیب نہوا باوجود اتنی ثروت کے
	سلطان ابراہیم	۰	۲ م	۹۷۵	بعد حکمرانی ایام معدودہ راہی ملک عدم ہُوکر اڑیسہ مین مدفون ہُوا
۲	سکندر شاہ عرف احمد خان	حسین	۲ م	۹۶۲	ہمایون بادشاہ سے شکست کھاکر طرف بنگالہ کے بھاگ گیا تھا آخر مرض سوداوی بنگالہ مین مدفون ہُوا
۲	مرتبہ دوم ہمایون بادشاہ	بابر بادشاہ	۶ م	۹۶۳	بعمر ۵۱ سال و گذاشتن ۳ پسر اکبر جلال الدین دوم مرزا محمد حکیم سوم سلطان ابراہیم بلغزش عصا قلعہ کُنہ سے نیچے گر پڑے تھے بعد چند سے جہان فانی کو بدرود کیا باقی حال حسب مرقومہ بالا کے ہے اور مادہ تاریخ ع

Presented By: https://jafrilibrary.com

					ہمایون بادشاہ از بام افتاد + اور مدت سلطنت اس بادشاہ کی ۲۵ سال تاریخ مظفری مین لکھی ہی۔
۲۳	جلال الدین محمد اکبر بادشاہ	ہمایون بادشاہ	۵۱ س ۲ م	۱۰۱۴	قصبہ کلانور مین متولد ہوکر اوّلاً دہین سریر آرائے خلافت کے ہوئے سنہ ۹۶۳ھ تھے اور حالات اولوالعزمی وغیرہ انکی شرح تاریخ اکبری وغیرہ مین مندرج اور ہیمون نامیمون بقال سے اول ہزیمت کھاکر پھر فتحیاب ہوے تھے اور مادہ تاریخ وفات کا اس بیت سے نکلتا ہی ؎ فوت اکبر شد از قضا رآلہ + گشت تاریخ فوت اکبر شاہ + اور عرش آشیان بعد وفات کے لقب ہوا اور تاریخ مآثر رحیمی مین لکھا ہی کہ تمبا کو طرف فرنگ سے بعہد اکبر شاہ دکن مین رواج پایا فقط اور بیجو نایک بھی انکے عہد مین تھا اور نایک لفظ ہندی ہی واسطے زوج کے درنائکہ واسطے زوجہ کے اور اتفاقات عجیبہ وحسنہ سے ہی کہ معنی اس لفظ کے عربی مین بھی صحیح ہین کسواسطے کہ النیک بالعرمتہ الجماع اور صوبہ بنگالہ سے مع ۵۰۰ زنجیر فیل وتحائف راجہ ٹوڈرمل انکے عہد مین منصب وزارت پر پہونچکر اور تامدت ۷ سال اسپر قائم رہکر

Presented By: https://jafrilibrary.com

سنہ ۹۹۶ھ مین فوت ہوا یہ شخص مالک
۴ ہزار سوار کا تھا اور اعتضاد الدولہ بہرام خان
خانخانان اتالیق شاہی وکیل مطلق
وصاحب اختیار تھے بالآخر ذریعہ منعم خان
کے رو پاک گردن مین پڑی ہوئی حاضر حضور
کے ہوا تھا کہ سنہ ۹۶۸ھ مین شہید ہوا و
بیٹا اسکا عبد الرحیم تھا کہ پیشگاہ سلطان
سے خطاب اول مرزا خانی کا پایا بعدہ
خان خانی سے سرفراز ہوا اور سال
۵ جلوس سے اثناے راہ مین تعریف
ومفاخر خواجہ معین الدین چشتی قدس سرہ
کے زبانی اشعار خوانندگان ہندی
سے سنکر با معدودے خواصان و مقربان
پیادہ واسطے زیارت مرقد متبرکہ
خواجہ علیہ الرحمۃ کے تشریف لیجاکر مبالغ
وہان کے خدام ومساکین کو عنایت کیے
مصرعہ این کار از تو آید و مردان چنین
کنند ۔ بعدہ سال ۶ جلوس سے صوبہ
مالوہ کو ادہم خان وعبد اللہ خان و پیر محمد خان
مع بعضے امرا کے احاطہ ضبط باز بہادر
پسر شجاعت خان سے کہ دونون عہدہ ہاے
دولت شیر شاہ وسلیم شاہ سے تھے بتردداتِ
شایستہ انتزاع کرکے داخل ممالک

Presented By: https://jafrilibrary.com

محروسہ کیا روپ متی معشوقہ باز بہادر
کہ جسکے نام پر باز بہادر اشعار و خیالہا
زبان ہندی مین کہتا تھا مع اور عورت
و خزانہ کے اسیر و دستگیر ہوے
نقل ہی کہ وقت ہزیمت باز بہادر
خواجہ سرا اُسکے نے روپ متی کو
زخم شمشیر سے بلحاظ محفوظی ہاتھ بیگانہ
سے مجروح کیا الا وہ نہ مری پھر جب کہ
ادہم خان نے روپ متی کو اپنے حضور مین
طلب کیا اُس وفادار نے براہ غیرت
زہر کھا کر اپنے تئین ہلاک کیا ۔ نہ ہر زن
زن است و نہ ہر مرد مرد ۔ خدا پنج انگشت
یکسان نہ کرد ۔ بعدہ تانسین کلاونت
جو نغمہ پردازی مین سر آمد روزگار تھا
حسب الحکم بادشاہ کے راجہ رام چند
کے پاس سے مع تحائف گران بہا
حاضر ہو کر سنہ ۳۷ جلوس اکبری مین مر گیا
اور اصل تانسین کی براہمہ گوپہ بارہ سے
ہی مشرف باسلام ہو کر منجملہ مریدان
شیخ سلیم چشتی فتحپوری علیہ الرحمہ سے
تھا اور سال ۴۰ جلوس مین حکیم ہمام
روانہ ملک عدم ہوا اور سال
۴۱ جلوس مین ایک اندھا حاضر

Presented By: https://jafrilibrary.com

					حضور کیا گیا کہ ہاتھ بغل مین دبا کر سخن فصیح نکالنا بلکہ شعر بھی اُسی سے پڑھتا بعضے گمان طرف نظر بندی و تسخیر کے کرتے الا اُسنے بسبب شوق یہ کام بہم پہونچایا تھا اور سلطان حسن و سلطان حسین کہ توام پیدا ہوئے تھے بعد چند روز مرگئے عدم ہوے و شاہزادہ سلیم و سلطان مراد و سلطان دانیال تھے چنانچہ دانیال نے سال ۵۰ جلوسی مین انتقال کیا اور راجہ بیربر الیق و عقیل منصب وار سہ ہزاری تھا چنانچہ مکان اسکا فتحپور سیکری مین ہی اور بسبب وقوع محاربۂ عظیم فیما بین اسکے ساتھ زین خان کے ہنگام انجام اغاغنہ باغبان سوادیجور طرف بادشاہ سے مامور ہوکر گیا تھا مرگیا باقی حال اسکا مشہور عالم ہی
نورالدین محمد جہانگیر	محمد اکبر شاہ	۲۱ س ۸ م	۱۰۳۶		مفصل حال اس بادشاہ کا توزک جہانگیری وغیرہ مین مندرج ہی اور ۹۷۵ھ مین تولد اس بادشاہ کا ہوا مقام فتحپور سیکری مین اور ۹۹۳ھ مین بیاہ جودہ بائی صبیہ راجہ بھگوانداس راٹھور جودھپور یہ کے کنخدائی ہوئی اور بعمر ۳۷ سال ۱۰۱۴ھ مین بمقام اکبرآباد تخت نشینی ہوئی اور مرزا جان بیگ والا پایہ وزارت سے مشرف ہوکر ساتھ مرزا غیاث بیگ مخاطب اعتماد الدولہ خدمت دیوانی مین شریک پایا اور حسن بیگ و عبدالرحیم رفقاے خسرو

Presented By: https://jafrilibrary.com

پسر آنحضرت بوساطت مرزا ابوالقاسم
حاکم پرگنہ گجرات دست بستہ حاضر کیے گ
اور خسرو متاسل زندان مین بھیجے گئے ا
عبدالرحیم پوست گاومین وحسن بیگ پوست خ
بند ہوکر داڑگون گدھے پر سوار کراکے تشہیر
اور مابقی رفقاے خسرو کو دار نصیب ہوئی
سال ۲ جلوس ایک عنکبوت برابر سر طان
حضور مین حاضر کی گئی کہ جو گلوے مار گھوا
۲ دعہ سکندری کو منھ مین ڈالے بھی آخر
سانپ مرگیا انھین دنون مین خبر پہونچی کہ علی
نے قطب الدین خان صوبہ دار بنگالہ کو مار ڈ
آخرش اُسکو بھی بندہاے بادشاہی ہمرا
قطب الدین خان نے مار ڈالا پھر جہانگیر قلی
ناظم صوبۂ بہار صوبہ دار بنگالہ ہوا اور اسلام
بندوبست صوبۂ بہار پر مقرر ہوا اور سال
بیس مین لعل خان کلاونت بھی مرگیا
مع اپنی کنیز کے اور یہ کلاونت وکنیز باخو
نرد تعشق کی کھیلتے تھے چنانچہ کلاونت
اُسکے ہاتھ سے ہر روز افیون کھاتا تھا
کنیز کے افیون بہت کھاکر مرا اور سال ۵ ج
مین ایک خسرو جعلی صوبہ بہار مین پیدا
وحصار پٹہ کو اپنی تصرف مین لاکر افضل
سے مل گیا اور سال ۶ جلوس مین صوبہ م

Presented By: https://jafrilibrary.com

غیاث بیگ جو کہ سابق حبالہ علی قلی بیگ
شیر افگن خان مین تھی حضور شاہی
طلب ہوئی اور نور محل خطاب ہوا بعد
چندے محیط کل ہو کر بخطاب نور جہان بیگم
سرفراز ہوئی اُسکے باپ غیاث بیگ
کو منصب وکالت کل ملا اور اُسکا بڑا بھائی
ابو الحسن بخطاب اعتقاد خان
آصف خانی وخدمت خانسامانی سربلند
ہوا اور نور جہان بیگم رفتہ رفتہ مدار المہام
کل سلطنت ہوئی اور سال ۸ جلوس
مین بادشاہ نے بہت شیر بے زنجیر زیر جھروکہ
چھوڑ دیے تھے ایک دفعہ شیرنی نے
اتفاقات سے بچہ جنا اگرچہ ضابطہ نہین ہے
کہ شیر بعد گرفتاری جفت ہو دے جو کہ
اطبا کا مقولہ ہے کہ شیر شیر واسطے
روشنائی چشم کے انفع ہے نظر برین حسب الحکم
بادشاہ واسطے حصول شیر کے سعی موفور
عمل مین لائی گئی الا دودھ شیرنی کا دستیاب ہوا
اور فتاوی تمر تاش مین بیان مدت حمل
حیوانات کا اس نمط پر مرقوم ہے الفیل
۱ سال والخیل والحمار یک سال
والبقر مثل الضان ۹ مہینہ والشاۃ
۵ مہینہ والسنور ۲ مہینہ والکلب

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۳ مہینہ والطیر ۲۱ یوم اور انھین
دنون مین ایک سگ دیوانہ نے ہاتھی کو
کاٹ کھایا کہ وہ آوازہاے عجیب و غریب
کرکے مرگیا اور سال ۱۰ جلوس کے جشن مین
زاجہ کرن پسر رانا بہ منصب پنج ہزاری ذات
مفخر ہوا آگے اسکے کسی نے اس وسیلہ سے اعتبار
چاکری نہین کی تھی اور حسب الحکم بادشاہ کے
اکبرآباد سے لاہور تک بمسافت ایک کروہ
مینار بنائے گئے اور متصل مینار سہ می کے چاہ کندہ
واشجار سایہ دار واسطے آرام مسافرین کے
لگائے گئے اور سال ۱۶ جلوس مین اعتمادالدولہ
نے آنکھ اسباب ہستی سے بند کی تمامی
اثاث البیت اُسکا نورجہان بیگم کو ملا اور
نورجہان بیگم زوجہ علی قلی بیگ خطاب
شیرافگن خان جو انکے پاس تھین
ازبس حسین وذی علم وعقیلہ آخرش بعد حکمرانی
یہ بادشاہ ممدوح فوت ہوکر درہ لاہور باغ
معمورہ نورجہان بیگم مین مدفون ہوا اور جنت مکانی
لقب پایا اور سنہ ۵۴ھ مین نورجہان بیگم کی بھی
وفات ہوئی اور لاہور مین اپنے بھائی
آصف خان کے مقبرہ مین مدفون ہوئی اور
نواب سعداللہ خان سنہ ۶۶ھ مین
فوت ہوئے اور شیخ احمد سرہندی

Presented By: https://jafrilibrary.com

					فاروقی مجدد الف ثانی کو جنکی تاریخ وفات رفیع المراتب ہے قید کیا تھا اور سرہند نام ہے بلدۂ عظیم کا مابین دہلی و لاہور کے اور سرہند کو سرہند بھی کہتے ہین اور ملا مسیحی ساکن پانی پت بھی انکے عہد مین تھا چنانچہ قصہ رام چند دراون یعنی راماین اسنے فارسی مین بہت خوب لکھی کہتے ہین کہ مرزا صائب اپنا دیوان تمام اُسکے دو شعر مفصلہ ذیل کے عوض مین دیتے تھے ؎ تنش را پیرہن عریان ندیدہ ٭ چو جان اندر تن و تن جان ندید ؎ گریبان زمین شد ناگہان چاک ٭ در آمد ہمچو جان در قالب خاک ٭ اور رفیقی کاشی مشتہر میر حیدر معمائی فن معما و تاریخ گوئی مین بے نظیر تھا کہ اُسکے کلام سے ہے ؎ نازک دلم ای شوخ علاجیم چہ توان کرد ٭ من عاشق و معشوق مزاجم چہ توان کرد
۲۷	سلطان داور بخش	سلطان خسرو	یک س	۱۰۳۷	سکہ اسکا چندان مروج نہونے پایا کہ بعد وفات سواد لاہور مین مدفون ہوا۔
۲	محمد شاہجہان بادشاہ	جہانگیر بادشاہ	۳۱ س ۴م	۱۰۷۶	بطن چودہ بائی سے متولد ہوکر ساتھ ممتاز الزمانی بیگم صبیۂ آصف خان کتخدا ہوکر بعمر ۳۶ سال ۱۰۳۷ھ اگرہ مین وسادہ آراے سلطنت ہوئے چنانچہ حکیم رکنائی کاشی متخلص مسیح نے تاریخ جلوس کی لکھی ہے ع در جہان باد تا جہان باشد ٭ اور بسبب بیماری امور سلطنت مین اخیر کو خلل ہونے لگا اسواسطے انکے بڑے بیٹے

Presented By: https://jafrilibrary.com

محمد دارا شکوہ ولیعہد نے نظم و نسق اُسکا بطور خود کیا
اور آمد رفت احباب کی مسدود ہوئی آخرش عالمگیر بادشاہ
فتحیاب ہُوا اور شاہجہان بعد وفات کے روضہ
تاج گنج واقع آگرہ پر متصل قبر ممتاز محل کے
مدفون ہُوکر اور علیین مکان لقب اُنکا ہُوا اور
اور دس لاکھ روپیہ سالانہ ممتاز الزمانی ارجمند بانو
مہد علیا بیگم عرف تاج بی بی کا تھا اور تلسی داس
گوسائین شاعر ہندی اُنکے عہد مین اور اُنکے
عہد مین زبان لشکری یعنے اُردو نے رواج پایا
یعنی جسوقت دہلی کی بازار مین ترک مغل و پٹھان
وغیرہ ہندؤن کے ساتھ بات چیت کرنے لگے
تب اُنکی فارسی وغیرہ زبانین برج بھاکھا کے
ساتھ مل گئین اور نام اُسکا اُردو ہُوا اور
تخت طاؤسی جو اس بادشاہ کے عہد مین
بصرف لکھوکھا روپیہ طیار ہُوا تھا ۱۰۴۴ھ مین
تاریخ اُسکی حاجی محمد خان قدسی نے کہی ہے
؎ چو تاریخش زبان پرسید از دل
گفتا اورنگ شاہنشاہ عادل ۱۰۴۴
جلوس اُنکے ۲۷ لاکھ روپیہ بصیغۂ انعام
صرف ہُوا از انجملہ دو سو ہزار اشرفی اور ہم لاکھ
روپیہ انکی صبیہ کلان معلی القاب جہان آرا بیگم
کو ملا تھا اور فیل سفید سید دلیر خان نے حضور شاہی
مین حاضر کیا تھا چنانچہ طالب کلیم نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

یہ رباعی کہی ہے رباعی بر فیل سفیدت کہ مبنیاد
گرند ٭ شد بخت بلند ہر کہ او دیدہ فگند ٭ چون
شاہجہان بر و بر آمد گوئی ٭ خورشید شد از سفیدۂ
صبح بلند ٭ اور اس بادشاہ نے اول حکم امتناع
سجدہ کا واسطے اپنے نافذ کیا و بعوض اسکے چندے
حسب التماس مہابت خان کے زمین بوسی مقرر ہوئی
چنانچہ دونون ہاتھ زمین پر رکھکر پشت دست کو بوسہ
دیتے تھے اور واسطے سادات علماء فضلاء کے سلام وقت
ملازمت و ہنگام رخصت کے فاتحہ مقرر ہوا اور بعد چندے
ایام زمین بوسی بھی موقوف فرماکر تسلیم چہارم مقرر ہوئی
اور علم موسیقی مین بھی فائز در سا تھے لکھا ہے کہ
وقت استماع سماع آنحضرت سے بعضے مشائخ نے
ایسا وجد کیا کہ اُسی حالت مین روانۂ جنت ہوے
اور اُسی حال اول جلوس مین روپیہ لشکر خان
کو بابت قرضہ ذمہ اپنے کے دیا اور ۸۰ لاکھ روپیہ نقد
و جنس سے بطور انعام کے تقسیم کیا گیا اور سال ۴
جلوس مین ارجمند بانو بیگم ملقب بنواب ممتاز الزمانی
کے بعمر ۳۸ سال باغ زین آباد برہان پور مین عالم فانی سے
رحلت کی بیدل خان نے مادہ تاریخ کا ایسا پایا ع
جاے ممتاز محل جنت باد ٭ اور آٹھ لڑکے و ۶ لڑکی اسنے
متولد ہوئین اور نقد و اثاث البیت مغفورہ کہ زیادہ
ایک کرور روپیہ سے تھا از انجملہ نصف جہان آرا بیگم
معروف بیگم صاحبہ مابقی اُنکی اولاد کو بخشا گیا اور دس

لاکھ روپیہ سالانہ بیگم صاحبہ کا کیا گیا اور سال ۵
جلوسی مین حاجی محمد خان قدسی شہیدی سعادت
ملازمت سے مشرف ہوکر قصیدۂ مدحیہ گذران کر
دو ہزار روپیہ خلعت سے مفخر ہوا اور ایک روز
محفل فیض منزل مین تقریب ذکر سکندر
ذوالقرنین کا ہوا یمین الدولہ آصف خان
نے عرض کی کہ اب تک کسی نے اُسکے سخن پر اعتراض
نہین کی آنحضرت نے فرمایا اگر بنوت اُسکی
از روے کتب کے ثابت ہوئی ہو تو جاے حرف
نہین ہو والا مجکو دو اعتراض ہین ایک یہ کہ ایسے
بادشاہ دانا کو بے حمایت آگے نوشابہ کے جانا
دوسرے جواب مین رسول دار کے اپنے باپ کو
مرغ کہنا جیسا کہ نظامی گنجوی فرماتے ہین ع شد آنہ
مرغ کو خایہ زرین نہاد + کب مناسب لائق تھا اور
سال ۶ جلوسی مین تقریب رسم کتخدائی محمد دارا شکوہ
ساتھ دختر سلطان پرویز کے ۳۲ لاکھ روپیہ اس
جشن مین صرف ہوا اور سال ۷ جلوسی مین زمانہ بیگ
مخاطب بہ مہابت خان خانخانان راہی ملک عدم ہوا
اور سال ۱۱ جلوس مین امانت خان خوشنویس کاتب
کتاب ہاے مقبرۂ ممتاز الزمانی کو بخیر فیل مرحمت ہوا اور
سعید خان صوبہ دار کابل کو حکم تسخیر قلعہ قندھار نافذ ہوا
اور ذوالقدر خان کو آگے علی مردان خان حاکم قندھار
کے روانہ کیا اور سال ۱۶ جلوسی مین باغ مبارک بنیاد لاہور

Presented By: https://jafrilibrary.com

مع نہر باہتمام علی مردان خان وخلیل اللہ خان انجام کو
پہونچا اور سو ہزار روپیہ اُسمین صرف ہوئے
سال ۷ اجلوسی مین مشرف زیارت روضۂ خواجہ
معین الدین چشتی علیہ الرحمۃ سے ہوکر عتبہ خادمون کو
عنایت فرمائے اور حکم ہوا کہ دیگ کلان موزونی
جنت مکان جہانگیر بادشاہ مین طعام پکوا کر مساکین کو
تقسیم کیا جاوے چنانچہ ایک سو چالیس من پختہ طعام
اُسمین ایک دفعہ مین پکایا گیا تھا اور سال ۲۳
جلوسی مین قلعہ قندھار شاہ عباس ثانی والی ایران نے
ضبط کیا اور سال ۲۵ جلوسی مین غنی کشمیری نے مثنوی
بہ تعریف عمارات شاہجہان آباد و باغ حیات بخش حضور مین
گذران کر ہزار روپیہ انعام پایا چنانچہ بہ ابیات
اُسکے کلام سے ہین ؎ تعالے اللہ چہ شہرست
این کہ از شان ٭ گذشتہ ہر بنائے او زکیوان ٭
جہان را گر بہ از خود یاد ہا شد ٭ ہمین شاہجہان آباد
باشد ٭ اور تعریف باغ مین لکھا ؎ ای حسن بہار
از تو روشن ٭ خاطر بتصور تو گلشن ٭ کس مثل تو
در جہان ندیدہ ٭ مثل تو خدا نہ آفریدہ ٭ شوید ہمن
از گلاب ایام ٭ آنگہ بزبان بر د ترا نام ٭ اور سال
۲۸ جلوسی مین محمد دارا شکوہ بعد ولیعہدی بہ عنایت
خلعت گران بہا قیمتی دو لاکھ و پچاس ہزار روپیہ و
اشرفی ایک لاکھ دو ہزار اور ۳۰ لاکھ روپیہ نقد
و خطاب شاہ بلند اقبال سربلند ہوا اور سال

Presented By: https://jafrilibrary.com

					۲۳ جلوسی مین جامع مسجد شاہجہان آباد بصرف دس لاکھ روپیہ باہتمام جعفر خان وخلیل اللہ خان بمدت چھ سال طیار ہوئی اور آپ کی زوجہ اولیہ قندھاری محل دختر مظفر حسن صفوی و دومی صبیہ شاہ نواز خان خلف خانخانان وممتاز الزمانی تھین اور سلیم تخلص محمد قلی کا ہی ساتھ اسلام خان کے اوقات بسری کرتا تھا من کلامہ ؎ نو بہار است وچمن بر پے سامان گل است ؛ ابر بر روے ہوا دود چراغان گل است ؛
۲۷	محی الدین محمد اورنگ زیب عالمگیر	شاہجہان	۵۰ س	۱۱۱۸	اِس بادشاہ کے وقت مین جبہہ سائی وسکوکی کلمہ مسدود ہوئی بعد وفات اورنگ آباد مین مدفون ہوا اور خلد مکان لقب ہوا اور جب دارا شکوہ برادر کلان انکا جو کہ مع شہر شکوہ اپنے فرزند کے بوساطت بہادر خان اسیر ہوکر آیا رقعہ انکو لکھا تھا کہ برادر من بادشاہ من خیال بادشاہی اصلا در دل نماندہ بشماد فرزندان شجاعت باشد فکر کشتن من بخاطر ناحق دارند حویلی قابل سکونت وکنیزے از کنیزان مخصوص ما برائے خدمت عنایت شود تا بگوشۂ عافیت بدعاے آن صاحب اشتغال نمایم فقط عالمگیر نے حاشیہ رقعہ پر لکھ بھیجا الآن وقد عصیت قبل وکنت من المفسدین آخر سر دارا شکوہ کو بحکم عالمگیر بادشاہ سیف خان نے قتل کیا اور سلیمان شکوہ فرزند

Presented By: https://jafrilibrary.com

دومی داراشکوہ کا تھا اور عہد عالمگیر مین میر محمد سعید
معروف میر جملہ وزیر سلطان عبد اللہ
قطب شاہ والی حیدرآباد نے بہت مال
واسطے سید احمد و سید سلطان کے
مکۂ مبارک مین بھیجکر دونون کو طلب کیا تھا اور
تاریخ جلوس عالمگیر کی جو سنہ ۱۰۶۸ھ مین ہوا میر عبد اللہ
شہید نے آیۂ کریمہ سے خوب استخراج کی ہی
اطیعوا اللہ واطیعوا الرسول و اولی الامر
منکم اور ابوالحسن عرف نانا شاہ والی حیدرآباد
دکن سے قلعہ گلکنڈہ خالی کروایا تھا اور معرفت
سیف خان شہر شکوہ فرزند داراشکوہ
کو قلعۂ گوالیار مین قید کروا کر محصول راہ داری
غلات کا جو سابق سے جاری تھا بر سبیل دوام
معاف کیا اور سال ۶ جلوسی مین جعفر خان
منصب وزارت سے مشرف ہوا اور سال ۷
جلوسی مین شاہزادہ محمد معظم کے مشکوے مین
بطن دختر راجہ روپ سنگھ راٹھور سے
فرزند تولد ہو کر نام سلطان معظم سے
موسوم ہوا سال ۸ جلوسی مین راجہ جی سنگھ
بملک دکن واسطے استیصال سیوا مرہٹہ
کے مامور ہوا کہ آخر اُسکا قصور سرکشی کا
ہنگام معذرت معاف کیا گیا اور سال ۱۱
جلوسی مین شعرا و منجمان دہا و فروشان عہد

Presented By: https://jafrilibrary.com

شاہی کے برطرف ہوئے اور بجاے منجم
وقت شناس واسطے دریافت وقت
نماز پنجگانہ مقرر ہوے اور حصر سفر بروز شنبہ
و پنجشنبہ مقرر ہوا اور ترک آرایش جواہر پہننے
سے کی گئی الا بروز یکشنبہ و تاریخ جلوس اور امراء
کو امتناع لباس نامشروع سے ہوا اور اسی
اثنا مین بپاس شرع شریف کلاونت
و قوال خوش آہنگ و جادو فن ملازم قدیم
شاہی کا مشاہرہ اضافہ کرکے خواندگی سے
باز رکھا چنانچہ نقل ہے کہ ایک روز چند گانے والون
نے جنازہ بناکر اور بہت سے پھول اُسپر
ڈال کر کمال آرایش کے ساتھ بقصد شہرت
اِس بات کے کہ سرود نے محل سفر آخرت کا
باندھا لاش اُسکی واسطے دفن کے لیے جاتے ہین
بیچ جھروکہ شاہی سے گذرے حکم ہوا کہ ایسا
اُسکو نیچے خاک کے کرو کہ قبر سے سر نہ نکالے
اور آواز اُسکی نہ نکلے اور سال ۱۶ جلوسی مین
جعفر خان وزیر نے سفر آخرت اختیار کیا
یہ شخص خوش وضع و مزاحش تھا بعد وفات اسکے
اسد خان اس عہدۂ وزارت پر سرفراز ہوا
اور سال ۲۳ جلوسی مین بیوا مرہٹہ بھی مرگیا
و لڑکے سیتا و رام راجا چھوڑ گیا اس بادشاہ عالم
کے ۵ بیٹے و ۶ دختر عقائف مختلفہ سے تھین

اول شاہزادہ محمد سلطان و دوسرے شاہزادہ
محمد معظم و سوم شاہزادہ محمد اعظم
و چارمی شاہزادہ محمد اکبر و پنجمی شاہزادہ محمد
کام بخش اور بنات سے اول زیب النسا
بیگم دوسری زینت النسا بیگم و سوم بدر النسا
بیگم و چارمی مہر النسا بیگم اور مال و منال
ابو الحسن مذکور سے بعد تاراج و متصرف ہونے کے
۸۰ لاکھ و ۵۱ ہزار ہون و ۲ کرور و ۵۳
ہزار روپیہ کہ سب ۶ کرور و ۸۰ لاکھ و ۱۰ ہزار روپیہ
سوائے جواہر مرصع طلا و نقرہ داخل سرکار
بادشاہی ہوا اور بابت جمع دامی حیدر آباد
کے ایک ارب و ۱۵ کرور و ۷ لاکھ دفتر شاہی مین
لکھا گیا اور حکیم سرمد جو ابتدائے حال مین
یہودی تھا توریت و انجیل پڑھتا تھا بعد اسکے
مشرف اسلام سے ہوا اور اکثر علوم مین مہارت
تمام پیدا کر کے جامع فنون عجیبہ و غریبہ کا ہوا اور
یہ ولایت سے آکر ایک ہندو کے لڑکے پر عاشق
ہوا اور اسکو بابا کہتا تھا الا اسوقت مین
مکشوف العورت تھا وہ بھی کلمات خلاف شرع کے کہتا
اسواسطے ابتدائے جلوس عالمگیری مین بفتوے
علمائے زمان قتل ہوا جب کہ اسکو قتل گاہ مین
لے گیے یہ بیت پڑھی ؎ سر جدا کرد از تنم شوخی
کہ با من یار بود ۔ قصہ کوتہ کرد ورنہ در سر بسیار بود

Presented By: https://jafrilibrary.com

					وله ؎ دوش در آغوش شبنم خفتی ای گل تا سحر ناز بر بلبل مکن دیگر که تر دامن شدی ٭ اور میرزا محمد تخلص عالی عہد اس بادشاہ مین خطاب نعمت خان سے سرفراز ہو کر داروغگی بادرچیخانہ پر امتیاز پایا علوم عقلی و نقلی سے بہرہ وافی رکھتا تھا بسبب طلاقت لسانی بیجا کے عالمگیر نے اسکو لشکر سے نکلوا دیا تھا پھر مشرب صوفیہ و مذہب شیعہ کا اختیار کر کے ہجو گوئی مین یگانہ تھا ایک شخص نے براہ خوش طبعی کہا کہ تم سزاوار تعظیم کے ہو اُسنے کہا کس طرح جواب دیا کہ تجکو لوگ حاجی کہتے ہین اِسنے جواب دیا کہ مین سعادت حج سے محروم ہوا اُسنے جواب دیا کہ پس حاجی ہا ہوز سے ہو دیگا یہ بات سُنکر خجل ہُوا نقل ہی کہ خان مذکور خدمت خانسامانی زیب النسا بیگم کی بھی انجام دیتا تھا ایک مرتبہ بیگم صاحبہ نے جیغہ گران بہا خرید کروایا اور پوچھا کہ اسکی قیمت کیا ہی اِسنے ایک رباعی لکھکر بھیجدی ؎ ای بندگیت سعادت اختر من ٭ در خدمت تو عرض شدہ جوہر من ٭ گر جیغہ خریدنی است پس گوہر شہر ور نیست خریدنی بزن بر سر من ٭ بیگم صاحبہ نے قیمت اُسکی دیکر وہ جیغہ اُسکے سر مارا فقط
۴۰	محمد معظم شاہ عالم	اورنگ زیب عالمگیر	۴۸	۱۱۲۴	بعد وفات انکے امر خلافت مین اختلاف پڑا اور موضع ہردلی واقع سواد دہلی مین مدفون ہوے خلد منزل لقب ہُوا ۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۹	محمد معزالدین خجستہ اختر رفیع الشان ملقب بہادر شاہ	محمد معظم	یک م	۱۱۲۵	بعد جنگ عظیم الشان پر فتحیاب ہو کر تینون بھائیون مین نفاق پڑا آخر راہی ملک عدم ہوا۔
۳۰	خجستہ اختر جہان شاہ	ایضاً	۴ یوم	۱۱۲۵	جنگ معزالدین مین مارے گئے اور دہلی مین مدفون ہوئے۔
۳۱	رفیع الشان	ایضاً	۸ یوم	۱۱۲۵	بشرح ایضاً
۳۲	محمد معزالدین جہاندار شاہ	ایضاً	۹ یوم	۱۱۲۵	بعد فوت بمقبرۂ ہمایون بادشاہ واقع سواد دہلی مدفون ہوا
۳۳	جلال الدین محمد فرخ سیر	عظیم الشان	۶ س ۳ م	۱۱۳۱	بعد اسیری ہاتھ عبداللہ خان اور نواب حسین علی خان سادات بارہہ سے کہ صوبہ دار و میر بخشی دکن کے تھے زہر سے ہلاک ہوئے اور دہلی مین مدفون اور میر محلہ نے بنا بر طمع و حسد سادات بارہہ کے زہر دلوایا تھا فقط
۳۴	محمد ابوالبرکات سلطان رفیع الدرجات	رفیع الشان	۳ م	۱۱۳۱	بسبب مریض ہونے و استعمال کوکنار کے جہان فانی سے رحلت کی۔
۳۵	شمس الدین	ایضاً	۳ م	۱۱۳۱	بشرح صدر اور انکا لقب رفیع الدولہ شاہجہان ثانی تھا
۳۶	سلطان محمد ابراہیم	ایضاً	۵ یوم	۱۱۳۱	نواح شیر گڈھ مین ساتھ امرائے محمد شاہ کے مقابلہ ہوا وفات پائی۔
۳۷	روشن اختر ابوالفتح محمد شاہ	خجستہ اختر	۱۸ س ۳ م	۱۱۶۱	تاریخ ۲۲ ربیع الاول سنہ ۱۱۶۱ھ مین یہ بادشاہ از بطن مہد علیا نواب قدسیہ بیگم کتم عدم سے عالم وجود مین آکر سنہ ۱۱۳۱ھ بعمر ۱۸ سال کے تخت نشین ہوا کسی نے تاریخ جلوس کی خوب کہی ہر الا اُس تاریخ مین دو عدد زیادہ ہوتے ہین لیکن بسبب عزائب تاریخ اسقدر تفاوت روا کیا گیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

ہ روشن اختر بود اکنون ماہ شد ہ یوسف از
زندان برآمد شاہ شد ہ اور امیر الامرا حسین علی خان
واسطے تنبیہ چھبیلے رام ناگر صوبہ دار الہ آباد
کے گئے آخر کو سنا کہ وہ مر گیا انھین دنون مین
خدمت صدارت کل کی بنام امیر جملہ
خانخانان کے مقرر ہوئی اور سال ۲ جلوسی
مین حسین علی خان ہاتھ میر حیدر بیگ خان
کاشغری سے مارا گیا اور سال ۳ جلوسی مین
بادشاہ عالم پناہ نے ساتھ صبیہ فرخ سیر
کے عقد نکاح کا فرمایا اور وہ مخاطب بہ نواب
ملکہ زمانی ہوئین اور انھین دنون مین شاعر
غرا میرزا عبد القادر بیدل نے وفات
پائی چنانچہ تاریخ وفات اُنکی بھی میرزا عبد القادر
بیدل سے نکلتی ہی اور میرزا موصوف
مردم توران سے تھا اکثر اوقات عظیم آباد پٹنہ
مین رہتا دیوان ضخیم و مثنویات مثل محیط اعظم
وغیرہ مع نثر چار عنصر و افشار بیدل
یادگار روزگار ہی اور یہ شخص طرز سخن مین
موجد و مخترع بنا ہی اور استغنا بھی اُس مرتبہ
کو تھا کہ ایک مرتبہ نظام الملک فتح جنگ
نے اسکو ۱۱۳۲ھ مین ذریعہ نامہ کے طلب کیا اسنے
انکار کرکے ایک غزل جوابًا بھیجی کہ جسکا مطلع
یہ ہی ہ دنیا اگر دہند بخرم زجاے خویش

من لبستہ ام حنائے قناعت بپائے خویش ہوا اور
سال ۴ جلوسی مین نظام الملک فتح جنگ بعنایت
قلمدان مرصع و چار قب و زارت و منصب نو ہزاری
ذات و نو ہزار سوار و دو اسپہ و سہ اسپہ سربلند ہوا اور
سال ۸ جلوسی مین بادشاہ نے نظام الملک فتح جنگ کو
خطاب آصف خان سے ممتاز کیا اور اسی سال
عبد اللطیف درویش روانہ ملک بقا ہوے اور سال
۹ جلوسی مین بجاے دے برسنے باران بدعاے شاہ بھیا صاحب
بایام قحط سالی بادشاہ نے بوساطت روشن الدولہ
ظفر خان رستم جنگ مبلغ دو ہزار روپیہ بطور نذر کے عنایت
فرمائے شاہ صاحب نے اُن روپیہ ہاے کثیر شاہی کو اسی وقت
صرف مسکینان و درماندگان کو کردیا مردان خدا خدا نباشند
لیکن ز خدا جدا نباشند + اور اسی سال مین معز الدولہ
حیدر قلی خان ناصر جنگ بسبب آگ لگنے کے خیمہ مین
مرگیا اور ملہار راو مرہٹہ نے کہ قوم شبان در رفقاے باجی راو
پسر بالاجی بسناتھ سے تقاد کن سے مالوہ مین آکر ساتھ
گردھر بہادر کے مجادلہ کیا اور سال ۱۰ جلوسی مین ۲ ربیع الاول
بتقریب نیاز خیر البشر صلعم روشن الدولہ رستم جنگ نے
طیاری ہر قسم طعام لنفس و لطف سر حد افراط کو پہونچائی
اور شب کو اہتمام روشنی کا تا فاصلہ بہم گروہ آمادہ و مہیا
کیا + چراغان گشت رشک افزاے انجم + زمین ہم چشم شد
باچرخ ہشتم + ہوا شد از چراغان رشک گلشن + و زان
پروانہ ہا را چشم روشن + نگہ از دیدنش مدہوش گردید

ہوا گوئی مرصع جوش گردید۔ کہتے ہین کہ دو سو ہزار روپیہ اس
روشنی بے نظیر و اطمعۂ الذ و انفس مین صرف ہوا اور نظام الدولہ
ناصر جنگ کی شادی مین ساٹھ لاکھ روپیہ صرف ہوا اور سال ۱۳
جلوسی مین امیر جملہ مذکورۂ بالا فوت ہوا اور سال ۱۵ جلوسی مین
علی مردان خان سفیر شاہ طہماسپ صفوی بادشاہ ایران
ساتھ تجمل و طمطراق مالا کلام کے دہلی مین پہونچا اور روشن الدولہ
رستم جنگ راہی ملک بقا ہوا دنیا خورد و دین برد تاریخ
رحلت اس امیر کی ہے اور سال ۱۷ مین گرفتاری شاہ طہماسپ
صفوی والی ایران و جلوس شاہزادہ عباس مرزا محمد علیخان
مع ہدایا بطور سفارت کے دہلی مین آیا اور سال ۱۸ مین میر افضل
خان ثابت متخلص نے وفات پائی اسکے کلام سے ہے ؎ چو رنگ
شیشۂ ساعت نمود سرگردان ٭ طلسم این دو قدم راہ کاروان مرا ٭
نماز و روزہ و تسبیح را دعا گفتم ٭ سلام من برسد عشق بے محابا را ٭
؎ تہیدستان مشرب را بچشم کم نمے بینم ٭ درون دیدہ جا دادم چو نرگس
جام خالی را ٭ اب بخیال خالی از لطف نہونے کے کچھ حال مجادلہ و مصالحہ
نادر شاہ قتل عام دہلی کا لکھا جاتا ہے کہ نادر شاہ بعد تسخیر نیشاپور
و دار السلطنت لاہور اخیر شہر شوال سال ۲۱ جلوسی مین کوچ کرکے
ذیقعدہ کو قصبۂ انبالہ مین جو کہ بفاصلہ ۹۰ کروہ شاہجہان آباد سے ہے
داخل ہوا فردوس آرامگاہ محمد شاہ بادشاہ بھی باستماع اس حال
کے ۱۱۵۱ھ مین ساتھ جمیع منصبداران وغیرہ کہ زیادہ دو سو ہزار سوار
و پیادہ کے ہوونگے قلعۂ ارک شاہجہان آباد سے نکل کر باغ شالامار
مین مقیم ہوے اور شقہ واسطے طلب برہان الملک بہادر بہادر جنگ
جو کہ نظامت صوبۂ اودھ پر ممتاز تھا جاری ہوا بعد اسکے آنحضرت

مع نظام الملک فتح جنگ وصمصام الدولہ خان دوران خان
و اعتماد الدولہ قمر الدین خان بطور یلغار کوچ فرما کر سوادِ کرنال
مین پہونچے بادشاہ نے خزاین و احمال و اثقال کو انبالہ مین چھوڑ کر
بجمعیت پانچ یا چھ ہزار سوار کو ہراولی پر متعین کر کے ساتھ
فوج سنگین بعزم رزم متوجہ ہوا بعدہ برہان الملک فوج شاہی
مین پہونچکر آمادہ جنگ کا تھا کہ نظام الملک و اعتماد الدولہ قمر الدین خان
و صمصام الدولہ خان دوران خان محمد خان بنگش و سربلند خان
مبارز الملک نقشۂ جنگ کو کنگاش کر کے برہان الملک کو
بالفعل جنگ سے مانع ہوئے تب برہان الملک نے ناچار آخر
ساتھ قشون نادرشاہ واسطے جنگ کے آمادہ ہوئے حتے کہ نوبت
جنگ و جدل عظیم کی پہونچی اور بعد مجروح ہونے صمصام الدولہ کے
بزخم کاری مظفر خان قمقام الدولہ بھائی اُنکا مارا گیا اور
برہان الملک بھی اسیر ہوا فردا اسکے محمد شاہ نے نظام الملک
فتح جنگ کو مقدمۃ الجیش بنا کر مع وزیر الممالک اعتماد الدولہ
قمر الدین خان و عمدۃ الملک امیر خان و معتمن الدولہ اسحق خان
مع اور امرا ذوی الاقتدار و راجہ ہائے نامدار وغیرہ و توپ خانہ
جہان آشوب بعزم مقابلہ و مقاتلہ نادرشاہ توجہ فرمائی بعدہ
ہنوز جنگ واقع نہین ہونے پائی تھی کہ برہان الملک نے مفصل
حال فوج ظفر موج محمد شاہی سے نادرشاہ کو مطلع کر کے اوپر لینے
چند کرور روپیہ کے راضی کیا کہ اسقدر روپیہ لیکر ایران کو مراجعت
کر جاوے اور اطلاع اس حال کی محمد شاہ کو کر دی چنانچہ
محمد شاہ بھی معاملہ پر راضی ہو کر اور تاریخ ۱۶ ذیقعدہ کو
جریدہ واسطے ملاقات نادرشاہ کے تشریف لے گئے نادرشاہ نے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مرزا نصر اللہ خان لڑکے اپنے کو تابیک کردہ واسطے
استقبال کے بھیجا محمد شاہ نے عند الملاقات اُسکو گود میں لیا
اور سر و آنکھوں کو بوسہ دیا مرزا بھی آداب بجا لاکر موافق حکم
بادشاہ گھوڑے پر چڑھکر عقب تخت کے روانہ ہُوا جب سواری
نزدیک خیمے کے پہونچے نادر شاہ نے بھی تا سراپردہ استقبال
کیا اور مسند پر بیٹھایا اور کمال ادب سے ہمدوش بیٹھا اول سخن
نادر شاہ نے یہ کیا کہ فقیر چند مرتبہ نامہ نیاز مصحوب سفیران معزز
روانہ آستان نمود از روابط قدیم کہ فیما بین سلسلہ عالیہ تیموریہ
و شاہان ایران بود یاد دہ نمودہ استمداد جہت دفع افاغنہ
بغاوت پیشہ کہ خار راہ ہر دو دولت بودند کردہ چند سال منتظر جواب
ماندہ ناچار مایوس گشتہ متحرک این سمت شدہ الا ہرگز غیر از
قواعد اتحاد امرے پیرامون خاطر نبود این ہمہ تغافل و تکاسل
شایان سلاطین بلند خرد نیست فقط فردوس آرام گاہ نے
جواباً فرمایا کہ تغافل موجب سعادت ملازمت گردید اس بات سے
انبساط وافر و نشاط متکاثر بادشاہ پر ظاہر ہُوا اور فرمایا کہ
حق تعالے سلطنت ہندوستان بہ اعلی حضرت مبارک
و ہمایون فرماید کہ این خلعت بر قامت این دودمان نیز رسید
و ہر کہ از حکم اعلی حضرت سرتابی نماید برائے گوشمال او حاضر ام
و مہمان حضرتم و شب ہمین جا استراحت فرمایند و بعد تواضع تعظیم
قلیان اپنے ہاتھ سے آگے فردوس آرام گاہ کے رکھا اور سوائے
اعلی حضرت کے اور لفظ سے مخاطب نہوتا بلکہ اُمرا ہی اپنے
کو تاکید کی کہ سوائے اسکے نام سُبک زبان پر نلانا من برادر
کہتر حضرت ام بعدہ نادر شاہ نے فوج قزلباشیہ کو ہمراہ

بعضے معتمدان فردوس آرامگاہ کے تعین کیا تاکہ بحفاظت
شایستہ سواری بیگمات بادشاہی کو ہمراہ اپنے لاکر متصل
خیام اعلی حضرت کے قیام کیا جاے بعد اسکے نادرشاہ نے
برہان الملک وطہماسپ خان جلایر کو کہ مقدمۃ الجیش
اُسکا تھا مع فرمان نظامت دارالخلافت شاہجہان آباد
بمہر خود وشقہ فردوس آرامگاہ محمد شاہ موافق مضمون
پرلیغ بنام شمس الدولہ روانہ کیا نقل فرمان نادرشاہ
عالیجاہ لطف اللہ خان صادق بہادر امید وار مراحم
بادشاہانہ بودہ معلوم نماید کہ آن رفیع الشان منیع المکان از
ازامراے قدیم دولت تیموریہ ومعتمدان جاہ گورکانیہ دانستہ
نظامت دارالخلافت شاہجہان آباد کہ عظیم دیار ہند
است وحرم سراے اشرف سلاطین روے زمین
سرفراز فرمودیم وحسن بنکو خدمتے وجوہ امانت ودیانت
پرستی آن سرکردہ نوئیان عالیمقدار از گزارش عقیدت
گزین راسخ الاعتقاد والامنزلت عالی مراتب برہان الملک
بہادر جنگ کہ بحضور خاک پایئہا نمودہ بود مستحسن وقبول
افتاد باید کہ آن رفیع القدر سکنۂ آن شہر را دلاسا نماید
وامید وار دولت خداداد سازد دونوعی بکار پردازد کہ رعایا
وبرایا بآسودگی بسر برند وزبردست وزیردست مساوی
مانند نشود کہ قادر بر عاجز غلبہ آرد وضبط کارخانجات
آستان بادشاہی وحراست سلاطین ذمۂ خود شناسد
خبر شرط است وکلید قلعہ مبارک باجمیع کارخانجات
حوالہ طہماسپ خان سردار کہ ہمپاے برہان الملک

میرسد نماید درین باب شقہ خاص اعلی حضرت نیز
با تقدیم الخدمت صادر شدہ حسب الارقام بعمل آرد و
مارا متوجہ حال خود شناسد درینباب تاکید داند تحریر
فی التاریخ ۷ ذیقعدہ نقل شقہ محمد شاہ بدستخط خاص
قدیم الخدمت من برہان الملک و طہماسپ خان بہادر
مع منشور نظامت کہ بنام آن قدیم الخدمت از پیشگاہ
شہنشاہ صادر شد می رسد باید کہ کلید کارخانجات را
حوالہ سردار سازد و حراست سلاطین ذمۂ خود داند و
قلعہ را نیز بطور انبا دارد درینباب قدغن بلیغ و
تاکید شدید شناسد فقط چنانچہ حسب فحواے فرمان
و شقہ عمل مین آیا آخر الامر برہان الملک وکیل مطلق
و صاحب اختیار کل سلطنت ہندوستان ہو کر شہر
ذی الحجہ ۱۱۵۱ھ مین روانہ ملک عدم ہوا علی قلی خان والہ
داغستانی نے اسکے عزا مین کہا ہی ؎ دور از تو سپہر واژگون
میگرید ٭ بنگر کہ زمانہ بے تو چون میگرید ٭ رفتی زجہان
و پشت شمشیر شکست ٭ با قامت خم ہمیشہ خون میگرید ٭
واضح ہو کہ سعادت خان برہان الملک مسمی میر محمد امین
سادات موسوی نیشاپوری سے تھا اب کچھ حال قتل عام
دہلی کا لکھا جاتا ہی جب کہ دو روز نادر شاہی سے گذرے
تھے بعضے مردم کوتہ اندیش خانہ برانداز دار الخلافہ نے اشتہار
دیا کہ نادر شاہ کو قلعہ ارک مین کنیزان ترکی و غلامان
حبشی نے بضرب گولہ تفنگ مار ڈالا بر وفق شیوع
اس خبر کے اکثر سکناے دار الخلافہ نے قتل و تاراج فوج

قزلباشیہ مین مبادرت کرکے مردمان مغول کو ہلاک کیا و اسپ
و یراق اُنکا لے بھاگے نادر شاہ نے باستماع اس حال کے
کمال غضب مین ہوکر اور لباس سقرلات سُرخ پہن کر شمشیر
نیام سے نکال کر ۱۱ ذی الحجہ سال مرقوم کو علی الصباح قلعہ سے باہر
آکے مسجد روشن الدولہ مین اجلاس کرکے حکم قتل عام کا نافذ
کیا بر طبق اسکے قزلباش و ترکمان و انشار و ترکی و قلماق و
وغیرہم نے جس طرف کہ رخ کیا لاشون کو اوپر لاشون کے ڈھیر
کردیا اور جوی خون کی کوچہ و بازار مین روان کردی حتے کہ زیادہ
ہزار آدمی سے مقتول و علف تیغ بیدریغ ہوئے دوپہر تک یہ حال رہا
تب نظام الملک فتح جنگ و اعتماد الدولہ قمر الدین خان نے سر برہنہ
کرکے اور زانو مار کر بالحاح تمام حکم امان کا چاہا نادر شاہ حکم امان دیکر
داخل قلعہ ارک ہوا تسقچیون نے ہر کوچہ و بازار مین دوڑ کر ابلاغ
حکم کا کیا جو نفاذ حکم اُسکا اقصے غایت کو تھا بعد اسکے کوئی مجال
نہ رکھتا تھا کہ اس بدعت پر مبادرت کرتا بعدہ بسبب مجادلہ
کرنے سید نثار خان داماد اعتماد الدولہ قمر الدین خان
و رای مان ناظر و شہسوار خان و اغر خان واسطے حفظ نواعیسی
اپنے ساتھ مغول کے معرفت اعتماد الدولہ طلب ہوکر نثار خان کو
خفیہ اورون کو باستثناے اغر خان قتل کروایا بعدہ نقد و جواہر مع
تخت طاوسی و کارخانجات بادشاہی اپنے تصرف مین لایا
الا زر نقد بیگمات بادشاہی سے مزاحمت نہ کی بعضے ۴۰ کرور روپیہ
مع نقد و جواہر و بعضے ۶۰ کرور روپیہ و بعضے ۸۰ کرور روپیہ قرار
دیتے ہین جو کہ نادر شاہ لے گیا الغیب عند اللہ العلام نقل ہے
جس روز کہ نادر شاہ نے ارک دار الخلافہ شاہجہان آباد مین محمد شاہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

سے ملاقات کی عمدۃ الملک امیر خان نے پیالہ قہوہ کا طیار
کرکے حضور مین دونون بادشاہ کے لایا اور اپنے دلمین تامل
کیا و سوچا کہ اگر اول فردوس آرامگاہ کے روبرو لیجاتا ہون تو
وسوسہ برہمی مزاج نادرشاہ اظہر و اگر حضور مین نادرشاہ کے
اول پیش کرتا ہون تو حق آقائی اور نوکری ہاتھ سے جاتا ہے
اسواسطے اول پیالہ مذبور حضور مین محمد شاہ کے گذران کر
عرض کیا کہ آن حضرت شہنشاہ کو دیوین برفق اسکے
آن حضرت نے پیالہ امیر خان کے ہاتھ سے لیکر نادرشاہ کو
دیا اس حرکت سنجیدہ و فہمیدہ عمدۃ الملک امیر خان سے
دونون بادشاہ خوش ہوے کہ ادب آقا کا ہاتھ سے نہ دیکر نادرشاہ
کو بھی خوشنود رکھا بعد اسکے محمد شاہ نے ابو المنصور خان صفدر جنگ
خواہرزادہ داماد سعادت خان برہان الملک کو خلعت
و فرمان نظامت اودھ پر سرفراز کیا اور سال ۲۲ جلوسی مین
مومن الدولہ اسحق خان کہ مرزا غلام علی نام رکھا تھا اور دیوان
خالصۂ شریف کا تھا راہی ملک بقا ہوا نقل ہے کہ جب قشون
نادرشاہی قتل عام شاہجہان آباد سے فارغ ہوکر مشغول تحصیل
زر مصادرہ کے تھا عبد الباقی خان ایک درانے نادرشاہ
بسبیل شکایت مومن الدولہ سے کہا کہ مردم شاہجہان آباد پھر
قتل عام چاہتے ہین مومن الدولہ نے فی الفور جواب دیا ؎
کسی نماندہ کہ دیگر بہ تیغ ناز کشی ٭ مگر تو زندہ کنی خلق را و باز کشی
اسی نمط پر اسکے نکات و لطائف بہت ہین اور یہ بھی اسکا کلام ہے
؎ زبس کہ در دل تنگم خیال آن گل بود ٭ نفیر خواب من از شب صفیر بلبل
بود ٭ خدا کند کہ گرفتار ناز خویش شود ٭ کسی کہ آفت صبر منش نام دل بود

Presented By: https://jafrilibrary.com

نہ کرد قطع نظر یکدم از گل زخمم ٭ مگر کہ جوہر تیغ تو چشم بلبل بود ٭
عجب مدار اگر بوی جان دہد اسحق ٭ سواد شعر تو از دودمان
کاکل بود ٭ برائے جستن دل سینہ را کہ کافتہ ام ٭ بغیر
درد تو چیزے دگر نیافتہ ام ٭ بعد اسکے سال ۲۱
جلوسی مین شیخ حفیظ اللہ اتم تخلص اقربائے
سراج الدین علی خان آرزو سے تھا راہی ملک عدم ہوا
طبع عالی رکھتا تھا اُسکے کلام سے ہے ٭ صبح
در پردۂ شب طرفہ تماشا دارد ٭ دیدہ ام در سر
زلف تو بنا گوش ترا ٭ ولہ عجب نبود بحال من فلک
ہم مہربان گردد ٭ نگاہے جانب من داشت آن
چشم کبود امشب ٭ ولہ کس ز دشنام لب لعل تو آزردہ
نشد ٭ در جہان ہیچکس از آتش یاقوت نسوخت ٭
اور سال ۲۴ جلوس مین نعمت خان قوال کا جو کہ
ساتھ لعل کنور معشوقہ و منکوحۂ آن حضرت کے قرابت
قریبہ رکھتا تھا ہزار روپیہ ماہانہ مقرر کیا باقی حال
لعل کنور مشہور عالم ہے اور سال ۲۵ جلوسی مین
احمد خان بنگش غضنفر جنگ راہی ملک عدم ہوا اور
بنگش نام قوم کا افاغنہ سے ہے اور اسی سال مین
راجہ جی سنگھ سوائی کچواہہ مر گیا اور نادر شاہ بادشاہ
مذکور ۱۱۵۱ھ مین داخل دہلی ہو کر تا عرصۂ دو ماہ و ۲۲
یوم رہکر ۱۱۵۲ھ مین ولایت کو چلا گیا اور ایک پچانوے
ظریف نے ہنگام تخت نشینی نادر شاہ کے جو کہ
شہنشاہ کہلاتا تھا سر محفل یہ مصرع کہا ع

Presented By: https://jafrilibrary.com

شامت اعمال مردم صورت نادر گرفت ۔ نادر شاہ
بروفق استماع اس کلمہ کے سخت اپنے دلمین
غضبناک ہُوا تھا اور حکیم حاذق دوران علوی خان
کئی مرتبہ معالجہ نادر شاہ کا حسب الحکم اُسکے
کرکے فائز المرام ہوے تھے اور نواب امیر خان
عالی ہمم سراپا کرم بھی انکے عہد مین تھے چنانچہ
سواے حال مرقومۂ بالا اور حکایات و حالات
دلچسپ اُنکے آویزۂ گوش روزگار کے ہین اور
راجہ جے سنگھ نے رصد بنجمی معمورہ
راجہ بکرماجیت کو نسخ کرکے بصرف بہ لاکھ روپیہ
دوسری رصد بنوا کر بنام نامی اس بادشاہ کے
موسوم کیا اور علماے ہاندن بحکم راجہ مذبور
شرح چغمینی وغیرہ کتب ہیئت و ہندسہ کو عربی
سے ہندی مین ترجمہ کیا تھا اور سنہ ۱۱۵۹ھ مین عمدۃ الملک
امیر خان بایماے بادشاہ ہاتھ اپنے ملازمون سے
زخم کٹار روانہ ملک عدم ہُوا الا قاتل اسکا بھی اُسی
جگہ مارا گیا غم عمدہ مادۂ تاریخ فوت امیر خان لکھا گیا
غرض کہ عمدۃ الملک حدیقۂ کمالات و گلدستۂ اخلاق
انسانی تھا اور علم موسیقی مین بھی وحید اور
انجام تخلص کرتا تھا اشعار ہذا اُسی کے طبع سے ہین
من از جمعیت آسودگان خاک دانستم ۔ کہ
غیر از خشت بہر خواب راحت نیست بالینے
ما ہواے گلشن و باغی نماندہ است ۔ ای بوے گل برو

Presented By: https://jafrilibrary.com

کہ دماغی نماندہ است ٭ کمند بکویش اثر نمی بندد ٭
چو نی کسی ز صد جا کمر نمی بندد ٭ سر شکم کم
نمیگردد بسعی چشم تر بستن ٭ کہ نتوان شدرہ سیلاب
را مانع زدر بستن ٭ پے آسودگی انجام صید لاغر تاز
ز تار عجز باید رشتہ بر بال و پر بستن ٭ اگر پیدا
نمی شد دانۂ دل ٭ دو عالم مزرعۂ بیحاصلی بود ٭
اور سنہ ۱۱۶۰ھ سال ۳۲ جلوسی مین نادر شاہ کے
مقتولاً وفات پائی اور احمد شاہ درانی نے ساتھ
مرزا احمد خلف فردوس آرامگاہ کے مقابلہ
کرکے ہزیمت پائی یہ معرکہ بہت صعب ہوا تھا
قدا جاد القائل ٭ زمانہ شور محشر عرض میکرد ٭
زمین از چرخ وسعت قرض میکرد ٭ چنان از
جوش لشکر قحط جا بود ٭ کہ نقش سایہ بر دوش ہوا
بود ٭ اگر سیماب بارید ے زباران ٭ بماندی
برسنان نیزہ داران ٭ شروع سال ۳۳ جلوسی مین
مزاج فردوس آرامگاہ کے خہ اعتدال سے بامراض
اسہال وغیرہ تجاوز کیا وحکماے حاذق مثل
علوی خان بہادر ونواب علی نقی خان
بہادر وغیرہ کہ رب النوع ہر دیار کے تھے معالجہ
ومداوا سے عاجز آئے آخر شب روح بادشاہ رواں
فردوس ہوئی ٭ بدنیا دل نہ بندد ہر کہ مرد ست ٭
کہ دنیا سر بسر اندوہ و درد ست ٭ بر دبارے بگورستان
نظر کن ٭ کہ این دنیا حریفان را چہ کرد ست ٭

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۰	احمد شاہ بہادر شاہ	محمد شاہ	۶ س ۸ م	۱۱۶۷	مرتبۂ اول ۱۱۷۰ھ مین احمد شاہ درانی دہلی مین آیا ابو المنصور خان صفدر جنگ کو ناظم صوبۂ اودھ کشمیر و خدمت میر آتشی مرحمت ہوئی اور بعد فتحیابی اوپر احمد شاہ درانی کے مراسم جشن کے ادا کیے گئے اور آصف جاہ قمر الدین خان نے بعمر ۹۰ سال کے سواد برہان پور مین رحلت کی اور نظام الدولہ ناصر جنگ پسر دومی آصف جاہ کو ہر شش صوبہ دکن مستقل مرحمت ہوے اور ہادی علی خان خواہر زادۂ داروغہ فیل خانہ فردوس آرامگاہ و تربیت خان نامے و مرتضے خان اراکین سلطنت نے مع مرید خان کے رحلت کی وقد اجاد القائل لافض فوہ ؎ دنیا خوابیست کش عدم تعبیر است ٭ صید اجل است گر جوان و پیر است ہم روے زمین پرست و ہم زیر زمین ٭ این صفحۂ خاک ہر دو رو تصویر است ٭ بعدہ ۱۱۶۳ ہجری حکیم علوی خان بہادر بعمر ۹۵ سال کے روانہ ملک بقا ہوا طبابت از جہان رفت یہ مادۂ تاریخ وفات اس فلاطون زمان کا ہے اور سال ۲ جلوسی مین محاربہ فیما بین شیخ قطب الدین علی خان و حافظ رحمت خان و دوندے خان واقع ہوا اور شیخ مذکور مقتول ہوا اور واہل غالب آئے اور زلزلہ عظیم شاہجہان آباد اور اسکے مضافات مین واقع ہوا تھا کہ بہت آدمی ہلاک ہو گئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳	عزیز الدین عالمگیر ثانی	معز الدین جہاندار شاہ	۵ س ۷ م	۱۱۷۳	مرتبہ دوم سنہ ۱۱۷۳ھ مین احمد شاہ دہلی مین آیا اور بھاؤ نے سقف قلعہ کو توڑا اور سال ۳ جلوسی مین مینا بازار کمال خوبی کے ساتھ آراستہ کی گئی اور بسبب اعمال قبائح مردم مسجد چوبی قلعہ آرک مین آگ لگ گئی صندوقچہ ہوئے مبارک حضرت ختم المرسلین صلعم وغیرہ تبرکات کا صدمہ آتش سے محفوظ رہکر صعود طرف آسمان کے کرکے چشم مردم دنیا سے غائب ہوگیا مقولہ بعضے ثقات اسوقت کا ہی کہ سواے نزول صاعقہ آسمان واسطے ارباب عصیان کے دوسری وجہ خاطر اذکیا مین نہین آتی ہی ؎ ہر کہ را چون ابر ترشد دامنش ٭ برق افتد خرد بخود در خرمنش ٭ اور اسی سال مین رانا اودے پور بھی راہی ملک عدم ہوا بعد اسکے راجہ نول راے نائب صفدر جنگ ہاتھ احمد خان بنگش سے مارا گیا اور سنہ ۱۱۸۸ھ مین حافظ رحمت خان لڑائی نواب شجاع الدولہ بہادر مین بضرب گولہ توپ مارا گیا اسی اثنا مین شجاع الدولہ بہادر نے تھوڑا ملک جو قریب شاہجہان آباد و اکبرآباد کے تھا ذوالفقار الدولہ نجف خان کو دیا
۴	جلال الدین سلطان عالی گوہر	عالمگیر ثانی	۳۵ س ۴ م	۱۲۲۱	۱۵ ستمبر سنہ ۱۸۰۳ع مطابق سنہ ۱۲۱۹ھ مین عملداری سرکار کمپنی انگریز بہادر کی ہند مین آئی اور ۱۲ لاکھ روپیہ سالانہ مقرر ہوا واسطے بادشاہ دہلی کے
۴	محمد معین الدین محمد اکبر شاہ	شاہ عالم	۳۱ س ۹ م	۱۲۵۳	مرض استسقا مین وفات پائی اور عرش آرامگاہ لقب ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۲	ابو ظفر سراج الدین محمد بہادر شاہ	محمد اکبر شاہ		تا حال کہ ۱۲۶۹ھ مین وسادہ آرائے حکومت اگرچہ عملداری انگریز بہادر کی تمامی ممالک مین ہی الا مرتبہ بزرگ کردہ ہاے ایزدی مین فرق نہین اور تخمیناً بجمیع الوجوہ ۵ لاکھ روپیہ سالانہ پاتے ہین فقط اور لفظ ابو ظفر سے تاریخ ولادت نکلتی ہی باقی حال خاندان عالیہ تیموریہ کا کتب سیر مین موجود اور کچھ مین نے بھی اپنی تاریخ انکشاف المخلوق مین لکھا ہی فقط

۵۳ نقشہ بادشاہان غیر اسلام متعلقہ ملک فارس کہ مدت ۴۲۳۹ سال بچہار طبقہ انقضا یافتہ اجمالاً

عدد	نام بادشاہ	نام پدر	مدت سلطنت	کیفیت
۱	کیومرث		۳۰ س یا ۴ س	اولاد یافث بن نوح سے تھا اور برادر شیث کا اور بہت سے شہر اسنے آباد کیے بادشاہ نخستین عالم کا ہی اور آئین سلطنت کا بانی اور زبان سریانی مین اسکے معنے زندہ گویا اور ابتداے سلطنت پیشدادیان کہ معنے اسکے اول سیرت عدل مین ۲۲۴۴ بعد ہبوط آدم سے ہی یہ شخص مقدم اسکا ہی بلکہ باتفاق ائمہ تواریخ کیومرث بادشاہ نخستین ہی کہ بساط معدلت و احسان بسیط ربع مسکون مین بچھائی اسکا بیٹا تھا سیامک نام اور مذمومی یوم اسی کے وقت سے شائع ہوئی و بدآوازی نروس سر کاٹنا اسکا اس ممر سے بھی عہد مین کیومرث کے ہوا اور جب کہ منزل دیوؤن مین پہونچا اور محاربہ کرکے بعضون کو منہزم اور بعضون کو ہلاک کیا اور تھوڑون کو مسخر کرکے کارہاے دشوار مین مشغول کیا اور وہان ایک شہر بنا کیا جب کہ اسکا بھائی وہان پہونچا پہلے گمان جاسوسی کا اسپر کیا بعد اسکے اسکو

Presented By: https://jafrilibrary.com

				پہچان کے کہا بل آج اس سبب سے بتخفیف اُس شہر کو بلخ کہتے ہین عمر ۱۰۰۰ سال کی تھی اور جب اولاد آدم سے ہوئی حتے کہ چالیس ہزار تک پہونچی تب اُنھون نے دو اول شیث دوسرے کیومرث کو مستثنا کیا پس شیث کو واسطے حفظ اُمور دین و آخرت کے مقرر کیا اور ۴۰ صحیفہ دیے اور کیومرث کو واسطے حفاظت و سیاست اُمور دنیا کے ولیعہد کر دیا اور اُسکا لڑکا مشی اور لڑکی مشیانہ تھی ۷۰ برس تک اُن دونون کے اولاد نہوئی بعدہ ۱۸ بچے پیدا ہوے عرصہ ۵۰ سال مین اور بعد فوت مشی و مشیانہ کے ۹۴ سال دنیا بغیر بادشاہ رہی اور کیومرث کے مرنے سے ہوشنج کے بادشاہ ہونے تک ۲۹۴ سال دنیا بے حکم رہی فقط
۲	ہوشنگ	بن سیامک فردال	۴۷ برس	اہل فارس اسکو بنی بھی کہتے ہین اور بہت سے چیزین مثل وضع کرنا خراج کا و تخت نشینی و گور و روباہ پوستین و کتون کو شکاری بنانا اسنے کیا نبیرہ کیومرث کا تھا و لوہا پتھر سے نکال کر اسلحہ بنائے اور شہر سوسن و بابل و کوفہ بنا کیا عہد مین حضرت آدم عم کے تھا فقط
۳	طہمورث	ہوشنگ	۳۰ برس	مرض الموت مین جمشید کو اپنا ولیعہد کیا اور خط فارسی ایجاد کیا اور اُسکو دیوبند بھی کہتے ہین کہ دیوون کو مسخر کیا تھا والی شہر بابل وغیرہ کا ہے اور سنت صوم بسبب وقوع قحط اسی کے زمانہ مین ظاہر ہوئی اور اسکے عہد مین ابتدا کشن راجہ ہوا عمر اس بادشاہ کی ۶۰۰ سال کی تھی
۴	جمشید	طہمورث	۵ برس	بڑا بادشاہ تھا اور شراب اسنے ایجاد کی اور حکیم فیثاغورث

Présented By: https://jafrilibrary.com

				نامے اسکے پاس رہتا تھا اور جام جہان نما اسکا مشہور عالم ہی اور استخراج حریر کا کپڑون سے بتعلیم جن جو اسکے مسخر تھے کیا اور نوروز مقرر کیا اسکی دعا سے ۳۰۰ سال تک موت و مرض و ہرم و شیب خلائق کو نہوا اور جمہور خلائق کو چار قسم پر تقسیم کیا ۔ علما ارباب قلم سپاہ و حشم ارباب حرث و زراعت اصحاب پیشہ و حرفت اور شراب کا نام شاہ دارند رکھا تھا عمر ۱۰۰۰ سال سنہ ۳۰۱۲ بعد ہبوط آدم ہاتھ ضحاک برادرزادہ شداد سے انہزام پایا اُسنے آرہ سے دو نیم کیا اور ہود عم اسکی ہدایت سلطنت مین مبعوث ہوے فقط
۵	ضحاک بنو راسب	علوان یا اور ندسب رمانہ	۱۰۰۰ س	وقت ولادت شکم مادر سے ہنسا تھا اور مع دندان پیدا ہوا اس سبب سے ضحاک کہلایا حضرت ابراہیم عم اسکے عہد مین مبعوث ہوے اور تازیانہ مارنا دار پر کھینچنا اسکے وقت مین ہوا اور شداد عاد اسکے عہد مین ہلاک ہوا
۶	فریدون	اثقیان	۵۰۰ س	جمشید بادشاہ کا پوتا تھا اور ضحاک نے جو کچھ مال لوگون کا غصب سے لیا تھا اُسے پھیر دیا طلسم کژدم کا اسی سے ہی اور اسنے اول احاطہ بیت المقدس کا بنوا کر اُسمین ساکن ہوا اور مومن ہوا تھا دعوت ہود عم سے اور اسنے کاوہ اصفہانی کو سپہ سالار کیا تھا اور کاوہ نے پارہ چرم سے چوب پر لگا کر ہنگام حرب کے ساتھ رکھتا تھا کہ نام اُسکا درفش کاویانی مشہور ہوا اور یہ درفش کاویانی خلافت حضرت عمر رض جنگ قادسیہ مین لشکر اسلام کے ہاتھ آئے اور اول سواری فیل پر اسی بادشاہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					فریدون نے کی ہی اور بیٹا اسکا کہ ایرج نام تھا سلم و تور کے ہاتھ سے مقتول ہوا اور دونون بیٹون کا نام جو سلم و تور لکھا ہی پس نام اُنکا شرعم و طوخ تھا اسنے ملک عراق و ہند و حجاز ایرج کو دیا اور روم و بلاد شام و مصر و مغرب ثرم کو اور ملک چین ترک و مشرق طوخ کو اور اسکے ۱۲ برس ایام حکومت کے قبل ابراہیم خلیل اللہ عرم ظاہر ہوئے تھے
۷	منوچہر	ایرج	۱۲س		اسنے رسوم بد اور قوانین ظلم کو باطل کیا اور عدل کا رواج دیا اور ایرج کا نام اصلی ایران تھا کہ ملک ایران اُسکے نام سے آباد ہوا اور موسی عرم اسکے عہد مین تھے
۸	نوذر	منوچہر	۷س		منوچہر کا ولیعہد تھا اسکے وقت مین سلطنت بہت ضعیف ہوگئی پشنگ بادشاہ ترکستان نے اسکو قید کرلیا
۹	افراسیاب ترکی	پشنگ	۱۲س		۴۴۱۷ھ بعد ہبوط آدم ملک ایران لیکر خوب عدل و داد کیا بعدہ اپنے ملک کو چلا گیا پھر ہدم قواعد دین و مبانی عدل کو نقض کرکے ظلم و تعدی اُسکی سرحد افرط کو پہونچی اور ذاب بادشاہ نے لشکر افراسیاب پر فتح پائی اور قحط عظیم واقع ہوا مدت سلطنت ذاب کی ۱۲ سال تھی ۔
۱۰	تور	طہماسپ	۵س		بشمول سلم ہاتھ منوچہر بادشاہ سے ہلاک ہوا
۱۱	گرشاسپ	تور	۹س		بقول بعضے ۱۲ سال سلطنت کی اور سلطنت پیشدادیان منتہی ہوئی
۱	کیقباد	ذاب	۱۲س		نوذر ابن منوچہر کی اولاد سے تھا اول کیانیون مین یہی بادشاہ ہوا اور رستم دستان اُسکا سپہ سالار تھا اور دسوان حصہ پیداواری زمین محصول سرکاری اسنے مقرر کیا اور کئی لغت پہلوی مین جبار کو کہتے ہین اسنے ۴۶۹۱ھ بعد ہبوط آدم کے جہانداری کی اور ارمن بلخ مین تھا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اسکے وقت مین وشمویل والیسع والیاس وخرقیل نبی تھے
۲	کیکاؤس	کیقباد	۱۵۰ س	یہ بادشاہ نیک طینت تھا مگر متلون مزاج اور بعضے کہتے ہین کہ الیاس والیسع واشمویل وخرقیل عم اُسکے زمانہ دولت مین مبعوث ہوے اسنے ملت انکی قبول کی اور دارالملک اسکا اصفہان تھا اور اسکا بیٹا سیاوش تھا کہ اُسکو اسنے رستم سجستانی کو واسطے پرورش تربیت کے سپرد کیا تھا اور ایک مکان ہوادار معلق اسنے بنایا تھا اُسکو صرح کہتے ہین ۔
۳	کیخسرو	سیاوش	۶۰ س	یہ بادشاہ بہت عادل وعاقل تھا اور ایک مسجد محرابی بناکر اپنے ساتھ رکھتا تھا اُسمین سفر وحضر مین عبادت کرتا اور لقمان حکیم اسکے عہد مین تھا اور سلیمان عم بھی
۴	کی لہراسپ	اورند	۲۰ س	اس بادشاہ نے سونے کا تخت مرصع طیار کروایا اور بلخ کو دارالملک کیا اور ہند اور چین کے سلاطین اُسکے تابع ہوے اور کودرز کو کہ بعضے اُسکو بخت نصر کہتے ہین ایالت اہواز وروم وعراق وعجم پر مقرر کیا اور جواہر العلوم مین مرقوم ہی کہ بناے شہر ہرات کی ابتداءً اسی بادشاہ سے ہوئی ہی ؎ لہراسپ نہاد است ہری را بنیاد ٭ گشتاسپ دران بناے دیگر بنہاد ٭ بہمن پس ازان عمارتے دیگر کرد ٭ اسکندر رومیش ہمہ داد بباد ٭ اور وجہ تسمیہ بخت نصر کی یہ ہی کہ اخبار الدول والآثار الاول مین لکھا ہی کہ ایک صنم جسکا نام نصر تھا اُسکے پاس اُسکو اسکی کیتا یعنے مادہ سنگ جسے بخت کہتے تھے دودھ پلاتی تھی اور والدین اولاً اس حال سے بیخبر رہے نہین مطلع ہوے واللہ اعلم بالصواب

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور بعد فوت بخت نصر کے جو کہ مسخ بھی ہوا تھا اور لاق اُسکا بیٹا ایک برس کو حکمران ہو کر مارا گیا بعدہ اسکا بیٹا بلطاس دو سال وسادہ آرا رہکر مقتول ہوا فقط
۵	کشاسپ یا کیشیاسپ	لہراسپ	۱۲ اس	دین زردشت اسنے اختیار کیا اور زردشت ایک حکیم تھا ابتدائے حال مین شاگردی تلامذہ ارمیا پیغمبر کی کرتا تھا علوم غریبہ سیکھے آخر باغوای شیطان اپنے تئین پیغمبر بنا کر خلق کو دین مجوس مین دعوت کرتا تھا اور کیش آتش پرستی کو رواج دیا کشتاسپ نے سعی اپنے بیٹے اسفندیار سے اس مذہب مین آکر ۲۰۰۰ پوست گاو کو وباعث دیگر مزخرفات نامعقول تالیج طبع زردشت کو سونے وچاندی کے پانی سے لکھوا کر ایک کتاب ژند طیار کی تھی اور بخت نصر کو بسبب تخریب بلاد وقتل عباد معزول کر کے بجائے اُسکے کورس کو مقرر کیا اور کتاب مذکور مین حلت شرب خمر وآتش پرستی وتزویج ام واخت وبنت جائز لکھی تھی اور اسفندیار نے لاکھون فوج لیکر یونان پر یورش کی اور ترایانی کے ناکہ پر یونان کے بادشاہ نی آنی داس نے صرف تین سو آدمی سے مقابلہ کیا اور سب فوج ایرانی کو ہٹا دیا اور لاشون کا تودہ لگ گیا اور اسفندیار اپنے باپ کی زندگی مین راہی ملک عدم ہوا
۶	بہمن دراز دست یا کی ارشیر	اسفندیار	۱۲ اس	ساتون ولایت کا بادشاہ ہوا اسی واسطے اسکو دراز دست اور آردشیر بھی کہتے ہین اور نام خدا کا پہلے اسنے تبدا مکتوب مین لکھا دثبت کیا اور لاکھ مقاتل رومیہ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				لڑائی کی اور معنی بہمن کے عربی مین حسن نیت کے ہین
۷	ہما بنت بہمن یا جمالی		۳۲ س	مکان ہزار ستون اصطخر کا اسنے بنایا اور شہر حربا دقان اسکا آباد کیا ہوا ہے اور نکاح مین اپنے باپ کے تھی۔
۸	داراب اکبر ابن ہما یا جمالی	بہمن	۱۲ س	تھوڑی مدت مین بہت سرکشون کو اپنا مطیع کیا اور ہزار بضیہ طلائی کہ ہر بیضہ وزن مین چالیس مثقال کے ہووے جزیہ اوپر فیلقوس بادشاہ روم کے مقرر کیا اور مخذرہ فیلقوس کو ایران مین لایا بعد بسبب گندہ دہنی پھر روم کو بھیجدیا اسکے عمل قصیر اسکندر کا تھا اور افلاطون الٰہی حکیم اسکے عہد مین تھا
۹	دارا	داراب اکبر	۱۴ س	اسکندر بادشاہ سے مقام نصیبین مین ایک سال تک لڑکر مارا گیا اور یہ واقعہ ۱۴ سنہ بعد ہبوط آدم کے واقع ہوا بادشاہ ظالم تھا۔
۱۰	اسکندر رومی	فیلقوس برادر زادہ داراب اکبر	۱۴ س	بادشاہ روے زمین کا تھا اور شاگرد ارسطو حکیم کا بعد موسی علیہ السلام کے اور اسنے ۷۰ ہزار اشراف قتل کیے اسکو ذوالقرنین اصغر کہتے ہین اور حکمت اسکے وقت مین بہت مروج ہوئی اور اسکندر نے سنہ ۲۶۴ بعد ہبوط آدم کے جلوس کامل کیا تھا بعمر ۱۹ سال اور بعمر ۲۰ سال کے مالک ہفت اقلیم کا ہوکر بعمر ۳۶ سال راہی ملک بقا ہوا اور لغت یونانی مین معنے سکندر کے محب الحکمت ہین اور اسکندر کو بادشاہ ہند نے ہنگام آنے ہند مین ایک قدح نادر دیا تھا کہ اُس سے اُسکا تمام لشکر پانی پی لیوے اور وہ ویسے ہی بھرا رہے یہ پیالہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

حضرت آدم کا تھا جو کہ جواہر سے بنایا گیا تھا اور اخبار الدول
والآثار الاول مین حال اس سکندر خاندان حمیری یمنی کا جو
معاصر ابراہیم عرم کا تھا یون لکھا ہی کہ عمر بن مرشد بن شداد
بن عاد جو کہ مرشد اوپر ہود عرم کے مخفی ایمان لایا تھا
جبکہ بعد فوت اپنے باپ مرشد کے عمر بھی مومن مخفی رہا اور
مدت اسکی سلطنت ۱۲۵ سال ہوئی چنانچہ اسکو بسبب دفور
عقل فیلسوف کہنے لگے پس اسنے ساتھ ایک عورت جو قبیلہ غسان
سے تھی شادی کرلی وہ عورت اوپر دین روم کے تھی پس اس
عورت سے لڑکا پیدا ہوا نام اُسکا سکندر ذوالقرنین رکھا گیا
پھر اسکے باپ کو حرث نے ہلاک کیا تب یہ دسادہ آراے
سلطنت ہوا اور شریعت ابراہیم عرم پر تھا اور ذوالقرنین
اس سبب سے کہلایا کہ اُسکے دو زلف کہ اُسکو قرنین کہتے ہین
تھین اور بعضون نے کہا کہ کریم الطرفین طرف والدین سے تھا
اور خضر عرم بھی اسکے وزیر تھے پس جسوقت یہ بادشاہ طرف
مشرق کے گیا وہان ایک شہر دیکھا خراب و ویران معلوم
ہوا کہ یاجوج وماجوج نے خراب کردیا ہی تب وہان
واسطے محفوظی خلائق کے ایک سد آہن ومس کی بہت مستحکم
درمیان دو پہاڑ مقابل کے بنوائی ارتفاع اُسکا ۲۵۰ گز تھا اور
انسرخ کی طول مین ۵۰ فرسخ عرض پھر وہان سے طرف
ملک شام وخراسان کے گیا پھر یہان سے قصد ظلمات کا جہان
چشمہ خلد کا جاری ہی جو کوئی اُسکا پانی پی لیوے حیات ابدی
پاوے وہان طلوع شمس کا نہین ہوتا ہی پس
خضر عرم کو مقدمۃ الجیش مقرر کیا کہ مع دو ہزار آدم

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے اور ہمراہ اپنے چار ہزار آدمی رکھے پس خضر عرم
نے وہان ۱۸ روز بسر کیے تب ایک جنگل مین پہونچے
اور متحقق ہوا کہ یہان وہ چشمہ ہی پھر اپنے اصحابون کو
وہان متوقف کرکے آپ تنہا وہان گئے اور وہان
دیکھا کہ فی الحقیقت پانی بہت سفید و شفاف و شیرین
جاری ہی اُسمین سے پانی پیا اور وضو و غسل بھی
کیا اور دو رکعت نماز پڑھی پھر وہان سے پھرکر اپنے
لوگون سے آن ملے اور سکندر راہ اُس جنگل کی
بھول گیا اور ۴۰ روز تک تاریکی مین چلا گیا پھر
وہان سے پھر اطراف عراق کے بعد وہ اثنائے راہ
شہر زوال یا بلاد لفیبین مین مرگیا بعلّت خناق
پس جب اسکو عارضۂ خناق لاحق ہوا تھا اور زہدار
مرض کا ہوا اسکے ساتھ کے حکماء نے اس سے کہا کہ تو نہین
مریگا لا اوپر زمین آہنی اور سقف زرین کے پس جب
اسکو رعاف ہونا شروع ہوا یہانتک کہ سواری سے
گر پڑا تب اُسکا جلتہ آہنی زمین پر بچھا دیا اُسپر
سویا اور واسطے ازالہ تمازت آفتاب کے سایہ اُسکی سپر
زرین کا کیا تب اسنے یہ حال دیکھکر یقینًا جانا کہ
موت آن پہونچی پھر بعد وفات اسکی نعش کو اسکی
یاران کے پاس اسکندریہ مین لے گئے تابوت زرین
مرصع مین اور زمین مصر مین دفن کیا اور اسکا حال
بہت ہی چنانچہ کچھ اُسمین سے ہمنے نقشۂ ابتدائی
عالم مین لکھدیا ہی اور بعد وفات سکندر کے اُسکا بیٹا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ذوالمنارہ ابرہہ ۸۳ سال حکمران رہا بعدہ بیٹا اُسکا افریقش ہُوا اور برد اپنے لڑکے نے سکندر کے بادشاہی سے انکار کیا تب سکندر نے ملک ملوک طوائف پر تقسیم کر دیا الا مولانا نظامی گنجوی ایک ہی سکندر کے قائل ہین بخلاف مفسرین کے واللہ اعلم بحقائق الانام اور اسکندر بہ وقت غلبۂ ملک فارس پر چاہتا تھا کہ بالقی کو بھی قتل کرے ارسطو وزیر اُنکا مانع آیا اور ۲۰ نفر ملوک باقیہ فارس کو موسوم ملوک طوائف سے کیا اُنمین سے ۵۰ سال حکمرانی اردشیر تک رہی اور ملوک طوائف ۹۰ سے زیادہ خرد و کلان ہو گئے تھے الا اُسمین سے اشکانیان اچھے نامی ہوے
۱	اشک	اشکان	۱۲ اس	بعد اسکندر کے خروج کیا اور حکم بادشاہون کو واسطے لکھنے نام اپنے کے اوپر نام اور بادشاہون کے دیا تھا اور لینا خراج کا معاف کیا چنانچہ ایسا ہی ہوا
۲	شاپور	اشک	۴۲ س	یہ بادشاہ صاحب ہمت و عادل تھا اور ہمیشہ اکتساب فضائل علمی و حکمی مین مصروف رہتا عیسیٰ علیہ السلام اسکے عہد مین مبعوث ہوے اور عراق مین بہت کامیابی
۳	بہرام	شاپور	۱۱ اس	اسنے بڑا آتشخانہ ترتیب دیا اور لقب اسکا کودرز تھا اور سواد شہر انبار بنا کیا اور ایک موضع مین کہ الحال رومیہ مشہور ہے شہر سنگ سے بنا کیا
۴	بلاش	بہرام	۵ اس	بادشاہ عالی اقتدار و عادل تھا اسکے زمانہ مین ایک جماعت بنی اسرائیل بسبب دور عصیان کے صورت

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بوزنہ مسخ و مصور ہُوکر بعد سات روز کے واصل جہنم ہوئے
۵	ہرمز	بلاش	۱۹ اس	یہ بادشاہ نیک سیرت و عادل و دلیر تھا حضرت یونس عرم اسکے عہد مین مبعوث ہُوے وفات اسکی ۵۲۵ سکندریہ مین ہُوئی ۔
۶	انوشہ	ایضاً	۴۰ س	اس بادشاہ کی چالیس زن تھین عادل و دادگر تھا اور صادق و صدیق اور حبیب نجار انطاکیہ مین پہونچکر دعوت خلق اللہ کی دین عیسےٰ عرم پر کی کافرون نے تینون کو شہید کیا آخر سن بحکم رب العالمین جبرئیلؑ نے صیحہ مار کر مشرکون کو اُسکے صدمہ سے ہلاک کیا
۷	فیروز	ہرمز	۱۷ اس	بسبب وفور ظلم کے رعایا نے ہجوم کرکے تخت تخت کے لائے اور اندھا کر دیا اور اُسکے بیٹے کو تخت نشین کیا
۸	بلاش	فیروز	۱۲ اس	اسنے سوائے ممالک اپنے آبا و اجداد کے بعضے بلاد کو مسخر کیا پھر راہی ملک عدم ہُوا ۔
۹	خسرو	بلاش	۴۰ س	اُمور مملکت مین یہ بادشاہ تدبیر صائب رکھتا تھا ایک قصر ہفت طبقہ بنایا کہ اشرار اور مجرمان کو اُسکے اوپر سے نیچے ڈالتا اور نہایت شہوت پرست تھا ایک روز تریاق اربعہ کھاکر عارضۂ اسہال سے مر گیا
۱۰	بلاش	بلاش	۲۴ س	مقام تبریز و طارم بنا کرکے اندون خیمہ کے گیا اور ۵۰۰ سال سکندریہ مین ایک ستون پر تکیہ لگایا کوماج خیمہ اسکے سر پر گرا مر گیا شمعون عابد اسکے عہد مین ظاہر ہوے ۔
۱۱	دردوان	بلاش	۱۴ اس	اسکے عہد سلطنت مین تین سال پانی نہ برسا بعد توبہ کرنے کے نزول بارش کا ہوا اور لڑائی اشقانیان مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مارا گیا اور اشغانیان ایک طائفہ دوسرے ملوک طوائف سے ہین کہ سب اُنکا فریرزین کاؤس سے ملتا ہی اور نام اُن بادشاہون کے حسب تفصیل ذیل ہین۔
۱۲	اردوان	اشغان	۲۳س	اسنے اشاکانیون سے جنگ کی اور انکا ملک لے لیا اور اسکے عہد مین تمام ملوک طوائف نے پیشہ بت پرستی کیا اللہ تعالے نے جرجیس عم کو بھیجا۔
۱۳	بلاش	اشغان	۱۲س	اور اپنے بھائی کے بادشاہ ہُوا تھا آخرش آخر ہُوا
۱۴	گودرز	بلاش	۳۰س	اسکو گودرز بزرگ کہتے ہین بقول بعضے مورخین سے انتقام خون یحییٰ معصوم عم کا بنی اسرائیل سے لیا تھا
۱۵	بیزن	گودرز	۲۰س	یہ بعد اپنے باپ کے کمال ابہت وعظمت سے ریاست کرکے راہی ملک عدم ہُوا۔
۱۶	گودرز	بیزن	۱۰س	بشرح صدر۔
۱۷	نودر	بیزن	۱۱س	اسکے زمانہ مین رومیون نے قصد ایران کا کیا فقط
۱	آردشیر	بن ساسان بابک	۱۴س	حضرت عیسےٰ عم کے وقت مین تھا اور خفیہ اُنپر ایمان بھی لایا اور خروج انکا ۵۷۹۷ بعد ہبوط آدم عم کے ہُوا اور کتاب کارنامہ وآداب العیش اسکی ہوا لفات سے ہین اور زبان اِس طبقہ کی پہلوی تھی اور بڑا عاقل تھا اسکا مقولہ ہی کہ نفس ملوک و مردم شریف کو کوئی شی مضر زیادہ اس سے نہین ہی کہ معاشرت سخیف ومخالطت لئیم سے کرے کسواسطے کہ خوشبو سے زندگی نفس کی ہُوتی ہی
۲	شاپور	آردشیر بابک	۳۱س	اس بادشاہ نے بہت بڑی بڑی فتحین کین اور اکثر

ساسانیان

Presented By: https://jafrilibrary.com

					شہر روم کے لیے اور مانی زندیق نقاش اسکے وقت مین ملک چین مین پیدا ہوا اور دعوی نبوت کیا تھا اور کتب فلسفہ یونانیہ کو لغت فارسی مین واسطے اسکے ترجمہ کیا تھا اور مانی مذکور ہند مین بھی آیا تھا اور مانی کے معجزہ سے ایک یہ تھا کہ دائرہ ہاتھ سے بلا ذریعہ پرکار کھینچتا تھا اور جبکہ اُسپر پرکار پھیری جاتی خلل و فرق نہ پایا جاتا اور قطر اس دائرے کا زیادہ ۵ درعہ سے ہوتا تھا اور دوسرا یہ کہ خط مستقیم بغیر مسطر کھینچتا جبکہ اُسپر مسطر منطبق کرتے برابر پڑتے فقط
۳	ہرمز	شاپور	یک سال		یہ بادشاہ اپنے باپ کی طرف سے ایالت خراسان پر گیا اور اعانت اولیا اور راہانت اعدا کرنا شروع کی اور شہر ہرمز بنا کیا آخر ۵۶ سکندری مین فوت ہوا۔
۴	بہرام	ہرمز	۳ سال		یہ بادشاہ نہایت حلیم و متفق تھا اور مانی نقاش کو جو عہد مین شاپور کے ظاہر ہوا تھا ایران مین مار ڈالا اس سبب سے کہ حضرت عیسے علیہ السلام نے اپنے صحاب سے کہا تھا کہ بعد میرے فارقلیطا کہ ایک نام مبارک رسول ختمی صلعم سے ہی مبعوث ہوے فرزندان اپنے کو وصیت کردکہ متابعت اُسکی کرین مانی نقاش نے اپنی تئین فارقلیطا قرار دیا تھا اور ایک کتاب کو انجیل کے نام سے ظاہر کیا تھا پھر بہرام بن بہرام پیدا ہوکر اور ۱۷ سال حکمرانی کرکے مرگیا پھر اسکا بھائی ترسی بعدہ ہرمس بن ترسی پیدا ہوکر راہی ملک عدم ہوے
۵	شاپور ذوالاکتاف	بہرام	۷۰ س		سنہ ۵۸۲ بعد ہبوط آدم کے بادشاہ ہوا بلند ہمت تھا ایک روز قول نجمان پہ بدگمان ہوکر دونون کتف اُنکے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				آپسمین سی دیے اسی سبب سے ذوالاکناف مشہور ہوا جبکہ اس بادشاہ کا باپ مرگیا تب یہ بادشاہ اپنی ماں کے بطن مین تھا پھر پیدا ہوتی ہے صاحب تاج و ملک کا ہوا اور لڑکپن سے نجابت عظیم اس سے ظاہر ہوئی جب کہ پانچ برس کی عمر کو پہونچا دوسری طرف دجلہ کے پل بنوایا جب کہ بعمر ۱۶ سال کے پہونچا لشکر لیکر عرب پر چڑھ گیا اور لڑائی کی اور ملوک ساسانیہ طیمون عربی مداین کی طرف ساکن ہوئے اور یہ بادشاہ جانب شرقی کے رہا اور وہان ایک ایوان عظیم الشان معروف بایوان کسرا بنا کیا جسکے نشان ابتک باقی ہین اور اسکی عمر و مدت سلطنت برابر ہی۔
۶	آردشیر	ہرمز	۴س	لقب اس بادشاہ کا جمیل تھا اور حکومت مانند اپنے بھائی کے کرتا تھا آخر کو مرگیا۔
۷	شاپور	شاپور	۵س	حاکم عادل و مشفق تھا بسبب چلنے باد سخت کے طناب خیمہ کے ٹوٹ گئے اور خیمہ اسکے سر پر گرا کہ مرگیا
۸	بہرام	شاپور ذوالاکناف	۱۱س	یہ بادشاہ ملقب کرمان شاہ تھا بغایت نیکو سیرت و پاکیزہ سریرت آخر مارا گیا اسکو کرمان شاہ بھی کہتے ہین
۹	نیرد جرد یا نیلیم	بہرام	۲۲س	اس بادشاہ نے بہت خونریزی کی اور فتنہ و فساد برپا کیا آخر کو بسبب لگدزنی اسپ توسن کے راہی ملک عدم کا ہوا اور وہ اسپ انکھون سے نابینا ہوا اور اسکو مجرم و ظالم بھی کہتے ہین
۱۰	بہرام گور	نیرد جرد	۲۳س	اسکے باپ نے نعمان بن امرالقیس والی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ولایت یمن عرب کو سپرد کیا اوسنے ستمار مہندس کو مفوض کیا ستمار نے دو عمارت اسکے واسطے تعمیر کین سید ہر دخورنق کہ شبانروز مین چند رنگ مختلف دکھائی دیتی تھین یعنے ہنگام صبح ازرق اور وقت استوا سفید و بعد ظہر زرد و اسکے عہد مین راجہ باسدیو ہندوستان مین تھا اسکی دختر کو ایران مین لے گیا اور سنہ ۶۲۰ھ بعد ہبوط آدم کے مر گیا اور جسوقت کہ باپ بہرام گور کا مر گیا اور مالک ملک کا ایک شخص موسوم کسری سے ہوا بعد قیل و قال ذریعہ نعمان کے یہ ٹھہرا کہ تاج شاہی درمیان دو شیرون کے رکھا جاے جو کہ اسکو اٹھا لیوے مالک ملک کا وہ ٹھہرے پس اسنے تاج شیر سے حاصل کرکے سر پر رکھا اور تخت نشین ہوا اور مست ہاتھی کو بھی پکڑ لایا تھا
۱۱	یزدجرد	بہرام گور	۱۸ س	بادشاہ عادل تھا اور اسکے دو بیٹے ایک فیروز دوسرا ہرمز تھے اسنے کئی شہر ایک ہند مین دوسرا ری مین تیسرا جرجان مین آباد کیا
۱۲	ہرمز	یزدجرد	۱ س	فیروز نے اس بادشاہ پر لشکر کشی کرکے ملک چھین لیا اور اسکو ملک ری مین مار ڈالا۔
۱۳	فیروز	ایضاً	۲۶ س	اسکے عہد سلطنت مین بعد ایک سال کے سات برس تک پانی نہ برسا فقط
۱۴	بلاش	فیروز	۴ س	یہ بادشاہ عادل و سپاہ نواز تھا اور شہر ساباط و مداین کو بنا کیا۔
۱۵	قباد	فیروز	۲۳ س	بعد دس برس اسکی سلطنت کے ایک شخص فروک

Presented By: https://jafrilibrary.com

				نام نے جو زنا کو مباح کر دیا تھا اپنے تئین پیغمبر ظاہر کیا تھا سنے اُسکا مذہب قبول کیا شہر بردع و کنجہ بنا کیا اور ملک میاطلہ کو چلا گیا آخر کو شہر ری کے جنگل مین مارا گیا
۱۶	نوشیروان عادل	قباد	۴۸	یہ بادشاہ بڑا عادل تھا اسکے سال چوبیسوین جلوس مین عبداللہ ابن مطلب اور ۴۲ سال مین پیغمبر ہمارے ختم المرسلین صلعم پیدا ہوے اور سات شہر آباد کیے اور بہت شہر فتح کیے اور اسکو کسریٰ بھی کہتے ہین اور پرتاب چند اسکے عہد مین ہند کا راجہ تھا اور اسنے یہود و نصاریٰ پر خراج مقرر کیا تھا اور بزرجمہر حکیم وزیر اسکے پاس تھا اور اسکے عہد مین شغال دیار ترکستان سے اگر عراق مین ظاہر ہوا اور موبدون نے ہنگام استفسار سبب اُسکے آنے کا غلبۂ ظلم عدل پر بیان کیا کہ عند الاستدراک ۹۰ عمال آدم کا ظلم ثبوت کو پہونچا کہ اُنکی گردن ماری گئی پھر باز نے تعرض تیہو سے پہلو تہی کی اور گرگ نے میش کو خواہر ٹھہرایا بسبب کمال نصفت بادشاہ کے فقط اور اس بادشاہ کو ایک نیک معلم وقت طفولیت کے تعلیم کرتا تھا یہانتک کہ علوم مین فائق کر دیا ایک روز اُسی معلم نے بیقصور اسکو مارا یہ خفا ہو رہا تھا جب کہ مالک ملک کا ہوا اُس معلم کو بلا کر سبب مارنے بیقصوری کا پوچھا اُسنے جواب دیا کہ مین نے جسوقت تجھے کمال متوجہ طرف علم کے دیکھا اور امید قوی تھی کہ تو بعد اپنے والد کے کشور کشا ہوگا پس مین نے مناسب جانا کہ تجھکو مزا طعام ظلم کا چکھا دون تاکہ تو ظلم سے محترز رہے تب نوشیروان نے یہ بات سنتے ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کمارہ زہ اور خسرو ہوا فقط
۱۷	ہرمز	نوشیروان	۱۲ س	پہلے ساتھ وتیع و شریف کے زندگانی اپنی کی اور زیر کیر دانسطے احضار مستغیث و مظلوم کے مع جرس لٹکوائی تھی اور بادشاہ روم آٹھ ہزار سوار لیکر اُسپر چڑھ آیا تھا بالآخر اشراف و اعیان کو مارنا شروع کیا تھا کہ عرصہ ۱۲ سال مین ۱۳ ہزار اکابر و علماے عجم کو قتل کیا آخرش اندھا کیا گیا بذریعہ اپنے بیٹے کے
۱۸	خسرو پرویز	ہرمز	۳۸ س	گیارہ ہزار کنیز خوبصورت اسکے حرم مین تھین اور چھ ہزار خادم و تین ہزار عورت اور دو سو رومی عطر دان اور مجامر خوشبو کی ہنگام سواری چلتی تھی تاکہ خوشبو بادشاہ کو پہونچتی جاے اور لاکھ بہشتی وسنے واسطے چھڑکاو کے تھے اور اسکے پاس ایک پیالہ تھا کہ جب اُس سے پانی پی لو پھر بھر جاتا تھا از خود اور ایک شمع تھی سونے کی کہ بغیر مس آگ کے اُس سے جو چاہو بنا لو اور چھتیس ہزار قیدی تھے اور ایمین زاوان نامی ایک شخص مولی حبیش کا تھا اُسنے اتفاق کرکے اُسکو یعنے پرویز کو گھر مین قید کر لیا کہ راہی ملک فنا ہوا اور عربی مین معنے پرویز کے مظفر ہین اور ایک ہزار دو سو ہاتھی اور پچاس ہزار گھوڑے کے سوار اور تین ہزار پانچ سو اسپ اسکے طویلے مین تھے اور نکیسا و بار بد اسکے گانے والے تھے اور عشق اسکا شیرین معشوقہ فرہاد پر مشہور ہی اور اسنے نامہ ختم المرسلین صلعم کو جو کہ دحیہ کلبی واسطے دعوۃ اسلام کے لایا تھا پارہ پارہ کیا تھا کہ دعا بد پائی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور اپنے باپ کی زندگی مین اوّلاً یہی شاہ تخت نشین ہوا اور بہرام چوبین نے اسکا ملک چھین لیا تھا تب پرویز پاس امرالقیس بادشاہ روم کے چلا گیا بادشاہ روم نے اسکو بہت کچھ دیکر ساتھ اپنی بیٹی ماریہ کے شادی کر دی تھی ۔
۱۹	شیرویہ	پرویز	۶م یا ۸م	سنہ ۶ مین اپنے باپ کو ذریعہ اوا اسادر کے ماکر تخت پر بیٹھا اس عمر سے کم حکمرانی کی اور اسکے بارہ بھائی تھے اور حریص و جماع پرست تھا بطمع ازدیاد شہوت سم کھا کر مر گیا ۔
۲۰	نیرد جرد	شہریار ساسانی	اس ۶م	اسکے وقت مین ہنگام خلافت حضرت عمر رض عرب سے بہت لڑائیان ہوئین اور رستم پہلوان بھی جسکا تاج قیمتی لاکھ دینار کا تھا مارا گیا سنہ ۲۴ ہجری مین ہاتھ ہلال بن علقمہ سے اور سعد بن وقاص کی لڑائی سے بھاگا اور سنہ ۳۲ مین مرو مین مارا گیا اور سلطنت اسلام کی فارس مین آئی اور سال ۱۶ خلافت حضرت عمر رض مین لشکر اسلام عبور دجلہ کا کر کے قریب مداین کے پہونچا اور مقابلہ سپاہ عرب سے ہو کر ہنگام شب متوجہ جلولا ہوے چنانچہ منجملہ غنائم مداین ایک بساط زربفت خزائن کسریٰ سے لی ۶۰ گز در ۶۰ گز کہ بواقیت و سائر جواہر سے مرصع تھی جب مدینہ مین پہونچے جناب فاروق اعظم نے اسکو قطع قطع کر کے مہاجرین کو تقسیم کر دی از انجملہ بقدر کف دست حصہ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

			جناب امیرالمومنین علی کرم اللہ وجہہ کے پہونچی آنحضرت سے اُسکو بقیمت آٹھ ہزار یا ۱۲ ہزار درم کے بیچ ڈالا اور اِسکے عہد مین خلافت حضرت عثمان رض بن عفان رض کی تھی اور عہد کیومرث سے اس بادشاہ تک اتنی بادشاہ ہوے واللہ اعلم بنیب واحکم سبحان من لا تزول مملکۃ ولا یحول فقط
۵۴	نقشہ اُمرایان یعنے راجگان سورج بنسی وچندر بنسی ہندوستان اجہ برہما بترتیب اجداد		
عدد	نام امرا	نام پدر	کیفیت
۱	برہمان		اسکے دو بیٹے تھے ایک وچہ دوسرا اتران دونون قومون کے راجاؤن کی ابتدا ہوئی اس طرح پر۔
۲	سورج	وچہ	پیدا ہوا البدہ۔
۳	سوم یعنے چندرمان	اتر	پیدا ہوا اور اسی طرح یونان والے بھی براہ نفاخر اپنے راجاؤن کی پیدایش سورج اور چاند سے بتاتے ہین اب بیان سورج بنسی کیا جاتا ہی۔
۴	راجا اچھواک		پیدا ہوا اسکے راجدھانی اجودھیا پوری تھی اور اسکے بعد بھی وہان اسکی اولاد راج کرتی رہی چنانچہ اُنمین سے
۵	راجہ رام چندر		یہ شخص نہایت مشہور ہوا اور اسکے عہد سے اب تک قریب تین ہزار برس گذرے ہین اُنھون نے اپنی سوتیلی ماکے حکم سے قبل از ولیعہدی صحرا نشینی اختیار کی اور جب راون لنکا کا راجہ دغا کرکے رانی سیتا کو جو اُنکی سروپی یعنے بجدے حسین تھی لنکا مین لے گیا لام چندر جی

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اُسکی تلاش مین راون کے پیچھے گئے اتفاقاً راستے مین سگریو اور ہنومان سے ملاقات ہوئی اور اُنکی اعانت و وسیلہ سے رام چند نے لنکا کے راجاؤن کو ہلاک کیا اور وہان کا راج اُسکے بھائی کو دیا اور کتابون مین راون کو راچھس لکھا ہی اور اسکے دس سر بیان کیے ہین اور سگریو وغیرہ کو بندر لکھا ہی یہ صرف شاعرون کی بناوٹ معلوم ہوتی ہی البتہ ایسا قیاس مین آتا ہی کہ وے لوگ اکثر جنگلو مین رہتے تھے آدمیون کی رسمون سے واقف نہ تھے اس ممر سے بندر اور راچھس کہلائے جبکہ راجہ رام چندر کے لشکر نے جنوبی ملک کو فتح کیا اجودھیا کے باشندی آکر وہان مقیم ہوے اور قابل زراعت زمین جوتنے بونے لگے یہ حال تمام دکن مین مشہور ہوا بعد ازان رام چندر دکن سے پھر کر اجودھیا مین آکر وہان کی سلطنت پر قائم ہوے شاعرون نے انکا حال بہت طول کے ساتھ لکھا ہی اور باشندے ہندوستان کے اکثر کہتے ہین کہ راجہ رام چندر بشن کا اوتار ہین الاحقیقت مین وے آدمی تھے نہ دیوتا آخرش آخر ہوے
۶	کُش	رام چندر	یہ بڑا بیٹا رام چندر کا تھا بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور بعد اسکے بہت سے راجے ہوے الا چندان مشتہر نہوے
۷	نِم	اچھواک مذکور	یہ شخص منہیلا پوری عرف ترہت کا راجہ تھا۔
۸	جنک	نِم	اسکی لڑکی راجہ رام چندر مرقومۂ بالا کے ساتھ منسوب تھی اب بیان راجہ ہاے چندر بنسی کا کیا جاتا ہی اور اسکے عہد مین بعضی عورات بہت قابلہ بھی ہوئی تھین علم الٰہی وغیرہ مین
۹	پُروروا		یہ شخص اولین راجہ خاندان چندر بنسی کا تھا اور دار الخلافت اسکا آلہ آباد تھا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰	ابوچیٹیہ	پردروا	بعد وفات اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اُسکے دو بیٹے تھے۔
۱۱	نہکبہ	ابوچیٹیہ	بعد وفات اپنے باپ کے آلہ آباد کا تخت نشین ہوا
۱۲	چھیتر برو	ایضاً	اسنے اپنی جوانمردی و دلیری سے بنارس مین عمل کرکے اپنا راج قائم کیا۔
۱۳	بیات	۰	بعد فوت نہکبہ مذکور اسنے اُسکا مرتبہ پایا اور نہکبہ کے پانچ بیٹے تھے اور راجہ بیات کی اولاد مین سے یونون کا ملک جو جسنے بیشتر لیا وہ اُسکے نام سے مشہور ہوا۔
۱۴	یدو	نہکبہ	بعد حکمرانی مرگیا۔
۱۵	انو	ایضاً	اسکی اولاد مین انگ اور بنگ اور مدرا اور کلنگ اور پنڈر مشہور ہوے اور انکے نامون کے موافق ملکون کے نام ہین
۱۶	تربس	ایضاً	اسکی اولاد مین پانڈے اور کرل اور چولک مشہور ہوے اور انھین کے نامون کے موافق دکن مین ملکون کے نام ہین
۱۷	درہی	ایضاً	اسکی اولاد مین گاندھار تھا۔
۱۸	پور	ایضاً	راجہ نہکبہ نے سب کی طرف سے دل برداشتہ کرکے اسکو اپنا مرتبہ دیا تھا اور اسکی اولاد پوربنسی کہلائی اور بعد فوت پدر کے تخت نشین ہوا۔
۱۹	بھرت		اسی سے بھرت کھنڈ یعنے ہندوستان کے پور دبنسی راجاؤن کی بنیاد ہوی اور اسنے تمام بھرت کھنڈ کا راج کا
۲۰	راجہ ہستنی		بعد گذرنے عرصہ بیس برس کے راجہ پور سے یہ راجہ پیدا ہوا اور ہستنپور کو اپنا دارالخلافہ مقرر کیا۔
۲۱	کرو		یہ شخص پرپوتا راجہ ہستنی مذکور کا تھا اور اسی کے نام سے ملک مین کرچھیتر مشہور ہوا اور اسکی تیرھوین پشت کے بعد
۲۲	شانتن		اُسکے تین بیٹے تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۳	بھیشم	شانتن	اسنے منصب ولیعہدی کا اپنے سب سے چھوٹے بھائی کو دیا اور وقت بلوغ پانڈو کے آپ اپنی عورت سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا
۲۴	بچتر بیر	ایضاً	بعد مارے جانے اپنے چھوٹے بھائی کے تخت سلطنت پر متمکن ہوا اور لاولد مر گیا اسکی عورت رکھیشر بیاس کے گھر میں رہی اُس سے دو لڑکے ہوئے
۲۵	چتر انگد	ایضاً	یہ شخص لڑائی مین مارا گیا۔
۲۶	دھرت راشٹر	بیاس	رکھیشر مذکور بیاس کی پراسر تھی اور مانا ستوتی تھی جو کہ بچھے راجہ شانتن کی رانی ہوئی اسکے بچتر بیر اور بیاس دونون بھائی تھے
۲۷	پانڈو	ایضاً	یہ شخص فی الحقیقت آدم زاد تھا مگر پرانون مین اُسکی پیدائش دیوتاؤن سے منسوب اس سبب سے کہ وہ نہایت جوانمرد تھا اور رتھ جن تیر اندازی مین اور پدسٹر راست گوئی مین اور بھیم زور مین مشہور تھے جب پانڈو ہستناپور نام شہر کو گیا وہان کا راجہ دھرت راشٹر تھا اور اُنھون نے ایک اور ملک دیکھا اُسمین ایک شہر اندر پرستھ جو دہلی کے قریب الحال معروف ہے آباد کیا اتفاقاً پانڈو اور کوروؤن کے درمیان نزاع اُٹھا اور اسکا انجام یہ ہوا کہ کرچھیتر کے میدان مین خون کی ندیان بہین آخرکار پانڈوؤن کی فتح ہوئی اور دھرت راشٹر کا تمام خاندان دریودھن سمیت پانڈوؤن کے ہاتھون سے مارا گیا اُن دنون دونون طرفون سے بہت سے راجہ حامی اور مددگار تھے چنانچہ پانڈوؤن کی مدد پر سری کشن دوارکا کا راجہ تھا اور دوسری طرف سپہ سالار بھیشم اور دروں اور کرن تھے اور یہ ہنگامہ عظیم اٹھارہ دن تک گرم رہا اسکے بعد راجہ یدسٹر راج کاج دھن دولت چھوڑ کر

Presented By: https://jafrilibrary.com

			بھائیون سمیت کوہ ہمالہ پر چلا گیا اب حال بیاس کا تھوڑا سا بیان کیا جاتا ہی بیاس بھرت کھنڈ یعنے ہندوستان مین ایسا مشہور ہوا کہ سب جانتے ہین اور اُنھون نے بیدون کے منترون کو جمع کرکے اُنکی ترتیب دی اور اپنے چیلون بیسپاین و پیل اور سمنت اور جیمین کو بید سکھلایا اور اُن چیلون نے اپنے اپنے کو بید پڑھایا یعنے پیل نے رگھبید اور بیسپاین نے یجر بید اور جیمین نے سام بید سکھلایا اور سمنت نے اتھرب بید کا پڑھانا اختیار کیا ان رشیون اور اُنکے چیلون نے بیدون کی جدی جدی فصلون پر ترتیب دی چنانچہ اُنکے موافق برہمنون کے علیحدہ فرقے ہوگئے اگرچہ بیدون مین ایسے بہت سے الفاظ پائے جاتے ہین نرکت یعنے شاستر وغیرہ مین موجود ہین مگر برہمن لوگ جو اندنون بید پڑھتے ہین توجہ کم رکھتے ہین اسی سبب سے بخوبی اُسکے معنے نہین سمجھ سکتے اور سب علمون مین بید قدیم ہی اور بھارت کتاب بیاس کی مشہور عالم ہی اور رکھشور بیاس نے پران بدیا سکدیو کو سکھلائی اور دوسرے چیلون کو دنیا کی تواریخ بتلائی اور سب پران بیاس کے بنائی ہوئی نہین ہین چنانچہ بشن پران پراسر کا بنایا ہی فقط
۲۸	پریچھت		یہ شخص پوتا یدسٹر راجہ فربور کا تھا بعد تخت نشینی اسکے بمرور ایام یسیر ہستناپور بسبب طغیانی گنگا کے ڈوب گیا تھا۔
۲۹	بسدیو		یہ شخص خاندان مین بڑے بیٹے بیات کے تھا۔
۳۰	دیوک		بشرح ایضا۔
۳۱	اگرسین		یہ بھائی دیوک کا تھا اسنے بسدیو کے باپ کا راج چھین کر قبضہ مین کرلیا بعد۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۲	کنس	اگرسین	یہ شخص مالک راج کا ہوا آخر اسکو ملک عدم کو جانا پڑا متقبل ہو کر ہاتھ سری کرشن سے اور دار الخلافہ اسکا متھرا بنھاوہ بھی دخل مین سری کشن کے ایام شباب مین آیا۔
۳۳	کرشن یعنے کنھیا	.	راجہ دوارکا کا تھا باقی حال عیاشی وغیرہ اسکا ساتھ گوپیون کے مشہور عالم ہی۔
۳۴	جراسندھ	.	یہ شخص مگدھ کا تھا اور راجہ مگدھ دیس کا باستماع حال دخل کرلینے سری کرشن لشکر عظیم ہمراہ لاکر سری کرشن کو شکست دیکر جلاوطن کیا اور دیار مغرب مین یون کی قوم سے ایک راجہ کال یون تھا وہ دوست اس راجہ کا تھا اور ہندوستان کے لوگون یونون کے لوگون سے کچھ فساد نہ رکھکر انکی بہادری اور دانائی کے مداح تھے جب مسلمانون نے مغرب سے آکر ہندوستان کے لوگون کو کسی نہج سے تکلیف دی تب سے انھون نے انکا نام یوناسر ٹھہرایا الغرض جب سری کرشن غنیم کے خوف سے متھرا کو چھوڑ کر گجرات چلے گئے اور وہان جاکر کنارے سمندر کے ایک شہر بنام دوارکا آباد کیا اور ہندو لوگ کرشن چند کو بجاے بھگوان کے مانتے ہین اور سبب اسکا وفور خوبیان سابقہ گردانتے ہین اور مہابھارت کی لڑائی کے بعد جب کرشن چند دوارکا کو لوٹ گئے تب جادون کے بیچ مین عداوت کی آگ ایسی بھڑکی کہ انجام کو وہ سب مارے گئے اور ایک بھیل نے جنگل مین دھوکھے سے کرشن چند کو بھی مار ڈالا اور بروایتے سمندر مین ڈوب گئے اور کہ بعد کی لڑائی کے بعد مگدھ دیس کا راج بہت باحشمت و اقبال گنا جاتا ہی اور جراسندھ مذکور بڑا دیر تھا آخر شن کرشن چند کی مدد سے پانڈون نے اسکو مارا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۵	سہدیو	جراسندھ	سنہ ۱۰۴۰ قبل عیسےٰ عم سے چودہ سنی بعد فوت اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور اسکے بعد بیس راجہ نسلاً بعد نسل وسادہ آ حکومت ہوے اُسمین سے پچھلا راجہ ذیل کا ہوا۔
۳۶	رپنج		اسکو اسکے وزیر نے مار کر اپنے بیٹے کو تخت نشین کر دیا اس خاندان کے چار راجہ ہوے اُنکے بعد۔
۳۷	شیسناگ		یہ راجا دوسرے خاندان کا تھا اس گھرانے کے دس راجہ مسند نشین ہوے اور مگدھ دیس مین خوب راج کیا لیکن بکرم کے نسبت سے چار سو برس پیشتر دارا شاہ فارس نے مع لشکر عظیم ہندوستان کی حد مغربی پر حملہ کر کے اور مگدھ دیس کے تمام راجون کو شکست دیکر تغلبندی اُنپر مقرر کی۔
۳۸	شاکی سنگھ گوتم		اُنہین دنون مین راجہ کے خاندان مین پیدا ہوا اُسنے مذہب بودھ کو رواج دیا اور بید اور بید کے دھرم اور بت پرستی پر معترض ہو کر اُسکو نیست اور نابود کیا اور اُسکے مذہب مین بہت سے لوگ داخل ہو گئے آخرش بکرم کی نسبت آٹھوین صدی مین وہ مذہب اس ملک سے جاتا رہا اور اب بعضے شخص ہندوستانی جو اپنے تئین بودھ یعنے بودھ مذہب والے مشہور کرتے ہین وہ حقیقت مین جین ہین اور جین و بودھ مین بڑا فرق ہے جب برہمنون کی ترقی ہوئی اُنھون نے قدیم بودھون کو ہندوستان سے نکال دیا الا ہندوستان کی اطراف مین مثل برہما و لنکا وغیرہ مین بودھ لوگ موجود ہین
۳۹	مہانند		یہ شیسناگ مذکورۂ بالا کے خاندان سے دسوان راجہ تھا
۴۰	نند	مہانند	یہ راجہ شودر کی بیٹی سے پیدا ہوا تھا اور بعد اپنے باپ کے تخت نشین ہوا اور اسکے پیچھے اُسکی اولاد سے شودر برن راجے ہوئے اُنمین سے پچھلے راجہ کو اُسکے وزیر چانک نے مار ڈالا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اُسکے بھائی بندون سے پیدا ہُوا راجہ زیل کا
۴۱	چندر گپت		یہ شخص گدی نشین ہُوا اسکا ذکر یونان کی قدیم تواریخ مین بھی مندرج ہی مگدھ دیس کے راجاؤن مین سے یہ بڑا جوانمرد تھا اسنے سلوک مملکت فارس کے بانی سے دوستی یگانگت پیدا کی اور اسکی بیٹی کے ساتھ شادی کرکے یہ اقرار کر دیا کہ تمکو پانچ سو ہاتی دیا کرینگے سلوک کا ایک ایلچی راجہ چندر گپت کے دربار مین آیا اور پٹنہ شہر مین کہ مگدھ دیس کا پایہ تخت تھا مدت تک رہا اُسنے اُس شہر کی کیفیت ایسی بیان کی جسکے پڑھنے اور سُننے سے معلوم ہُوتا ہی کہ وہ بہت وسیع اور بارونق ہُوگا سلوک سے پہلے سکندر نامے بڑا جوانمرد ایک یون تھا وہ اپنا لشکر لیکر ہندوستان پر چڑھ آیا یہ بادشاہ اگرچہ چھوٹے سے ملک کا مالک تھا مگر جوانی کے جوش مین فارس کے بادشاہ دارا سے جو بیشمار فوج رکھتا تھا برابر تین دفعہ لڑکر اُسپر غالب آیا اور جب سکندر اس ملک پر چڑھ آیا کشمیر کے قرب وجوار کے راجے اُسکے مطیع ہوگئے اور جب بتناندی کے کنارے پہونچا دوسرے کنارے پر راجہ پورد کا لشکر لڑائی کے عزم سے اُسکا سد راہ تھا سکندر نے رات کو پار ہوکر اُسکو مغلوب کیا مگر اُسکی عزت اور عقل و عدل پر لحاظ کرکے اُسکا ملک اُسکو بخشا جب سکندر کی فوج وہ لوگ جو بتناندی کے کنارے تھے آگے کو قدم بڑھانے سے انکار لائے اور اور گھر جانے کو ارادہ کیا اُس بادشاہ نے وہان سے مراجعت کی اور فارس کے ملک مین وفات پائی بعمر ۳۲ برس کے اور جو یون یہان آئے اُنھون نے دیکھا کہ اس ملک کے لوگ گوشت کھانے سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

			پرہیز کرتے ہین جسم اُنکا دُبلا پتلا ہوتا ہی اور کانون مین کُنڈل پہنتے ہین اور امیرون کے سر پر چھتر رکھتے ہین اور دو دو تلوار باندھتے ہین اور یہان کی دیگ کا عظیم الجثہ ہونا اور درخت تاڑ اور بڑ کی کلان اُسی وقت سے مشہور ہوئی اور سکندر کی چڑھائی کے بعد یونانون نے ملک بالہیک کے حدود پر اور سندھ دریا کے کنارے ایک نئے سلطنت قائم کی ملک بالہیک کے جو راجے تھے وہ سندھ دریا کے کنارے شرقی کنارے پر پنجاب کے ملک مین راج کرتے تھے چنانچہ ابتک اُن ملکون مین جو قدیم روپیہ ملتا ہی وہ یونانون کے حرفون اور راجاؤن کی تصویرون سے منقش پایا جاتا ہی شک قوم کے راجاؤن نے شمالی طرف سے بالہیک ملک پر چڑھائی کرکے وہان کے فرمانرواؤن کو غارت کیا اور سندھ دریا کے کنارے پر چند ملک اپنے قبضہ مین کرلیے اور وہان اُنکی سلطنت مدت تک قائم رہی اور راجہ چندرگپت کی خاندان کا موری خطاب تھا اور اس نسل کے دس راجہ ہوئی ان سب نے ایک ہی جگہ دارالسلطنت قائم رکھی اُنکے بعد سنگ خطاب کے دس راجے ہوے اس زمانہ تک وہان کے اعیان گئی راجاؤن کو مار چکے تھے اس سبب سے مگدھ کے راج کی عزت اور منزلت کم ہوگئی اُنکے بعد۔
۴۲	راجہ بکرم		اسلی سلطنت کا شہرہ جہان مین پھیلا اُسکا پایہ تخت شہر اُجین تھا اسنے شک قوم کے راجاؤن کو جو ہندوستان مین حملہ کرتے تھے روک دیا اور شکست دی اسی سبب سے اُسکا لقب شک اری یعنے شک قوم کے راجاؤن کا دشمن مشہور ہوا بعضے لوگ

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اُسکو حصول قدرت غیبی سے منسوب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جن مطیع تھا یہ باتین بناوٹ کی ہین القصہ بعد اسکے سلطنت کی شوکت تنزل پذیر ہوئی بعدہ —
۴۳	سالباہن		یہ راجہ بہت مشہور ہوا کہ شاگرد اسکا مشہور ہی اسکے بعد سلطنت ہندوستان کی چھوٹی چھوٹی ریاستون پر منقسم ہوئی اور ان ریاستون مین بابت مذہب وغیرہ بحث و تکرار شروع ہوئی سابق میں راجہ بکرم کی دہشت سے شک قوم کے راجے ہندوستان مین نہین آسکتے تھے بعد اُسکے جوق جوق آنے لگے جب شک قوم کے راجاؤن نے یہان دخل کیا اُن لوگون سے راجپوتون کی پیدایش جاری ہوئی یہ حقیقت کتابون سے معلوم ہوتی ہی اور پُرانون مین چھتریون کی دوسرے بار پیدایش کا جو حال مندرج ہی اُسکا مطلب کچھ پوشیدہ اور مبہم ہی اصل حال معلوم نہین ہوتا کہ کیا ہی پُرانون مین یہ لکھا ہی کہ ارد کوہ پرگ کے کنڈ مین سے مُنیون کے منتر کی شکست سے چھتری کے چار شخص پیدا ہوئے اِس کہانی سے معلوم ہوتا ہی کہ یہان کچھ حال پوشیدہ ہی ان چار چھتریون مین سے جو کنڈ سے پیدا ہوئے تھے ہر ایک نے اپنی اپنی سلطنت گجرات اور قنوج اور دلی اور مالوہ مین علحدہ علحدہ قائم کی اور راجہ بکرم کے گیارہ سو سنبت کے بعد مالوہ مین پنوارون کے خاندان سے راجہ مندرجۂ ذیل پیدا ہوا۔
۴۴	راجہ بھوج		خاندان پنوارون سے تھا بڑا صاحب نصیب اور نامور تھا اور علم و فضل سے بہرہ رکھتا تھا اور عالمون کی بہت قدر کرتا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بعد حکمرانی کے مرگیا
۵۵	نقشۂ راجہ ہاے ہنود از ابتداے راجہ جدسٹر پانڈوان کہ پایان زمان جگ دواپرست اجمالاً			
عدد	نام راجہ	نام پدر	مدت راج	کیفیت
۱	راجہ تجیر برج	.	.	بعد معدلت لاولد مرگیا۔
۲	بیاس دیو	.	.	مشورۂ اعیان دولت راجہ سے ۴ لڑکے پیدا ہوے اور خلقت وطول بقا اُسکی بقول ہنود عجائب قدرت الٰہی سے ہے نسل راجہ بھرت سے۔
۳	پانڈو	بیاس دیو	.	اسکی مان بسبب خوف اپنے شوہر کے زرد رنگ ہوگئی یہ بھی زرد رنگ پیدا ہوا نسل راجہ بھرت سے
۴	دھرت راشٹ	بیاس دیو	.	نابینا پیدا ہوا تھا بسبب اسکے کہ اسکی مان باعث دیکھنے پیکر مہیب راجہ کے چشم بند رہا کرتی تھی اور راجہ امور سلطنت کو ہستناپور مین انجام دیتا تھا۔
۵	بدر	ایضاً	.	پرستار زادہ تھا مع دھرتراشٹ کے محروم رہا
۶	جدشٹر	پانڈو	۳۶ س	ولادت بطریق مجاز کہ مسماۃ کنتی نے بزور افسون بلا قربت مرد کے جنا تھا اسنے جگ اسومید ایک سال مین تمام کیا۔
۷	بہم سین	ایضاً	.	بغایت زورمند تھا باقی بشرح ایضاً۔
۸	ارجن	ایضاً	.	بشرح ایضاً۔
۹	نکل وسہدیو	ایضاً	.	دونون توام زوجہ ثانی سے پیدا ہوے بشرح بالا
۱۰	جرجودھن	.	.	پارۂ گوشت سخت زیادہ ابن سے حسب امر و ترکیب

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بیاس دیو سے پیدا ہوا روئین تن تھا اور دسا بھائی اسکا تھا۔
۱۱	جچہ	دھرتراشٹر		سب لڑکے ایکسو پیدا ہوے اسی اثنا مین راجہ پانڈو مرگیا اور اُسکی چھوٹی زوجہ اُسکے ساتھ ستی ہوئی
۱۲	کشن	.	.	بعد لڑائی مہابھارت کے مرگیا۔
۱۳	سانگ جادو	.	.	پانڈون کی طرف سے تھا۔
۱۴	کرپا چارج لبرہمن			اُستاد طرفین یعنے گردان و پانڈوان نہ صاحب سیف و قلم تھا۔
۱۵	اسوتھامان	.		
۱۶	درونہ چارج	.		یہ بھی اُستاد طرفین کا تھا۔
۱۷	کیرت برما جادو	.	.	
۱۸	بھیکم پتامہ	.	.	استاد و مرشد پانڈوان کا تھا جگ اسمید راجہ جدشٹر حسب فہمایش راجہ بیاس کے گیا بہمراہی ارجن۔
۱۹	سری کشن و بلبھدر	.		عہد مین راجہ جدشٹر کے تھے۔
۲۰	ابہمن	ارجن	.	
۲۱	پریچھت	ابہمن	.	انکے قشقہ فرمان روائی کا پیشانی پر کھینچا گیا اور دروپدی زوجہ راجہ جدشٹر کی تھی جچہ اسکا وزیر مقرر ہوگیا
۲۲	راجہ جنمی جی	پریچھت	.	
۲۳	راجہ اسمند	راجہ جنمی	عہ س ۲ ماہ	
۲۴	راجہ دھن	راجہ اسمند	سہ س ۲ ماہ	
۲۵	راجہ مہاجی	راجہ دھن	لہ س ۱۱ ماہ	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶	راجہ جسرتھ	مہاجی	ص س ۲ م	
۲۷	راجہ دشب دان	جسرتھ	ص س ۳ م	
۲۸	راجہ اُدگرسین	دشٹ دان	ص س ۸ م	
۲۹	راجہ سورسین	اُدگرسین	ص س	
۳۰	راجہ سدست سین	سورسین	ص س ۲ م	
۳۱	راجہ رستمی	سدت سین	ص س ۵ م	
۳۲	راجہ پرچھل	رستمی	ص س ۷ م	
۳۳	راجہ سونپہ پال	پرچھل	ص س ۱ م	
۳۴	راجہ ترہردیو	سونپہ پال	ص س ۱۱ م	
۳۵	راجہ سوجرہتہ	نرہردیو	ص س ۱۱ م	
۳۶	راجہ بھوپ	سوجرہتہ	ص س ۴ م	
۳۷	راجہ سوہن	بھوپ	ص س	
۳۸	راجہ میدہادی	سوہن	ص س	
۳۹	راجہ سرون چر	سیدہادی	ص س ۸ م	
۴۰	راجہ بھیکم	سرون چر	ص س ۹ م	
۴۱	راجہ پدارتھ	بھیکم	ص س ۱۱ م	
۴۲	راجہ دسوان	پدارتھ	ص س ۹ م	
۴۳	راجہ ادتی	۰	ص س ۲ م	
۴۴	راجہ امنی بر	۰	ص س	
۴۵	راجہ دندپال	۰	ص س ۹ م	
۴۶	راجہ درسال	۰	ص س ۳ م	
۴۷	ابہن راجہ شہپاک	۰	ص س	
۴۸	راجہ بھیم	۰	ص س ۵ م	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۹	راجہ کھیمن		سنہ ۱۰۰	جہانبانی کرکے فوت ہوا اور اسکا پانڈون کا بھی منقطع ہوا
۵۰	راجہ لبسراد		سنہ ۱۰۴	یہ شخص زیر راجہ کھیمن کا تھا راجہ کھیمن کو مار کر مسند نشین ہوا
۵۱	راجہ سورسین	راجہ لبسراد	سنہ ۱۰۴	بعد حکمرانی مر گیا
۵۲	راجہ بیرساہ	سورسین	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۳	راجہ اٹنگ ساہ	بیرساہ	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۴	راجہ برجیت	اٹنگ ساہ	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۵	راجہ درپہ	برجیت	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۶	راجہ سودہ پال	درپہ	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۷	راجہ پورست	سودہ پال	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۸	راجہ سجی	پورست	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۵۹	راجہ امرجودہ	سجی	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۶۰	راجہ نین پال	امرجودہ	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۶۱	راجہ سردسی	نین پال	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۶۲	راجہ پدارتھ	سردسی	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۶۳	راجہ بدھمل	پدارتھ	سنہ ۱۰۴	لشکر بنگ توشی وغیرہ سے ہلاک ہو گیا اور سلسلہ سلطنت کا دوسری قوم میں پہونچا
۶۴	راجہ بیرباہ		سنہ ۱۰۴	یہ شخص زیر راجہ بدھمل کا تھا اسکو مار کر تخت نشین ہوا
۶۵	راجہ سباب سنگھ	بیرباہ	سنہ ۱۰۴	بعد حکمرانی مر گیا
۶۶	راجہ ستر گھن	سباب سنگھ	سنہ ۱۰۴	ایضاً
۶۷	راجہ مہی پت	ستر گھن	سنہ ۱۰۴	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۸	راجہ بہار مل	مہیپت	للعہ س ۸م	بعد حکمرانی مر گیا
۶۹	راجہ سروپ دت	بہار مل	سعہ س ۳م	ایضاً
۷۰	راجہ متر سین	سروپ دت	للعہ س ۳م	ایضاً
۷۱	راجہ سکھدان	متر سین	سعہ س ۲م	ایضاً
۷۲	راجہ جی مل	سکھدان	سعہ س ۲م	ایضاً
۷۳	راجہ کلنک	جی سنگھ	لعہ س ۴م	ایضاً
۷۴	راجہ کلمن	کلنک	للعہ س	ایضاً
۷۵	راجہ شرمردن	کلمن	سے س ۱۱م	ایضاً
۷۶	راجہ جیون جاٹ	شرمردن	عہ س ۹م	ایضاً
۷۷	راجہ مری جگ	جیون جاٹ	عہ س ۲م	ایضاً
۷۸	راجہ بیر سین	مری جگ	عہ س ۲م	ایضاً
۷۹	راجہ آدہت	بیر سین	لعہ س ۱۱م	یہان سے نسل راجہ بیرباہ کی منقطع ہوئی اور سلطنت دوسرے گھرانے مین گئی یہ شخص بسبب غرور جوانی و عیش کامرانی کے غفلت مین مارا گیا
۸۰	راجہ دندہر		لہ للعہ س ۶م	یہ شخص وزیر آدہت کا تھا راجہ کو مار کے وسادہ آرا ہوا۔
۸۱	راجہ سین دھوج	دندہر	ہ للعہ س ۳م	بعد حکمرانی فوت ہوا۔
۸۲	راجہ میگنگ	سین دھوج	لہ للعہ س ۲م	ایضاً
۸۳	راجہ مہاجودہ	میگنگ	سے س	ایضاً
۸۴	راجہ ناتھ	مہاجودہ	سعہ س	ایضاً
۸۵	راجہ جیون راج	ناتھ	ہ للعہ س ۷م	ایضاً
۸۶	راجہ ادوے سین	جیون راج	سعہ س ۵م	ایضاً
۸۷	راجہ انند جل	ادوے سین	لہ س	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۸	راجہ راج پال	اندجل	عہ س	یہان سے سلسلہ سلطنت کا راجہ دندھر کے گھرانے سے بند ہوا اور راجہ سکونت کے گھر کو کہ تھوڑا ملک و امن کوہ کماؤن کا رکھتا تھا گیا
۸۹	راجہ سکونت	۰	للہ س	یہ راجہ بار سلطنت کا بسبب نالائقی کے نہ اٹھا کر مجاربین ساتھ راجہ بکرماجیت والی اوجین کے مارا گیا یہ راجہ اندرپت کا تھا۔
۹۰	راجہ بکرماجیت	گندھرپ سین	۰	واضح ہو کہ گندھرپ سین بیٹا راجہ اندر فرمان فرمائے عالم ملکوت کا ہو باقی قصہ اسکا مفصل سنگاسن بتیسی مین لکھا ہو اور اسکی مجلس مین مہر کی عورت جسکا نام کہنا تھا اور لیلاوتی جو علم نجوم مین نہایت قابلہ تھی کہ حال ان دونون عورت قابلہ کا کتب سیر وغیرہ ہندیہ مین بشرح مندرج ہو موجود تھین۔
۹۱	راجہ بھرتری برادر غیر مادری بکرماجیت	ایضاً	۰	یہ دونون بھائی حسب الحکم اپنے باپ کے حکومت مالوہ پر ممتاز ہوے بھرتری نے اوجین کو دارالحکومت اپنا بنایا اور اول بکرماجیت وزیر اُسکا تھا اور اپنی اہلیہ سے کمال اُلفت رکھتا تھا اور ساتھ اُس رانی کے عیش و کامرانی کرتا حسب اغوائے رانی کے اپنے بھائی مہربان بکرماجیت کو نکال دیا اور بکرماجیت ملک دکن مین سالباہن کے ہاتھ سے قتل ہُوا
۹۲	سماۃ پنگلا کہ وہ رانی بنگالہ بھی کہلاتی تھی	۰	۰	بعد حکمرانی یہ رانی بھی مرگئی
۹۳	راجہ بھوج	۰	۰	بعد سنہ ۵۴۲ بکرماجیتی کے حکومت مالوہ پر متمکن ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				جو بیان اُسکی عیان ہین وزیر اُسکا برنج پنڈت مرقومہ ذیل ہوا اور یہی وزیر سنگاسن بتیسی کا مصنف ہے۔
۹۴	برنج پنڈت			یہ وزیر فرط عقل سے کلید عقل راجہ و مدار علیہ راجہ مذکورۂ بالا کا تھا۔
۹۵	سمندر پال جوگی		للعہ س ۲م	سحر و جادو و طلسم و نیرنجات مین کامل تھا اور بقوت سحر فرمان روا ہوا بالآخر مر گیا لڑکا اُسکا۔
۹۶	راجہ چندر پال	سمندر پال	للعہ س ۵م	
۹۷	راجہ نین پال	چندر پال	لعہ س ۵م	
۹۸	راجہ دیس پال	نین پال	للعہ س ۳م	
۹۹	راجہ نرسنگھ پال	دیس پال	للعہ س ۲م	
۱۰۰	راجہ سوپ پال	نرسنگھ پال	للعہ س ۱۱م	
۱۰۱	راجہ نکہ پال	سوپہ پال	للعہ س ۳م	
۱۰۲	راجہ انرت پال	نکہ پال	للعہ س ۶م	
۱۰۳	راجہ مہی پال	نیرت پال	للعہ س ۵م	
۱۰۴	راجہ بھم پال	مہی پال	للعہ س ۹م	
۱۰۵	راجہ گوبند پال	بھم پال	للعہ س ۹م	
۱۰۶	راجہ بنی پال	گوبند پال	للعہ س ۲م	
۱۰۷	راجہ ہر پال	بنی پال	للعہ س ۹م	
۱۰۸	راجہ مدن پال	ہر پال	لعہ س ۲م	
۱۰۹	راجہ کرم پال	مدن پال	للعہ س ۵م	
۱۱۰	راجہ بکرم پال	کرم پال	للعہ س ۳م	فرماندہی کرکے محاربہ مین راجہ تلوک چند

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بہرایچ کے مارا گیا اور سلطنت دوسری قوم مین گئی
۱۱۱	راجہ تلوک چند	•	۲ س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۱۲	راجہ کرم چند	تلوک چند	ی عـ س ۷ م	ایضا
۱۱۳	راجہ کان چند	کرم چند	للعـ ص س ۳ م	ایضا
۱۱۴	رام چند	کان چند	للعـ س ۱۱ م	ایضا
۱۱۵	راجہ ادہر چند	رام چند	مـ عـ س ۲ م	ایضا
۱۱۶	راجہ کلیان چند	ادہر چند	صـ عـ س ۷ م	ایضا
۱۱۷	راجہ بھیم چند	کلیان چند	مـ عـ س ۳ م	ایضا
۱۱۸	راجہ گوبند چند	بھیم چند	ی عـ س ۲ م	ایضا
۱۱۹	مسماۃ رانی بھیم دیو	گوبند چند	۱ س	سلطنت کرکے نقاب عدم مین گئی سلسلہ سلطنت کا طرف راجہ پریم کی کہ درویش تھا منتقل ہوا
۱۲۰	راجہ ہر پریم	•	معہ س ۵ م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۱	راجہ گوبند پریم	ہر پریم	عـ س ۳ م	ایضا
۱۲۲	راجہ گوبند پال پریم	گوبند پریم	صـ عـ س ۳ م	ایضا
۱۲۳	راجہ مہا پریم	گوبند پال پریم	۶ س ۸ م	یہ شخص گوشہ نشین ہوا ترک سلطنت کرکے اور سلطنت گھرانے مین راجہ دیبی سین والی ملک بنگالہ مین گئی
۱۲۴	راجہ دیبی سین	•		یہ راجہ جلد تخت نشین اندرپت یعنے دہلی کا ہوا بعدہ
۱۲۵	راجہ بلاول سین	دیبی سین	صـ عـ س ۴ م	ایضا
۱۲۶	راجہ کیشو سین	بلاول سین	صـ عـ س ۸ م	ایضا
۱۲۷	راجہ مادھو سین	کیشو سین	لـ عـ س ۴ م	ایضا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲۸	راجہ سورسین	مادھوسین	۱۶ س ۲ م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲۹	راجہ بھیم سین	سورسین	۵ س ۲ م	ایضاً
۱۳۰	راجہ کانک سین	بھیم سین	۱۹ س ۹ م	ایضاً
۱۳۱	راجہ ہری سین	کانک سین	۱۶ س ۲ م	ایضاً
۱۳۲	راجہ لکھمن سین	ہری سین	۱۶ س ۱۱ م	ایضاً
۱۳۳	راجہ نراین سین	لکھمن سین	۲ س ۳ م	ایضاً
۱۳۴	راجہ لکھمن سین ثانی	نراین سین	۱۶ س ۱۱ م	ایضاً
۱۳۵	راجہ دامودر سین	لکھمن سین	۱۶ س ۳ م	شعار ظلم و بیدانشی کا اختیار کرکے راجہ کوہستان سوالک نے کام اسکا تمام کیا
۱۳۶	راجہ دیپ سنگھ		۱۶ س ۲ م	اس راجہ نے سوالک راجہ کوہستانی سے مفا ملک چھین لیا بعدہ
۱۳۷	راجہ رن سنگھ	دیپ سنگھ	۱۶ س ۲ م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۳۸	راجہ راج سنگھ	رن سنگھ	۱۶ س ۸ م	ایضاً
۱۳۹	راجہ ہر سنگھ	راج سنگھ	۱۶ س ۱۱ م	ایضاً
۱۴۰	راجہ نر سنگھ	ہر سنگھ	۱۶ س ۳ م	ایضاً
۱۴۱	راجہ جین سنگھ	نر سنگھ	۱۶ س ۵ م	بسبب بدمستی و غفلت کے سلسلہ سلطنت کا خاندان راجہ پرتھی راج مشہور راے پتھورا مین گیا
۱۴۲	راجہ پرتھی راج عرف راے پتھورا		۱۶ س	کوس ہمانبانی کا بجایا کہ ہاتھ سلطان شہاب الدین غوری سے کہ غزنین مین آیا تھا اور بدفعات محاربہ ہوا آخر کار موضع نراین عرف تلاوری ۵۸۸ھ مین محاربہ مطابق ۱۱۹۲ء مین مارا گیا اور سلطنت منتقل خاندان اہالیان اسلام مین ہوئی واللہ اعلم بالصواب

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۶ نقشہ امرایان ومنصب داران عہد اکبر بادشاہ وجہانگیر بادشاہ وشاہجہان بادشاہ واورنگ

عدد	نام امیر ومنصب دار	خطاب یا عہدہ	تعداد منصب	کیفیت	
۱	ابوالفضل	وزیر	صد	اسکی فضل ولیاقت کا حال اظہر ہی الا ابوالفضل وفیضی اسکے بھائی کے فیضان صحبت وخوشامد گوئی سے رتبہ ملحدی بادشاہ کے لاحق ہوا تھا اور لاڈ وبیگم فیضی کی بہن زوجہ اسلام خان کی تھی باقی حال ان دونون کا ملخصاً نقشہ شعرا مین مندرج ہوچکا ہی	عہد اکبری
۲	راجہ ٹوڈرمل معروف دیوان جی	وزیر اعظم وکیل مطلق	صد	بڑا مدبر تھا اکثر لڑائیون مین اسنے جانفشانی کی تھی باقی حال اسکا سابقاً مرقوم ہوچکا ہی	
۳	بیربر		صد	واسطے تادیب افغانون کے گیا تھا زین خان کے ہاتھ سے لڑائی سوادجور مین مارا گیا اسکی جورو فتحپور سیکری مین بھی ہو بادشاہ اکبر کو اسکے مارے جانے سے بڑا رنج وملال ہوا تھا	
۴	راجہ مان سنگھ		صد	مرد شجاع تھا اکثر لڑائیون مین داد شجاعت کی دیکر مورد تحسین ہوا تھا اور ریتیا جگو انداس کا نشان اسکی عمارت کا اب تک آگرہ مین موجود	
۵	راجہ بہارا مل			یہ شخص جودھپوری تھا اور اسکی بیٹی شاہزادہ سلیم سے منسوب تھی	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶	آصف خان	۰	للعمر	بعد حکمرانی مرگیا
۷	قاسم خان	میر بحر	ایضا	ایضا
۸	عبدالرحیم خانخانان	۰	۰	ایضا
۹	محب علی خان		الی آخر	ایضا
۱۰	رومی خان	۰	الی آخر	ایضا
۱۱	مرزا غیاث بیگ	دیوانی	لما مر	نورجہان بیگم اسکی بیٹی تھی اور غیاث بیگ کا خطاب اعتماد الدولہ تھا اور اسکے باپ کا نام محمد شریف خان ہی جو حاکم ہرات کا تھا اور مرزا غیاث بیگ مع محمد طاہر اپنے بھائی کے ہندوستان مین آیا اور بسبب خوشنویس ہونے غیاث بیگ کے جہانگیر بادشاہ اسکو صاحب السیف والقلم کہتا تھا اور منصب ایکہزار دو پانصدی پر سرفراز کردیا تھا اور باغ نورافشان کنارہ دریاے جمن جو کہ اب بنام رام باغ معروف ہی بنوایا ہوا نورجہان بیگم کا ہی
۱۲	اجمیری خان			دروازہ اجمیری شہر پناہ اکبرآباد مین ابتک موجود ہی
۱۳	خان عالم			نشان اسکی حویلی کا ابتک آگرہ مین موجود ہی
۱۴	مقیم خان			امراے اکبری سے تھا نشان اسکی حویلی کا آگرہ مین موجود ہی
۱	مرزا غیاث بیگ	صوبہ دار بنگالہ	الی آخر	حال اسکا سابقا درج ہوچکا ہی اور روضہ پر تکلف اسکا آنروے دریاے جمن موجود
۲	آصف خان		للعمر	بیٹا اعتماد الدولہ مرزا غیاث بیگ کا تھا اور ممتاز محل عرف تاج بی بی زوجہ شاہجہان بیٹی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				انکی تھی جسکا روضہ بے نظیر ابتک آگرہ مین موجود اور سنتی خانم خادمہ تاج بی بی کی تھی اسکی عمارت بھی آگرہ مین ابتک چتی خانم کے نام سے موجود و مشہور ہی
۳	شیخ فرید بخاری	میر بخشی گری	صمہ سر	سادات موسوی سے تھا
۴	راجہ مانسنگھ	نظامت بنگالہ	.	حال اسکا سابقاً مرقوم ہو چکا ہی
۵	زمانہ بیگ مہابت خان	.	.	بیٹا غیور بیگ کابلی کا تھا
۶	شیخ قطب الدین خان	صوبہ دار بنگالہ	.	بیٹا شیخ سلیم چشتی فتحپوری قدس سرہ کا تھا اور اول کوکلتاش بادشاہ کا ہو کر پھر بنگالہ مین ساتھ شیر افگن خان قدیم شوہر نور جہان بیگم کے مارا گیا
۷	خان جہان لودی	.	معمہ سر	
۸	خواجہ ذکریا	.	حامر	
۹	برخوردار خانعالم بہادر	خانعالمی	.	بیٹا عبد الرحمن کا تھا جمنا کے کنارے سنگ سرخ سے مکان اسکا ابتک نمودار ہی
۱۰	قاسم خان شیرازی	.	.	
۱۱	علی قلی خان	.	.	
۱۲	معتمد خان بخشی	.		مسجد اسکی تعمیر کروائی ہوئی ابتک آگرہ مین مقابل کٹرہ خانخانان کے موجود ہی
۱	یمین الدولہ آصف خان	.	سمہ سر	سال ۱۵ جلوسی مین متصل لاہور بعارضہ استسقا راہی ملک عدم ہوا
۲	خاندوران خان نصرت جنگ	.	معمہ سر	حویلی اسکی متصل روضۂ تاج گنج ابتک منہدمانہ مع تہ خانہ موجود ہی اور ابتدا مین لاہور سے آیا تھا آخر ۱۰۵۵ھ مین ہاتھ برہمن بچہ سے مقتول ہوا
۳	مرزا سید جلال بخاری	.	سمہ سر	یہ بزرگ کمالات ظاہری و باطنی و علم و فضل سے

عہد شاہجہانی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				آراستہ تھے روضہ تاج گنج کے اسطرف درگاہ انکی موجود اور ۱۰۵۷ھ مین وفات پائی
۴	آگاہ خان خواجہ سرا	.	الحاے	حویلی اسکی کا نشان ابتک آگرہ مین موجود ہی
۵	مہابت خان	خانخانی	معمے	یہ شخص ذریعہ اپنی دلاوری کے جہانگیر بادشاہ کے عہد سے درجہ بدرجہ بلند مرتبہ ہوتا گیا اور دو لاکھ روپیہ نقد و خلعت فاخرہ و ۷ ہزار سوار سے مفخر ہوا تھا
۶	شایستہ خان	.	صمے	یہ شخص خلف اکبر آصف خان مذکور بالا کا ہی اور حویلی منہدمانہ اسکی ابتک آگرہ مین موجود ہی
۷	جعفر خان	.	صمے	سوا سے منصب پنجہزاری کے ۵۰۰۰ سوار بھی رکھتا تھا روضہ اسکا ابتک آگرہ مین موجود ہی
۸	قاسم خان	صوبہ داری بنگالہ	صمے	سوا سے منصب کے ۵۰۰۰ سوار بھی رکھتا تھا نشان حویلی کا ابتک آگرہ مین موجود اور بند رہوگلی اسکی سعی سے داخل ممالک شاہی ہوا الا عالمگیر سے شکست کھائی تھی
۹	راجہ گج سنگھ	.	صمے	یہ بیٹا سورج سنگھ راٹھور کا ہی اور مکان محل متصل پیپل منڈوی آگرہ مین تعمیر کرایا اسکا موجود
۱۰	افضل علیخان	وزارت کل	معمے	اول یہ شخص بندر سورت سے برہانپور مین آیا پہلے دیوان پھر وزیر ہوا چنانچہ مادہ تاریخ وزارت کا یہ ہی ع شد فلاطون وزیر اسکندر ۱۰۴۸ھ اور سال ۱۲ جلوسی سنہ مذکور مین فوت ہوا روضہ اسکا آگرہ مین ابتک موجود
۱۱	مرزا خلیل خان	.	صمے	سوا سے منصب کے ۵۰۰۰ سوار بھی رکھتا تھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور عالمگیر بادشاہ کا بڑا دوست و خیر خواہ تھا نشان اسکی حویلی کا ابتک آگرہ مین موجود
۱۲	شجاعت خان	•	للعمہ سر	سواے منصب کے ۴۰۰۰ چار ہزار سوار بھی رکھتا تھا
۱۳	راجہ جسونت سنگھ	•	سمہ سر	سواے منصب کے ۱۰۰۰۰ سوار بھی رکھتا تھا اور دارا شکوہ کی طرف سے عالمگیر بادشاہ سے لڑنے کو بھی گیا تھا الا شکست کھائی پھر عالمگیر سے اپنی عفو تقصیرات کروا کر اچھے اچھے کام کیے چھتری اسکی ابتک آگرہ مین موجود ہی
۱۴	راجہ بھوج	•	•	آگرہ مین اسکے محل پہلے آباد تھے اب بالکل ویران و برباد ہو گئے ہین
۱۵	موسوی خان	صدر الصدور	•	اسکی حویلی موتی بیگم محل شاہجہان بادشاہ نے آباد کی تھی مع موتی باغ کے الا اب آگرہ مین ویران ہو گئی ہی
۱۶	حکیم علیم الدین	وزیر خانی صوبہ داری	صمہ سر	بعد حکمرانی مر گیا
۱۷	حکیم مومن	•	الہ سر	ایضاً
۱۸	مہابت خان خوجہ	•	صمہ سر	ایضاً
۱۹	راجہ جی سنگھ	•	معمہ سر	ایضاً
۲۰	عابد خان	•	الہ حاے سر	ایضاً
۲۱	جمال خان قراول	•	الہ حاے سر	ایضاً
۲۲	مخلص خان	•	سمہ سر	ایضاً
۲۳	خواجہ خان	•	الہ ایما سر	ایضاً
۲۴	شجاعت خان بارہہ	•	للعمہ سر	ایضاً
۲۵	خواجہ مبارک خان	•	الہ سر	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶	ہمت	•	الـــــ ـــ	ایضاً
۲۷	قلیچ خان	حکومت قندھار	صـــ ـــ	ایضاً
۲۸	سید خان جہان	•	للعـــ ـــ	ایضاً
۲۹	حسن خان	•	ـــ ـــ	ایضاً
۳۰	میر ہادی	•	الـــ ـــ	ایضاً
۳۱	باقر خان	•	للعـــ ـــ	ایضاً
۳۲	صلابت خان	بخشی	•	ایضاً
۳۳	ارادت خان	نظامت دکن	•	ایضاً
۳۴	سعد اللہ خان	داروغگی دولتخانہ	للعـــ ـــ	پہلے ایک ہزاری تھا آخر ۱۰۶۶ھ مین فوت ہوا
۳۵	علی مراد خان	•	ـــ ـــ	بعد حکمرانی مرگیا
۳۶	اسلام خان	صوبہ دار دکن	ـــ ـــ	ایضاً
۳۷	شیخ لطف اللہ	•	لما ر	یہ فرزند مہین سعد اللہ خان مذکور کا تھا
۳۸	معظم خان	وزارت کل	ـــ ـــ	علاوہ اس منصب کے ۵ لاکھ روپیہ نقد بھی پایا تھا
۳۹	جگت سیٹھ	•	•	بعد حکمرانی مرگیا
۴۰	حکیم کاظم علیخان	•	•	ایضاً
۴۱	چندربھان	منشی	•	ایضاً
۴۲	تخت پہلوان	پنجہ کشی	•	ایضاً
۴۳	ملک بہادر بیگ	•	•	ایضاً
۴۴	جگناتھ کلاونت	مہاکب راج	•	ایضاً
۴۵	سلیمان شکوہ	•	•	ایضاً

۵۷ نقشہ طوایف ملوک صوبجات ہند اجمالاً

عدد	نام فرمان روا	نام پدر	مدت حکمرانی	کیفیت

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱	علاء الدین حسن کانکو	۰	۱۱س ۲م	انکی نسبت بہمن بن اسفندیار سے پہونچتی ہے اور اگلا زمیت مین کانکو منجم سلطان محمد تغلق شاہ کے تھے ہمراہ بادشاہ کے دکن مین جاکر رفاقت مین قتلق خان کے دولت آبادمین رہے عالم الملک برادر قتلق خان اور امرا نے سلطان سے بغاوت کرکے اسمعیل کو ملقب ناصر الدین ایالت پر مقرر کیا اسنے ۷۴۸ھ مین امارت اس فرمانروا کو دی
۲	محمد شاہ	علاء الدین حسن کانکو	۱۷س ۹م	بعد فرمانروائی کے راہی ملک عدم ہوا
۳	مجاہد شاہ	محمد شاہ	۳س	یہ شخص خنجر داؤد شاہ عم اپنے سے مقتول ہوا
۴	داؤد شاہ	۰	۱م	یہ شخص ہاتھ روح پرور خواہر مجاہد شاہ سے مارا گیا
۵	محمود شاہ	علاء الدین	۱۹س ۹م	بعد حکمرانی باعدل و داد راہی ملک عدم ہوا
۶	غیاث الدین	محمود شاہ	۱م	یہ شخص ہاتھ نقل چین غلام پدر اپنے کے مارا گیا
۷	شمس الدین	ایضاً	۳م	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۸	فیروز شاہ	داؤد شاہ	۲۵س ۷م	بشرح ایضاً
۹	احمد شاہ	ایضاً	۱۲س	یہ شہر احمد آباد کو احداث کرکے مرگیا
۱۰	علاء الدین	احمد شاہ	۲۲س ۴م	بعد حکمرانی مرگیا
۱۱	ہمایون شاہ	علاء الدین	۳س ۶م	ظلم و ستم سے حکمرانی کرکے مرگیا
۱۲	نظام شاہ	ہمایون شاہ	۲س	عمر آٹھ سال مین وسادہ آرا ہوکر مرگیا
۱۳	محمد شاہ	ایضاً	۲۳س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۴	محمود شاہ	محمد شاہ	۳۷س	تزلزل سے حکمرانی کرکے مرگیا
۱۵	احمد شاہ	محمود شاہ	۲س	بعد حکمرانی مرگیا
۱۶	علاء الدین	احمد شاہ	۲س ۲م	بعد حکمرانی ہاتھ امیر برید کے مجبوس ہوکر مرگیا
۱۷	ولی اللہ شاہ	۰	۳س	ہاتھ امیر برید سے مسمومکر راہی ملک عدم ہوا
۱۸	کلیم اللہ	علاء الدین	۰	۸۳۴ھ مین احمد آباد سے بھاگ کر مرگیا

ایالت دکن

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱	یوسف خان	سلطان مراد	۲۰ س ۲ م	باپ انکا بادشاہ روم کا تھا بعد فوت باپ کے سلطان محمود خان انکا بھائی تخت نشین ہوا اور حکم واسطے قتل انکے صادر کیا انکی مان معرفت خواجہ عماد الدولہ تاجر کے لیکر بھاگ گئی ۱۷ سال کی عمر مین نظام شاہ کے عمل مین فائز دکن ہوے اور لقب عادل خان سپہ سالار کا پایا
۲	اسمعیل عادل شاہ	یوسف خان	۲۵ س	بعد حکمرانی مرگیا
۳	ابراہیم عادل شاہ	ایضاً	۲۴ س	بشرح ایضاً
۴	علی عادل شاہ	۰	۲۴ س	یہ شخص بزخم خنجر خواجہ سرا کے مقتول ہوا
۵	ابراہیم	طہماسپ	۴۵ س	اسکے نام پر ابوالقاسم نے کتاب تاریخ فرشتہ لکھی کہ مشہور عالم ہی
۶	اسکندر	۰	۰	یہ شخص عالمگیر بادشاہ کے ۱۰۹۷ھ مین اسیر ہوکر راہی ملک عدم ہوا
۱	احمد نظام	ادمت	۴۱ س	باپ انکا بیجانگر سے قید آکر مسلمان ہوکر ملک حسن نام سلک غلامان سلطان احمد کے منسلک ہوا اور خطاب نظام الملک حسن احمد انکے بیٹے کو ملکر اور ۹۰۰ھ مین خطبہ وسکہ اپنے نام جاری کیا فقط
۲	حسن برہان	احمد نظام	۱۷ س	انکا لقب برہان شاہ ہوا
۳	حسن نظام	حسن برہان	۱۴ س	بعد حکمرانی مرگیا
۴	مرتضےٰ	حسن نظام	۲۴ س	بشرح ایضاً
۵	میران حسین	مرتضےٰ	۳ س	بشرح ایضاً
۶	اسمعیل	برہان	۲ س	بشرح ایضاً
۷	برہان	حسن	۴ س	بشرح ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸	ابراہیم	برہان	۴م	بشرح ایضًا	
۹	احمد	طاہر	۸م	بشرح ایضًا	
۱۰	بہادر	ابراہیم	۳س	۹۸۳ھ مین دانیال بن اکبر شاہ نے قید کیا اور ملک تخت حکومت اکبر بادشاہ مین آیا	
۰	سلطان قلی ترکمان	۰	۳۲س	عہد مین شاہ بہمنی کے دکن مین پہونچا اور امارت ملک تلنگ دکن کی پائی اور غلامان کی سلک مین تھا اور ۹۱۸ھ مین قلعہ گلکنڈہ لیکر ملقب سلطان قلی قطب ہوکر آخر ہاتھ ایک غلام سے شہید ہوا	
۲	جمشید قطب	سلطان قلی	۷س	بعد حکمرانی مرگیا	
۳	ابراہیم قطب	ایضًا	۳۲س	بشرح ایضًا	
۴	محمد قلی قطب	ابراہیم قطب	۰	اِسنے شہر حیدرآباد کو بنیاد کیا اور مرگیا	
۵	ابوالحسن تاناشاہ	۰	۰	۱۰۹۸ھ مین ہاتھ عالمگیر بادشاہ کے قید ہوکر راہی ملک عدم ہوا فقط	
۱	فتح اللہ ولد عماد الملک	۰	۰	بعد حکمرانی مرگیا	
۲	علاء الدین	فتح الملک	۰	بشرح ایضًا	
۳	دریا عماد	۰	۰	بشرح ایضًا	
۴	برہان عماد	۰	۰	بشرح ایضًا	
۵	نقال خان	۰	۰	بشرح ایضًا	
۱	قاسم برید	۰	۱۲س	بعد حکمرانی مرگیا	
۲	امیر برید	قاسم برید	۴۵س	بشرح ایضًا	
۳	علی برید	امیر برید	۴۵س	بشرح ایضًا	
۴	امیر برید	علی برید	۰	بشرح ایضًا	
۱	ظفر خان	۰	۴۰س	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲	احمد شاہ	محمد شاہ	۳۲س	بشرح ایضاً
۳	محمد شاہ	احمد شاہ	۲۰س۹م	بشرح ایضاً
۴	قطب الدین	محمد شاہ	۷س۴م	بشرح ایضاً
۵	محمود خان	احمد شاہ	۵۱س	اسنے شہر مصطفےٰ آباد و محمد آباد کو بنا کیا باقی بشرح صدر
۶	مظفر شاہ	محمود خان	۱۴س۹م	بعد حکمرانی فوت ہوا
۷	سکندر شاہ	مظفر شاہ	۳م	بشرح ایضاً
۸	محمود	لطیف خان	۴م	بشرح ایضاً
۹	بہادر شاہ	مظفر شاہ	۱۱س۹م	حسب دغا و فریب فرنگیون کے دریا بندر دیپ مین ڈوب گیا
۱۰	محمود شاہ	۰	۵۲س	بعد حکمرانی شہید ہوا
۱۱	سلطان احمد	احمد شاہ	۸س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۲	سلطان مظفر	۰	۰	بعد حکمرانی ۱۳ سال ہاتھ عبدالرحیم سپہ سالار اکبر شاہ کے سنہ ۹۳۰ھ مین عاجز ہو کر ملازمت اختیار کی
۱	دلاور خان غوری	۰	۲۰س	بعد حکمرانی مسموماً فوت ہوا
۲	ہوشنگ شاہ	دلاور خان	۳س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۳	محمد خان	۰	۱س	بشرح ایضاً
۴	محمود خلجی	۰	۳۴س	بشرح ایضاً
۵	غیاث الدین	محمود خلجی	۳۳س	اسنے ۱۵ ہزار عورت سیستان وغیرہ سے جمع کر کے قواعد جنگ کی سکھلائی منجملہ عورات کے ۱۰ عورت کنیز حافظ قرآن تھین
۶	ناصر الدین	غیاث الدین	۱۵س	بعد حکمرانی فوت ہوا
۱	خان جہان	عثمان	۰	سلسلہ نسبت انکا حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ سے ملتا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲	ملک راجہ	جانجہان	۲۹ س	عمل فیروز شاہ ششصد مین حکمرانی کرکے مرگیا
۳	نصیر خان	ملک راجہ	۴۶ س ۶ م	اسنے برہان کو احداث کیا اور قلعہ سیرا ولاد راجہ اساہیر سے لیا
۴	میران عادلخان	نصیر خان	۲ س ۰ م	بعد حکمرانی مرگیا
۵	میران مبارک خان	۰	۱۷ س ۶ م	بشرح ایضاً
۶	عالیشاہ	۰	۴۶ س ۰ م	بشرح ایضاً
۷	داؤد خان	۰	۸ س	بشرح ایضاً
۸	عالم خان	۰	۱۱ س	بشرح ایضاً
۹	میران محمد شاہ	۰		بشرح ایضاً
۱۰	میران مبارک شاہ	۰	۲ س	بشرح ایضاً
۱۱	میران محمد شاہ	۰	۰	بشرح ایضاً
۱۲	راجہ عالیخان	۰	۲۱ س	بشرح ایضاً
۱۳	بہادر خان	۰	۳ س	عہد اکبر بادشاہ ششصد مین گرفتار ہوکر اکبرآباد مین آیا تھا آخر کو آخر ہوا۔

حکام پورب

عدد	نام حاکم	نام پدر	مدت حکومت	کیفیت
۱	محمد بختیار خلجی	۰	۰	ملازم سلطان شہاب الدین کا تھا ہاتھ اسکے سر زانو سے باہر نکل جاتے اور پوربی مراد لکھنوتی و بہار و جاجنگر و بنگالہ سے ہی اور اسمین ۳۳ نفر حاکم تھے ۲۴۵ سال ریاست انکی رہی ہی حسب تفصیل ذیل کے
۲	محمد شیران خلجی	۰	۰	یہ شخص محاربہ کفار مین شہید ہوا
۳	علاء الدین مردان خلجی			یہ شخص بے عقلی مین معروف اور جلادت مین موصوف تھا آخر مقتول ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴	حسام الدین عوضی خلجی	۰	۰		یہ شخص نیک تھا آخر مقتول ہوا
۵	ناصر الدین	حسام الدین عوضی	۰		بعد حکمرانی فوت ہوا
۶	بہرام خان	۰	۰		بشرح ایضاً
۷	ملک فخر الدین قدر خان	۰	۰		بشرح ایضاً
۸	حاجی الیاس	۰	۱۶ س		بشرح ایضاً
۹	سلطان سکندر	حاجی الیاس	۹ س		بشرح ایضاً
۱۰	غیاث الدین	سلطان سکندر	۷ س		بشرح ایضاً
۱۱	سلطان السلاطین	غیاث الدین	۱۰ س		بشرح ایضاً
۱۲	شمس الدین ثانی	سلطان السلاطین	۱۰ س		بشرح ایضاً
۱۳	کانس	۰	۷ س		بشرح ایضاً
۱۴	جلال	کانس	۱۷ س		بشرح ایضاً
۱۵	سلطان احمد	۰	۱۸ س		بشرح ایضاً
۱۶	ناصر	۰	۰		بعد حکمرانی مرگیا
۱۷	ناصر شاہ	۰	۱۷ س		بعد حکمرانی فوت ہوا
۱۸	یوسف شاہ	۰	۷ س		بشرح ایضاً
۱۹	اسکندر	۰	۱۰ م		بعد دسادہ آرائی معزول ہوا
۲۰	فتح شاہ	۰	۷ س		بعد حکمرانی مرگیا
۲۱	شاہزادہ	۰	۸ م		یہ شخص مشہور و ملقب تاریک شاہ تھا آخر قتل ہوا
۲۲	فیروز شاہ	۰	۷ س		بعد حکمرانی فوت ہوا
۲۳	محمود شاہ	فیروز شاہ	۱ س		بشرح ایضاً
۲۴	شریف شاہ	۰	۲۷ س		یہ شخص ملقب علاء الدین و مشہور حسن شاہ تھا سنہ ۹۲۷ھ میں مرگیا
۲۵	نصیب شاہ	شریف شاہ	۱۶ س		بعد حکمرانی فوت ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶	محمود بنگالی	۰	۰	بشرح ایضاً.
۲۷	ہمایون شاہ	۰	۰	بشرح ایضاً اور بنگالہ کا نام جنت آباد رکھا گیا تھا
۲۸	محمد خان	۰	۰	بعد حکمرانی مرگیا
۲۹	سلیم شاہ	محمد خان	۰	یہ شخص ملقب بہادر شاہ ہوکر مرگیا
۳۰	سلیمان	۰	۲۵س	بعد حکمرانی مرگیا
۳۱	بایزید	سلیمان	۰	بشرح ایضاً
۳۲	تنسو	۰	۰	بشرح ایضاً
۳۳	داؤد خان	سلیمان	۰	بشرح ایضاً
۳۴	منعم خان خانخانان	۰	۰	انھون نے عہد اکبر بادشاہ مین ملک بنگالہ کو داخل حکومت اکبری کیا تھا
۱	ملک سرور	۰	۶س	حکام شرقی عبارت جونپور و ترہت سے ہی ۵ یا ۶ نفر حاکم وہان تھے اور ۸۵ سال حکومت کی ۷۹۶ھ مین فرمانروائی کرنا شروع کیا تھا
۲	مبارک شاہ	۰	۱س	بعد حکمرانی مرگیا
۳	ابراہیم	۰	۴۰س	بشرح ایضاً
۴	محمود	ابراہیم	۲۲س	بشرح ایضاً
۵	محمد شاہ	محمود	۵م	بعد انکے سلطان حسین برادر محمد شاہ نے جونپور پر تسلط پایا اور قلعہ بنارس کو مرمت کرد اکبر سلطان بہلول کے مقابلہ مین مغلوب ہوکر مرگیا اور ملک تحت حکومت بادشاہ دہلی کے آیا ۸۵۴ھ مین
۱	جام	۰	۳س ۶م	بعد حکمرانی مرگیا اولاد جمشید شاہ سے تھا اولین اسکا جام و آخرین مرزا جانی ہی تک فرمانروائی کرکے مرگیا اور ملک ۹۹۴ھ مین تحت حکم بادشاہ دہلی کے آیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

ملتان	۱	محمد قاسم	عقیل	۰	ظہور اسلام کا ملتان مین اسکے وقت سے ہوا ہی اور آخرین حاکم وہانکا شاہ حسین ارغون ہی کہ ۹۳۵ھ مین تھا بعد اُسکے ملک داخل حکومت شاہان دہلی کے ہوا
کشمیر	۱	شاہ میر	طاہر	۰	بلباس قلندری کشمیر مین آکر ملازم راجہ دیوسیر حاکم وہانکا ہوا اور جب راجہ مرگیا رنجن بیٹا اُسکا وسادہ آرا ہوا شاہ میر اُسکا وزیر ہوگیا
	۲	جمشید و علی شیر	شاہ میر	۱۳س	بعد فوت راجہ اودن پسر رنجن کے یہ دونون شخص مالک پرگنات کشمیر کے ہوے اور ۷۴۲ھ مین مسماۃ گونا دیوزوجہ راجہ اودن کو مسلمان کرکے حبالۂ نکاح مین لائے
	۳	قطب الدین	۰	۱۵س	بعد حکمرانی مرگیا
	۴	سکندر بت شکن	شہاب الدین	۲۲س	اسنے بہت بت توڑے اور بتخانے کھدوالے اور اسکے وقت مین ایک لوح مس کی بنیاد ایک بتخانہ سے نکلی اُسمین یہ لکھا تھا کہ بعد گیارہ سے برس کے سکندر بادشاہ اس بتخانہ کو توڑیگا چنانچہ ویسا ہی ہوا
	۵	علی شاہ	سکندر بت شکن	۶س ۹م	بعد حکمرانی مرگیا
	۶	زین العابدین	ایضاً	۵۲س	بشرح ایضاً
	۷	سلطان حیدر	علی شاہ	۱س	بشرح ایضاً
	۸	سلطان حسن	۰	۰	بشرح ایضاً
	۹	فتح خان	۰	۱۰س	بشرح ایضاً
	۱۰	ابراہیم	۰	۰	بشرح ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱	مبارک شاہ	۰	۱۲ س	بشرح ایضاً
۱۲	مرزا حیدر	۰	۱۰ س	بشرح ایضاً
۱۳	ابراہیم ثانی	۰	۵ م	بشرح ایضاً
۱۴	اسمعیل شاہ	۰	۲ س ۸ م	بشرح ایضاً
۱۵	حبیب شاہ	۰	۵ س	بشرح ایضاً
۱۶	غازی خان	۰	۴ س	بشرح ایضاً
۱۷	حسین خان	۰	۰	بشرح ایضاً
۱۸	علی شاہ	۰	۱۰ س	بشرح ایضاً
۱۹	یوسف شاہ	علی شاہ	۰	بشرح ایضاً
۲۰	علی شاہ	۰	۰	بشرح ایضاً
۲۱	یوسف شاہ	علی شاہ	۰	بشرح ایضاً
۲۲	یعقوب شاہ	۰	۰	بشرح ایضاً و ۱۰۸۵ھ مین یہ ملک کشمیر تحت حکومت اکبر بادشاہ دہلی وغیرہ مین آیا فقط

۵۸ نقشہ بابت ریاست حیدرآباد دکن اجمالاً

عدد	نام حاکم	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	آصف جاہ نظام الملک فتح جنگ	۰	۱۱۶۰ھ	نام اصلی اسکا قمرالدین خان ہی اولاد امجاد شیخ شہاب الدین سہروردی سے تھا اور دلاور علیخان نے بخشی حسین علیخان سے محاربہ کیا تھا آخر دلاور علیخان مع بعضے سرداران بارہہ و راجپوتیہ شکست فاحش کھائی اور عجب کہ اس جنگ عظیم

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مین کسی رفقا و ملازمان نظام الملک پر آسیب نہین پہونچا بموجب مقولہ ؎ بخت یاور گر بود سندان ز دندان بشکند ؛ طالع برگشتہ را فالودہ دندان بشکند ؛ اور عالم علی خان برادر زادۂ حسین علی خان بھی محاربۂ دوم مین مارا گیا اور بعمر ۹۰ یا ۱۰۴ سال کے چھ پسر چھوڑ کر روانہ ملک عدم ہوا چونکہ شاعر و قدر دان علماء و شعراء و مورخین کا تھا چنانچہ یہ کلام اسکے سے ہی ؎ تا مقابل کرد با خود حسن یار آئینہ را ؛ آمد آبی تازۂ بر روے کار آئینہ ہا ؛ ؎ سوخت تا داغ محبت دل دیوانۂ ما ؛ شمع گردید بگرد سر پروانۂ ما ؛ طرح کاشانۂ ما ریختۂ رنگ فناست ؛ عرق آلودہ رود سیل ز ویرانۂ ما ؛ بہ تبسم نشود ہمت عاشق قانع ؛ نیم ساغر نہ برد تشنگی مستان را ؛
۲	غازی الدین خان فیروز جنگ	آصف جاہ	.	بعد وفات پدر اپنے کے وسادہ آرائے حکومت ہو کر بمرگ مفاجات روانۂ ملک عدم ہوا نام اصلی اسکا میر محمد شاہ تھا
۳	نظام الدولہ ناصر جنگ	ایضاً	۱۱۶۴	بعد عدل گستری و حکمرانی مقتولاً روانۂ ملک بقا ہوا مادۂ تاریخ وفات آفتاب رفت ہی اور نام اصلی اسکا میر احمد تھا اور یہ و میر محمد شاہ دونون ایک مادر سے تھے اسے بالذات محی الدین خان ہمشیرہ زادہ اپنے پر فتح پائی اور بھی روس و فرانسیس

Presented By: https://jafrilibrary.com

				نصاریٰ کو نوکر رکھکر دیار ہند و اسلام مین لایا قبل اس سے نصاریٰ اپنے ملکون و بندرون مین تھے چونکہ شاعر بھی تھا چنانچہ یہ کلام اُسکا ہی سہ نگاہ مہربانی میکنی بر من سرت گردم تو بارے از کجا آموختی این قدردانی را ولہ ناصر از لبش بود مخمور نگاہ مست او جای صندل لائے بر جبہ مالیدن گرفت ولہ سحر کہ پرتو حسن تو از نقاب گذشت رنگین آفتاب گذشت ولہ موسم پیری است می باید عصا دست ما و گردن مینا خوش است
۴	امیر الممالک صلابت جنگ	ایضاً		نام اصلی اسکا میر محمد تھا بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۵	آصف جاہ ثانی	ایضاً	۱۷۶۳ء	نام اصلی اسکا میر نظام علی تھا بعد حکمرانی راہی ملک بقا ہوا در ۱۱۶۵ھ مین واسطے تنبیہ بالاجی کے پونہ کو گیا تھا اور اس سال راجہ رگھناتھ داس بھی مارا گیا تھا اور انکے عہد مین بخشی علی خان تخلص حشمت مرگ مفاجات سے مرگیا اسکے کلام سے ہے سہ رونق از دیوانہ ما کشور صحرا گرفت دشت زرین بود گو مجنون دو روزے جا گرفت ولہ در آرزوے زخم تو صد سینہ چاک شد تیغ تو در غلاف و جہانے ہلاک شد ولہ کشتند شمع را چو سحر اہل بزم گفت این روز بود اول شب در نظر مرا
۶	برہان الملک	ایضاً		نام اصلی میر محمد شاہ تھا بعد حکمرانی روانہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				عالم بقا ہوا
۷	ناصر الملک	ایضاً	۱۱۷۱	نام اصلی اسکا میر مغل تھا بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا انھون نے فوجداری انتربید کی بھی کر کے محاربہ قوم سکھ سے کیا تھا الا ہزیمت اُٹھائی
۸	مرزا سکندر جاہ	نظام علیخان	۰	بعد حکمرانی روانہ ملک عدم ہوا
۹	میر فرخندہ علیخان	۰	۰	بسبب سادہ موافقت ساتھ سرکار انگلشیہ کے وسادہ آرائے حکومت ہین ۱۸۰۱ء سے اور ۱۸۰۳ء مین عوض دین سرکار ممدوح کچھ علاقہ شمالی ہین بندوبست سرکار ہو گیا ہی اور شب و روز عیش و عشرت مین سرشار اسی تمہ سے بازار ہنگامہ و فساد وغیرہ گرم رہتی تھی فقط

۵۹ نقشہ ملک پنجاب بابت سکھان از عہد بابر بادشاہ تا سنہ حال اجمالاً

عدد	نام افسر	نام پدر	سنہ وفات	کیفیت
۱	نانک شاہ	۰	۰	یہ تارک دنیا تھا و عارف بعضے لوگ اُسکے مسلمانون و ہنود سے مرید ہوے اور بعضے چیلے جو زبان پنجابی مین معنی چیلہ سکھ ہین اسواسطے معروف سکھ سے ہوے اور پیر کو گرو کہتے ہین اور مکتوب مواعظ مصنفہ نانک شاہ کا نام گرنتھ ہی کہ نزدیک سکھون کے بڑی واجب تعظیم ہی
۲	اکال	نانک شاہ	۰	یہ شخص مرشد زادۂ سکھان کا ہی اور قوم اکالی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کی اسی ممر سے سکھ لوگ بہت تعظیم کرتے ہین
۳	گرو گوبند			یہ شخص خلفاے نانک شاہ سے پنجاب مین پیدا ہوا تھا بعدہ شاہجہان بادشاہ یا عالمگیر کے پیشہ قزاقی کا اختیار کیا تھا آخرش بکوشش تمام گرفتار ہوکر قفس آہنی مین بند کیا گیا اور اسکا ہر روز ایک ایک عضو کاٹا جاتا تھا آخرش مع اپنے ہمراہیونکے اسی طرح سے مارا گیا اور عداوت قوم سکھ کو ساتھ مسلمانون کے پڑ گئی اور سکھ لوگ تحقیراً مسلمانونکو مثلہ کرنے لگے اور شہر امرتسر مین کہ جسکو انبر سر بھی کہتے ہین ایک قلعہ بنام گوبند گڈھ بنایا گیا کہ جو بڑا مخزن رنجیت سنگھ کا تھا
۴	چرسا سنگھ	.	.	یہ شخص بڑا چالاک تھا آخر بتدریج بزمان بسیر اول علاقہ ایک لاکھ روپیہ مالگزاری کا لیا بعدہ پانچ چھ لاکھ روپیہ کا
۵	لہنا سنگھ	.	.	بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا
۶	مہا سنگھ			یہ تینون برادر زمیندار خورویہ بے نام و نشان ایک موضع مواضعات لاہور مین شریک اور پٹی دار تھے عہد مین میر منو کے جو کہ طرف سے محمد شاہ بادشاہ کے صوبہ دار لاہور کا تھا چنانچہ بعد فوت میر منو زوجہ انکی منصرم کار رہی اور بعد فوت محمد شاہ کے احمد شاہ وسادہ آرا ہوا اور سلطنت دہلی کی بسبب فتنہ پردازی غازی الدینخان وزیر کے ابتر ہو گئی اور علی گوہر پسر بادشاہ کا باپ سے ناخوش ہو کر متوجہ تسخیر بلاد مشرقیہ کا ہوا اور وہان چند جنگ مین ساتھ صادق علیخان عرف میرن پسر جعفر علیخان صوبہ دار بنگالہ و بہار کے مشغول رہا اس ہنگام مین ان تینون

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بھائی نے باخود ہا اتفاق کر کے چند سال بغاوت کی اس سبب سے صاحب زر و فوج ہو گئے اور احمد شاہ مقتول ہوئے اور اُنکا بیٹا علی گوہر بادشاہ ہوا اور مرزا نجف خان بخشی و مدار المہام سرکار شاہی کا ہو گیا اس وقت مین تینون بھائی لاہور سے دہلی مین طلب ہو کر زیر مطالبہ زر سنین ماضیہ کے ہوے انھون نے قاسم خان بخارائی معرف شرف الدولہ دوست صمیمی بخشی الممالک مزبور ساز و تعارف کر کے اپنا ولی بنایا اور محاسبہ سرکار شاہی سے برات حاصل کی اور باعزت و خلعت روانہ لاہور کے ہوے آخر شن بعد وفات مرزا نجف خان کے فتور عظیم دہلی مین واقع ہوا حتی کہ رفقاے خان مرحوم بایکدیگر مقتول ہو گئے اسی اثنا مین غلام قادر خان پسر ضابطہ خان کہ ایک مدت سے درکمین تھا ایسے حین نکبت قرین مین قابو پا کر فوج شاہجہان آباد مین پہونچا اور شہر و قلعہ مین بعد لوٹ کے بندوبست اپنا کر لیا انھین دنون مین چرسا سنگھ نے موقع وقت دیکھکر اپنے تئین مخاطب بخطاب راجگی کیا اور بعد فوت چرسا سنگھ و لہنا سنگھ کہ لاولد تھے کل ریاست لاہور کی مہا سنگھ پر منتقل ہو
۷	رنجیت سنگھ	مہا سنگھ	۱۸۳ء	یہ سردار یک چشم بعد تخت نشینی کے اپنی فوج خالصہ کہ مراد کل سپاہ و افسران قوم سکھ سے ہی اور فوج آئینی یعنی از ہنود و مسلمان نگاہ رکھی اور بعد تسلط و انتظام ملک پنجاب زور ملک گیری کا بہم پہونچا کر تھوڑے دنون مین صوبہ ملتان و پشاور و کاشمیر وغیرہ ملک ہاے کوہستانی افغانون سے بزور شمشیر وغیرہ لے لیا اور خطاب اپنا راجگی مہاراجگی کو پہونچایا بلکہ اخیر کو بادشاہ آپکو کہلانے لگا اور ۱۸۰۸ء سر چارلس مٹکف عہدہ سفارت پر مقرر ہو کر لاہور مین گیا اور اسی سنہ مین صوبہ ملتان

Presented By: https://jafrilibrary.com

				پشاور قبضہ مین رنجیت سنگھ کے آیا اور کل فوج رنجیت سنگھ کی خاص ۵ معہ ۳ تھی اور ۵۰ توپ بہت بہتر رکھتا تھا اور ۵۰ ہزار سوار و پیادہ قوم گورکھی وغیرہ زمینی بازم کھے اور ۱۸۰۹ء مین فیمابین سرکار انگریزی اور اسکے عہدنامہ لکھا گیا اور کشمیر قبضہ رنجیت سنگھ مین آیا اور ۱۸۲۸ء لارڈ ولیم بنٹنک بہادر سے اچھی طرح سے ملاقات کی بعدہ بعمر ۵۷ سال پہونچکر ۳۳ سال ریاست کرکے کثرت عیاشی سے مرگیا اسکے عہد مین آمدنی ملک لاہور کی بقدر دو نیم کرور کے تھی فقط
۸	کھرک سنگھ	رنجیت سنگھ	.	بعد وفات اپنے پدر کے مسند نشین ہوا بعد ۴۵ سال کے اور ۶ مہینے حکمرانی کرکے بیماری سے مرگیا
۹	نونہال سنگھ	کھرگ سنگھ	.	بعد فوت اپنے پدر کے مسند نشین ہوکر دفعۃً گرنے سائبان سنگین دروازہ بسبب شلک ماف ضرب توپ تہنیت و سلامی کے راہی ملک عدم ہوا اور اسکو رنجیت سنگھ نے بسبب وفور دانائی کے ولیعہد کیا تھا
۱۰	شیر سنگھ	رنجیت سنگھ	.	یہ شخص خلف دوئمی رنجیت سنگھ کا تھا اور شجاع و صاحب جوہ تخت نشین ہوا اور انکے عہد مین افواج بسرکردگی جنرل پالک صاحب درمیان ملک لاہور ہوکر براہ درۂ خیبر کابل کو گئی اور پھر وہانسے تمامی لشکر انگریزی قندھار و جلال آباد ہوکر بہ سپہ سالاری جنرل پالک و جنرل اسمٹ و جنرل ناٹ صاحبان کی عملداری سکھون مین ہوکر ہندوستان کو آئے جو کہ خدایتعالی کو تخریب اُس ریاست کی منظور ہوئی اس سبب سے بعض فوج سنگھ شہر لاہور کی نے باغواے بعضے سرداران ریاست کے بلوا کیا اور شیر سنگھ کو مع لڑکے و وزیر وغیرہ بہت سردارونکو مار ڈالا اور سبب بلوہ کا یہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ظاہر کرتے ہین کہ شیر سنگھ بڑا عیاش اور فیاض تھا بروفق فہمایش راجہ دھیان سنگھ برادر راجہ گلاب سنگھ جو وقت رنجیت سنگھ سے اوپر عہدۂ وزارت کے تھا اور بابا صراف کے کلام سخت سے مخاطب ہوا اس ہمرہ سے دھیان سنگھ نے ایک سردار فوج کے ہاتھ سے بضرب تفنگچہ کے ہلاک کرواڈالا میدان قواعد گاہ مین اور بعد عرصہ قلیل کے ہمراہیان قاتل مذکور نے لڑکے شیر سنگھ مذکور کو کسی بہانے سے بلاکر قلعہ پر مثل کوسپند کے ذبح کرڈالا اور بعد تین روز اس واردات سے مردمان طرفداران شیر سنگھ نے دھیان سنگھ اور مع اودھم سنگھ اُسکے برادر زادہ یعنی پسر راجہ گلاب سنگھ اور ہیرا سنگھ لڑکے دھیان سنگھ کو مارے تلوارونکے پرزے پرزے کرڈالا اور تین روز تک جنگ توپ و تفنگ قائم رہی اس لڑائی مین نہ سردار جلیل القدر طرفداران شیر سنگھ اور نہ سردار مددگاران وزیر مذکور اور پانچ یا چھ ہزار آدمی فوج طرفین سے کشتہ و خستہ ہوے الا لڑکا دوسرا شیر سنگھ بہت چھوٹا تھا چھپ کر بچا رہا
۱۱	دلیپ سنگھ	.	.	یہ لڑکا اولاد رنجیت سنگھ سے حسب تجویز سرداران فوج خالصہ کے تخت نشین ہوا چونکہ ابتداے تخت نشینی مین سرداران فوج وغیرہ خود سر تھے اور تخمہ بلوہ کا باقی تھا اس سبب سے اُنھین دنون مین مسمی ارام سنگھ برادر مادر دلیپ سنگھ کو کہ وزیر دلیپ سنگھ کا تھا بھی قتل کیا وبقول البعضی دراندازی راجہ لال سنگھ سے قتل ہوا ہے بعدہ بماہ دسمبر سنہ ۴۵ء مین براہ خود سری افواج لاہور آمادۂ غارتگری ملک ہاے آنطرف دریاے ستلج کے ہوے بالآخر بعدہ وقوع جنگ وجدل فیما بین افواج

Presented By: https://jafrilibrary.com

سرکار کمپنی و سکھان رانی جہند اکنور مادر دلیپ سنگھ
بعلت ساز ساتھ مردمان مسکوٹ زہر دہندگان وہاں سے
مقید ہو کر نکالی گئی اور راجہ لال سنگھ وزیر معزول
تخمیناً بجمعیت دو تین سو آدمی کے مقام آگرہ کو
بھیجا گیا اور شیر سنگھ ثانی نے بھی شکست کھائی
اور ملتان بھی دوم جنوری ۱۸۴۹ء کو بعد جنگ و جدل
بسیار قبضہ مین سرکار کمپنی کے آیا اور دیوان مولراج
پسر سانول سنگھ صوبہ دار ملتان نے جو بعد لڑائی ابتدائیہ
ماہ اکتوبر ۱۸۴۸ء کے بسبب مارے جانے دو افسران
انگریزی اندرسین وانگینو صاحبان کے ہوئی تھی اپنی تئین
تاریخ ۲۲ جنوری ۱۸۴۹ء کو بناچاری تمام سپرد سرکار
کمپنی کے کیا ایک پوتھی ہنود و چند تصویر فرنسیسی
و یک کتاب طب اپنے ہمراہ لایا الغرض بعد وقوع
ایسے محاربات عظیم کے ملک پنجاب دخل مین سرکار
کمپنی بہادر کے آیا اور مبلغ چار لاکھ روپیہ سالانہ
واسطے خرچ دلیپ سنگھ کے مقرر ہوا اور حکم قیام
کسی جگہ ہندوستان مین سوائے ملک پنجاب کے
اصدار پایا اور چتر سنگھ باغی کو مع اور سرداران کے
واسطے لیجانے فیروزپور کے دریائے چناب سے
حکم نافذ ہوا اور ایک کونسل ممالک پنجاب مین طرف
نواب گورنر جنرل بہادر سے مقرر ہوئی اور سر دفتر
اُسکے سر ہنری لارنس صاحب بدرماہہ سات ہزار
روپیہ کے مع اور دو صاحبون بدرماہہ چار ہزار روپیہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

کے مقرر ہوئے اور حساب خراج اضلاع پنجاب کا دیوان مینا ناتھ نے اسطرح پر سرکار کمپنی مین لکھا دیا

ملتان	[illegible] لاکھ	دوابہ باری	[illegible] لاکھ
دوابہ رچنار	[illegible] لاکھ	دوابہ جج	[illegible] لاکھ
دوابہ سندساگر	[illegible] لاکھ	پشاور	[illegible] لاکھ
ہزارہ	لکھان	میر بحری	[illegible] لاکھ
ڈیرہ اسمعیل خان	[illegible] لاکھ	جاگیرہا وغیرہ	[illegible] لاکھ

یک کرور
[illegible] لاکھ

سواے خراج صوبہ کشمیر و دیگر اضلاع کہ پاس گلاب سنگھ کے ہی اور افواج سرکار انگریزی یعنی انگلشیہ ابتداے عملداری سے تا زمان جنگ سکھان و حال اس نمط پر لکھی گئی ہی ۱۷۴۶ء وقت محاصرہ مدارس صرف سپاہی ہندوستانی غیر قواعددان تھے اور بعد آٹھ سال جنگ اولیا پلاسی سے کہ اوپر نواب سراج الدین لہ کے غالب آئے سواران گورہ [illegible]

سپاہی پیادہ ہندوستانی ترکسوار	[illegible]	گورہ گولہ انداز ہندوستانی سپاہی	[illegible]
	[illegible] کل		

اور ۱۸۱۷ء مین ہنگام جنگ ساتھ مرہٹہ کے گورہ ولایتی سوار پیادہ سے ۱۱ لعہ تھے اور لڑائی برہما مین گیارہ پلٹن گورہ کی اور وقت لڑائی و محاصرہ قلعہ بھرت پور کے دفعہ اول ہمراہ جنرل لارڈ لیک بہادر کے تین رسالہ ڈراگون اور ایک پلٹن گورہ زیادہ گیارہ ہزار فوج سے نہ تھی اور ۱۸۴۵ء و ۱۸۴۶ء مین وقت جنگ اول ساتھ سکھون کے لعہ پلٹن گورہ اور ۸ عہ پلٹن ہندوستانی تھین اور ۱۸۴۹ء مین لعہ پلٹن گورہ اور ۸ عہ پلٹن ہندستانی واسطے لڑائی سکھون کے جنگ دوم مین تھین الغرض بالفعل کل فوج نوکر کمپنی و بادشاہ کی تمام ملک ہندوستان مین ۸ گورہ ولایتی و دو لاکھ سپاہی ہندوستانی ملازم ہین اور صاحبان لفٹنٹ و کرنیل و جنرل مزید فیہ ہین فقط اور تعداد رعایا و آمدنی سالانہ ملک ہندوستان وغیرہ و شمار افواج ہر یک مقام جو شامل حال ملک پنجاب کے ساتھ یہ ہی

عدد	نام ملک	نام حاکم	تعداد رعایا	تعداد محاصل	تعداد فوج	کیفیت
۱	ہندوستان مقبوضہ سابقہ سرکار کمپنی بہادر	ملکہ وکٹوریہ	ع کرور	لہ عہ کرور	قریب دو لاکھ	فوج باستثنائے ملک پنجاب
۲	پنجاب	ایضاً	ع لاکھ	دو کرور	ص ۸	
۳	برہما	۰	ص لاکھ	ایک کرور	ایک لاکھ	
۴	نیپال	۰	۸ لاکھ	ع لاکھ	عہ ۸	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵	سندھ	•	عـ لاکھ	ک ص لاکھ	ص سر	
۶	افغانستان	دوست محمد خان	صـ لاکھ	ایک کرور لـ سر	ص سر	
۷	ایران	نصیر الدین احمد شاہ	معـ لاکھ	دو کرور	ص سر	
۸	حیدرآباد دکن	فرخند علیخان	ب لاکھ	سے کرور	•	
۹	گوالیار	جیاجی راو	للعـ لاکھ عـ لاکھ	ایک کرور للعہ لاکھ سعـ للعـ لاکھ	•	فوج سابق معـ سر تھی ب بہت تھوڑی ہی
۱۰	ناگپور			سمالعـ معـ للعـ عـ سر		
			۱۴۰ ۵۰۰۰۰۰		۳۳۳۶۲۵۶۷۹	

۶۰ نقشۂ ریاست وسلطنت اودھ یعنے لکھنؤ اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	مدت حکمرانی	سنہ وفات	کیفیت
۱	میر محمد امین مخاطب بہ برہان الملک سعادت خان	شمس الدین	۲۸ س	۱۱۵۱ھ	واضح ہو کہ بانی اودھ کے شیث بن آدم عرم ہین اور پیشتر داخل ہونے میر محمد امین کے لکھنؤ و بہرایچ جاگیر مین نواب عبدالرحیم خان صوبہ دار اکبری کے تھے اور بیچ محلہ آباد کیا ہوا نواب مذکور کا ہی اور صدر الدین محمد خان و مجد الدین احمد خان عرف مجانے ابتدا ہنگام دخول لکھنؤ کے دخل نہین دیا تھا آخر کار بعد قتل اقوام شیخ و استیصال کلی انکے بتاویل دعوت ذریعہ افواج مغول دخل کامل میر محمد امین کا ہوا اور بیچ محلہ دار الامارۃ مقرر ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اور بعہد نواب صفدر جنگ کرایہ پچ محد کا صا ماہواری و بعہد شجاع الدولہ ماہواری سو روپیہ ہوگیا باقی حال برہان الملک کا حالات محمد شاہ بادشاہ مین مندرج ہو چکا ہے فقط
۲	ابو المنصور خان صفدر جنگ	•	۲۰ س	۱۱۷۷ھ	انکے عہد مین قوم مغول سردار تھے اور نائب انکا راجہ نول رائے تھا اور استخوان انکے بعد وفات کے مرزا ہجو کربلائے معلی کو لیگیا تھا
۳	شجاع الدولہ جلال الدین حیدر	صفدر جنگ	۱۹ س	۱۱۸۸ھ	مقام فیض آباد مین مسند نشین ہوا محمد اسمعیل خان و راجہ بینی پرشاد بہادر و محمد بشیر خان و محمد ایلچ خان نائب تھے اور میجر ٹیلیر صاحب وغیرہ رزیڈنٹ اور ۱۱۶۴ھ مین عمل مرہٹہ میان دوابہ کے ہوگیا ۱۰ سال رہا اور اذیت لاانتہا مسلمانون کو پہونچی
۴	آصف الدولہ محمد یحیی مرزا مانی	شجاع الدولہ	۲۳ س	۱۲۱۲ھ	انھون نے اول خلعت داروغگی کا سرکار شاہی سے پایا اور اسی ہنگام مین قیام الدولہ احمد خان بنگش عہدۂ جلیلہ بخشیگری شاہی پر سرفراز ہوا آخر بعمر ۴۹ سال روانۂ ملک بقا ہوا مادۂ تاریخ فوت کا یہ ہے ع بزیر زمین حیف شد آفتاب و نیز آیۂ کریمہ ہاہنا روح و ریحان و جنات النعیم اور انکے عہد مین کچھ ملک مفوض کمپنی کے ہوکر لکھنؤ دار الامارۃ مقرر ہوا اور صاحبان رزیڈنٹ جان برشٹو و الیوس و لمسڈن تھے اور نائب ایلچ خان و حسن رضا خان و تفضل حسین خان تھے اور قبل نواب ممتاز الدولہ و اسکے مکافات جن خواجہ سرا کا مارا جانا اور ۱۱۹۹ھ مین پل دریائے گومتی باندھا گیا اور ۱۲۰۸ھ مین مرزا وزیر علیخان کی شادی بڑی دھوم سے ہوئی کہ ایسی شادی ہندوستان مین پھر کسی کی نہین ہوئی اور سید مرتضی خان نائب بضرب چھری ہلاک کیا گیا اور ایلچ خان نائب بعد

Presented By: https://jafrilibrary.com

				۷ یوم روز نیابت سے بعارضۂ فالج راہی ملک عدم ہوا بعدہ بصلاح صاحب رزیڈنٹ حیدر بیگ خان عہدۂ نیابت پر ممتاز ہوکر خطاب امیر الدولہ کا پایا اور مرزا ابوطالب خان لندنی آنکے عہد مین تھا اور جنگ رواہل اس نواب کے عہد مین بہت بڑی مشہور بات ہی کہ بعد فتحیابی احمد خان پسر محمد علیخان کو رامپور کا مسند نشین کیا تھا اور چیت سنگھ راجہ بنارس جو ساتھ عساکر انگریزی کے سرکشی و غارتگری کرتا تھا رفع ہوا اور سوداگران انگریزی سے محصول لینا شروع کیا گیا اور مردم انگلشیہ کو بلا توسط صاحب رزیڈنٹ ملاقات کرنا نواب صاحب بہادر سے ممنوع ہوا اور راجہ ٹکیت رای و مرزا حسن رضا خان کلکتہ مین جاکر بے نیل مرام پھرے اور نواب صاحب نے دکن کے مرہٹونکی لڑائی مین انگریزونکو بڑی مدد دی کہ موجب وفور خوشنودی خاطر و باعث مزید اتحاد سرکار انگلشیہ کا ہوا ہی اور راجہ جھاؤلال بعلت سازش خارج ہوکر بموجب صوابدید صاحبان انگریز پٹنہ مین بھیجا گیا اور ایک بڑا کار ثواب یہ ہوا کہ زمین نجف اشرف مین جوے فرات سے ایک نہر کوسونکے فاصلہ سے حفر کروا کر شہر کوفہ کے قریب پہونچائی ہی کہ سقے صبح سے شام تک وہان پکارا کرتے ہین کہ یا ابا ماء الہندیہ ماء ہندیہ اور لکھنؤ کے شیعہ دوازدہ امام علیہ السلام کے مذہب و حال سے بخوبی آگاہ نہ تھے بوساطت مرزا حسن رضا خان و زمان بخت شاہزادہ بعد ادائے نماز جماعت جمعہ و ربعہ میر دلدار علی جو شاگرد میر سید علی طباطبائی کے تھے فقہ مین ترویج کتب کا کیا گیا اور قصبہ طیبہ سندیلہ وطن مالوفہ مسود اوراق ہذا مین مانی گنج آباد کرایا ہوا اسی نواب کا معلوم ہوتا ہی واللہ اعلم بالصواب
۵	وزیر علیخان	۵ م	۱۲۲۹ھ	پسر خواندہ نواب آصف الدولہ مرحوم کا تھا بسبب عدم لیاقت و حق دار

Presented By: https://jafrilibrary.com

					ہو مارنے چیری صاحب بہادر تجویز صاحبان انگریز معزول ہوا اول بنارس مین مطلق العنان رہا بعد قلعۂ کلکتہ مین مقید ہو کر وفات پائی اسنے تحسین علیخان کو ایکروز قرمساق کہا تھا اور اندنون نواب نجف خان کو ۳ لاکھ روپیہ سالانہ لکھنؤ سے ملتا تھا اور مولوی سراج اسکے عہد مین اسکے استاد تھے
۶	سعادت علیخان	شجاع الدولہ	۱۸ اس	۱۲۲۹ھ	بہت عاقل و ذی علم تھا چنانچہ منجملہ دستخط ہاے لطائف آئینہ انکے یہ ہے کہ ایک خیاط ملازم قدیم نے عرضی باستدعاے ترقی پرداخت اپنے کے گذرانی اسپر آپنے دستخط کیے ؎ گر زمین را بآسمان دوزی ٭ ندہندت زیادہ از روزے اور انھون نے ۵ ہزار روپیہ کی جاگیر واسطے الماس علیخان خواجہ سرا کے مقرر کی تھی اور شہر بنارس مین تخت نشین ہوے صاحبان رزیڈنٹ لمسڈن صاحب و ولیم اسکاٹ و کالنس و جان بیلی تھے اور نائب شمس الدولہ و رائے رتن چند وغیرہ
۷	غازی الدین حیدر خان	سعادت علیخان	۱۴ اس	۱۲۴۳	بعمر ۵۶ سال بعد حکمرانی بعارضۂ اسہال موتی محل مین انتقال کیا اور مقبرۂ نو تعمیر نجف اشرف مین مدفون اور انھون نے ۱۲۳۵ھ مین خطاب وزارت چھوڑ کر بادشاہ زمن مشہور ہوے اور انکے وقت مین ۷ ہزار سوار و ۴ پلٹن تھیں اور آمدنی ملک ایک کرور ایک لاکھ اسی ہزار روپیہ اور صاحبان رزیڈنٹ باروانٹ کٹس و مٹین بہادر تھے و نائب معتمد الدولہ آغا میر اور اسی نائب نے ۹ مہینے نیابت نصیر الدین حیدر کی بھی کی تھی
۸	نصیر الدین حیدر	غازی الدین حیدر خان	۱۰ اس	۱۲۵۳ھ	بعد حکمرانی راہی ملک بقا ہوا اور اپنی کربلاے نو تعمیر مین مدفون اور صاحبان رزیڈنٹ اکتس و لاکٹ و طامس ہربرٹ ماڈک و کرنیل جان لو تھے و نائب آغا میر و میر فضل علیخان و حکیم مہدی علیخان و روشن الدولہ محمد حسین خان تھے
۹	مرزا فریدون بخت عرف مناجان	۰	چند ساعت	۱۲۶۲	بسبب ابطال ولدیت سے خارج ہوا مع بیگم صاحبہ کے اور فوج انگلشیہ نے قلع و قمع کیا تھا پھر مقید قلعہ چنار گڈھ کے اور مال الماس ماہانہ واسطے بیگم صاحبہ و اسکے معرفت سرکار کمپنی لکھنؤ سے وظیفہ مقرر تھا جب کہ ۱۲۶۳ھ مین بادشاہ بیگم کا بھی انتقال ہوا تب منجملہ الماس کے ماہانہ ذات مناجان کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مبلغ سالانہ واسطے عیال و اطفال اُسکے کے مقرر ہوگیا اور مناجان نے بمرگ مفاجات قلعہ چنار گڈھ مین انتقال کیا فقط
۱۰	نصیر الدولہ محمد علی شاہ	سعادت علیخان	۵ س	۱۲۵۸	انکے عہد مین تخمیناً فوج ۳ ہزار سوار و ۳۲ ہزار پیادہ تھے و آمدنی ملک ایک کرور ۵۰ لاکھ روپیہ آخر بعد حکمرانی روانۂ ملک بقا ہوا اور امام باڑہ حسین آباد مین مدفون صاحبان رزیڈنٹ جان لوہرو کا نفلڈ و نائب روشن الدولہ و مولوی غلام یحیی عرف میان کالو احمد علیخان تھے
۱۱	امجد علی شاہ	نصیر الدولہ	۴ س ۱۱ م	۱۲۶۳ھ	انکے عہد مین مدرسۂ شاہی کی بنیاد و صدر خانہ کی تکمیل اور پل آہنی کی طیاری ہوئی اور بعمر ۴۸ سال بعارضۂ سرطان روانۂ ملک عدم ہوا اور میڈوخان رسالدار کی چھاؤنی مین مدفون چنانچہ ۱۰ لاکھ روپیہ واسطے تعمیر مقبرہ و امام باڑہ کے تجویز ہوا نائب شرف الدولہ و امین الدولہ و منور الدولہ و صاحبان رزیڈنٹ جان لوہنری کلنڈ جنرل نائٹ و جنرل پاٹک و کپتان سکسبر و ڈیوڈسن بہادران تھے اور فوج تخمیناً تین ہزار سوار و ۲۸ ہزار پیادہ و آمدنی ملک ایک کرور ۳۵ لاکھ روپیہ تھی
۱۲	واجد علی شاہ	امجد علی شاہ			بعمر ۲۵ سال و سادہ ارائے سلطنت ہوئے اور ۱۲۵۸ھ مین متولد ہوئے تھے رزیڈنٹ کرنیل ولیم ہنری سلیمن صاحب بہادر اور نائب مدار الدولہ علی نقی خان ہین اور حل عقد جملہ امور سلطنت مفوض اور پیرائے صائب انکی کے ہی اور جو جشن قیصر باغ کہ بادشاہ کو حاصل ہوا دوسرے کو نہوگا اور عہدنامہ سرکار کمپنی سے ایسا لکھا دیکھا گیا کہ دشمن سرکار دشمن یکدیگر و دوست سرکار دوست یکدیگر و اگر دشمن اندرونی یا بیرونی ہووے ہر صورت اعانت سرکار کمپنی سے ہو اور یہی سرکار کمپنی کو اختیار ہے کہ مقدمات ملکی مین دخل کرے اور جمع کل ملک کی ایک کرور ۶۵ لاکھ ۱۰۰۰ ہزار روپیہ ہے اور تمام زمین اودھ کی الحال از روے حساب بگھہ پختہ دو کرور ۶۶ لاکھ ۷ ہزار ۹۲۶ بیگھہ ۴ بسوہ ۸ بسوانسی دہ گز ہے واللہ اعلم بالصواب فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۱ نقشۂ فرمان روایان مرشد آباد اجمالاً

عدد	نام فرمانروا	نام پدر	تاریخ نشینی	سنہ وفات	کیفیت
۱	جعفر علیخان	۰	۱۱۱۶ھ	۱۱۳۸ھ	یہ نواب ایک برہمنی کے شکم سے پیدا ہوا اور دارالامارۃ اپنا مرشد آباد مقرر کیا اور مخاطب مرشد قلیخان سے تھا اور عہد مین اورنگ زیب عالمگیر بادشاہ کے صوبہ دار رہا تھا
۲	شجاع الدولہ	۰	۰	۱۱۵۲ھ	بعد حکمرانی روانۂ ملک بقا ہوا
۳	علاء الدولہ سرفراز خان	شجاع الدولہ	۰	۰	بعد حکمرانی ایک سال دو ماہ کے حکومت سے خارج ہو کر مارا گیا
۴	الہ وردی خان مہابت جنگ	۰	۰	۱۱۷۰	غصبا و سادہ دارا ہوا تھا اسکے عہد مین انسی سنہ ۱۱۵۵ھ مین بھاسکرن پنڈت سپہ سالار گھوجی بھوسلہ مرہٹہ نے مقابلہ کیا تھا اور قریب سے لاکھ روپیہ مرہٹون نے کوٹھی جگت سیٹھ سے لوٹ لیا آخرش بھاسکرن پنڈت ہاتھ مہابت جنگ سے مارا گیا
۵	غلام حسین خان سراج الدولہ	زین العابدین احمد خان	۰	۱۱۷۲	بعد انقضاے دو ماہ و سادہ نشینی سے کلکتہ پر حملہ آور ہو کر اور قبضہ کر کے ۱۴۶ آدم انگلشیہ کو حجرۂ تاریک مین کہ ۱۵ فٹ کا مربع تھا قید کیا بالآخر مقام پلاسی کی لڑائی مین کہ جنگ اولین ہند کی جانا چاہیے کرنیل کلیف سے شکست کھا کر میرن کے ہاتھ سے مارا گیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶	میر محمد جعفر خان	•	•	۱۱۷۳ھ	جلد تر ۱۷۶۰ء مین ریاست سے خارج ہوا اور خسر نواب قاسم علیخان کا تھا
۷	نواب میر محمد قاسم علیخان	مرتضی خان	۱۱۷۴	•	یہ شخص صاحب لیاقت وچالاک تھا الا سرکار انگلشیہ نے اسکو معزول کیا میجر آدم صاحب سے شکست کھا کر واسطے حمایت واستمداد کے پاس نواب شجاع الدولہ کے گیا تھا اکثر استقامت مونگیر مین رکھتا تھا اور کرکین خان ارمنی کو جنرل اپنی فوج کا کیا تھا چنانچہ یہ جنرل عین جنگ مین اپنی سپاہ کے ہاتھ سے راج محل مین مارا گیا
۸	نجم الدولہ معروف میر پہلوری	میر محمد جعفر خان	•	۱۱۸۰	عارضۂ چیچک سے مرگیا انکے وقت مین محمد رضا خان نائب ہوے اور لارڈ کلیف صاحب نے سند مالگزاری للعہ لاکھ روپیہ کی حضور بادشاہی سے بابت تین صوبہ کے حاصل کی اور قبولیت لکھ دی
۹	سیف الدولہ	جعفر خان	•	۱۱۸۲	اسی سال قحط اور وبای عالمگیر تھی
۱۰	مبارک الدولہ	ایضاً	•	۱۱۸۳	نندکمار دیوان معزول کو بجرم جعلسازی پھانسی دی گئی اور بعد پہونچنے گورنر ہستنگ بہادر کے کلکتہ مین سررشتہ مالگزاری کا انگلشیون کو ملا اور دولت ناظمان مرشدآباد منقرض ہوئی
۱۱	نظام الملک	مبارک الدولہ	•	۱۲۲۵	بعد حکمرانی مرگیا
۱۲	سید زین الدین علیخان	نظام الملک	•	۱۲۳۷	ایضاً
۱۳	سید احمد علیخان	ایضاً	•	•	ایضاً
۱۴	ہمایون جاہ	سید احمد علیخان	•	۱۲۵۴	دارالامارۃ مرشدآباد باہتمام کرنیل مکلوڈ صاحب انجینیر تمام ہوا قریب عہ لاکھ روپیہ مین اور وسعت اس شہر کی دونون جانب دریاے بھاگیر تھی و

Presented By: https://jafrilibrary.com

					دریاے قاسم بازار آٹھ میل ہی
۱۵	منصور علیخان نصرت جنگ	ہمایون جاہ	۱۲۵۴	۰	سالانہ خاندان نظامت کہ سابق للعرب لاکھ روپیہ تھا بعد وضع ۱۶ لاکھ روپیہ بابت فوج وغیرہ کہ ۱۷۷۲ء مین ہوا اُسمین سے ۹ لاکھ روپیہ واسطے خاندان نظامت و ۷ لاکھ روپیہ واسطے ذات ناظم کے مقرر ہی فقط

۶۲ نقشۂ حکمرانی مرہٹہ پیشوایان دکن اجمالاً

عدد	نام حکمران	نام پدر	کیفیت
۱	ساہوجی بھوسلہ	۰	جاننا چاہیے کہ دیوگیر و اطراف اُسکے مرہٹہ کہتے ہین اور راجہ اودے پور جو بڑے راجہ ہاے راجپوتان سے ملقب رانا سے ہی ایک شخص اُسکی اولاد سے کہ بطن لڑکی نجار سے تھا وہ ظرف کرناٹک کے جاکر سکونت پذیر ہوا اور بڑے بڑے راجون سے میل و میل کیا اُسکی اولاد مین دو شق ہوے **انتولیہ و بھوسلہ** چنانچہ بھوسلہ سے یہ امر تھا کہ پہلے جرگہ ملازمان نظام شاہ کے رہکر بعدہ ملازمت ابراہیم عادل شاہ سے فائز ہوا اور پرگنات پونہ وغیرہ جاگیر مین پائے آخر مین مرگیا
	شیواجی بھوسلہ	۰	یہ شخص بعد حصول تصرف چالیس قلعہ پر اطاعت علی عادل پسر ابراہیم عادل سے منحرف ہوگیا اور پیشہ قطاع الطریق وہنگامہ سازی بحر و بر کا اختیار کیا او رنگ زیب

Presented By: https://jafrilibrary.com

			عالمگیر نے واسطے اندفاع اس فتنہ کے راجہ جسونت سنگھ راٹھور و امیر الامرا شایستہ خان کو صوبہ دار دکن کیا شیوا نے بذریعہ شبخون ابوالفتح خان پسر شایستہ خان کو شہید کروایا بعدہ صوبداری دکن شاہزادہ محمد معظم سے متعلق ہوئی اور بجاے جسونت سنگھ راجہ جے سنگھ مامور ہوا اس راجہ نے گوشمالی واجبی شیوا کو دی کہ عاجز ہو کر بعوض قلعہ و ملک دس لاکھ ہن کا سرکار شاہی مین پیشکش کیا فقط۔
۳	سنبھاجی بھوسلہ	شیواجی بھوسلہ	یہ شخص مع اپنے باپ کے داخل آگرہ ہوا اور شیوا نے شکایت رام سنگھ پسر جے سنگھ کی سرکار شاہی مین کی بعدہ دکن مین جاکر مصدر ہنگامہ و فساد ہوا آخرش ہاتھ صوبہ داران دکن سے مارا گیا بیٹا اسکا بھی مسلک اپنے باپ پر چلا بالآخر ۱۰۹۲ھ مین عالمگیر بادشاہ خود متوجہ دکن کا ہو کر اورنگ آباد مین مرکز سلطنت ٹھہرا کر ۲۵ سال تک گوشمالی مرہٹہ کی کما ینبغی کرتا رہا فقط۔
۴	رام راجہ	سنبھاجی	یہ شخص مع اپنے بھائی ساہو راجہ کے ریشہ دوانی شرکت سلطنت مین کر کے عہد مین بہادر شاہ کے محاصل ملک سے وہ مقرر کی اور عہد حکومت فرخ سیر بادشاہ کے داؤد خان نائب حسین علی خان نے حصہ چہارم مرہٹہ کو مقرر کر دیا اور ہر گنہ مین دو عامل جانب مرہٹہ سے واسطے تحصیل چوتھ کے متعین ہوے ؛
۵	ساہو راجہ	سنبھاجی	اُسکا وکیل بالاجی راو بشن ناتھ برہمن ہوا اور بالاجی

Presented By: https://jafrilibrary.com

			مدت حکمرانی	راو بشن ناتھ برہمن کے دو لڑکے تھے
۶	باجی راو	بالاجی راو بشن ناتھ	۰	بعد فوت بالاجی بشن ناتھ راو کے وسادہ آرا سے حکومت پدری ہوا اور ترقی ہوتی گئی
۷	چناجی آپا	ایضاً	۰	یہ شخص معرکہ مین احمد شاہ ابدالی کے مارا گیا
۸	سداشیو عرف بھاؤ	چناجی آپا	۰	اس شخص نے مار الہام ہو کر سرداران مرہٹہ کو مطیع و منقاد اپنا کیا اور بعد فوت ساہو راجہ مالک دکن کا ہو گیا اس اثنا مین نجیب الدولہ نے محاربہ کر کے راجہ سورج مل جاٹ کو مارا و جواہر مل و رتن سنگھ و مول سنگھ و رنجیت سنگھ اولاد سورج مل کے بعد دیگرے قائم مقام ہوئے بعد اسکے نجیب الدولہ بیمار ہو کر مر گیا ضابطہ خان انکا بیٹا بجائے اپنے باپ کے قائم ہوا بعد شاہ عالم بادشاہ مرزا نجف خان کو ساتھ لیکر الہ آباد سے داخل شاہ جہان آباد ہوئے اور مشغول لہو لعب مین رہے مرہٹہ نے شاہزادہ جوان بخت کو قلعہ مین رکھکر حکومت اطراف کی اختیار کی بعد چندے بادشاہ و نجف خان و مرہٹہ واسطے چھین لینے ملک افاغنہ کے کوچ کیا آخر بواسطہ نواب شجاع الدولہ مصالحہ ہو گئی پھر مرہٹہ دکن کو چلے گئے اور نجف خان مع فوج آگرہ مین جا کر پسر سورج مل و شمرو فرنگی سے محاربہ کر کے شکست دی اور سرکار شاہی سے منصب امیر الامرائی کا پایا نواب شجاع الدولہ نے واسطے مدد فوج فرنگ کے جا کر اور بچھانون سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				لڑکر نواب حافظ رحمت خان کو مارا اور بہادر مذکور نے ہاتھ مجاہدان اسلام سے سنہ ۱۱۰۴ھ مین شکست کھائی چنانچہ غنیم پامال تاریخ ہی اور اللہ اکبر ہنگام اس معرکہ کے زمین تمام گلرنگ اور عرصہ عدم کثرت موتے سے تنگ ہوگیا تھا ۲۲ ہزار غلام وکنیز دکھنی شیر مردان اسلام پر منقسم ہوے اور غنیمت فراوان جواہر ونقود وتوپخانہ سے ہاتھ آئے چنانچہ ۵۰ ہزار اسپ اور ۲ لاکھ گاؤ اور ۵۰۰ فیل وغیرہ تھے
۹	ناناصاحب	باجی راو	۰	انکے تین لڑکے تھے
۱۰	داداصاحب	ایضاً	۰	
۱۱	بسواس راو	ناناصاحب	۰	بیچ معرکہ پانی پت کے مارا گیا زخم تفنگ سے
۱۲	مادھوراو	ایضاً	۱۰ س	بعد ریاست دس برس کے چھت سے گرکر مرگیا عمر بیس برس مین
۱۳	نارائن راو	ایضاً	۶ م	بعد امارت شش ماہ تحریک نانا پھڑنویس سے مارا گیا
۱۴	سوائی مادھوراؤ	نارائن راو	۲۱ س	۲۱ سال کا مردار ہکر مارا گیا
۱۵	باجی راو پیشوا	داداصاحب	۱۴ س	سمت ۱۸۷۳ مین ہاتھ انگریزان کے اسیر ہوکر بٹھور مین بھیجا گیا آخر سنہ ۱۲۶۸ھ مین مرگیا
۱۶	پرتاب سنگھ نرائن			یہ شخص ابتک بٹھور مین موجود ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۳ نقشۂ فرمان روایان مالوہ بابت زمان پاستانی اجمالاً

نام قوم فرمانروا	تعداد فرمانروا	مدت فرمانروائی	کیفیت
کالیتھان نسبت	۱۴	۵۶۴ س	
راجگان دہلی	۶	۱۰۹ س	
دہنجی اور انکی اولاد	۴	۵۸۵ س	
پٹوار	۵	۰	
گندہرپ سین	۱	۰	
بکرماوت عرف بکرماجیت اور اور اسکی اولاد	۱۰	۰	راجہ بکرماوت چوتھے سال دہلی پر مستولی ہوا اور رصد ستارون کی اوجین مین بنوائی اور سمت اپنے نام پر مقرر کی اور اسکے بیٹے راجہ شالباہن کے عہد سے شاکہ مقرر ہوا
تونور	۱۲	۰	
چوہان	۱۱	۰	
اقوام مختلفہ راجپوتان	۱۷	۰	عدد چار سے اس عدد تک کے شخصون نے تین ہزار و تین سو و ۹ سال حکمرانی کی ہے
شہاب الدین اور اونکی اولاد	۳	۱۰۳ س	سمت ۱۳۹۳ مین یہ ملک مالوہ کا قبضہ مین اہالیان اسلام کے آیا
بہمیہ	۱۸	۱۸۶ س	
طوائف الملوک	۵	۶۴ س	
تیموریہ	۱۲	۱۳۸ س	
پیشوایان دکن	۷	۹۳ س	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۴ نقشۂ ریاست گوالیار اجمالاً

نمبر	نام حاکم	نام پدر	سنہ جلوس	کیفیت
۱	رانوجی	جنکوجی		انکے دادا چانگوجی پٹیل تھے اور چانگوجی کے بیٹون کا نام یہ ہی اول صوبہ جی دوم کھانو سوم جنکوجی مذکور چارم ڑدلوجی پنجم دتاجی
۲	جیتاجی	رانوجی		انکے باپ کے ۵ بیٹے تھے تکوجی دوم جوتیاجی سوم دتاجی چارم جیتاجی مذکور پنجم مہاجی سیندھیہ چنانچہ جیتاجی بعد حکمرانی راہی ملک عدم ہوا بعد
۳	جنکوجی	جیتاجی		بعد حکمرانی روانہ مطمورۂ نیستی ہوا بعدہ
۴	کیدارجی	تکوجی		بشرح ایضاً اور یہ دو بھائی تھے ایک انندراو دوسرا خود
۵	مہاجی	رانوجی	۱۲۰۴ھ	بعد حکمرانی روانہ عدم ہوا
۶	دولت راو	انندراو	۱۲۴۱ھ	واضح ہو کہ ابتداءً قوم گوالی کی شہر گوالیار مین ساکن تھی اس مرتبے موسوم گوالیار ہوا اور دار القرار اس ریاست کے فرمانروایون کا بالفعل گوالیار مین اور یہان کا جو قلعہ پرانے وقتون کا بنا ہوا ہی اُسکے ایکطرف قدیم شہر گوالیار ہی اور دوسری جانب مہاراجہ سیندھیہ کا لشکر ہی شہر مین بہ نسبت لشکر کے آبادی بہت تھوڑی ہی اور اگرچہ گوالیار مین قلعہ و شہر و لشکر سب شامل ہین لیکن اکثر گوالیار سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

مراد شہر رکھتے ہین اور چھاونی مہاراجہ کو لشکر بولتے ہین
باشندے یہان کے ازبس زردار اور قلعہ قریب ایک
میل طول اور ۳۰۰ گز عرض اور ارتفاع مین بہت
بلند ہی دروازہ جو مسلمان فرمانروایون کے
عہد مین بنا تھا اچھا خوش قطع الّا قلعہ اندر سے
چندان زیبایش نہین رکھتا اور عرصہ ۷۰۰
سات سو برس کا ہوا ہوگا کہ اُس وقت سے
وہان ایک بڑا بھاری مندر جین قوم کے لوگون کا
بنا تھا اب وہ ویران ہی اُسی عہد کی بڑی بڑی
مورتین پارس ناتھ کی پتھر سے کٹی ہوئی ہین اور
تیلی کی ملاٹ نام سے ایک اور مندر ابتک موجود ہی
عمارت اُسکی اونچی الا ٹوٹی پڑی ہی روایت
کرتے ہین کہ عہد اکبر بادشاہ مین یہ بنی تھی تیلی
کی طرف سے اِس ریاست کے اندر کے پُرانے
شہر مین مثلاً نرور کہ اصل اِسکی ملور ہی راجہ نل کا
بسایا ہوا یہ شہر ۱۸۱۰ عیسوی مین سیندھیہ
کے قبضہ مین آیا تھا دوسرا گوہد پہلے بھی
مضافات گوالیار سے گنا جاتا ہی لیکن چندے
جاٹون کی دارالریاست ہوا وہان کا رئیس رانا
کہلایا تیسرا چندیری یہان کا کپڑا بہت
مشہور ہی پیشتر یہ بھی بڑا شہر تھا چوتھا
اوجین بہت بڑا و پرانا شہر ہی پیشتر سیندھیہ
کی راجدھانی اُسی جگہ تھی اور بعد وفات اُنکے

Presented By: https://jafrilibrary.com

نا نہا پھڑ نویسیں کا اختیار کل ہوا تھا اور نارائن راؤ
مارے گئے تھے اسکے وقت مین راجدھانی اوجین سے
اُٹھ کر گوالیار مین آئی انکی زوجہ بیجا بائی ہین
اور بطلیموس مورخ رومی نے اپنی تاریخ مین
اوجین کا نام اوزین لکھا ہی راجہ بکرماجیت
وہان کے راجون مین بڑا نامور زور آور تھا شہر اوجین
بہت بلند پر سوپرا ندی کے کنارے ایک جو
وہان دیوار سنگین سے کھڑا ہوا ہی اور وسعت
مین کم وبیش ۳ کوس کے گرد مین ہوگا محل سیندھیونکے
جو وہان ہین اچھے نہین اور راجہ جی سنگھ جیپور
والے کی تعمیر کی ہوئی ایک رصد اجرام فلکی کا
مشاہدہ کرنے کے لیے وہان بنی ہی بندیلکھنڈ کے
ہیری ملک سورت کو اُسی راستے سے جاتے ہین اور
وہان آتشین پہاڑ کی بہت علامتین نمودار ہین
اور اُسکے گرد نواح مین آتشین پہاڑ کی خاک بہت
نظر آتی ہی اور روایتون قدیم سے دریافت ہوتا ہی کہ
کئی مرتبہ وہانکی زمین پھٹ چکی ہی نشان تباہی زمین کا
از روے آبادیونکے اب بھی نمودار ہوتے ہین اُسکے باعث
چنبل کی ریتی مین خاکستر سرخ نکلتی ہی ہندو لوگ
جسے رولی کہتے ہین اور متبرک جانتے ہین اور کئی نامی بڑے
بڑے قصبے یہ ہین راگھوگڈھ رلودموہن پور
منگرونی باسودھ امیدوارہ ستنبل گڈھ
پھاڑ گڈھ مندسور تلام سون کچھ شاہجہانپور

Presented By: https://jafrilibrary.com

سارنگپور بھیلسہ ہنڈیا جنوب رود دریاے
نربدا برہانپور یہ بھی بہت پرانا اور زردار شہر ہی
اور یہان کا زرباف ریشمی کپڑا مشہور ہی پنوار گڈھ
عرف چمپانیر گجرات کے علاقہ مین اونچے پہاڑ پر واقع ہی
اور سیندھیہ کی عملداری مین مضبوط اس سے سوا
دوسرا قلعہ نہین گنا جاتا ہی اور کالی دیبی کا
اُسمین مندر بھی ہی اور یہ شہر چار طرف جنگل سے
گھرا ہوا ہی اور بروڈہ سے ۲۲ میل کی مسافت
پر ہی اور سیندھیہ کی عملداری مین پہاڑ بہت ہین
چنانچہ گوالیار کا شہر اور قلعہ خود پہاڑون سے گھرا ہوا ہی
اور ایک سلسلہ پہاڑ گڈھ سے شروع ہوکر
جنوب رویہ بوندی کی راج کے حد پر پہونچا ہی اور پھر
گنیش کیہڑی کے پاس سے شروع ہوکر
بجرنگ گڈھ کی طرف سندھ کے مغرب تک
گیا ہی اور ایک سلسلہ بلہولی سے شروع ہوکر
بھوپال کی حد پر منتہی ہوا ہی اور رتن گڈھ
ودلاور گڈھ وغیرہ مکانون کی طرف نمچھ کے
اُتّر و پورب کی طرف بھی کئی سلسلہ ہین اور بے
سب خاکستری پہاڑ ہین اور بندھیاچل
پربت بھوپال کی حد سے لیکر اندور کی عملداری
تک اس ریاست مین داخل ہی اور سپتری
پربت بھی نربدا کے جنوب کی جانب دو مرتبہ بیچ کھاکر
اس عملداری مین آگئی ہین یعنے ایک جگہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

تاپتی ندی کے شمال مین اور دوسری جگہ اُسکے
جنوب مین اور گوالیار کے علاقہ مین جو گئی
دریا مین اُنمین سے چنبل مہاراجہ ہولکر کی
عملداری مین بندھیاچل پربت سے نکلا ہی
اور منفذ سے تھوڑی دور چلکر گوالیار کی عملداری
مین داخل ہوا ہی اور شام گڈھ سے ۲۰ میل پرے
میواڑ مین جاکر پھر وہان سے کوٹہ کے نیچے ہوتا
ہوا جیپور کی عملداری مین پالی تک پہونچا ہی
اور اس جگہ سے سیندھیا جیپور کی سرحد کے
درمیان روان ہوتا ہی اور بعد اسکے سیندھیہ کے
اور کرولی دھولپور کے نیچے بہتا ہی اور سوہنا
کے قریب انگریزی عملداری مین داخل ہوتا ہی دورا
دریا نربدا ہی یہ فقط ۴۰ میل اس عملداری کے
اندر ہی تیسرا دریا تاپتی ۹۲ میل کی
درازی تک اس عملداری مین بہتا ہی اور اسکا
مبدا تنبول کی چھاونی کے نزدیک جو پہاڑ مین
اُنسے ہی اور اُدھر سے پورنا ندی بھی نکلی ہی
اور پرتی ندی بھوپال کی عملداری مین بندھیاچل
پربت سے جاری ہوئی ہی اور سیندھیہ و
کوٹہ کی عملداری مین روان ہی اور پالی کے
قریب چنبل مین شامل ہو گئی ہی اور اسکا
میلان پہاڑون مین بہت ہی اسلیے پرتی
کہتے ہین اسکے سوا سندھرو کالی سندھ وغیرہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				بہت نہ یان ہین اور زمین اس عملداری کی بہت اونچی ہے بلکہ تمام ہندوستان مین دکھن کی طرف نیلگرے پہاڑ اور شمال کی جانب کوہ ہمالہ کے درمیان بلندی مین وہان کے برابر کوئی دیس نہین ہے اور دھولپور کے قریب چنبل ندی کی ریتی سمندر کے کنارے کے نسبت ۱۰۵۰ فٹ اونچی ہے اور مالوہ کی زمین ۲۰۰۰ فٹ اونچی ہے اس قیاس سے کہ نربدا کی ریتی ہوشنگ آباد کے نزدیک ۱۰۰۰ فٹ کی بلندی پر ہے اور آبادی اس تمام علاقہ کی قیاساً ۴۰ لاکھ آدمی کہتے ہین اور آمدنی سابق ایک کرور ۴۰ لاکھ روپیہ تخمیناً تھے اور ۱۸۱۸ع مین تخمیناً ۶۰ لاکھ کی ہوئی اور بعد فوت انکے بیجا بائی چندے دخیل ہو کر بیدخل ہوئین فقط
۷	جنکوجی	پاتلوجی	۱۲۴۹	انکے دادا کا نام کوندا جی اور کوندا جی کے باپ جالو جی اور جالو جی کے باپ رد لوجی کے ۴ بیٹے تھے آپا جی دونگر اجی اندوجی اور اندوجی کے کیرو جی پیدا ہو کر مرگیا
۸	جیا جی	بنکوجی	۱۲۵۹	انکے دادا آپا جی مذکور کے بالا اور چچا کیدار جی تھے بسبب نابالغی بیدخل رہکر ۱۲۶۹ھ مین حسب الحکم سرکار کمپنی بموجب شرائط مندرجہ عہدنامہ اختیار کل پایا اور قلعہ بھی ہاتھ لگا ہے

۶۵ نقشہ ممالک ربع مسکون بقید طول و عرض بلاد ہر یک ولایت اجمالاً

عدد	نام ولایت	طول	عرض	امصار و کیفیت
۱	ایران	۶۰۰ ک	۲۰۰ ک	فارس شامل اسکے شیراز و گاذران و بیضا

Presented By: https://jafrilibrary.com

				وہ ہر مزہی عراق متعلق اسکے اصفہان و رَی وکاشان ہی کرمان تحت مین اسکے سیستان و مشہد امام موسی رضا و زابل دست ہی خراسان علاقہ مین اسکے طوس ہرات غور غرجستان ہی اور بایجان شامل اسکے شیروان دربند گنجہ اردبیل تبریز ہی ارمن تحت اسکے تفلیس واردن ہی گیلان شمول اسکے طبرستان داغستان رویان مازندران ہی جرجان متعلق اسکے استرآباد ہی خوزستان شامل اسکے اہواز شمشیر ہی جبال تحت اسکے مدان ہی گرم سیر تعلق اسکے قلعہ اصطخر و قندھار و غزنین ہی
				واضح ہو کہ یہ سب مملکت سام بن نوح علیہ السلام سے متعلق تھی اور ہر ایک بلاد کو آپکے فرزندان نے اپنے اپنے نام پر موسوم کیا ہی اور اسمین طبقہ صفویہ نے ۱۲ آدمی مدت ۲۴۲ سال عہد اسمعیل صفوی سے تا عباس مرزا کہ ۱۱۴۸ھ تک حکمرانی کی ہی بعدہ طبقہ افشار ۴ آدمی اولین نادر شاہ و آخر شاہرخ پس ازان طبقہ ابدالی ۲ آدمی احمد شاہ و تیمور شاہ کہ ۱۲۰۸ھ مین مرگیا اور گز ۲۰ میل کو ۷۰۰ میل اگز اور گز ۲ ہاتھ اور ہاتھ ۹ گرہ اور گرہ ۲۰ جو متوسط سے مراد ہی
۲	عرب	۶۵۰ک	۵۱۰ک	حجاز اسمین مکہ معظمہ او طائف ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

				یثرب اسکا نام حضرت ختم المرسلین نے مدینہ منورہ رکھا یمن اسمین صنعا و زبید بندر مخا ہی تہامہ اسمین یمامہ ہی حضر موت اسمین دشت نجد حیل عامل جزیرہ بحرین اور تمام سواحل وجزائر بحر روم و بحر عمان کہ ان سب کو جزیرۂ عرب کہتے ہین ملک جزیرہ و ربیعہ پاس و جملہ و فرات اسمین بکرو رہا حران و ماردین و موصل ہی عراق اسمین بصرہ کوفہ بابل ہی یہ سب متعلق بعرب ابن قحطان بن ہود علیہ السلام ہین اور اس سرزمین مین ۱۹ طبقہ بادشاہون کے تھے ازانجملہ طبقہ عاشر مین ۴ نفر اولین ارباط بعدہ بیٹا اسکا ابرہہ کہ تخریب کعبہ پر لشکر کشی کی تھی
۳	روم	۵۰۰ ک	۴۱۴ ک	شہرہاے معروفہ اسکے یہ ہین قسطنطنیہ قونیہ لارندہ اناطولی اورنہ اقشہر برسا قراحصار سلانیک ہی اور یہ ملک روم بن بسیکل بن ایلاق بن ترک بن یافث بن نوح علیہ السلام سے ہی اور ۹ طبقہ ملوک روم کے ہین اور طبقہ سوم مین فیلقوس اسکندر اور اسکندر روس تھے اور طبقہ چہارم مین قیاصرہ تا ۱۲۶۴ھ ۵۸ نفر گذرے ازانجملہ اغسطس تھا کہ وقت تولد اسکے مادر اسکی مرگئی آخرش شکم چاک کرکے نکالا اور ایسے تولد کو زبان رومی مین قیصر کہتے ہین اور طبقہ ششم مین روزخان نے وضع بنک چنری کی کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

					اور محمد خان ثالث نے ۱۱۲۷ھ مین کشیدن تمباکو شایع کیا
۴	مصر	۳۰۰ک	۲۰ک	شہر ہاے مشہورہ اسکے سے قاہرہ اسکندریہ ہی اور سویدان بادشاہ مصر نے باشارہ حضرت ادریس علیہ السلام ۴۲۷۱ھ بعد ہبوط آدمؑ واسطے حفاظت کتب مصر مین گنبد مسمے ہرمان بنایا تھا کہ اسمین وقت طوفان نوح علیہ السلام کے خرابی نہونے پائی فقط	
۵	شام	۴۵۰ک	۸۰ک	اسمین چند بلاد ہین اول فلسطین عسقلان رملہ بیت المقدس قیصاریہ دوم قواعد اسمین دمشق انطاکیہ حمص حلب سوم ارمن اسمین ارزن بلقا چہارم سواحل اسمین بعلبک وغیرہ جزایر ہین اور بعد طوفان نوح علیہ السلام ۱۱ طبقہ ملوک اسمین تھے اول فراغنہ مقدم اسمین مصرائم بن عملیق بن لاوذ بن سام بن نوح علیہ السلام تھا کہ ۳۰۴۴ھ ہبوط آدمؑ حکومت پر بیٹھا اور مصر اسی سے منسوب ہی	
۶	ترکستان	۱۰۵۰ک	۱۰۰ک	اسمین اتنے بلاد ہین ختا چین بادشاہ اسکا اولاد چنگیز سے ہی۔ ماچین اسمین معدن لعل و یاقوت کی ہی دشت قبچاق توران اسکو ماوراء النہر بھی کہتے ہین اسمین بخارا اور سمرقند اور خجند و ناشکند ہی فرغانہ اسمین اندجان ہی	

Presented By: https://jafrilibrary.com

					حصار اسمین شادمان ہی بدخشان اکثر اس ملک مین کوہستان ہی خوارزم اسمین مجوق ہی ظمارستان اسمین بلخ وہ باطلہ ہی کاشغر قراقرم کوریا تاتار تبت چین
۷	فرنگستان				اسمین کتنے بلاد ہین اون الیمان انگرے اسپین نیلس فرانسس پرتکال ڈنمرک پولند ولندیز سویڈن روس روم اسکے حاکم کا لقب پاپا ہی سویسرلاند جزیرہ انگلند جزیرہ ایرلند فقط
۸	ہندوستان قطعہ شمالی و قطعہ جنوبی	۲۰۰۰ک	۱۲۵۰ک		اسمین ۲۲ صوبہ ہین شاہجہان آباد اکبرآباد اجمیر مالوہ خاندیس اودھ الہ آباد لاہور ٹھٹھہ ملتان گجرات احمدآباد بنگالہ اوڈیسہ بہار برار اورنگ آباد احمدآباد بیجاپور تلنگان خیبر کشمیر کابل اور واضح ہو کہ زمانہ سلف مین چھ سو برس کے اندر دارالحکومت صوبہ بنگالہ کی چھ مختلف شہرون مین منتقل ہو چکی ہی ابتدا مین بلدۂ گوڑ دارالریاست ہوا بعد اُسکے راج محل پھر ڈھاکہ اُسکے بعد ندیا کی

Presented By: https://jafrilibrary.com

بعد مرشد آباد اور اب زمانہ حال واخیر مین
ڈیڑھ سو برس کے عرصہ سے کلکتہ کہ ایک جگہ
مسکن وماوائے درندون وجانوران دریائی
صحرائی کی تھی اور ہمیشہ دود و بخارات کی تاریکی
چہرہ پر اُس سرزمین کے چھائی رہتی تھی حکیقام
حکام کا ہو اُس وقت مین آبادی
اُس شہر کی تعداد مین پانچ لاکھ کی ہی
وجہ تسمیہ اس شہر کی کئی نہج پر لکھی ہی الا
غالب یہ ہی کہ اصل اُسکی کالی گھاٹ ہی
ایک صاحب ۱۶۶۶ء مین لکھتے ہین کہ
کالی گھاٹ قدیم الایام سے کالی کے
مندر کی جگہ اوپر کنارہ ایک چھوٹے
آبجو کے جسکو برہمن لوگ پرانی گنگا سمجھتے ہین
جسوقت کہ چارناک صاحب ۱۶۹۰ء کو
جہاز سے وارد اُس مقام کے ہوے یعنے
بعد پچاس برس کے اُس زمانہ سے کہ قیام صاحبان
انگریز کا ہگلی مین ہوا تھا اُس چورنگی کا میدان
ایک گھنہ جنگل تھا اور جہان کہ اب چاندپال گھاٹ
ہی وہان چند تاتیون کے جھونپڑے تھے اور
سوائے کالی گھاٹ کے دوسری جگہ ایسی نہ تھی
کہ جسپر انسان کی نگاہ پڑتی پس گمان قوی ہی
کہ اُسی صاحب نے اِس مقام کو اُسی گھاٹ کے
نام سے موسوم کیا فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

نقشہ ممالک ایشیا بتفصیل وسعت وطول وعرض بلد وحدود آبادی وغیرہ اجمالاً

عدد	نام ملک	وسعت			طول بلد	عرض بلد	حدود				آبادی	مذہب
		طول	عرض	مساحت			شمال	جنوب	مشرق	مغرب		
۱	روس ایشاے	میل ۵۰۰۰	میل ۲۰۰۰	میل مربع ۵۵۰۰۰۰۰	۶۰ تا ۱۹۰ شرقی	۴۷ تا ۷۸	بحر شمالی	فارس و تاتار و چین و برمہ و انگریزی کی نوآبادیات	بحر کاہل	روس فرنگستانی	۶۰۰۰۰۰۰	عیسائی
۲	روم	۵۵۰	۷۶۰	۴۵۰۰۰۰	۲۶ تا ۴۸ شرقی	۳۰ تا ۴۲	بحیرہ اسود و روس	عرب	فارس و روس	بحیرہ روم	۱۳۰۰۰۰۰۰	اسلام
۳	عرب	۱۵۰۰	۱۳۰۰	۱۱۶۰۰۰۰	۳۲ تا ۵۹ شرقی	۱۲ تا ۳۱	شام و دریاے فرات	بحر ہند	خلیج فارس و خلیج عمان	بحر قلزم و خاناے سویز	۱۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۴	فارس	۸۵۰	۷۰۰	۴۸۰۰۰۰	۴۴ تا ۶۲ شرقی	۲۶ تا ۳۹	جاجیا و بحیرہ خزر و تاتار	خلیج فارس	افغانستان و بلوچستان	روم	۹۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۵	افغانستان یعنی کابل	۸۰۰۰	۷۰۰	۴۰۰۰۰۰۰	۵۸ تا ۷۲ شرقی	۲۵ تا ۳۶	تاتار	بحر ہند	ہندوستان	فارس	۷۵۰۰۰۰۰	ایضاً
۶	ہندوستان گنگا کی انتہا تک	۱۸۶۰	۱۵۰۰	۱۲۸۰۰۰۰	۶۷ تا ۹۱ شرقی	۶ درجہ ۱۰ قیقہ تا ۳۵	تبت	بحر ہند	خلیج بنگالہ و بحر ہند	افغانستان و بحر عرب	۱۳۴۰۰۰۰۰۰	ہنود و اسلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷	ہندوستان گنگا کی انتہا کے پرے	۱۷۰۰	۱۰۰۰	۶۵۰۰۰۰	۹۲ تا ۱۰۸ شرقی	۲ تا ۲۶	تبت و چین	خلیج سیام و ابنای ملاکہ	خلیج تانکین و بحیرہ چین	ہندوستان و خلیج بنگالہ	۱۵۰۰۰۰۰۰	بدھ
۸	تبت	۱۶۰۰	۵۰۰	۷۵۰۰۰۰	۷۰ تا ۱۰۵	۲۶ تا ۳۹	تاتار چین	کوہ ہمالہ و ہندوستان	چین	تاتار	۵۰۰۰۰۰۰	بدھ
۹	چین	قریب ۴۵۰۰	قریب ۲۰۰	۵۰۰۰۰۰۰	۷۰ تا ۱۴۰	۱۸ تا ۵۶	کوہ الطین	بحر کاہل	بحر کاہل	تاتار و ہندوستان برہما	۱۵۰۰۰۰۰۰ تا ۲۶۰۰۰۰۰۰	ایضاً
۱۰	تاتار	۱۰۰۰	۸۰۰	۱۱۴۰۹۱۲	۵۰ تا ۷۱	۳۰ تا ۴۱	کوہ الطین	ہندو کوہ و ہندوکش	کوہ بلور	بحر خزر	مابین دو سہ کرور	اسلام و بدھ
۱۱	جاپان	—	—	۲۶۰۰۰۰	۱۳۰ تا ۱۵۰	۳۱ تا ۴۶	ابنای لاپروس و بحیرہ جیسو	بحر کبود و بحر کاہل	بحر کاہل	بحیرہ جاپان و ابنای کور	۲۵۰۰۰۰۰۰	بدھ

اور واضح ہو کہ بقول سیوطی حسب مندرجہ سبحۃ المرجان تمام زمین ۲۴ ہزار فرسخ ہی از انجملہ ہندوستان ۱۲ ہزار و چین ۸ ہزار اور ۳ ہزار ممالک عرب و یک ہزار ملک عرب اور شکل دنیا کی بشکل صورت طیر پانچ طرح پر ہی سر سینہ بازوے راست بازوے چپ دم پس مدینہ و مکہ و یمن داخل سر مین اور مصر و شام سینہ مین اور بازوے راست مین عراق و عراق کے پیچھے ایک اُمت ہی کہ اُسکو واق کہتے ہین اور واق کے پیچھے ایک اُمت ہی اُسکو وقواق کہتے ہین اور اسکے پیچھے جو امم ہین اُسکو سواے خدا کے دوسرا نہین جانتا اور بازوے چپ پر سندھ ہی اور پیچھے سندھ کے ہند ہی اور پیچھے ہند کے اُمت ہی کہ نام اُسکا ناسک اور ناسک کے پیچھے اُمت ہی نام اُسکا منسک اور اسکے پیچھے جو امم ہین علم اُسکا بجز خدا دوسرے کو نہین و ذنب یعنی دم ذات حمام سے ہی طرف مغرب شمس کے واللہ اعلم بحقائق العالم فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۷ نقشہ دریاہائے عظیم متعلقہ ممالک ایشیا بقید طول وغیرہ اجمالاً

عدد	نام دریا	منبع	مجری	منتہی	طول اندازاً بمیل	کیفیت
۱	لینہ	قریب آبگیر ہیکل	سبیریا	بحر شمالی	۲۳۷۰	
۲	اوب	ابگیر الطین	ایضاً	ایضاً	۲۵۵۳	
۳	دجلہ	جبال ارمینیہ	روم ایشیا	رود فرات	۱۰۰۰	
۴	ینگ سے گیانگ	جبال تبت	چین	بحر الکاہل	۲۹۹۰	
۵	مور	جبال یابلونی	تاتار	ایضاً	۲۱۵۰	
۶	برم پتر	جبال تبت	ہند	خلیج بنگالہ	۱۸۵۰	
۷	یانیسیہ	کوہ الطین	سبیریا	بحر شمالی	۲۳۴۰	
۸	فرات	جبال ارمینیہ	روم ایشیائے	خلیج فارس	۱۹۰۰	
۹	گنگا	ہمالہ پربت	ہند	خلیج بنگالہ	۱۵۵۰	
۱۰	سیحون	تاتار	تاتار	بحیرہ ارال	۱۱۵۰	
۱۱	جون گھ	جبال تبت	چین	بحر الکاہل	۲۶۲۵	
۱۲	سندھ	ایضاً	ہند	بحر الہند	۱۶۲۰	
۱۳	ارادوی	تبت	اوا ملک برہما	ایضاً	۱۲۶۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۸ نقشۂ ممالک یورپ و ایشیہ و افریقیہ و ایکا و آسٹریلیا کا بتفصیل پیمایش اراضی و شمار مردم وغیرہ اجمالاً

عدد	نام سلطنت و ولایت مع القاب	پیمایش سطح اراضی بمیلہائے ریاضی	شمار مردم	نام شہر	تعداد مردمان	محاصل و خراج سلطنت بسکہ اشرلنگ کہ بحساب فی سکہ عہ میباشد	تعداد فوج آن سلطنت	شمار جہازات متعلقہ آن	اصل مذہب سکان غالب آنجا	قرضہ کہ بران سلطنت ہست بسکہ اشرلنگ	نام بادشاہ مع سال جلوس
			آن ولایت	دار السلطنت	دار السلطنت						
۱	سلطنت فرنچ معروف بہ فرانسیس	ایک لاکھ [illegible] بولایت خود شان ایک لاکھ دیگران بولایت [illegible]	سے کرور [illegible] لاکھ [illegible]	پیرس	سے لاکھ [illegible] نفر	سے کرور [illegible] لاکھ [illegible]	لکھان [illegible] نفر [illegible]	[illegible]	نصاری و کیاتہلک و کانویسٹ	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	لوئس [illegible] بعدہ [illegible] شہنشاہ لوئس نپولین سوم
۲	اسطرزمین	ایک لاکھ [illegible]	سے کرور [illegible] لاکھ	دی انا	سے لاکھ	ایک کرور [illegible] لاکھ	لکھان [illegible]	[illegible] عدد	نصاری و کیاتہلک و کریک و کانویسٹ	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	فرزند اول ۱۸۳۵ء [illegible] شاہنشاہ گفتہ میشود
۳	پروشیا	[illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	برلن	[illegible] لکھان	[illegible] لاکھ	ایک لاکھ [illegible]	[illegible]	نصاری و لیوتہرن کالویسٹ کیاتہلک و پروتیسٹ	دو کرور [illegible] لاکھ [illegible]	فرونند ولیم ۱۸۴۱ء

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴	ندرلندیان	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	اسطرڈم	[illegible] لکھان	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	کیا تہلک و کانویسٹ لیوتہرن	[illegible] کرہ [illegible] لاکھ	ولیم اول ۱۸۱۵ء
۵	ایضاً بولایت دیگران	لکھان [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	.	.	.	.	.	.	.	.
۶	سلطنت اجماعی سویس	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	زیوریہ	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible] نفر [illegible]	.	کانویسٹ وکیا تہلک	.	جین جاکوس [illegible] ۱۸۴۰ء
۷	ریاست بویریا	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	مونچ	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	.	کیا تہلک و پروسیٹ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] اول ۱۸۲۵ء
۸	ریاست ورطم برگ	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	اسٹٹرگرو	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	.	لیوتہرن و کیا تہلک	[illegible] لاکھ [illegible]	ولیم اول ۱۸۱۶ء

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹													
۱۰													
۱۱													
۱۲													
۱۳													

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴	کلان ولندیز ساکسی ونمبر	[illegible]	[illegible]	دنمبر	[illegible]	یک لک [illegible]	[illegible]	.	لیوتہرن	[illegible] لاکھ [illegible]	چارلس فرورک ۱۸۲۸ع
۱۵	کلان ولندیز کلکپرک سہورن	[illegible]	[illegible] لاکھ	سہورن	[illegible]	[illegible] لکھان	[illegible]	.	لیوتہرن	[illegible] لاکھ	فرانسیس ۱۷۸۵ع
۱۶	کلان ولندیز گلپرک اشٹریلیز	[illegible]	[illegible]	اشٹریلیز	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	لیوتہرن	ایک لاکھ [illegible]	جارج ۱۸۱۶ع
۱۷	کلان ولندیز ہانستین اولدن برہ	[illegible]	[illegible] لکھان	اولدن برہ	[illegible]	ایک لاکھ [illegible]	[illegible]	.	لیوتہرن کیا تہلک	.	فرورک چارم
۱۸	ولندیز ناتسا	[illegible]	[illegible] لاکھ	والس باڈن	[illegible]	[illegible] لکھان	[illegible]	.	پروٹسٹنٹ و کیا تہلک	[illegible] لاکھ	ازداققس ۱۸۳۹ع

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۹	ولندیز برسوک	[illegible]	[illegible] لکھان	برسوک	[illegible]	[illegible] لکھان	[illegible] نفر	•	لیوتھرن	[illegible] لاکھ	•
۲۰	ولندیز ساکسی گلپر گوتھا	لمالہ [illegible] میل	ایک لاکھ [illegible]	گوتھا	[illegible]	[illegible]	[illegible] نفر	•	لیوتھرن	[illegible] لکھان	ایسٹ ۱۸۲۶ء
۲۱	ولندیز منی سحہ	[illegible]	ایک لاکھ [illegible]	مسا سحہ	[illegible]	[illegible]	[illegible] نفر	•	لیوتھرن	[illegible]	ہرتارو ۱۸۰۳ء
۲۲	ولندیز ساکسی اکٹرہ	[illegible]	ایک لاکھ [illegible]	اکٹرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible] نفر	•	لیوتھرن	یک لاکھ	فرورک ۱۷۸۰ء
۲۳	ولندیز اتھالٹ ڈسا	[illegible]	[illegible]	ڈسا	[illegible]	[illegible]	[illegible]	•	کانولیسٹ و لیوتھرن	[illegible]	لٹولولد ۱۸۱۷ء

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۴	ولندیزا تہالٹ بربی برگ	[illegible] میل	[illegible]	بربی برگ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	کانویسٹ و لیوتہرن	[illegible]	ایکسس ۱۷۹۶ء
۲۵	ولندیزا تہالٹ کوی تہن	[illegible] میل	[illegible]	کوی تہن	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	ایضاً	ایک لاکھ [illegible]	فرڈیننڈ ۱۸۱۸ء
۲۶	ریاست سنوار رودل سٹڈٹ	[illegible]	[illegible]	رودل سٹڈٹ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	لیوتہرن	[illegible]	کنتہر فرودک ۱۸۰۷ء
۲۷	ریاست سہرار رشید رسارس	[illegible]	[illegible]	رشید رسارس	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	ایضاً	[illegible]	کنتہر فرورک جالس ۱۷۹۴ء
۲۸	ریاست لندکر لہتی سہمرہ	[illegible]	[illegible]	سہمرہ	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	کانویسٹ و لیوتہرن	[illegible]	فرورک ۱۸۲۰ء

Presented By: https://jafrilibrary.com

| | | |

۳۴	ای سلک رو انڈدار	ماللعلعف	ععسر	رندورا	المسر	•	•	•	کیاتہلک	•	•
۳۵	ای تہلک رو سالارماین	معہر	معمسر	سالامادین	للعسر	اعلا	للعسر	•	ایضاً	•	•
۳۶	ولندیزماسا	لہعسر	لععسر	ماسا	معمسر	عماسر	ما	•	ایضاً	•	•
۳۷	ولندیزمودینا	الحاسر	ہے لاکھ	مودینا	مععسر	ایک لاکھ للعسر	الساسر	•	ایضاً	•	فرانسس چارم سنہ ۱۸۱۴ع
۳۸	موماکو	مہسب	سمحاسر	موماکو	السر	عسر	الساسر	•	ایضاً	•	سنہ ۱۸۱۹ع

Presented By: https://jafrilibrary.com

| | | |

۴۴	ریاست ناپلس	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	ناپلس	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible] مغربی	ایضاً	دو کرور موتی	فردی نند یازدہم ۱۸۳۳ء
۴۵	سلطنت اسپالس	ایک لاکھ [illegible]	یک کرور [illegible] لاکھ	ماڈرڈ	[illegible] دو لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] کرور	ملنا ملا یازدہم ۱۸۳۳ء
۴۶	ریاست سپالس مملکت غیر	[illegible]	[illegible] لاکھ	.	.	.	.	.	ایضاً	.	.
۴۷	سلطنت پرتگیز	[illegible]	[illegible] لاکھ	بسنون	لکھان	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ	مارما یازدہم ۱۸۲۹ء
۴۸	ریاست پرتگیز بمملکت دیگر	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	.	[illegible] لاکھ [illegible]	.	.	.	.	.	.

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۹	سلطنت سوڈن وماروی	لکھان [illegible]	[illegible] لاکھ	.	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	لیو تھرن	[illegible] لاکھ	چارلس چارم ۱۸۱۸ء
۵۰	سلطنت ڈالس یعنی دیما مار	کرب [illegible]	کرن [illegible] لاکھ [illegible]	.	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	یک کرور [illegible] لاکھ	کرسچن فرورک ۱۸۴۰ء
۵۱	ریاست ڈالس بمملکت بمر	[illegible] لاکھ [illegible]	یک لاکھ کرو [illegible]	میزان خانہ [illegible] لاکھ [illegible]	میزان خانہ [illegible] لاکھ [illegible]	.	.	.	.	.	.
۵۲	سلطنت انگریز بمملکت غیر	[illegible]	دو کرور [illegible] لاکھ	لنڈن	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	یک لاکھ [illegible]	[illegible]	پروٹسٹنٹ الکا مین برٹ کیا تھلک	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	وکٹوریا اول ۱۸۳۷ء ایجنٹ البرٹ
۵۳	سلطنت انگریز بمملکت غیر	[illegible] لاکھ کرس [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	میزان خانہ [illegible] لاکھ [illegible]	میزان خانہ [illegible] لاکھ [illegible]	.	.	.	.	.	.

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۴	سلطنت روس	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	نسٹ پریر رک	[illegible] لاکھ [illegible]	یک کرور [illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	گرسک و کیا تہلک و لیو تہرن و اہل اسلام	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	نیو ہولاس بکم ۱۸۴۶ء
۵۵	ریاست پولند تحت روس	[illegible]	[illegible] لاکھ	.	.	.	.	.	.	.	.
۵۶	سلطنت روس بمملکت غیر	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	.	.	.	.
۵۷	بنی سلک و گراکو	[illegible]	یک لاکھ [illegible]	گراکو	[illegible]	[illegible]	[illegible]	.	کیا تہلک	.	.
۵۸	سلطنت بنی عثمان	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	قسطنطنیہ	[illegible] لاکھ	[illegible] لاکھ	[illegible] لکھان	[illegible]	اہل اسلام و گریک	[illegible] لاکھ	سلطان عبد المجید ۱۸۳۹ء

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۹	سلطنت بیجاپور	بہمنیہ غیر	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۰	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۱	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۲	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۳	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۴	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۵	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۶	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۷	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۸	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۶۹	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۷۰	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۷۱	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔
۷۲	سلطنت بیجاپور	عادل شاہی	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔	۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۳	سلطنت آسام	دو لاکھ معـ سـ/	یک کرور للعـ لاکھ	فاکسان	یک لاکھ	یـ لاکھ	لـ سـ/	ماصـ	بدہست	.	منبہ متا سنہ ۱۸۲۰ء
۶۴	ریاست سیام	یک لاکھ للعـ عـ سـ/	ـب لاکھ	مان کاک	.	ـعـ لاکھ	لـ سـ/	.	بدسٹ	.	کرو ماچست سنہ ۱۸۲۴ء
۶۵	سلطنت انگریز در ہندوستان	ـے لاکھ ساصـ لعـ للعـ سـ/	.	.	.	.	.	.	.	.	.
۶۶	ممالک سرکار کمپنی انگریز کہ ایسٹ انڈیا کمپنی باشد	ـے لاکھ لعـ للعـ سـ/	ـے کرور ـنے لاکھ	کلکتہ	صہ لاکھ	دو کرور عـ لاکھ اما للعـ لعـ لـ سـ/	دو کرور عـ سـ/	مبـ عـ	ہنود و اہل اسلام	ـے کرو لعـ لاکھ	اڈورڈ لارڈ البرہ سنہ ۱۸۴۲ء
۶۷	ممالک فرمان پذیران سرکار کمپنی انگریز	للعہ لاکھ صـ لـ سـ/	ـے کرور مـ عـ لاکھ عـ سـ/	.	.	.	.	.	.	.	.

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۳	ریاست کابل	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	کابل	[illegible]	[illegible] لاکھ	ایک لاکھ [illegible]	.	اہل اسلام و ہنود	.	امیر دوست محمد خان ۱۸۴۵ء
۷۴	ریاست اجماعی بلوچستان	ایک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	کلات	.	[illegible]	ایک لاکھ [illegible]	.	اہل اسلام	.	محمد نصیر خان اجتماع اہل اسلام ۱۷۹۵ء
۷۵	ریاست ہرات مشرقی خراسان	[illegible]	یک لاکھ [illegible]	ہرات	یک لاکھ	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	.	اہل اسلام	.	کامران شاہ ۱۸۳۶ء
۷۶	سلطنت ایران	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	طہران	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	.	اہل اسلام	.	محمد شاہ ۱۸۳۶ء
۷۷	سلطنت بخارا	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	بخارا	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible]	.	اہل اسلام	.	امیر نصر اللہ ۱۸۲۷ء

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۸	ریاست خیوہ	یک لاکھ للعہ سر	سے لاکھ	خیوہ	عہ سر	یک لاکھ	یک لاکھ	اہل اسلام	اہل اسلام	.	رحمن قلیخان
۷۹	ریاست کوکہن	یک لاکھ	عہ لاکھ	کوکہن	سہ سر	.	یک لاکھ	.	ایضاً	.	امیر خان
۸۰	ریاست یمن	للعہ سر	صعہ لاکھ	سرانیا	عہ سر	للعہ لاکھ سر	صللعہ لاکھ سر	.	ایضاً	.	.
۸۱	ریاست مسکت یعنی مسقط	لعہ سر	عہ لاکھ	مسکت	سہ سر	یک لاکھ سر	اعہ سر	للعہ سر	ایضاً	.	سعید الدین احمد ۱۸۰۸ء
۸۲	ریاست بنی عثمان در ایشیہ	صہ لاکھ سہ سر	یک کرور صعہ لاکھ	کوتاسح	صہ سر	.	.	.	اہل اسلام و ارمنی و گریک	.	.

Presented By: https://jafrilibrary.com

| | | |

۸۸	ریاست توس	للعـ سـ/	مـ عـ لاکھ	ٹولس	یک لاکھ	دو لاکھ ت سـ/	سـ سـ/	مـ عـ سـ/	ایضاً	•	سیدی حسن ۱۸۲۴ء
۸۹	ریاست پڑی لولی	دو لاکھ سـ سـ/	سے لاکھ ت سـ/	سٹوی لولی	ـ عـ سـ/	ت سـ/	للعـ	مـ عـ	ایضاً	•	یوسف ۱۷۹۵ء
۹۰	ریاست سنجر	یک لاکھ ت سـ/	عـ لاکھ	چیلی کٹ	سـ سـ/	•	مـ للعـ سـ/	•	کبیٹ	•	•
۹۱	امہارا	مـ للعـ سـ/	عـ لاکھ	کتدار	للعـ سـ/	•	ـ عـ سـ/	•	ایضاً	•	•
۹۲	سلطنت مارلو	یک لاکھ	عـ لاکھ	لورفو	ت سـ/	•	مـ سـ/	فنجیٹ و اہل اسلام	•	•	•
۹۳	سلطنت طائیس	یک لاکھ عـ سـ/	سے لاکھ	ساکامن	ت سـ/	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۴	ریاست بمیار ایلند	[illegible]	معہ لاکھ	سگو	[illegible]	•	•	•	اہل اسلام و ضحیٹ	•	•
۹۵	ریاست مشترک فوٹا بورڈ	[illegible]	معہ لاکھ	سحی لوکانو	[illegible]	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•
۹۶	سلطنت ساٹنی	یک لاکھ	[illegible] لاکھ	کوماسیا	[illegible]	•	یک لاکھ	•	ایضاً	•	•
۹۷	ریاست واہولی	[illegible]	لعہ لاکھ	امولی	[illegible]	•	[illegible]	•	ایضاً	•	•
۹۸	ریاست بیسن	[illegible]	[illegible] لاکھ	بی بن	[illegible]	•	[illegible]	•	ایضاً	•	•
۹۹	ریاست حکامرا	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	بمیاد	•	•	[illegible]	•	ایضاً	•	•

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰۰	ریاست ماوا کاستر	یک لاکھ	عـ لاکھ	امری	سمـ سـ	.	سـ سـ	.	ایضاً	.	ساداما
۱۰۱	سلطنت بنی عثمان در افریقیہ	سے لاکھ سعـ سـ	سـ لاکھ	کانیرو ماہرقہ	لعہ لاکھ	.	یک لاکھ مارعـ ۵ مععـ سـ	.	اہل اسلام	.	محمد علی بادشاہ ۱۸۰۵ء
۱۰۲	سلطنت پرتگیز در افریقیہ	سے لاکھ لعـ سـ	للعـ لاکھ للعـ سـ	.	.	.	.	.	فتحنٹ و کیا تہلک	.	.
۱۰۳	سلطنت انگریز در افریقیہ	لہ لعـ سـ	دو لاکھ سعـ سـ	کیپ	مدعـ سـ	.	.	.	.	.	.
۱۰۴	سلطنت سنالس در افریقیہ	ایماب اک سـ	دو لاکھ سمـ سـ	سیوٹا	سعمـ سـ	.	.	.	کیا تہلک	.	.
۱۰۵	سلطنت فرنچ در افریقیہ	سمـ سـ	یک لاکھ صـ سـ	بشست لونس فورٹ	عـ سـ	.	.	.	اہل اسلام کیا تہلک	.	.

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰۴	بلغاری	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ
۱۰۵	ہنگاری	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ
۱۰۶	ریاست ہائے جرمنی کی مجموعی	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ
۱۰۷	ریاست ہائے جرمنی کی مجموعی	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ
۱۰۸	ریاست ہائے جرمنی کی مجموعی	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ
۱۰۹	ریاست ہائے جرمنی کی مجموعی	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ
۱۱۰	ریاست ہائے جرمنی کی مجموعی	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ	ایک لاکھ

۱۱۲	ریاست مشترک بولی دیا	سے لاکھ [illegible]	ع لاکھ [illegible]	لابلاٹا	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]		۰	ایضاً	سے لاکھ [illegible]	۰
۱۱۳	ریاست مشترکہ چیلی	یک لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	سٹاسبکو	[illegible]	سے لاکھ	[illegible]	سے	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible]	۰
۱۱۴	ریاست مجموعی ڈیوڈی لابلاٹا	سے لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ	موی لس اراس	[illegible]	[illegible] لاکھ	[illegible]	[illegible]	ایضاً	[illegible] لاکھ [illegible]	۰
۱۱۵	ریاست مشترک ہی ئی	[illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	پورٹ آئین	[illegible]	دو لاکھ	[illegible]	سے	ایضاً	[illegible] لاکھ	۰
۱۱۶	ویر کٹرنیٹ ووڈ پاراگوری	[illegible]	[illegible] لاکھ	اسپین	[illegible]	۰	[illegible]	دو	ایضاً	۰	۰
۱۱۷	ریاست انگریزان در امریکا	[illegible] لاکھ [illegible]	[illegible] لاکھ [illegible]	کوی یک	[illegible]	۰	۰	۰	۰	۰	۰

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱۸	ریاست سیاک سیماطرا	عـــ سر	.	سیاک	سمـــ سر	.	سے لاکھ	.	اہل اسلام	.	.
۱۱۹	ریاست جین سماطرا	ایک لاکھ عـــ سر	.	تلوسان کاوی	ـعـــ سر	.	صہ لاکھ	.	ایضا	.	.
۱۲۰	ریاست مارہو	عـــ سر	.	مارتبو	عـــ سر	.	دو لاکھ ـــ سر	.	ایضاً	.	.
۱۲۱	ریاست شونو	لہ عـــ سر	.	لورن	سمـــ سر	.	سے لاکھ ـــ سر	.	ایضاً	.	.
۱۲۲	ریاست منڈویاد	عـــ سر	.	سلاکن	عـــ سر	.	سے لاکھ ـــ سر	.	ایضاً	.	.
۱۲۳	ریاست جزیرہ ساوندوج	لہ صـــ سر	.	ہامارواڑا	سمـــ سر	.	یک لاکھ عـــ سر	لہ عـــ سر	مجیٹ مسنہود سٹ	.	.

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۲۴	ریاست جاورہ وسماطرا	دو لاکھ ـــ ـــ/	•	بتاویا	للعـ ـــ/	•	ـــ لعـ لاکھ ـــ ـــ/	•	اہل اسلام	•	•
۱۲۵	جزائر قلی پاٹین سٹالس	لعـ ـــ ـــ/	•	مانلا	یک لاکھ	•	عـ لاکھ للعـ ـــ/	•	کیا تہلک	•	•
۱۲۶	اسٹرالیا یا ہولند جدید	للعـ لاکھ لعـ ـــ/	•	سندلی	عـ ـــ/	•	ـــ ـــ/	•	حرج انگلند پرس کیا تہلک	•	•
۱۲۷	جزیرہ تیمور حصہ پرتگیز	ـــ ـــ/	•	دیل	عـ ـــ/	•	یک لاکھ معـ ـــ ـــ/	•	کیا تہلک فٹجیٹ	•	•

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۹ . نقشہ ممالک نامی بقید طول و عرض وغیرہ اجمالاً

عدد	نام ملک	طول	عرض تعداد باشندگان	نام دار السلطنت	کیفیت
۱	چین	۱۴۰۰ام	۱۲۰۰ام ۱۰ کرور سے زیادہ ہی	شہ بگن بجر	
۲	تاتار یعنی خطا	.	. ۶۰ لاکھ	خان بالیغ	
۳	طمارکن	.	. ۴ کرور ۰ الاکھ	مالکن	
۴	سیام	۳۵۰ک	۱۰۰ک ۸ لاکھ	سیام	
۵	آسام	.	. .	غرکانک	
۶	برہما	.	. ۷ لاکھ تخمیناً	آوا	
۷	روس خاص	.	. ۳۵ لاکھ ایضاً	استرجان	۱۲۰۰ سنہ ع مطابق ۶۰۰ھ مین چنگیز خان تاتار اُسپر مستولی ہوا حتی کہ تا ۱۴۵۰ سنہ ع قبضہ مین اولاد چنگیز کے تھا
۸	تبت	.	. . ۱۰ لاکھ ایضاً	.	اِس ملک کی تین تقسیمین ہین اعنے تبت بزرگ اور تبت خرد اور بھوٹ کا ملک اور ایک پہاڑ ہی جسکو کان ٹیل کہتے ہین اور اِسکی پچھم کی طرف تبت خرد ہی جسکے باشندے مسلمان اور رعیت والی کشمیر کے ہین اور اُس پہاڑ کے پورب پر تبت بزرگ اعنے لامہ لوگ کا ملک ہی اور بھوٹ کا ملک تبت بزرگ کے دکن اور نیپال کے پورب اور آسام

Presented By: https://jafrilibrary.com

		۱۰۰۲م	۶۶۰م			اُتر پر واقع ہی
۹	ایران	جنوباً و شمالاً	شرقاً و غرباً	ایک کرور سے زیادہ	نام قدیم دار النبوۃ اصفہان	دو کرور ۲۵ لاکھ روپیہ محاصل عہد مین شاہجہان بادشاہ کے تھا
۱۰	توران کہ تاتار غربی کہلاتا ہی	•	•	•	سمرقند	
۱۱	روم	•	•	۴ لاکھ ۷ ہزار	•	
۱۲	عرب	۱۴۰۰م	۹۰۰م	ایک کرور تخمیناً	•	
۱۳	ہندوستان	جنوباً و شمالاً ۲۰۰۰م	۱۵۰۰م	۱۰ کرور ہندو ۷ کرور ۵۰ لاکھ مسلمان ۵۸ کرور دیگر اقوام	•	اول بادشاہی ہند خاندان مین کرشن کے کہ پایہ تخت اُسکا اودھ تھا اور آخرین راجون سے پرتاب چند ہی
۱۴	فرنگ	۵۰۰ک شرقاً و غرباً	•	•	•	
۱۵	اسویڈن	۳۵ک	۱۰۰ک	•	امطاک ہولم	سابق مین سلطنت اسکے قبضہ مین قباجرو روم کی تھی ۱۲۲۷ع سے یہ سلطنت علیحدہ ہی
۱۶	ماوری	۴۵ک	۱۲۰ک	۱۰ لاکھ	برجن	
۱۷	لیپلنڈ	•	•	۶۰ ہزار	•	
۱۸	اسپینہ	۱۵۰ک	۲۵۰ک	ایک لاکھ ۵۰ ہزار	میاڈرد	
۱۹	فرنگستانی روم	۳۰۰ک	۲۵۰ک	•	•	
۲۰	نڈرلنڈ	•	•	۲۵۰ لاکھ	•	
۲۱	بلجیم	۷۵ک	۵۰ک	۸۰ ہزار	برسلس	
۲۲	پرتگال	۱۵۰ک بر	۵۰ک	۴۰ لاکھ	بسین	
۲۳	سویٹزرلنڈ	۱۰۰ک	۵۰ک	۱۷ لاکھ ۵۰ ہزار	برن	
۲۴	ڈنمارک	۴۵ک	۱۵ک	۱ لاکھ	کوپن ہگن	
۲۵	جرمنی یعنی الیمان	۳۳۵ک	۲۷۵ک	۳۹ لاکھ ۴ ہزار	بواریہ نیونچ	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶	سکسونی	۰	۰	۱۲ لاکھ ۶ ہزار	ڈرڈن	
۲۷	ہنور	۰	۰	۱۳ لاکھ ۱۵	ہنور	
۲۸	ڈرمبرک	۰	۰	۱۴ لاکھ	اسطط گارڈ	
۲۹	اطالیہ	۳۳۵ ک	۱۹۰ ک	ایک کرور ۴ لاکھ	رومیہ کبرے	
۳۰	پروشیہ	۲۵۰ ک	۲۰۰ ک	ایک کرور ۴ لاکھ	برلن	
۳۱	اسطریہ	۳۹۰ ک	۲۶۰ ک	۲ کرور ۸۰ لاکھ	دانیہ	
۳۲	روس	۷۵۰ ک	۵۰۰ ک	۳ کرور ۶ لاکھ	پطرس برگ	
۳۳	پولنڈ	۳۰۰ ک	۳۰۰ ک	۲۸ لاکھ	وازر	سکنۂ قدیم اس ملک کے قوم واندل تھے اور ۷۰۰ء سے والی اس جگہ کا خود سر ہے
۳۴	فرانس	۲۸۰ ک	۲۵ ک	۲ کرور ۹۴ لاکھ	پارس	دارالملک کا نام پیرس بھی ہے اور سکان قدیم اس دیار کے قوم غول تھے جولیوس قیصر نے ۳۸ قبل مسیح کے فتح کیا تھا اور ۴۹۶ء مین مذہب عیسوی اس ملک مین شائع ہوا
۳۵	ایرلنڈ	۲۸۰ م	۱۶۰ م	۰	ڈبلن	
۳۶	انگلنڈ	۲۶۰ م	۱۳۰ م	۲۵ لاکھ	لندن	۵۲ء قبل مسیح کے جولیوس قیصر اسپر متسلط ہوا اور ۱۰۷ء سے دین مسیح وہان جاری ہوا اور آغاز ۸۰۰ء مین البرٹ بادشاہ بجاے اپنے بزرگان کے بیٹھا اور اپنے مملکت کا نام انگلنڈ رکھا
۳۷	افریقیہ	شرقاً و غرباً ۲۱ ک	جنوباً و شمالاً ۲۰۵۰ ک	۰	۰	
۳۸	یمن	۰	۰	۰	۰	
۳۹	بربر	۰	۰	ایک کرور ۹ لاکھ	۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۰	مصر	۳۰۰ک	۱۲۵ک	۰	۰	
۴۱	نوبہ	۰	۰	۰	سنار	
۴۲	ابیسینیہ	۰	۰	۰	کندار	
۴۳	گینیہ	۹۰۰ک	۱۳۰ک	۰	۰	
۴۴	کفاریہ	۳۹۰ک	۳۳۰ک	۰	۰	

واضح ہو کہ جغرافیہ لفظ یونانی ہی مرکب دو لفظون سے ایک گو یعنے زمین دوسرا گرافی یعنی بیان کہ حرف کے تبدیل و تخفیف سے جغرافی ہوا اور واضح ہو کہ یہ زمین جسپر ہم تم رہتے ہین اور جسپہ ہزارہا ملک آباد ہین اسکی شکل مدور یعنے گول ہی صرف محور کے نزدیک دونون طرف سے چپٹی ہوئی اسواسطے اسکو نارنگی سے تشبیہ دیتے ہین اس گولے کا محیط قریب ۲۴۰۰۰ میل کے ہوگا اور اسکا قطر یعنی ک سے گ ایک محور کے نقطے سے دوسرے نقطے تک تفاوت ۸۰۰۰ میل یعنے ۴۰۰۰ کوس پختہ کا ہی اور زمین کے گولے کو کرہ کہتے ہین اور اس زمین کے ک ۴ کوس کرہ پر دو بڑے حصہ ہین ایک شمالی دوسرا جنوبی جو امریکہ یعنی نئی دنیا کہلاتے ہین یہ حصہ ۱۵۷۵ء میں کرسٹوفر کولمبس کے آس پاس معلوم ہوا ہی اور دوسرے ہین ایشیا و افریقیہ و یورپ ۳ حصے واقع ہین یورپ کو فرنگستان بھی کہتے اور اس زمین مرقومۃ الفوق کے آدمیون کا شمار قیاساً ۸۰ کرور ہوگا اور سورج زمین سے اسقدر دوری رکھتا ہی کہ جو گھوڑا فی گھنٹے ۳۰۰ کوس چل سکتا ہی وہ دن رات چلا جاوے تو زمین سے سورج تک ۱۸۰ برس مین پہونچے اور قطر سورج کا یعنے اسکی ب سے تک بعد تخمیناً ۴۷۱۶۲۳ کوس کا ہی اور زمین سے سورج پونے پانچ کرور کوس دوری رکھتا ہی (سورج ۲۴۷۱۶۲۳) اور زمین ۳۶۵ دن ۵ گھنٹے اور ۴۸ منٹ ۴۷ سکنڈ یعنے ۳۶۵ دن ۱۴ گھڑی ۵۲ پل کے عرصہ مین سورج کے گرد دورہ کرکے اپنے مقام پر آجاتی ہی اور اس عرصہ کو سال کہتے ہین لیکن ہندوستان کے لوگ سال کے دنون کو اور طرح مانتے ہین اسواسطے انکو تیسرے برس کے بعد ایک مہینا لوند کا ماننا پڑتا ہی اور زمین محور پر بھی ۲۴ گھنٹے مین ایک دفعہ مغرب سے مشرق کو اور مشرق سے مغرب کو گھوم جاتی ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

اور وہی رات و دن ہونے کا باعث ہی ایشیا پرانی دنیا مین سب سے بڑا قطعہ ہی
یہ نام پیشتر ملک روم کا تھا چنانچہ کتب انگریزی مین روم کو ایشیا رتائیز یعنی ایشیا خرد لکھتے ہین
یوروپ یعنی تمام ممالک فرنگستان اور افریقیہ اگر دونون ملائے جاوین تو وہ اکیلا
قریب قریب انکے مساوی ہو یہ حصہ خشکی کا اکثر پانی سے گھرا ہوا ہی طول مین قریب چھ سات ہزار میل کے
ہی اور عرض مین قریب ۵۳۰۰ میل اور کل مساحت ۲۴۰۰۰۰۰۰ میل مربع اور آبادی
۴۶۰۰۰۰۰۰ میل مربع ہی اسی قطعہ عظیم مین اللہ تعالے نے باغ عدن پیدا کیا
اور اسی سے ابتداے سلطنت اور بادشاہی کی ہوئی علوم اور فنون کی اول ایجاد یہین سے ہی
اور پہلے اسمین آدم زاد انسانیت کے مدارج اور معارج کو پہونچا اور یہین سے ہبوط اسکا
طرف دنائت اور رزالت کے ہوا پاک پروردگار کے حکم کی سرتابی کی باعث اسی سرزمین سے
تخم گناہ کا اُگا اور بار ور عذاب دنیا و عاقبت کا ہوا اور حدود اسکے یہ ہین شمال مین بحر شمالی
مغرب مین کوہ یورال اور رود یورال اور بحیرۂ خزر اور کوہ قاف اور بحیرۂ اسود اور
بحیرہ مارمور اور بحیرۂ یونان اور بحیرۂ روم اور آبناے سویز اور بحیرہ قلزم جنوب مین
بحر الہند مشرق مین پسفک یعنی بحر الکاہل اور کوہ مشہورہ یہ ہین کوہ قاف
کوہ تارس کوہ یورال کوہ الطین کوہ طین شان کوہ بلور کوہ ہمالہ
اور ایک کوہ گھوشا کوتھی اس سلسلہ مین سب دنیا کے پہاڑون سے اونچا ہی یعنے
۲۸ ہزار فٹ کا فقط اور حال دریاباے بزرگ اس قطعہ اعظم کا حسب مندرجہ نقشہ ۶۷
کے ہی اور اس ایشیا مین ۴۳ زبانین بولی جاتی ہین اور سب ملکون مین سے ملک
چین مین بہت زبانین ہین اور اسمین بڑے بڑے مذہب یہ ہین عیسوی اور فارس
و کابل و بخارا و عرب و روم و روس کے توابعات مین دین اسلام مروج ہی اور ایشیا مین
جتنے متنفس کہ بدھ کے مذہب کے پیرو ہین اتنے دوسرے مذہب کے نہین یعنی تمام
باشندون چین اور جاپان اور انام اور سیام اور برہما اور جزائر ہند کے اسی مذہب کو مانتے ہین
اور یہ دین سوا ان ملکون کے اور کہین نہین ہی اور تبت و تاتار مین اکثر لاما گرو کی پرستش
کرتے ہین اور بعض بت پرست اور ایشیا قریب تیسرے حصہ کے چونسٹھ یعنی ۶۴

Presented By: https://jafrilibrary.com

لاکھ میل مکسر یا ستون فرنگستان کے تابع ہی اور دو کرور میل مکسر مین سے کہ کل وسعت ایشیا کی ہی ایک کرور ۲۰ ۳۰ لاکھ میل مکسر کے قریب اصل متوطنون کے زیر حکومت ہین

۷۰ نقشہ اقالیم متقسمہ حکیم بطلیموس بلحاظ حرکت شمسی وخط استوا اجمالاً

عدد	نام اقالیم	کواکب سبعہ متحیرہ	تعداد ساعت	تعداد کوہ رفیعہ	تعداد نہر	تعداد ساعت دوم
۱	اقلیم ہندوستان	زحل شنبہ	۳۴۰	۱۰۰۰	۲۰	۳۰ ۱۲
۲	اقلیم چین	مشتری پنجشنبہ	۳۶۰	۰	۹	۰ ۱۳
۳	اقلیم ترکستان	مریخ سہ شنبہ	۱۶۹	۳۰۰۰	۶	۲۲ ۱۴
۴	اقلیم خراسان	آفتاب یکشنبہ	۲۱۱	۴۰۰۰	۵	۶۹ ۰۱۴
۵	اقلیم ماوراء النہر	زہرہ جمعہ	۲۱۵	۲۷۰۰	۰	۳۰ ۱۵
۶	اقلیم روم	عطارد چہارشنبہ	۲۴۰	۱۰۰۰	۲۴	۳۰ ۰۱۵
۷	اقلیم بلخ	قمر دوشنبہ	۵۰	۱۰۰	۱۰	۴۹ ۱۶
		۰	۱۵۸۵	۱۷۰۰۰	۵۳	۱۹۰

واضح ہو کہ اہل آثار نے آدمیون کو محصور کیا ہی ربع مسکون زمین مین اور کسی کو علم اوپر تین حصہ باقیہ کے زمین بسبب امتناع سلوک پہاڑون بلند تر و بحار زخار و ہواہاے متغیرہ و کثیرہ از روے برودت و حرارت و تاریکی کے کسواسطے کہ یہ ناحیہ شمال نیچے مدار جدی کے ہی یہان بڑی سردی ہی یہان چھ مہینے زمستان ہوتا ہی اور برف جمتا کہ اس سبب سے نباتات و حیوان تلف ہو جاتے ہین اور اسی کے مقابل دوسرا ناحیہ جنوب مین ہی نیچے مدار سہیل کے یہان کا دن چھ مہینے کا ہوتا ہی بغیر رات کے سوزہ ہوا گرم مسموم چلتی ہی کہ اس سے نباتات و حیوان تلف ہو جاتے ہین یہان سکونت و راہ چلنا ممکن نہین اور ایسا ناحیہ مغرب کا بحر محیط ادہر جانے سے مانع ہی بسبب کثرت تلاطم امواج و شدت ظلمت کے اور ناحیہ مشرق مین بھی جبال شامخہ سلوک کو مانع ہین پس یہ حصہ جہاعی

Presented By:- https://jafrilibrary.com

زمین کا جسپر کہ ہم لوگ سب رہتے ہین معتدل الارض ہی اور یہ مسیرہ ۱۰۰ سالہ ہی اور یاجوج وماجوج
آخر بلاد شمال کی زمین پر رہتے ہین جو متصل ہی بحر ظلمات سے طول اسکا ۸۰ سالہ اور ۱۴ سالہ
واسطے نوع سودان کے و بلاد انکے مغرب اعلی جو کہ ممتد ہی بحر ظلمات پر اور ۶ سالہ باقی مین سکونت
اہل حبشہ و ہند و چین و فارس و ترک و روم و فرنگ و عرب و عجم و سائر قبائل کفار کے ہی پس
جسوقت کہ مامون رشید بادشاہ متقدمین پر یہ ذکر بڑا مشکل معلوم ہوا تب اُسنے ایک جماعت
عقلمندان حساب نجوم کو طرف جنگل سنجار کے بھیجا انھون نے ساحت زمین پر علم احاطہ کا
قائم کیا پس کمیت ارض کے باب مین روایت ہی مکحول سے کہ مسیرہ مابین اقصی دنیا کے اوسکے تک ۵۰۰
سالہ راہ ۲۰۰ اسمین سے بحر مین اور ۲۰۰ مین کوئی ہمیشہ سے ساکن نہین ہوا اور ۸۰ مین
یاجوج وماجوج اور ۲۰ مین تمام خلق اور کہا ہی مکحول نے کہ دنیا ۱۴ ہزار فرسخ ہی ملک سودان کا
۱۲ ہزار فرسخ اور ملک روم ۸ ہزار فرسخ اور ملک عجم و ترک ۳ ہزار فرسخ اور ملک عرب ایک
ہزار فرسخ اور مقولہ ہی عبداللہ بن عمرؓ کا کہ دنیا کی چوتھائی مین برہنہ رہتے ہین سودان سے اکثر
انسان ہین اور قول بطلیوس کا ہی کہ مقدار قطر زمین و استدار اُسکا تقریبًا یہ ہی استدار
مائۃ الف و ثمانون الف میل پس اس رو سے ہوا ثمانمائۃ الف فرسخ اور فرسخ تین
میل اور میل ۳ ہزار درعہ مکی کا اور درعہ تین بالشت اور بالشت بارہ انگشت و انگشت
پانچ جو مضموم کے اور عرض جو کا چھ بال خچر اور سبطری زمین ۷ ہزار ۶ سو ۳۰ میل اس رو سے ہوا
۵۰۰ فرسخ ۴۵ فرسخ پس بسیط زمین ہوئی ۱۳۲ لاکھ اور ۶۰۰ ہزار میل پس اس
رو سے دو لاکھ ۸۸ فرسخ پس اگر نہ حق ہی پس گویا الہام و وحی ہی اللہ تعالی کی طرف سے
اور اگر قیاسی و استدلالی ہی پس قریب ہی حق ہے اور قول قتادہ و مکحول کا ہی
کہ ولا یوجب العلم الیقین الذی تعظم علی الغیب بہ اور یہی جاننا چاہیے کہ زمین مع
تمامی جبال وغیرہ جو کچھ کہ اوسپر ہی بہ نسبت افلاک کے بمشابہ نقطہ کے ہے جو دائرہ مین ہوتا ہی
اور آسمان مثل کرہ کے اسپر دور کرتا ہی مع کوکب وغیرہ اوپر دو قطبون کے جو کہ ثابت ہین
ایک طرف شمال دوسرا طرف جنوب کے اور کہا ہی علمائے مہندس نے کہ زمین بھی مثل کرہ کے
دور کرتی ہی جیسا کہ زردی بیضہ مین اور ہوا اسپر لپٹی ہوئی ہی اور آسمان احاطہ کیے ہی ہوا کو مثل احاطہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

عشرہ کے بیضہ کو پس جب فکر کرین انسان اس عظیمہ مین ظاہر ہو گی اُسپر حکمت صانع کی عبرۃ جانے گا
کہ نہین پیدا کیا گیا مگر واسطے امر اعظم کے اور عالم ۱۸ ہزار ہی اور معمورہ اُسکا مثل رائی کے ہی
بیچ ہتیلی کے اور مسلمین ایک جزو ہین ایک ہزار کفار سے اور اللہ تعالی نے خواص زمان
و مکان و اشخاص کو عطا کیا ہی اور اللہ تعالی کے دو شہر ہین نام ایک کا جو کہ مشرق مین ہی
جابلقا و نام دوسرے کا جو مغرب مین ہی جابرصا طول ہر ایک ان شہرون کا ۱۲ ہزار فرسخ
اور ہر شہر کے ۱۰ ہزار دروازے اور ہر دروازے پر بقدر فاصلہ ایک ایک فرسخ ہر شب کو ۱۰ ہزار
آدمی چلے جاتے ہین قیامت تک اور عمر اُنکی ۷۰ ہزار سال اور کھاتے و پیتے و نکاح کرتے ہین
اور جب دوسرے شہر کو اسکے سوا جاتے ہین اس عالم سے نہین دیکھتے سورج و چاند کو اور نہین پہچانتے آدم
و ابلیس کو اللہ تعالی کی عبادت کیا کرتے ہین اور اُنکے واسطے روشنی عرش سے پہونچتی ہی
اور بھی بحر محیط پر مداین اوپر پانی کے اور اسکے سکنا غیر آدم ہین و اماکن لاتزال ترمی نارا علے
طول الزمان مرتفع سو گز اور متصل اسی بحر کے ایک بحر زفت شدید نتن کا ہی اور اُسمین قلعہ
چاندی کا بعضے کہتے ہین کہ مصنوعی اور بعضے مخلوقی اور اور مورخون کا اتفاق ہی کہ ۴۵۵۶
بلاد ہین اور ممالک مشہورہ جو کہ عہد خلافت مامون رشید مین شمار کیے گئے ۳۴۳ بسیار
بزرگ ۳ مہینے کی مسافت اور خرد ۳ ایام کے اور اہل ہیئت نے ذکر کیا ہی کہ قریب خط
استوی کے دو ربیع اور دو تابستان اور دو خریف و دو زمستان درمیان ایک سال کے
ہوتے ہین اور ۶ مہینے کی رات و ۶ مہینے کا دن ؎ عقل ہزار فلسفہ اینجا شکست پاست
نیرنگ آسمان تو چہ دانی کہ از کجاست ؛ واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب فقط

۷۱	نقشہ سلطنت و ریاست نامی تا سنہ ۱۸۵۳ع و سنہ ۱۲۶۹ھ اجمالاً			
عدد	نام سلطنت یا ریاست	نام فرمانروا	تعداد فوج تخمیناً	کیفیت
۱	رومیہ عثمانیہ	عبد المجید خان	۲۷۸۰۰۰	سنہ ۱۸۳۹ع مین وسادہ آرا ہوے دار السلطنت قسطنطنیہ مین اور مذہب غالب سکان انکے ملک کا اہل اسلام و گزک ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲	چین یعنی خطا	تاد کوانک	۹۱۴٫۰۰۰	۱۸۲۰ء مین تخت نشین ہوا دار الحکومت پیگن مین اور مذہب غالب انکے ملک کا بدہشت قمر یدکن فیوشنس ہی
۳	روسیہ	نکلس اول	۱٫۳۹٫۰۰۰	۱۸۴۶ء مین وسادہ آرا ہوا دار السلطنت پیٹرس برگ مین اور مذہب غالب سکناے ملک کا گریک وکاتھلک ہی
۴	انگلشیہ	وکٹوریہ	۱۰۲٫۲۸۰	۱۸۳۷ء مین تخت نشین ہوئی دار السلطنت لندن مین اور مذہب غالب سکناے ملک کا پراٹسٹنٹ وغیرہ ہی
۵	انگلشیہ در ہند	ارل ڈلہوزی	۲۱۰٫۰۰۰	۱۸۴۸ء مین از جانب ملکہ معظمہ انگلستان وسادہ آرا ہوا دار السلطنت کلکتہ مین اور سکان مختلف المذہب ہین
۶	فرانس	لوئیس لپولین	۲۳۱٫۰۶۰	۱۸۵۲ء مین تخت نشین ہوا دار السلطنت پیرس مین اور مذہب غالب سکان ملک کا کاتھلک وکافونسٹ ہی اور تفصیل سپاہ کی حسب ذیل کے تصور کرنا چاہیے پیادہ سوار توپخانہ والے سپہ سالار ۵۷۵۰۰۰ ۶۰۰۰۰ ۳۶۰۰۰ ۶ انجنیر یعنی کلونکے لوگ غیر ملکونکے نوکری پر جہاز کل ۱۰۰۰۰ ۲۰۰۰ ۳۲۸ انمین سے مادر دان دخانی جہازی سواے افسرونکے ۲۲۶ ۱۰۲ ۲۷۰۰۰ لفٹنٹ جنرل میجر جنرل افسر یعنی جرنیلونکے افسر وغیرہ ۰۸ ۱۵۲ ۵۳۹

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷	ایران	ناصرالدین احمد شاہ	۸۰۰٫۰۰۰	۱۸۴۸ء و سادہ آرا ہوا دارالسلطنت طہران مین اور مذہب غالب سکنان ملک اہل اسلام و برہمن
۸	ہرات	شاہ کامران	۱۸۰٫۰۰۰	مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن اور دارالحکومت ہرات مزبور ہی
۹	کابل	امیر دوست محمد خان	۱۵۰۰٫۰۰۰	۱۸۴۲ء مین وسادہ آرا ہوا دارالحکومت کابل مین مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن ہی اور سردار کہلاتے ہین
۱۰	سکھان	دلیپ سنگھ مجازاً	۲۵۰٫۰۰۰	۱۸۴۰ء مین وسادہ آرا ہوا تھا دارالحکومت امرتسر مین اور مذہب غالب سکنائے ملک کا نانکشاہ برہمن و اہل اسلام ہی الہ ملک سے بیدخل
۱۱	نیپال	راجہ بکرم شاہ	۰	دارالحکومت کٹھمانڈو مین وسادہ آرا ہوا اور مذہب غالب سکنائے ملک کا برہمن و بدھسٹ رام اور خطاب راج راجندر و شمشیر جنگ ہی اور روزیر انکا جنگ بہادر ہی
۱۲	سیندھیہ	جیاجی راؤ سیندھیہ	۱۲۰٫۰۰۰	۱۸۴۳ء مین وسادہ آرا ہوا دارالحکومت سابقہ کا نام اوجین ہی اور مذہب غالب سکنائے ملک کا اہل اسلام و برہمن اور عالی جاہ و راجہ کہلاتے ہین
۱۳	حیدرآباد دکن	میر فرخندہ علیخان فتح جنگ		۱۸۱۰ء مین وسادہ آرائے حکومت ہین اور ناظم کہلاتے ہین اور تخمیناً مربع میل مملکت از روے حساب مساحت کے ۸۸۸۸۸ میل ہی اور عیش و عشرت مین سرشار اور آصف جاہ مظفر الممالک خطاب ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴	اودھ یعنی لکھنو	محمد واجد علی شاہ	.	سنہ ۱۲۴۶ھ مین وسادہ آرائے حکومت ہوے اور ابو المنصور خطاب ہی اور شاہ کہلاتے ہین اور مربع میل مملکت کا ۲۳۹۲۳ ہی تخمیناً اور عیش ونشاط جشن فریدون وجمشید کو بحقیقت کر دیا ہی اور وزیر اعظم انکے نواب علی نقی خان بہادر مدار المہام ہین
۱۵	مرشد آباد	سید منصور علیخان	.	نواب وناظم کہلاتے ہین اور نصرت جنگ خطاب ہی اور منتظم الملک محسن الدولہ فریدون جاہ ہی
۱۶	فرخ آباد	تفضل حسین خان	.	نواب کہلاتے ہین اور مولوی محمد وزیر علی اُنکے نائب ہین
۱۷	کالپی	محمد حسین خان	.	نواب کہلاتے ہین اور عظیم الدولہ نصیر الملک انکا خطاب ہی اور اِنکی سرکار مین ایک منشی نادر حسین خان ہین
۱۸	باندا	علی بہادر خان	.	نواب کہلاتے ہین اور سنہ مین وسادہ آرا ہوے شکار افگنی وعیش وعشرت وغیرہ مین صرف اوقات کرتے ہین اور حافظ وشاعر بھی ہین چنانچہ ایک مثنوی اِنکی تصنیفات سے مسود اوراق ہذا نے دیکھی ہی
۱۹	جاورہ	غوث محمد خان	.	نواب کہلاتے ہین اور محتشم الدولہ خطاب ہی اور علم دوست وعالی ہمم ومہذب اخلاق ہی چنانچہ ایک کتاب ضخیم قبل تواریخ اِنکے نتائج افکار عالی سے راقم اس سطور نے بھی دیکھی ہی
۲۰	بھاولپور	محمد فتح خان	.	نواب کہلاتے ہین اور نظم ونسق اپنے علاقہ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

				مصروف ہین
۲۱	ٹونک	وزیر محمد خان	۰	نواب کہلاتے ہین اور نظم ونسق ملک مین مصروف ومتشرع —
۲۲	رام پور	محمد سعید خان	۰	نواب کہلاتے ہین اور مولوی وکفایت شعار کے قدردان وجوہر شناس ہین
۲۳	جھجر	محمد عبدالرحمن خان	۰	نواب کہلاتے ہین ونظم ونسق اچھا رکھتے ہین بطور خود
۲۴	کرناٹک	غلام محمد خان	۰	نواب کہلاتے ہین اور امیر الملت والاجاہ عمدۃ الامرا ممتاز الملک سراج الدولہ خطاب ہی
۲۵	بھوپال	سکندر بیگم صاحبہ	۰	نواب کہلاتی ہین اور مولوی جمال الدین انکے نائب ہین
۲۶	ریوان ملک بندیل کھنڈ	بستاتھ سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین اور اپنے مذہب مین بہت پکے اور دان وپن بھی خوب کرتے ہین
۲۷	پنا	نرپت سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین اور انکے علاقہ مین کان الماس کی ہی
۲۸	دتیا	بجی بہادر سنگھ	۰	راجہ کہلاتے اور رعیش وعشرت مین سرشار ہین
۲۹	جھانسی	گنگا دھر راؤ	۰	راجہ کہلاتے ہین الا کچھ ملک انکا زیر خرچ فوج کنٹنجنٹ سرکار دولت مدار انگریزی مین داخل ہوگیا اور وضع تابعی پر بہت مائل
۳۰	رورچھ	سجان سنگھ	۰	راجہ کہلاتے ہین اور نظم ونسق اپنے ملک مین سرگرم

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳	اجی گڈھ	مہیپت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۳۱	جیت پور	کہیت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۳۲	بجاور	بہان پرتاب	.	بشرح ایضاً
۳۴	سمتھر	ہندو پت	.	راجہ کہلاتے ہین الا مقلد و انتظام وضع انگریزی کے ہین
۳۵	چرکھاری	رتن سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین و نظم و نسق ملک مین باعیش وعشرت مصروف
۳۶	چھتر پور	پرتاب سنگھ	.	بشرح ایضاً الا بکفایت ہرچہ تمامتر
۳۷	اودے پور مواڑ	سروپ سنگھ	.	رانا کہلاتے ہین اور متھر شیر سنگھ انکے نائب ہین
۳۸	کوٹہ	رام سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین و نظم و نسق ملک مین مصروف
۳۹	جودھپور	تخت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۴۰	بونڈی	رام سنگھ	.	بشرح ایضاً
۴۱	کرولی	پرتاب پال	.	بشرح ایضاً
۴۲	دھولپور	بھگونت سنگھ	.	رانا کہلاتے ہین ساتھ عیش وعشرت کے انتظام ملک مین مصروف الا محیط کل راجدھر وللوجی ہین
۴۳	بھرت پور	ہنونت سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین
۴۴	جے پور	سوائی رام سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور رادل جی انکے مدار المہام ہین
۴۵	بیکانیر	سردار سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور نظم و نسق ملک مین مصروف

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۶	جیسلمیر	مہاراول رنجیت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۴۷	جھالاوار	پرتھی سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور انتظام ملک مین مصروف
۴۸	الور	بنی سنگھ	.	بشرح ایضاً
۴۹	پٹیالہ	مہندر نرندر سنگھ	.	بشرح ایضاً و راجہ راجگان خطاب ہی
۵۰	اندور	تکوجی رو ہلکر	.	راجہ کہلاتے ہین اور منشی امید سنگھ مشیر الدولہ انکی سرکار مین از بس دخیل و محیط
۵۱	برودا	سیاجی راو	.	راجہ کہلاتے ہین احاطہ بمبئی مین
۵۲	کشن گڈھ	پرتھی سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور نظم و نسق ملک مین مصروف
۵۳	کپورتھلہ	رندھیر سنگھ		بشرح ایضاً ممالک پنجاب مین
۵۴	کشمیر	گلاب سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین و نظم و نسق ملک مین سرگرم
۵۵	نوبہ	جسونت سنگھ	.	بشرح ایضاً
۵۶	ناگپور	راگھوجی بھوسلہ	.	بشرح ایضاً اسکی عملداری کا طول شمالاً وجنوباً ۲۵۰ میل اور عرضی شرقاً و غرباً ۳۵۰ میل اور رقبہ اس علاقہ کا قریب ۷۰ ہزار میل کے ہی اور فوج ۶ ہزار سے زیادہ نہین اور آمدنی ۴۵ یا ۵۰ لاکھ روپیہ کے قریب ہووے گی
۵۷	بنارس	ایسری پرشاد نرائن سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین اور کاشی نریس خطاب ہی
۵۸	نابھہ	دیو اندر سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین الا راج سے بیدخل
۵۹	ملب گڈھ	ناہر سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۰	سروہی	راو شیو سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۱	جنید	سروپ سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۲	دونگرپور	اودے سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۳	ایولیا پرتاب گڈھ	دلیپ سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۴	بھندہ	سنگت سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۵	پرتاب گڈھ	راو بینی سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۶	ستارا	سری مت گیاہ	.	بشرح ایضاً	
۶۷	ننگ	جی چتری نرسنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۸	فرید کوٹ	وزیر سنگھ	.	بشرح ایضاً	
۶۹	بجوارہ	بھان پرتاب	.	بشرح ایضاً	
۷۰	کوچ بہار	نراندر نراین راو	.	بشرح ایضاً	
۷۱	چیرا پونجی	دیوان سنگھ	.	راجہ کہلاتے ہین	
۷۲	تن جور	سیواجی	.	بشرح ایضاً	احاطہ مندراج مین
۷۳	کوچین	راما ورمیہ	.	بشرح ایضاً	
۷۴	نراتکور	رام راجہ	.	بشرح ایضاً	و شمشیر جنگ خطاب ہے
۷۵	میسور	کشن راج	.	راجہ کہلاتے ہین	

۷۳ نقشہ محاصل و طول و عرض سرکار و محالات ممالک ہند اجمالاً

عدد	نام ملک	طول	عرض	سرکار	محال	مداخل روپیہ	کیفیت
۱	دہلی			[illegible]		معہ کرور [illegible]	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲	بنگالہ	۴۰۰ ک	۲۰۰ ک	[illegible]	۱۱۹۰	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ	
۳	اوڑیسہ	۱۲۰ ک	۱۰۰ ک	[illegible]	۲۳۰	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ	
۴	بہار	۱۲۰ ک	۱۰۰ ک	۰		ایک کروڑ [illegible] لاکھ	
۵	گجرات	۳۶۰ ک	۱۰۰ ک	[illegible]	۱۸۰	[illegible] کروڑ [illegible]	
۶	الہ آباد	۱۶۰ ک	۱۲۰ ک	[illegible]	۰	ایک کروڑ [illegible] لاکھ	
۷	[illegible]	۰	۰	[illegible]	۰	ایک کروڑ [illegible] لاکھ	
۸	اکبرآباد	۱۷۰ ک	۱۰۰ ک	[illegible]	۰	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ	
۹	لاہور	۱۸۰ ک	۸۸ ک	[illegible]	۲۳۰	۲ کروڑ [illegible] لاکھ	
۱۰	ملتان	۴۰۰ ک	۱۲۵ ک	[illegible]	۰	[illegible] لاکھ	
۱۱	اجمیر	۱۶۰ ک	۱۵۰ ک	[illegible]	۱۰۸	[illegible] کروڑ [illegible] لاکھ	
۱۲	مالوہ	۲۴۰ ک	۲۳۰ ک	[illegible]	۳۰۹	ایک کروڑ [illegible] لاکھ	
۱۳	سندھ	۲۵۰ ک	۱۰۰ ک	[illegible]	۵۵	کروڑ [illegible] لاکھ	
۱۴	برہانپور	۱۲۰ ک	۲۵ ک	۰	۴۶	[illegible] لاکھ	
۱۵	کابل	۱۵۰ ک	۱۰۰ ک	[illegible]	۳۶	[illegible] لاکھ	
۱۶	قندھار	۲۰۰ ک	۲۶۰ ک	۰	۴	ایضاً	
۱۷	برار	۲۰۰ ک	۱۸۰ ک	[illegible]	۲۰۰	[illegible] کروڑ	
۱۸	خاندیس	۷۵ ک	۵۰ ک	[illegible]	۱۲	ایک کروڑ [illegible] لاکھ	
۱۹	ترہت یعنی اورنگ آباد و دولت آباد	۱۵۰ ک	۱۰۰ ک	[illegible]	۸۰	[illegible] لاکھ	

۷۳ نقشہ صوبہ جات ہند بقید سرکار و محالات و جمع عہد شاہان ماضیہ اجمالاً

عدد	نام صوبہ	تعداد محال	تعداد محاصل دام	تعداد محاصل روپیہ	نام سرکار	کیفیت

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱	دار الخلافۃ شاہجہان آباد	۰	۲۲۸	ایک ارب ۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	مغرب مین لودھیانہ اور مشرق مین بلول جنوب مین ریواری اور شمال مین کوہ کمایون تک طول ۱۶۵ کروہ عرض ۱۲ کروہ
۲	مستقر الخلافۃ اکبر آباد	۱۲	۲۴۱	۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	۲ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	طول ۱۷۰ کروہ عرض ۱۰ کروہ شرقی گھاگھرا پورشالی گنگا جنوبی چنبیری غربی یمنا تک
۳	دار السلطنت لاہور	۵	۱۳۴	۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	ایک کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	طول ستلج سے دریاے سندھ تک ۱۸۹ عرض ملتان سے چوکنڈی تک ۹۵ کروہ
۴	دار الملک کابل	۰	۴۸	۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	طول مین ۱۵۰ کروہ اور عرض مین ۱۰۰ کروہ
۵	جنت نظیر کشمیر	۰	۵۳۰	۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	طول مین ۱۲۰ عرض مین ۸۰ کروہ
۶	دار الامان ملتان	۵	۰	۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	طول فیروزپور سے سیستان تک ۴۰۰ اور عرض جالون سے جیسلمیر تک ۱۲۵ کروہ
۷	احمد آباد گجرات	۰	۲۲۰	۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	ایک کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	شمالی کچھ جنوبی مغربی سمندر تک طول ۱۲۵ اور عرض ۳۷ کروہ
۸	مالوہ عرف دھار		۲۶۶	۔۔۔ کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	ایک کروڑ ۔۔۔ لاکھ ۔۔۔ روپیہ	اسکا دار الملک اجین ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

						شمالی نرور اور غربی گجرات واجمیر تک طول ۲۴۰ اور عرض ۲۳۰ کروہ
۹	صوبہ برار	۱۰	۲۹۷	سے ارب [illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	۰	یہ دو کوہ کے درمیان ہے اور پونا اسمین شامل ہے طول ۲۰۰ و عرض ۱۸۰ کروہ
۱۰	خجستہ بنیاد اورنگ آباد	۸	۷۹	ایک ارب [illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	پہلے سلطان محمود فخر الدین نے اسکا نام دولت آباد رکھا تھا بعد اسکے اسی کے قرب اورنگ زیب نے اورنگ آباد بسایا طول ۱۵۰ عرض ۱۰۰ کروہ
۱۱	محمد آباد عزت بندر	۰	۴۲	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	
۱۲	بیجاپور	۰	۰	۱۲ ارب [illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]		
۱۳	اودھ	۵	۱۴۸	[illegible] کرور [illegible] لاکھ	۰	طول مین گورکھپور سے قنوج تک ۱۰۵ کروہ اور عرض مین کوہ شمالی سے سہارنپور تک ۱۱۵ کروہ
۱۴	الہ آباد	۱۶	۲۶	[illegible] کرور [illegible] لاکھ		شرقی صوبہ بہار غربی صوبہ آگرہ شمالی اودھ جنوبی ماہوتک طول ۱۶۰ عرض ۱۲۰ کروہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵	دارالجہاد حیدرآباد	۰	۰	۲ کرور [illegible]	۰	
۱۶	اُوڑیسہ	۱۳	۰	[illegible] لاکھ [illegible]	۰	طول ۱۰۸ کروہ اسمین جگناتھ کا مندر بھی ہی
۱۷	بنگالہ و ڈھاکہ	۰	۰	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible]	۰	اسکو جہانگیر نگر بھی کہتے ہین اسی صوبہ سے اشام کا علاقہ ملا ہوا ہی شرقی سمندر غربی صوبہ بہار شمالی کوہستان جنوبی صوبہ اُوڑیسہ سلہٹ و فتح آباد و ٹانڈا وغیرہ طول چاٹگام سے گڈھی تک ۴۰۰ اور عرض ۲۰۰ کروہ
۱۸	صوبہ بہار و پٹنا	۴	۰	[illegible] لاکھ [illegible]		اسکو عظیم آباد بھی کہتے ہین طول مین گڈھی سے رہتاس تک ۱۲۰ کروہ اور عرض مین ترہت سے کوہ شمالی تک ۱۰۰ کروہ
۱۹	خاندیس برہانپور	۵	۲۱۷	[illegible] کرور یک دام	۰	شرقی برار اور شمالی مالوہ تک طول ۷۵ و عرض ۵۰ کروہ
۲۰	دارالخیر اجمیر	۸	۲۱۷	ایک کرور [illegible] لاکھ [illegible] دام		جے پور کا ضلع اسی کے توابعات سے تھا طول ۱۶۸ اجمیر سے بیکانیر تک عرض ۱۵۰ کروہ سرکار اجمیر کے انتہا سے بانسواڑہ تک
۲۱	ٹھٹھہ	۴	۵۹	[illegible] کرور [illegible] لاکھ [illegible]	۲	شرقی گجرات احمد آباد غربی کچ

Presented By: https://jafrilibrary.com

					مکران شمالی بھکھکر جنوبی دریاے شور طول ۲۵ عرض ۱۰۰ کروہ

۷۴ نقشۂ ممالک مقبوضہ ومفتوحۂ سرکار کمپنی بہادر تقید یاہ وسنوات اجمالاً

عدد	نام ملک مفتوحہ یا مقبوضہ	نام والی ملک سابق	ماہ	سنہ ع	کیفیت
۱	ملوار وغیرہ کل سالم زابل وغیرہ	ٹیپو سلطان سے	مارچ	۱۷۹۲	
۲	ملی پٹن وغیرہ	نواب نظام سے	مئی	۱۷۵۹	
۳	ساقی مہیپت	مرہٹہ سے	مئی	۱۷۱۶	
۴	کاشی یعنی بنارس	نواب اجودھیا سے	مئی	۱۷۷۶	
۵	ناگور	راجہ تنجاور سے	جون	۱۷۷۸	
۶	بنگالہ بہار وغیرہ	مغل سے	اگست	۱۷۶۵	
۷	منداس وغیرہ	نواب ارکاٹ سے	〃	〃	
۸	بردوان میدنی پور چاٹگام	نواب بنگالہ سے	ستمبر	۱۷۶۰	
۹	تلنگان اتر سرکار	نواب نظام سے	ستمبر	۱۷۶۶	
۱۰	سرکار کنتور	ایضاً	نومبر	۱۷۷۸	
۱۱	۲۴ پرگنہ وغیرہ	نواب بنگالہ سے	دسمبر	۱۷۵۷	
۱۲	بیجاپور	راجہ بیجاپور سے	اگست	۱۷۹۹	
۱۳	خاندیس وغیرہ	راجہ ہلکر سے	جنوری	۱۸۱۸	
۱۴	اجمیر	دولت راؤ سیندھیہ سے	ایضاً	ایضاً	
۱۵	اشام وآراکان وغیرہ	راجہ آوا سے	فروری	۱۸۲۶	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶	ضلع ملاکہ	ایک ولندیز سے	اپریل	۱۸۲۵	
۱۷	ساگر و دماروا ڑ	پیشوا سے	جون	۱۸۱۷	
۱۸	کرناٹک	نواب کرناٹک سے	جولائی	۱۸۰۱	اِسکے قریب کشتاندی مشہور ہے اور اُسکے پیرامون کان الماس کی ہے
۱۹	ملک ٹیپو کہ نظام نے لیا تھا	نواب نظام سے	اگست	۱۸۰۰	
۲۰	اضلاع بجاپور و احمد نگر	ایضاً	اگست	۱۸۲۴	
۲۱	گورکھپور و انتربید وغیرہ	وزیر اجودھیا سے	نومبر	۱۸۰۱	
۲۲	ضلع گجرات	گایکوار سے	۰	۱۸۰۵	
۲۳	ضلع کماون وغیرہ	راجہ نیپال سے	دسمبر	۱۸۱۵	
۲۴	انتربید دہلی وغیرہ	دولت او سیندیہ سے	ایضاً	۱۸۰۳	
۲۵	کٹک و میسور	راجہ بہار سے	دسمبر	۱۸۰۳	
۲۶	ضلع بندیلکھنڈ وغیرہ	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۰۲	
۲۷	احمد آباد	راجہ گایکوار سے	۰	۱۸۱۷	
۲۸	پونا کوکن کش	۰	۰	۱۸۱۸	
۲۹	مہاراست	پیشوا سے	دسمبر	۱۸۲۰	
۳۰	زمین علاقہ دکن و کوکن	راجہ ساونت وار سے	دسمبر	۱۸۲۲	

۷۵ نقشۂ بحار و انہار و عیون نامی

عدد	نام بحر	کیفیت
۱	بحر مالح یعنی بحر محیط	بموجب حکم رب جل و علا جب زمین نے پانی شیرین طوفان نوح علیہ السلام کا وہی پانی ہے اور ما بقی شیرین سے لوگ ہلاک ہوئے اور غول

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اصح یہ ہی کہ اللہ تعالی نے اِس پانی کو تلخ و شور پیدا کیا ہی اور بمنزلہ آنسو چشم زمین کے ہی اِسی ممر سے اشک نمکین ہوتا ہی اور اِس بحر کے قرار و ساحل سے اللہ تعالی ہی کو خبر ہی اور اِسمین تختگاہ ابلیس کی ہی اور اِسمین بہت شہر ہین کہ دکھائی دیتے ہین و غائب ہو جاتے ہین اور اِسمین اختتام سبز و زرد و سفید ساختہ ابرہہ ذوالمنار حمیری کے ہین اور اِسی بحر سے اور بحار منشعب بھی ہوے ہین اِسمین سے
۲	بحر ظلمۃ	یہ بحر محیط غربی ہی اِسمین کوئی شخص سیر نہین کر سکتا ہی بسبب عظمت و کثرت امواج قہار و ظلمت کے اور کنارے اِس بحر کے عنبر اشہب ملتا ہی اور اِسمین بہت جزیرے و خرابے ہین اُنکا علم اللہ اعلم کو ہی
۳	بحر چین	یہ بھی متصل بحر محیط کے ہی شرقاً کثیر الموج و عظیم الاضطراب و بعید القعر اور اِس بحر مین موتی پیدا ہوتا ہی اور اِسمین ۱۲۳۰۰ جزیرہ ہین اور بعضے جزائر مین سونا پیدا ہوتا ہی اور ایک دابہ جس سے مشک نکلتا ہی اِسمین ملتا ہی اور سانپ نکلتے ہین جو کہ ہاتھی کو کھا جاتے ہین
۴	بحر ہند	اِسکو بحر حبشی بھی کہتے ہین ۲۰ ہزار جزیرہ سے زیادہ اِسمین ہین اور اِسمین بہت لوگ اُمت کے ہین کہ علم اُنکا خدائے عزوجل کو ہی اور اِسمین سے دو خلیج نکلے ہین ایک بحر فارس دوسرا بحر قلزم
۵	بحر فارس اخضر	یہ بحر مبارک و اچھا ہی اور قلیل الہیجان اور اِسمین بڑے بڑے موتی ملتے ہین بلکہ در یتیم بھی اور انواع قسم کے یاقوت و پتھر نفیس اور معادن سونے و چاندی و انواع خوشبو کے ہین اور بحر عمان اِسکا شعبہ ہی کہ جو کثیر العجائب ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶	بحر قلزم	یہ بحر اپنے شہر کے نام سے موسوم ہی جو کہ اُسکے کنارہ پر ہی اور اُسی بحر مین اللہ تعالے جل شانہ نے فرعون کو غرق کیا تھا یہ بڑا خراب ہی اور اُسی مین بہت جزیرہ ہین
۷	بحر زنج	یہ بھی مثل بحر ہند کے ہی اور اس بحر کے سائران جہاز قطب جنوبی کو دیکھتے ہین اور بنات نعش و قطب شمالی کو نہین دیکھ سکتے اُس مین بعضے جزیرہ ہین کہ اُنکے اشجار ثمر نہین رکھتے .
۸	بحر غرب	یہ بحر شام و بحر قسطنطنیہ کہلاتا ہی اور بحر محیط سے نکلا ہی اور اس مین ہر شب و روز چار مرتبہ جزر و مد آتا ہی اور اسمین بھی بہت جزیرہ ہین اور اسمین سے جل مانس نکلتے ہین انکی سفید ریش اور بدن مثل میڈک اور بال مثل گاؤ اور قد بقدر خچر کے ہوتا ہی اور اُسمین مچھلی جوکہ موسے ع کے ساتھ یوشع بن نون نے بھی آدھی کھائی اور آدھی پانی مین چلی گئی ایک گز کی لمبی اور ایک بالشت کی چوڑی تھی۔
۹	بحر خزر	یہ بحر باب الابواب مین بحر ترک و بحر اعاجم سے مشہور ہی اور یہ معمور ہی آدمیون سے چہار طرف سے اسکا طول ۸۰۰ میل اور عرض ۶۰۰ میل اور اسمین موتی نہین پیدا ہوتا .
۱۰	نہر ایل	یہ نہر بزرگ بلاد خزر مین ہی اور مبداء اسکا زمین روس و بلغار سے ہی اور اسکی ۷۵ شعبہ ہوئی ہین ہر ایک شعبہ نہر عظیم ہی اور اسمین حیوانات عجیبہ ہین
۲	نہر آذربیجان	اسکے پانی سے جم کر پتھر بن جاتا ہی کہ عمارات کے کام مین صرف کیا جاتا ہی
۳	نہر جیحون	یہ حدود بلخ و بدخشان سے نکلی ہی اور اسمین اور نہرین مل گئی ہین

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اور یہ نہر ایام سرما مین اوبہ برف سے منجمد ہو جاتی ہی اور نیچے سے روان رہتی ہی اور انہار جنت سے ہی
۴	نہر حصن المہدی	یہ درمیان بصرہ واہواز کے جاری ہی اور اسمین سے بعضے اوقات ایک آواز مثل طبل اور بوق کے ہو کر غائب ہو جاتی اور کوئی انسان اس حال سے واقف نہین ہوتا
۵	نہر خرنج	یہ نہر زمین ترک مین جاری ہی اور اسمین بڑے بڑے سانپ بہت ہین جب انکو آدمی دیکھتا ہی تو غش کھا جاتا ہی
۶	نہر سیحون	یہ نہر شیرین ہی اور انہار جنت سے اور جاری ہی بلاد حبشہ مین اور اس سے رود نیل مصر مین پانی زیادہ ہو جاتا ہی
۷	نہر سیحان	غربی بلاد ادنہ مین جاری ہی اور اسپر پل ۵۷۰ درع کا رشید نے بنا کیا ہی اور مبداء اسکا ناصیہ ملطیہ سے ہی
۸	نہر دجلہ	یہ نہر بغداد کی ہی اور مخرج اسکا اصل جبل حصن ذوالقرنین سے اور پانی اسکا بہت شیرین والنفع ہی
۹	نہر ذہب	یہ نہر زمین حلب مین جاری ہی واچھی ہی
۱۰	نہر رس	یہ نہر بلاد آذربیجان مین جاری واچھی ہی اور بہت سخت بہتی ہی اور اسکے نیچے بہت پتھر ہین
۱۱	نہر داب	یہ نہر درمیان موصل واربل مین جاری ہی اور اسکو بسبب شدت جریان کے داب المجنون کہتے ہین
۱۲	نہر زمرد	یہ نہر اصفہان مین بہت لطافت وشیرینی کے ساتھ جاری ہی
۱۳	نہر سیحہ	یہ نہر درمیان بیصور وکسوم کے جاری ہی اور اسپر ایک پل عجائب دنیا سے بنا ہوا ہی
۱۴	نہر ساق	یہ نہر افریقیہ کی ہی اسکو نہر سقلاب کبیر بھی کہتے ہین
۱۵	نہر بردی	یہ نہر دمشق کی ہی یہ نہر دو مکان سے نکلی ہی اور مدینہ مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اگر یہ نہرون مین متفرق ہوگئی
۱۶	نہر عاصی	اسکا مخرج قریب لبوہ اعمال بعلبک سے ہی اور زمین سویدیہ قرب انطاکیہ مین بہتی ہی اور اسکو عاصی اسواسطے کہتے ہین کہ اور نہرین طرف جنوب کے بہتی ہین الا یہ شمال کو بہتی ہی اور اسکو نہر مقلوب بھی کہتے ہین
۱۷	نہر فرات	یہ نہر بزرگ ہی مخرج اسکا بلاد کوفہ وارمینیہ سے ہی اور اسکے فضائل بہت ہین چنانچہ بقول جناب امیر علی کرم اللہ وجہہ کے کہ یہ نہر نابدان جنت سے ہی
۱۸	نہر کود	یہ نہر درمیان ارمینیہ کے ہی اور مبارک
۱۹	نہر یمین	یہ نہر یمن مین جاری ہی اور طلوع آفتاب سے غروب تک مشرق سے طرف مغرب کے بہتی ہی اور شام سے صبح تک مغرب سے طرف مشرق کے روان رہتی ہی
۲۰	نہر مردان	اس نہر مین نہنگ بہت ہین اور اسکا مخرج زمین فتوح سے ہی اور بحر فارس سے جا ملی ہی
۲۱	نہر عامود	یہ نہر ہند مین ہی اور حال اسکا سبحۃ المرجان مین یون لکھا ہی کہ اسپر درخت حدید و نحاس کے ہین اور اسکے نیچے عامود نحاس کا ہی اور طول عامود ۱۰ ذرعہ و عرض یک ذرعہ ہی
۲۲	نہر نیل	یہ نہر مبارک انہار جنت سے ہی اسکی برابر دنیا مین کوئی نہر بزرگ نہین چنانچہ اسکے مبدء جبل قمر سے تا بلاد مصر دس مہینے کی راہ ہی دو مہینے کی راہ اہل اسلام اور دو مہینے کی راہ بلاد کفر اور دو مہینے کی راہ جنگل اور چار مہینے کی راہ خرابات اور اسواسطے اسکو جبل قمر کہتے ہین کہ اسپر قمر نہین طلوع کرتا
۲۳	نہر رمل	یہ بڑی نہر ہی بلاد مغرب مین اور بسبب شدت جریان کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اسمین کوئی نہین جاتا کہتے ہین کہ سکندر ذوالقرنین جب وہان پہونچا اور اسکا بہناء نکلیہا متحیر ہوا آخر ایک روز اسکا بہنا قطع کرکے حکم اپنے لوگون کو واسطے جانے و انکشاف حال کے دیا جو لوگ وہان گئے سب ڈوب گئے تب سکندر نے وہان ایک پتلا روئین ومس کا واسطے امتناع مرور جہاز وغیرہ کے قائم کردیا
عیون	۱	عین البقرتا یہ چشمہ قزوین کے قریات مین واقع ہی اُسکے پانی پینے سے اسہال عجیب ہوتا ہی اور جب اسکا پانی کہین لیجاؤ تو اُسکی خاصیت باطل ہوجاتی ہی اور سبک و شیرین ہوجاتا ہی
	۲	عین بارخا بلاد دامغان مین ہی جبکہ وہان لوگون کو ہوا زیادہ مطلوب ہوتی ہی تب پارچہ حیض کا اسمین ڈال آتے ہین ہوا چلنے لگتی ہی اور کوئی اُسکا پانی ایک قطرہ بھی پی لیوے تو اسکا شکم مثل طبل کے نفخ کرجاتا ہی اور جب کوئی اسکے پانی کو کسی مکان پر لیجاوے تب وہ مثل پتھر کے منجمد ہوجاتا ہی
	۳	عین باسبان یہ چشمہ بڑی آواز سے بہتا ہی زمین باسبان مین اور اُسمین سے بوگندھک کی ایسی نکلتی جو کوئی اہل خارش و دنبل اُسکے پانی سے غسل کرتا ہی تو خارش اور دنبل جاتے رہتے ہین اور جب کسی ظرف مین بند کر رکھو تو مثل خشت کے ہوجاتا ہی اور جب اُسکو آگ دکھاؤ مشتعل ہوجاتا ہی
	۴	عین الاوقات یہ قریب مدینہ افریقیہ کے واقع ہی جب اُسکے قریب کوئی ناپاک حائض جاوے تب پانی نیا دیگا
	۵	عین شبرم یہ درمیان اصفہان و شیراز کے ہی
	۶	عین عقاب یہ چشمہ زمین ہند مین اوپر ایک پہاڑ کے واقع ہی جب عقاب پر ہوجاتا ہی تب وہ یہان آکر اُسکے پانی سے غسل کرکے اپنے پر جھاڑ ڈالتا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

		پھر اُسکی ویسی قوت اور جوانی پھر آتی ہی شعاع آفتاب مین بیٹھنے سے فقط

۷۹ نقشۂ عمارات عالی و مقامات عالی اجمالاً

عدد	نام عمارت	نام بانی	سنہ بنا	کیفیت
۱	ارم	شداد بادشاہ بن عاد		اگرچہ کچھ حال شداد کا سابقا مندرج ہوچکا ہی سوائے اُسکے یہ کہ مدت مملکت اُس بادشاہ کی ۹۰۰ سال کی ہوئی اور مدت ۵۰۰ سال مین یہ عمارت اختتام کو پہونچی بصرف زر بیشمار حتی کہ ایک ایک خشت زرین و ایک ایک خشت سیمین سے بنائی گئی اور شداد کے بھائی کا نام شدید تھا بعد وفات شداد کے شدید بالکل مالک تاج و تخت کا ہوا اور دوسو ساٹھ بادشاہ اُسکے تابع تھے اور شداد معہ اہل و عیال و لشکر واسطے دیکھنے بہشت ارم مذکور کے چلا فاصلہ ایک منزل کا باقی رہ گیا تھا کہ اللہ تعالے جل شانہ نے فرشتۂ عذاب کو بھیجا کہ اُسکی بانگ ہیبت سے سب مر گئے اور عملاق لڑکا شداد کا شہر تطوم مین تھا اور ہزار قہرمان اُسکے تابع تھے جب اُسنے اس حال سے خبر پائی تب معہ لشکر موقع واردات پر پہونچ کر اپنے باپ کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اٹھوا کر حضر موت مین لے گیا اور کافور سے معطر کروا کر ایک غار پہاڑ پر کھدوایا اُسمین ایک تخت زرین پر ۷۰ حلہ زرین پنہا کر رکھ دیا اور اُسکے سر کے پاس ایک تختہ طلائی پر یہ اشعار لکھوا کر رکھوا دیا ؎ اعتبرنی ایہا المغرور بالعمر المدید ✤ انا شداد ابن عاد صاحب الحصن العمید ✤ واخو القوہ والباساء والملک الخشید ✤ وان اہل الارض لی من خوف ووعد ووعید ✤ وملکت الشرق والغرب بسلطان شدید ✤ وبفضل الملک والعدۃ فیہ والعدید ✤ وانی ہود وکنا فی ضلال قبل ہود ✤ فدعانا لو اجبناہ الی الامر الرشید ✤ فغصبناہ ونادینا الاہل امن مجید ✤ فاتتنا صیحۃ تہوی من الافق العبید ✤ فتیر ثیتا کزرع وسط بیداد حصید ✤ فقط
۲	شہر بابل	نمرود بادشاہ پسر کس بن کنعان اور پوتا حام کا	۱۷ ۲۲ قبل مسیح سے	لب فرات پر تعمیر ہوا اور اُسکو کلایہ بھی کہتے ہین اور بقول بعضے بانی اسکا مہائیل ہی کہ سات روز قبل طوفان سے بنا کیا گیا اور ہاروت وماروت دو فرشتہ فراق زہرہ مین اب تک چاہ بابل مین لٹکے ہین اور اگر کوئی شخص جادو سیکھنے کو اہل اسلام سے وہان جاتا ہی تو اُسے ایک تنور یا کوٹھری مین پیشاب کرواتے ہین کہ بفور پیشاب کرنے کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

ایمان مانند نور اُسکے منہ سے نکل جاتا ہی ودود
پھر جاتا ہی اور اُسے جادو آجاتا ہی عیاذا باللہ
اور حال ہاروت و ماروت کا اس نمط پر ہی
کہ جب ادریس ع م مصاحب ملاء اعلے کے
ہوئے فرشتون نے کہا کہ یہ خاطی ابن خاطی
درمیان طائفہ کے کہ ہرگز گناہ اُنسے نہین
ہوا کیا کرتا ہی خدائے تعالے کی طرف سے
خطاب آیا کہ جو تم اُنکی جگہ پر ہو تو تم سے بھی
گناہ صادر ہووے چنانچہ مقیمان عالم علوی نے
حسب الحکم رب العزت عزا عزا عزرائیل
تین فرشتون فاضلون کو انتخاب کر کے زمین پر
بھیجا اُنھون نے ریاست پر بیٹھکر اختلاط بنی آدم
سے شروع کیا اور ایک اُن تینون مین سے
مستعفی ہوکر چلا گیا وے دونون ملقب ہاروت
و ماروت ہوے ایک روز زہرہ نام عورت خوبصورت
واسطے کسی کام کے اُنکے پاس آئی یہ دونون اُسپر
عاشق ہوگئے اور ازبس فریفتہ ہوئے کہ اُسکے گھر
مین جاکر شراب پی حالت بیہوشی و سکر مین
تعظیم بت و تعلیم اسم اعظم زہرہ کو کیا اور ایک
کو مار ڈالا زہرہ برکت اسم اعظم سے آسمان
پر چلی گئی اور یہ دونون غار جبل بابل مین
سرنگون لٹکائے گئے کہ قیامت تک لٹکے رہینگے
فقط راست گفتہ ہر کہ این در سفتہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				سے یہ دنیا ہی تردامنون کی جگہ ہے فرشتے بھی اگر پھسل جائین گے
۳	شہر بغداد جدید	منصور ابن محمد بادشاہ	۱۴۵	یہ بغداد شریف سمت مشرق کے ہے اور تعمیر اُسکی سنہ ۱۴۹ مین اختتام کو پہونچی
۴	شہر قنوج	راجہ سوج	۰	ملک ہند وغیرہ مین معروف ہے
۵	شہر دہلی	راجہ دہلو	۰	ایضاً
۶	شہر کالپی	راجہ بانسدیو	۰	ایضاً
۷	قلعہ کالنجر	کیدار بہمن	۰	ایضاً
۸	قلعہ گوالیار	راجہ لشبن	۰	ایضاً
۹	قلعہ بہار	ایضاً	۰	ایضاً
۱۰	رہتاس گڈھ	راجہ بہت	۰	ایضاً
۱۱	دروازہ مسجد قوۃ الاسلام	محمد معزالدین	۵۹۲ھ	دہلی مین یہ عمارت واقع ہے
۱۲	درگاہ قطب الاقطاب خواجہ قطب الدین بختیار کاکی	شیر شاہ بادشاہ	۶۳۴	ایضاً
۱۳	لاٹھ قطب صاحب	سلطان شمس الدین التمش	۶۲۹ھ	ایضاً
۱۴	قلعہ تغلق آباد	غیاث الدین تغلق شاہ	۷۲۱ھ	ایضاً
۱۵	مقبرہ تغلق شاہ	ملک فخرالدین جو	۷۲۵ھ	ایضاً
۱۶	عمارت ہزار ستون	ایضاً	۷۲۸ھ	ایضاً
۱۷	مسجد کالکا		۰	ایضاً
۱۸	درگاہ روشن چراغ دہلی	سلطان فیروز شاہ	۷۸۹ھ	ایضاً اور ۷۵۵ھ مین حضرت سلطان المشائخ

Presented By: https://jafrilibrary.com

				کے اعظم خلیفہ شیخ نصیر الدین محمود نے وفات پاکر دفن ہوئے۔
۱۹	احمد آباد گجرات	۰	۸۱۳ھ	ملک ہند وغیرہ مین مشہور ہے
۲۰	جامع مسجد جونپور	۰	۸۵۲ھ	ایضاً
۲۱	مقبرہ سلطان بہلول لودی	سلطان سکندر	۸۵۴ھ	دہلی مین واقع ہے
۲۲	درگاہ یوسف قتال	شیخ علاء الدین بن شیخ فرالدین شکر گنج	۹۰۳ھ	دہلی مین واقع ہے
۲۳	درگاہ امام ضامن		۹۴۴ھ	ایضاً
۲۴	مسجد عیسےٰ خان	عیسےٰ خان حجاب	۹۵۴ھ	ایضاً
۲۵	عرب سرا	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون شاہ	۹۶۸ھ	دہلی مین واقع ہے
۲۶	مدرسہ و مسجد تاہم بیگم	۰	۹۶۹ھ	ایضاً
۲۷	درگاہ حضرت شیخ نظام الدین اولیا	سید فرید دہلوی	۹۷۰ھ	ایضاً
۲۸	قلعہ آگرہ	بابر بادشاہ	۹۷۳ھ	بصرف ۳۶ لاکھ روپیہ بعہد بابر شاہ جد بزرگوار اکبر بادشاہ اہتمام مین قاسم خان میر بحر کے عرصہ ۸ سال مین طیار ہوا اور شیر حاجی یعنے خندق قلعہ بصرف ۱۵ لاکھ روپیہ درست ہوئی اسکی
۲۹	مقبرہ ہمایون بادشاہ	نواب حاجی بیگم زوجہ ہمایون بادشاہ	ایضاً	دہلی مین واقع ہے بصرف ۱۵ لاکھ روپیہ ۱۶ سال مین طیار ہوا
۳۰	پل جونپور	نہیم	۹۸۱ھ	یہ شخص ایک متوسلان خاص خانخانان امیر الامرا اکبر بادشاہ سے تھا اور تاریخ بناء اسکی صراط المستقیم ہے
۳۱	مسجد فتحپور سیکری	شیخ الاسلام	۹۷۹ھ	بصرف ۵ لاکھ روپیہ طیار ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۳	دروازۂ کلان فتحپور سکری	•	۹۸۳ھ	ملک ہند مین مشہور ہی
۳۳	دروازۂ محلسرا رہتاس گڈھ	•	۱۰۰۵	ایضاً
۳۴	مسجد جامع بلگرام	•	۱۰۰۱	ایضاً
۳۵	قلعۂ الہ آباد	اکبر بادشاہ	۱۰۱۱	بصرف ۲۰ لاکھ روپیہ طیار ہوا
۳۶	درگاہ امیر خسرو	طاہر عرف محمد عماد الدین حسن	۱۰۱۴	دہلی مین واقع ہی
۳۷	حوض کلان جہانگیری	•	۱۰۱۹	قلعۂ آگرہ مین ہی
۳۸	روضۂ سکندرہ	جہانگیر بادشاہ	۱۰۲۲	بصرف ۲۰ لاکھ روپیہ طیار ہوا متصل آگرہ کے
۳۹	عمارت اوجین	•	۱۰۳۰	ملک ہند مین زیادہ تر مشہور ہی
۴۰	حمام الہ وردی خان	•	ایضاً	آگرہ مین واقع ہی
۴۱	پل قلعۂ سلیم گڈھ	•	۱۰۳۱	ملک ہند مین مشہور ہی
۴۲	مقبرۂ خانخانان	عبد الرحیم خانخانان	۱۰۳۶	دہلی مین واقع ہی
۴۳	عمارت نادرۂ چہل ستون	شاہجہان بادشاہ	۱۰۳۷	آگرہ مین واقع ہی
۴۴	روضۂ ممتاز محل	ایضاً	۱۰۴۰	واقع آگرہ بصرف ۵۰ لاکھ روپیہ بابت مزدوری مزدوران باہتمام مکرمت خان و میر عبد الکریم عرصۂ ہشت سال مین بنا اور ایک لاکھ روپیہ محصول دکاکین و سراہا وقف اس روضہ کا ہوا تھا
۴۵	عمارت خاص محل	•	۱۰۴۲	ملک ہند مین مشہور ہی
۴۶	نہر فرات	نواب صفدر الدولہ	۱۰۴۳	مکۂ معظمہ وغیرہ مین مشہور و معروف ہی
۴۷	تخت طاؤسی	شاہجہان بادشاہ	۱۰۴۴	بصرف ایک کرور ایک لاکھ روپیہ بوساطت بی بدل خان داروغۂ زرگران سلطان مدت ہفت سال مین طیار ہوا۔
۴۸	مسجد عالی اجمیر	•	۱۰۴۷	ملک ہند مین معروف ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۹	پل علی مردان خان	۰	۱۰۵۴	ایضاً
۵۰	عمارت سمو گر	اکبر بادشاہ	۰	بصرف اسی ہزار روپیہ طیار ہوئی۔
۵۱	نہر دہلی	علی مردان خان شاہجہان بادشاہ	۰	تفصیل زر صرفۂ علی مردان خان کی معلوم نہین ہوئی الاشاہجہان بادشاہ نے ۵۰ لاکھ روپیہ صرف کیا تھا۔
۵۲	قلعہ جلال آباد	۰	۱۰۵۲	مین اللہ بردیخان لکھا دیکھا ہے
۵۳	جامع مسجد آلہ آباد	۰	۱۰۵۶	
۵۴	آبادی شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	چنانچہ میر یحیی کاشی نے یہ مصرعہ تاریخی لکھا ع شد شاہ جہان آباد از شاہ جہان آباد
۵۵	قلعہ شاہجہان آباد	شاہجہان بادشاہ	۱۰۵۸	بصرف ۵۰ لاکھ روپیہ عرصۂ ہشت سال مین طیار ہوا
۵۶	جامع مسجد آگرہ	جہان آرا بیگم	۱۰۵۸	بصرف ۵ لاکھ روپیہ مدت پنج سال مین طیار ہوئی
۵۷	مسجد اکبر آبادی	۰	۱۰۶۰	ملک ہند مین مشہور ہے
۵۸	موتی مسجد	۰	۱۰۶۴	بصرف تین لاکھ روپیہ طیار ہوئی قلعۂ آگرہ مین واقع ہے
۵۹	مسجد جہان نما یعنے مسجد جامع	شاہجہان بادشاہ	۱۰۶۷	بصرف دس لاکھ روپیہ باہتمام سعد اللہ خان دیوان اعلے و فاضل خان خانسامان واقع دہلی مین طیار ہوئی
۶۰	شہر پناہ دہلی	ایضاً	۱۰۶۹	بصرف ۵ لاکھ روپیہ باہتمام مکرمت خان طول ۶۲ ۶۳ درجہ عرض ۴ درجہ ارتفاع برروج ۹ درجہ ۲۷ طیار ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۱	مسجد عالمگیر	۰	۱۰۸۵	ملک ہند مین مشہور ہی
۶۲	عمارت چہل ستون حیدرآباد	۰	۱۰۹۱	ایضاً
۶۳	سرائے میران	۰	ایضاً	ایضاً
۶۴	جامع مسجد کول	نواب تابت خان	۰	ایضاً
۶۵	مسجد قطب الاقطاب	۰	۱۱۲۰	یہ عمارت واقع ہی دہلی مین
۶۶	شہر فرخ آباد	نواب محمد خان	۱۱۲۶	یہ شہر فرخ سیر بادشاہ کے نام سے آباد ہوا ہی اور تاریخ اسکی الملک غنی ہی
۶۷	نہر تھپر	۰	۱۱۲۷	ملک ہند مین مشہور ہی
۶۸	شہر بنا دبرہان پور	۰	۱۱۴۱	ایضاً
۶۹	قلعہ شہر کٹک	۰	۱۱۵۰	ایضاً
۷۰	عمارت شاہ مردان	۰	۱۱۶۲	ایضاً
۷۱	روضۂ حضرت سلون	۰	۱۱۷۱	ایضاً
۷۲	امام باڑۂ نواب آصف الدولہ	نواب آصف الدولہ	۱۲۰۵	واقع لکھنؤ مین اور متصل اسکے رومی دروازہ بھی طیار ہوا ہی اسی سنہ مین بحکم نواب ممدوح
۷۳	روضۂ حضرت عباس	۰	۱۲۱۷	لکھنؤ مین واقع ہی
۷۴	باغ نور منزل عرف رام باغ	جہانگیر بادشاہ		واقع ہی آگرہ مین اندرے دریاے جمن کے
۷۵	عمارت روضۂ اعتماد الدولہ	مرزا غیاث بیگ	۰	ایضاً
۷۶	عمارت اجمیر واحمد آباد	۰	۰	بصرف ۱۲ لاکھ روپیہ طیار ہوئی۔
۷۷	قلعۂ قندہار	۰	۰	بصرف ۸ لاکھ روپیہ طیار ہوا
۷۸	قلعۂ جو نپور	فیروز شاہ	۰	بیشتر بجاے قلعہ کے نام کرار ایک گانون تھا جسکو برباد کرکے فیروز شاہ نے قلعہ تعمیر کیا چنانچہ وہ مقام اب تک کرار کوٹ محلہ کے نام سے معروف

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور جونپور کا شہر بھی اسی بادشاہ نے آباد کیا ہے
۷۹	دولتخانۂ اکبرآباد	۰	۰	بصرف ۴۸ لاکھ روپیہ طیار ہوا
۸۰	قلعۂ مندراس	۰	۱۶۴۰ء	ملک ہند مین مشہور ہے
۸۱	قلعۂ کلکتہ	۰	۱۷۱۷ء	ایضاً
۸۲	مدرسۂ کلکتہ	۰	۱۸۰۰ء	ایضاً

۷۷ نقشۂ اولیات و مخترعات اجمالاً

عدد	نام شیٔ مخترعہ اولیہ	نام مخترع	سنہ یا عہد تقریبی	کیفیت
۱	شعر بزبان سریانی	آدمؑ	۰	ہابیل کے مرثیہ مین کہی تھی کہ ترجمہ اُسکا زبان عربی مین یعرب بن قحطان نے کیا چنانچہ وہ اشعار نقشۂ اولین حالات آدمؑ مین مندرج
۲	اشرفی و روپیہ	ایضاً	۰	طلا و نقرہ سے مروج کیا واسطے خلق اللہ کے
۳	کاغذ	یوسفؑ		
۴	چق	فرعون بادشاہ	۰	واسطے اظہار شان ربوبیت خلق کو کہ انھون نے کہا تھا کہ اللہ تعالیٰ سبکو دیکھتا ہے اور اُسے کوئی نہین دیکھتا
۵	مسکو کی زر و سیم عرب	عبدالملک بن مروان	۷۶ھ	
۶	رسم نکاح	قابیل	۰	
۷	دفن کردن	ایضا	۰	
۸	معبد یعنے مسجد	شیثؑ	۰	ولادت شیثؑ کی ہند مین ہوئی تھی اور معنے شیث کے ہبتہ اللہ ہین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹	سواری فیل	لشن	۰	
۱۰	رسم جشن نوروز	جمشید بادشاہ	۰	
۱۱	لحیہ یعنے ریش	شیث ؑ	۰	اول مزین ریش سے ہوئے تھے
۱۲	نشاندن درخت خرما	انوش بن شیث ؑ	۰	
۱۳	آئین بت پرستی	قابیل	بعہد ادریس ؑ	
۱۴	کشتن آدم	ایضاً	۰	
۱۵	عہدۂ قاضی القضات	بادشاہ ہارون رشید	۱۸۰ھ	واسطے امام ابو یوسف تلمیذ امام ابو حنیفہ رح کے
۱۶	سیاہ کردن مو	فرعون بادشاہ	۰	
۱۷	نورہ	سلیمان ؑ		
۱۸	رسم آتش پرستی	زردشت	عہد ابراہیم ؑ	زردشت سلاطین فارس سے تھا
۱۹	ازار پوشیدن	ابراہیم ؑ	۰	
۲۰	نان شیرمال	ایضاً	۰	
۲۱	رسم معانقہ و مصافحہ	ایضاً	۰	
۲۲	سفیدی مو	ایضاً	۰	
۲۳	قطع ناخن	ایضاً	۰	
۲۴	تراشیدن سبلت و زیر بغل	ایضاً	۰	
۲۵	جہاد براہ خدا	ایضاً	۰	
۲۶	خضاب حنا و وسمہ	ایضاً	۰	
۲۷	خطبہ بر منبر خواندن	ایضاً	۰	
۲۸	ضیافت و منبر	ایضاً	۰	
۲۹	عصا بدست گرفتن	ایضاً	۰	
۳۰	نصب الویہ	ایضاً	۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۱	فوج میمنہ و میسرہ و قلب	ابراہیم علیہ السلام	.	
۳۲	ختنہ گردیدن	ایضاً	.	
۳۳	مسواک و مضمضہ	ایضاً	.	
۳۴	نماز ظہر	ایضاً	.	
۳۵	استنجا از آب	ایضاً	.	
۳۶	استنشاق از آب	ایضاً	.	
۳۷	مہاجرت	ایضاً	.	
۳۸	مہانداری مہمان	ایضاً	.	
۳۹	خورش آدم وقت ہبوط بزمین	کمثری یعنے امرود	.	
۴۰	تغیر ملت حنیف ابراہیمی	عمر بن الیحیی	.	اس شخص نے آدمیون کو واسطے عبادت اصنام اسات و نائلہ کے مامور کیا اور صنم ہبل کہ بہت بڑے اصنام قریش سے تھا ملک شام سے لاکر کوہ اخشب پر رکھا قریش نے ہبل کو اور بنی حریفہ عزے کو اور بنی ثقیف لات کو پرستش کرتے تھے
۴۱	سیاہ کردن مو بعرب	عبد المطلب جد امجد پیغمبر صلعم	.	
۴۲	خط عبری	ادریس عم	.	
۴۳	علم عروض بفارسی	مولانا یوسف	.	
۴۴	علم عروض بعربی	خلیل بن احمد	.	واضح ہو کہ مسمی بنام احمد اولا بعد ختم المرسلین صلعم کے انھین احمد پدر خلیل کا ہوا ہی اور عروض ایک نام اسماء مکہ سے ہی
۴۵	علم فراست	حکیم اقلیمون	.	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۶	تکلم بزبان تازی	یعرب بن قحطان	.	واضح ہو کہ یہ دونون شخص سلاطین یمن سے تھے اور شعر زبان تازی مین بھی ابتداء اسی یعرب نے کہی ہی
۴۷	خط	مرامر بن مرہ	.	اور بقول عسکری اول کتابت عربی اسمٰعیل سے ہوئی ہی
۴۸	علم صرف	معاذ ہزار	.	
۴۹	شعر فارسی	بہرام گور		اور ایک روایت ہی کہ ابوحفص حکیم سعدی سے کہ سعد سمرقند سے تھا
۵۰	حروف ہجاء	شیث ع	.	
۵۱	تعلیم حکمت وعلوم	ایضاً	.	
۵۲	صور اعراب	خلیل بن احمد	.	
۵۳	زین ولجام	کیومرث بادشاہ	.	
۵۴	سواری اسپ	ایضاً	.	
۵۵	تقرر فرسنگ	کیقباد بادشاہ	.	
۵۶	علم موسیقی	غورث حکیم	.	
۵۷	بافتن ابریشم	کیومرث بادشاہ	.	
۵۸	بیرون آوردن آہن از سنگ	ایضاً	.	
۵۹	کیمخت	ایضاً	.	
۶۰	تقرر منصب داری	سلیم خان	.	
۶۱	سخن کردن از قضا وقدر	عزیز ع	.	
۶۲	دین الٰہی یا عیال الٰہی	اکبر بادشاہ	.	واسطے صلح کل کے بصلاح فیضی وغیرہ
۶۳	جریب پیمائش در ہند	بابر بادشاہ	.	
۶۴	طبل ونرنگ	وزراء کیومرث بادشاہ		

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۵	برآوردن فلزات از معدن بخار	ہوشنگ بادشاہ	.	
۶۶	روزہ داشتن	.	بعہد طہمورث بادشاہ	
۶۷	تفریق اقوام مردم	جمشید بادشاہ	.	
۶۸	کشتی دخانی مع ہر دو چرخ	تیرک لمن صاحب	۱۷۹۵ء	
۶۹	صنعت طبع عربی	شیش	۱۴۳۰ء	واضح ہو کہ حسب مندرجہ حقائق الموجودات سنہ ۱۴۳۷ء مطابق سمبت ۱۴۹۴ بکرماجیتی جان گٹن صاحب نے ملک الیمان مین ایجاد کی
۷۰	لزوم تخلص بشعر فارسی	سعدی شیرازی	.	
۷۱	نشستن بر عماری و حوضہ فیل	علاء الدین خلجی	.	وقت مراجعت فتح بنگالہ سے
۷۲	ثبت نام خدا بر سر مکتوب	بہمن دراز دست	.	
۷۳	کشتی ساختن	نوح عم	.	حسب تعلیم جبرئیل عم کے اور واضح ہو کہ نام نوح عم کا لیشکر تھا اور بسبب کثرت گریہ و نوحہ کے بنام نوح ملقب ہوئے اور ملک ہند مین پیدا ہوئے تھے اور تنور کہ جسے آدم عم نے اولاً بنایا تھا ہند مین انکی ارث مین پہونچا تھا اور یہان مثل مجوس کے قائل طوفان کے نہین ہین
۷۴	عمارت بابل	فینان ابن انوس	.	اور بھی آغاز بساتین و عمارات کا اسی سے ہے
۷۵	شطرنج	صصہ بن واہر ہندی	.	اور بقولے موجد اسکا لجلاج ہے
۷۶	نرد شطرنج	بزرجمہر حکیم	.	یہ شخص وزیر نوشیروان بادشاہ کا تھا
۷۷	نوای ۳۶۰	بارید مطرب	.	
۷۸	محتسب و احتساب در ہند	عالمگیر بادشاہ	.	
۷۹	جریب آہنی ۶۶ درعی در ہند	راجہ ٹوڈرمل	.	عہد مین اکبر بادشاہ کے تھا اور دیوان کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				نام سے علم
۸۰	رقبہ بندوبات	ایضاً	۰	
۸۱	پرگنات مخلوط راسرکار	ایضاً	۰	
۸۲	چند سرکار راصوبہ	ایضاً	۰	
۸۳	داغ برای اسپان پادشاہ	ایضاً	۰	
۸۴	فی روپیہ را بہ دام	ایضاً	۰	
۸۵	منصب کروری	ایضاً	۰	
۸۶	درہ احتساب	حضرت عمرؓ	۰	
۸۷	نوشتن تاریخ ہجری	ایضاً	۰	واضح ہو کہ بعد ۱۷ یا ۱۸ سال ابتداء سنہ ہجری کی ماہ محرم سے مقرر ہوئی
۸۸	مروج اسلام بنواح دہلی	سلطان شہاب الدین غوری		
۸۹	عطر گلاب	نور جہان بیگم	عہد جہانگیر بادشاہ	آگے اس سے عطر گلاب کا صندل کی زمین سے نبتا تھا اسمین یہ ترمیم ہوئی کہ بلا زمین بننے لگا
۹۰	بیان کنندہ مسائل حکمت فلسفہ	تالیس ملطی	۰	
۹۱	فن ہندسہ	اقلیدس حکیم	۰	لب التواریخ مین لکھا ہے کہ ہندسہ جو کہ پہلے پہل اہل عرب نے یورپین داخل کیا ہندیون سے لیا تھا اور آغاز تقویم ہندی قبل عیسے عرم سے ہے
۹۲	کشاورزی		بعہد بادشاہ کیقباد	
۹۳	رقوم وسیاق	عبدالحمید یحیی فارسی	۰	یہ شخص وزیر عبدالملک مروان کا تھا
۹۴	علم نجوم	ادریس عرم	۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۵	کتابت از خامہ	ادریس ع		
۹۶	خیاطت	ایضاً		
۹۷	خفاش	عیسے ع		واضح ہو کہ اول مٹی کا پتلہ اپنے ہاتھ سے بنایا اور اُسمین ہوا پھونکی تھی چنانچہ اسی سبب سے اُسکو مرغ عیسے کہتے ہین
۹۸	شراب	جمشید بادشاہ		
۹۹	توپخانہ ہند		بعہد محمد شاہ بہمنی	واضح ہو کہ ۸۷۸ھ مین جبکہ مہم دکن کی بیجانگر مین وقوع ہوئی اور بادشاہ مذکور وہان کافرہان روا تھا سرکار محمد خان رومی سے ملک ہند مین اشاعت پاکر اور توپ جرمی بھی اول ہند مین بنائی گئی تھی
۱۰۰	بادشاہ ملک دکن	سلطان علاء الدین		
۱۰۱	مخنث	شداد بادشاہ		تاریخ چین مین لکھا ہی کہ اول مملکت خطا مین اُسکا شیوع ہوا
۱۰۲	امامت نماز تراویح	عمر بن الخطاب رض		
۱۰۳	نگہبانی لیل	ایضاً		
۱۰۴	تقرر قضات در بلا	ایضاً		
۱۰۵	اظہار حرمت متعہ	ایضاً		یعنے حدیث حرمت کو علی رؤس الاشہاد بیان کیا۔
۱۰۶	تاج بر سر نہادن	نمرود بادشاہ جبار		
۱۰۷	پرستش آتش بسجدہ	ایضا		
۱۰۸	نماز جنازہ بجماعت مع چہار تکبیر	عمر رض		

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰۹	پوشاندن جامہ حریر بر کعبہ	سعد	۰	یہ شخص بیٹا کرب حمیری کا تھا
۱۱۰	جمع نمودن قرآن شریف	ابوبکر صدیق رض	۰	
۱۱۱	سواری فیل در فارس	فریدون بادشاہ	۰	
۱۱۲	حفر خندق	ایضاً	۰	
۱۱۳	جمع کردن آلات حرب	ایضاً	۰	
۱۱۴	اہل قریہ را دہقانی گفتن	ایضا		
۱۱۵	سواری اسپ عتاق	اسمعیل ع م	۰	اسپ عتاق اسپ مضبوط کو کہتے ہین
۱۱۶	کتابت فارسی	طہمورث بادشاہ	۰	
۱۱۷	عمل منجنیق	حذیمہ وضاح	۰	یہ لوگ ملوک عرب سے تھے
۱۱۸	شمع	ایضاً	۰	
۱۱۹	جذب بغال	ایضاً	۰	
۱۲۰	مرصع کردن تاج زرین	حمیر	۰	یہ شخص بیٹا ملک کا تھا ملوک یمن سے
۱۲۱	ساخت پارچہ ریشمی	جمشید بادشاہ	۰	حسب تعلیم جن کے طیار کیا تھا
۱۲۲	عمامہ بر سر بستن	صعب	عہد ابراہیم ع م	یہ شخص بیٹا جبیل کا قوم حمیر سے تھا
۱۲۳	خط عربی	حرب	۰ ۰ ۰	یہ شخص بیٹا امیہ کا تھا اور اسنے عبد المسیح بن جذعان سے اور انھون نے کاتب وحی ہود ع م سے سیکھا تھا۔
۱۲۴	لواطت	ابلیس لعین	۰	
۱۲۵	نماز فجر	آدم ع م	۰	
۱۲۶	نماز عصر	یونس ع م	۰	
۱۲۷	نماز مغرب	عیسے ع م	۰	
۱۲۸	نماز عشا	موسے ع م	۰	
۱۲۹	سواری اسپ برائے جہاد	متوشلخ	۰	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۰	پوشیدن نعلین	شیث عم	.	تکلم علم عربی مین بھی
۱۳۱	علم حساب	الوس	.	یہ بیٹا شیث عم کا تھا
۱۳۲	نطق در علم حکمت	ایضاً	.	
۱۳۳	حساب شہور سنین	ایضاً	.	
۱۳۴	علم ریاضی	ادریس عم	.	
۱۳۵	علم الٰہی و اسرار فلک	ایضاً	.	
۱۳۶	ضرب جلد بر شارب خمر	عمر رض	.	
۱۳۷	پل و بناے راہ	حیلہ	.	حارث کا بیٹا تھا ملوک غسان سے قبل ظہور اسلام کے
۱۳۸	زندان اسلامی	معاویہ رض	.	بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۳۹	تقرری قاصدی	ایضاً	.	
۱۴۰	منارہ طرق	ذو المنار ابرہہ	.	یہ شخص بیٹا سکندر ذو القرنین کا تھا واسطے غازیون کے بنانا شروع کیا۔
۱۴۱	احداث رکوب بحلیہ ذہب	معتز باللہ	.	
۱۴۲	لبس اکمام واسعہ	مستعین باللہ	.	یعنے آستینون کو بقدر ۳۰ شبر کے بنوایا
۱۴۳	حذر در اسلام و نہی بامر معروف	معاویہ رض	.	بیٹا مروان کا تھا
۱۴۴	بناے حجرہ و مسجد	معاویہ رض	.	یہ شخص بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۴۵	علم طبیعی	ادریس عم نوح	.	
۱۴۶	پرستش گاؤ	مناوش	.	یہ شخص بیٹا منقادش کا تھا ملوک مصر سے
۱۴۷	لقب فرعونی	ولید	.	یہ شخص بیٹا عملاقی دومغ کا تھا
۱۴۸	سزاے تحریفی	امرالقیس	.	یہ شخص ملوک عراق عرب سے تھا اور بیٹا اسکا نعمان یک چشم کہ جسنے بناے خورنق و سدیر یعنے بنگلہ و کوشک کی عراق مین نکالی
۱۴۹	تتویج ملوک سریانیہ	شوشان بادشاہ	.	یہ شخص اولین ملوک سریانیہ سے ہے کہ بعد

Presented By: https://jafrilibrary.com

				طوفان نوح عم کے واقع ہوا
۱۵۰	تدبیر لشکر کشی کردن	خدیمہ	۰	یہ شخص بیٹا مالک بن فہم کا تھا ملوک عراق عرب سے
۱۵۱	علم ہیئت	سام	۰	۹۷ سال قبل طوفان نوح عم سے اور بقولے جمشید بادشاہ نے کہ ۲۷۷ سال قبل طوفان کے تھا
۱۵۲	تیر و کمان	تی ون	۰	
۱۵۳	لفز حاجب	معاویہ	۰	بیٹا ابی سفیان کا تھا
۱۵۴	علم طب	حکیم اسقیفوس	۰	
۱۵۵	علم منطق	ارسطو حکیم	۰	یہ شخص وزیر سکندر بادشاہ کا تھا حسب لکھنے مؤرخان انگریزی وغیرہ کے
۱۵۶	خشت	ہامان		یہ شخص وزیر فرعون بادشاہ کا تھا حسب الحکم بادشاہ کے واسطے بنانے کاخ کے وضع و اختراع کیا
۱۵۷	ساخت شیشہ از بوتہ وغیرہ	کلکلی		یہ شخص بیٹا خراباتی کا تھا بادشاہان ملک مصر سے
۱۵۸	لب تن پارہ	ایضاً	۰	
۱۵۹	شریعت یونانی	لکرگس		
۱۶۰	آلہ قطب نما	۰	۱۳۰۲ء	واضح ہو کہ خاصہ سنگ مقناطیس سے بنا بوساطت ایک شخص اہالیان چین کے جو کہ ہمعصر کلمبس کے تھا اور کلمبس مذکور نشان دینے والا امریکا یعنے دنیا نو کا ہے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶۱	خط کوفی با دانہ	ابن مقلہ		
۱۶۲	مساحت زیور قلب	نور جہان بیگم	جہانگیر بادشاہ	
۱۶۳	نیچہ بجوان	ایضاً	ایضاً	
۱۶۴	تکلم در معما	رشید الدین محمد واطواط		واضح ہو کہ رواج تعمیہ کا دیار عرب مین قاضی قطب الدین حنفی صاحب تاریخ مکہ معظمہ سے ہوا ہی اور بعضون نے اسم ہود کو اس آیہ کریمہ سے نکالا ہی وما من دابۃ الا ہو آخذ بناصیتہا ناصیتہ دابتہ واخذ بہا ہوا اور زاد بلگرامی نے باسم ہیفاء کے کہا ہی کہ ہیفاء قد لقیتنی لیلۃ القدر + دانست ہی حتے امطلع الفجر +
۱۶۵	مصنفے در اسلام	ابو الحفص بن بصری		واضح ہو کہ بقول صاحب کشف مظنون کی امام عبد الملک بن عبد العزیز بصری ہی جو کہ سنہ ۱۵۵ ہجری مین فوت ہوا اور وفات مولانا ابو الحفص کی سنہ ۶۰ ھ مین بملک ہند زمین سندھ مین ہوئی
۱۶۶	علم تناسب ترتیب سور قرآن	ابو بکر نیشاپوری		بموجب مقولہ جلال الدین سیوطی کے ہکذا فی تفسیر نظم الجواہر
۱۶۷	خط نسخ تعلیق	خواجہ میر علی		
۱۶۸	سلطان تاتار بعد طوفان نوح	یولجہ خان		اسکو اہل عرب یافث بن نوح عم کہتے ہین اور ترک اسکی اولاد سے ہین
۱۶۹	مضروبی درہم و دینار	فریدون بادشاہ		بعد حضرت آدم عم کے اپنے ملک مین سکے اسکا آغاز کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۰	غزا در اقطار بلاد	عبدالشمس		یہ بیٹا یشجب بن یعرب بن قحطان بن عام بن شالخ کا ہے اسنے ایک سد زمین مارب یمن مین بنائی اور بھی بہت نہرین جاری کین اور ۴۰ سال حکومت کی اور مدینہ سبا درمیان طائف و مکہ کے بنا کیا اور اشعیا نبی عم کے وقت مین اللہ تعالے نے ساکنین سبا سے طاعت چاہی انھون نے ابا کیا آخر سیل عرم کے ذریعہ سے ہلاک ہوے
۱۷۱	سب خلائق	ایضاً		اُسنے سب سے پہلے ابتدا سب سے کی اسواسطے اُسکا لقب سبا ہوگیا
۱۷۲	تبع	حارث الرائش		نام اُسکا ذی سدد تھا اور یہ شخص بوتا سبا مذکور کا ہے اور تبع خطاب بادشاہان یمن کا ٹھہر گیا
۱۷۳	قواعد سیاست	ادریس عم		
۱۷۴	جمع کردن طلبہ	ایضاً		
۱۷۵	رسم عمارت مدائن	ادریس عم		واضح ہو کہ ۱۸۰ شہر آباد کیے ہوئے اُنکے ہین اور اولاً یہی ارباب فساد کو مخالفت شریعت آدم و شیث عم سے کی اور قبل ادریس کے لوگ کھال پہنتے تھے
۱۷۶	قاتل نصارے	قلودفس		یہ شخص پانچوان بادشاہان روم سے تھا
۱۷۷	پوشیدن جامہ سفید	حجاج بن یوسف		یہ شخص زمانہ مین جمیع المرسلین معلم کے تھا
۱۷۸	سوا شدن سر بر زرین	معتز باللہ		یہ شخص خلفاء عباسیہ مین سے تھا ۲۵۵ھ مین مرگیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۹	قصیدہ گوئی و بنیاد مداحی	رودکی شاعر	"	یہ شخص شاعر غزا عہد مین ابو الفارس امیر نصیر بن احمد بن اسمعیل سامانی کے تھا
۱۸۰	ابلیا نام نہادن بیت المقدس را	انطونیوس	"	یہ شخص گیارھوان ملوک روم سے تھا
۱۸۱	کتابت ختم المرسلین صلعم	ابی بن کعب	"	
۱۸۲	خوشنویسی در تصحیف مجید بخط کوفی	خالد		یہ شخص بیٹا ابی ہیاج کا تھا
۱۸۳	تصنیف غریب الحدیث	نصر	"	یہ بیٹا شمیل مازنی کا تھا ۲۰۳ھ مین فوت ہوا
۱۸۴	غزوۂ اسلام	غزوۂ ابوا		اول یہی غزوہ غزوات اسلام سے واقع ہوا
۱۸۵	غزوۂ قتال و جدال	غزوۂ نخلہ	"	
۱۸۶	زدن تیر اسلامی بر کفار	سعد	"	یہ بیٹا ابی وقاص کا تھا
۱۸۷	غنیمت بمسلمانان	در غزوۂ نخلہ	"	
۱۸۸	علم نحو	ابو الاسود دیلی	عہد حضرت علی کرم اللہ وجہہ	واضح ہو کہ نام اصلی اسکا ظالم تھا و وئل نام قبیلہ کا ہے کنانہ سے روایت کرتے ہین کہ حضرت علی رضؓ نے بعدہ مشاہدہ اغلاط عوام کلام آلہی مین اسکو اسی قدر تعلیم فرمایا تھا الکلام کلمہ ثلثہ اسم و فعل و حرف الاسم ما ابناء عن المسمی و الفعل ما ینبئ عن حرکۃ المسمی و الحرف ما اوجد

Presented By: https://jafrilibrary.com

				معنی غیر ہما حکایت ابو الاسود سے ایک روز اسکی دختر نے کہا ما احسن السماء برفع احسن و جر سماء جواب پایا کہ النجوم دختر نے کہا کہ میرا مقصد و مطلب یہ نہ تھا کہ اسمان سے کون چیز نیکو ہے بلکہ میرا مقصد تعجب تھا باب تعجب کو وضع کیا اور ۹۹ھ مین مرگیا اور اول علم نحو کا اس سے میمون اقرن نے سیکھا تھا
۱۸۹	یا محمد استعذ ثم قل بسم اللہ الرحمن الرحیم			اول نزول جانب اللہ تعالے جل شانہ کی طرف سے
۱۹۰	ارواح مجردہ را از ملائکہ مخلوط کردن	ادریس ع م		
۱۹۱	آئینہ	سکندر بادشاہ		ہنگام رزم مین مشاہدہ کرنے چہرہ شمشیر وغیرہ مین
۱۹۲	عطسہ	آدم ع م		
۱۹۳	مشی بر زمین	ایضاً		واضح ہو کہ کچھ حال آدم ع م کا نقشہ اولین وغیرہ مین لکھا گیا سو اسکے یہ ہے کہ وفات آدم ع م کی ملک ہند مین ہوئی اور انکو اللہ تعالے نے جب اسماء سب چیز کے سب زبانون مین بتلا دئے اسی وقت ہزار حرفہ بھی انھین جو اصولی تھے سکھا دیے تھے لیکن فروع صناع و حرف انکی اولاد سے قیامت تک جاری و احداث ہوتے رہینگے

Presented By: https://jafrilibrary.com

				اور آلات جدید خصوصاً کلتبان و سندان ومطرقہ بھی آدم کے ساتھ نازل ہوا تھا آسمان سے اور خروج آدمؑ کا بہشت سے درمیان وقت نماز ظہر و عصر کے ہوا تھا اور قیام آدمؑ کا جنت مین بقدر نصف یوم ایام آخرت سے کہ برابر ۵۰۰ سال کے ہر ہوا ہی اور فی یوم ۱۲ ساعت کا تصور کرنا چاہیے پس اس حساب کے رو سے ایک روز بقدر ۱۰۰۰ سال کے ہوتا ہی اور زمین ہند جبل بوڈ پر ہبوط ہوا تھا اور خوشبوے جنت کی بھی ساتھ آدمؑ کے نازل ہوئی تھی اور آدمؑ جبل پر اصوات ملائکہ کو سنتے تھے اور خوشبوے جنت کو سونگھتے تھے اور آخر کو طول قامت آدمؑ کا گھٹتے گھٹتے وقت مرنے کے بقدر ۶۰ گز کے رہگیا تھا اور آدم کے گریہ کرنے سے اشک دو سال تک جاری رہے اسے اللہ تعالے نے عقاقیر خوشبو دار و لطیفہ مخلوق کر دئے مثل عود و زنجبیل وغیرہ کے اور جسد آدمؑ کا طین حما سے بنایا گیا تھا حفظ
۱۹۴	خرکاہ	ترک بن یافث		
۱۹۵	ظہور نمک	ایضاً		
۱۹۶	تعمیر خانہ از چوب و گیاہ	ایضاً		یہ شخص اولین سلاطین ترکستان کا ہی اور معاصر کیومرث بادشاہ کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۷ نقشہ واقعات اہم از روے سنہ بعد طوفان نوح علیہ السلام اجمالاً

عدد	نام واقعہ	سنہ بعد طوفان	کیفیت
۱	جنگ مہابھارت کی ہند مین	۰	قرن اعظم اول مین واقع ہوئی
۲	قتل دوارکا مین قوم سری کشن کا	۰	ایضاً
۳	غرق ہونا چین کا شدت باران بارہ سال سے	۰	ایضاً
۴	خرابی سلطنت جمشید کی ہاتھ ضحاک کے	۰	ایضاً
۵	بناے دمشق کی	۰	ایضاً
۶	ضرب سکہ کی شام مین	۴۴۰	ایضاً
۷	جلوس لونجہ خان کا تاتار مین	۴۴۵	ایضاً
۸	امساک باران ملک ختا مین سات برس تک	۹۶۱	ایضاً
۹	قبضہ گیا ملک ہند مین بودھ صلب جن سے پیدا ہوا اور نیا مذہب جاری کیا	ایضاً	ایضاً
۱۰	ملک شام مین ابراہیم نبی پیدا ہوئے	ایضاً	ایضاً
۱۱	تعمیر خانہ خدا کی ہوئی	۱۰۹۱	ایضاً
۱۲	قربانی پسر ابراہیم نبی کی ہوئی	۱۱۱۸	ایضاً
۱۳	جلوس فریدون بادشاہ ایران مین	۱۱۹۷	ایضاً
۱۴	اغور خان مغولستان مین بادشاہ ہوا	۱۲۰۱	ایضاً
۱۵	بنائی اور شلیم یعنے بیت المقدس کی بفرمان سلیم	۱۳۰۱	ایضاً
۱۶	خروج بنی اسرائیل کا مصر سے	۱۴۷۵	ایضاً
۱۷	بعثت یونس علیہ السلام	۱۵۳۹	ایضاً

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۸	غرق ہونا دلایتک حسلی اور مدینۃ الحکما وغیرہ کا	۱۵۱۷	
۱۹	غرق ہونا میموتر کا مع افرنبا در طوفان بحر اسود سے	۱۶۹۳	
۲۰	تمام ہونا دولت اولاد رلجہ جد شتر سندی کی	۱۷۳۶	
۲۱	افراسیاب کا تسلط ایران پر	۱۸۱۷	
۲۲	بنای بلدہ لولو کی کشمیر مین بحکم راجہ دیوکشن	۱۹۰۰	،،
۲۳	بعثت داؤد پیغمبر ؑ م	۱۹۱۱	
۲۴	بعثت سلیمان پیغمبر ؑ م	۱۹۲۱	
۲۵	تفریق سلطنت بنی اسرائیل کی	۲۰۲۴	
۲۶	بعثت شام کوفی کا ختامین	۲۰۶۷	،،
۲۷	مسخ راجہ دلنواز کشمیری کا بصورت مار	۲۰۸۷	
۲۸	بعث لکرگس واضع شریعت یونان	۲۲۲۸	
۲۹	بعث کیخسرو ہمایون کی	۲۲۹۳	
۳۰	اتمام دولت کالیستھان بشبست کی اوجین سے	۲۳۰۰	
۳۱	جلوس کرانیوس اولین سلاطین مقدونیہ کا	۲۳۰۵	
۳۲	جلوس انیاس قیصر کا اطلیا مین	۲۳۱۰	
۳۳	بنای رومیہ کبرے کی	۲۳۴۸	
۳۴	جلوس بخت نصر کا	۲۳۵۷	
۳۵	خرابی بیت المقدس کی	۲۳۷۵	
۳۶	ظہور دسخی نام ایک مرد کا یا براق آتش فرمان تھا باد سے	۲۴۰۹	
۳۷	ولادت ماشانک لاکون پیغمبر ختا کی نوح سے	۲۴۱۴	
۳۸	بنا ہیکل کی بامر کیکورس والی بابل کی	۲۴۳۳	نام ایک عمارت کا ہے
۳۹	ظہور لنک انک پیغمبر ختا کی بعد حمل ۸ سال	۲۴۷۹	
۴۰	جلوس گشتاسپ بادشاہ کا ایران مین	۲۴۹۱	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۴۱	بعثت زردشت کا	۲۵ ۳۰	
۴۲	آغاز دولت قیصران روم کا	۲۵ ۹۱	
۴۳	اتمام دولت راجہ ہرباہ والی دہلی کی	۲۷ ۱۶	
۴۴	تصرف فیلقوس پر سکندر بادشاہ کا یونان پر	۲۷ ۳۸	
۴۵	ظہور شنکراچاریہ مبی مذہب قدیم ہندو غلبہ براہمہ کا	۲۷ ۴۰	
۴۶	اتمام دولت قبطیان مصر کی	۲۷ ۵۰	
۴۷	جلوس اسکندر بادشاہ کا	۲۷ ۷۷	
۴۸	فتح بابل کی اسکندر بادشاہ پر	۲۷۹۲	
۴۹	قتل دارا کا ہاتھ سکندر بادشاہ سے	۲۷ ۹۳	
۵۰	وفات سکندر بادشاہ کی در آغاز طوائف الملوکی روم میں	۲۷ ۹۹	
۵۱	آغاز سنہ سکندری	۲۸ ۲۸	
۵۲	آغاز دولت اشکانیان کی ایران میں	۲۹ ۸۰	
۵۳	تسلط راجہ بکرماجیت والی اوجین کا ہند میں اور بنانا رصد کا اوجین میں اور وضع کرنا سنہ جدیدہ یعنے سمبت	۳۰۴۴	
۵۴	تسلط جولیوس قیصر کا ملک فرانس پر	۳۱۵۲	
۵۵	تسلط اعسطوس کا شام پر	۳۱ ۵۶	
۵۶	مسخ بنی اسرائیل کا بصورت بوزنہ	۳۱ ۶۰	
۵۷	خروج راجہ شالباہن اور وضع شاکہ	۳۱ ۷۹	
۵۸	آغاز دولت ساسانیان یعنی جلوس اردشیر بابکان	۳۳ ۲۸	
۵۹	ظہور مانی مصور کا	۳۳ ۶۶	
۶۰	بناے استنبول کی	۳۴ ۳۳	
۶۱	جلوس راجہ بھوج کا	۳۵ ۲۸	
۶۲	جلوس بہرام گور کا	۹۵ ۹۵	

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۳	اتمام قیاصرۂ روم و آغاز قیاصرۂ یونان کا	۳۶ ۸۱	
۶۴	جلوس نوشیروان بادشاہ کا	۳۶ ۱۸	
۶۵	جلوس یلدوز خان و آغاز دولت مغول	۳۶ ۲۰	
۶۶	ولادت سراپا برکت پیغمبر خاتم الانبیاء صلعم در عرب	۳۶ ۵۹	
۶۷	جلوس خسرو پرویز کا ایران مین	۳۶ ۸۳	
۶۸	اتمام دولت جوگیان و جلوس راجہ تلوکچند کا تخت دہلی پر	۳۶ ۸۵	
۶۹	جلوس یزدگرد و وفات خاتم النبیین صلعم کی	۳۷ ۱۹	
۷۰	وفات ابوبکر رض و تسلط عمر رض کا	۳۷ ۲۲	
۷۱	آغاز و تسلط اسلام کا ایران مین	۳۷ ۲۳	
۷۲	بنائے کوفہ کی	۳۷ ۲۴	
۷۳	آغاز اسلام کا مصر مین	۳۷ ۲۷	
۷۴	آغاز اسلام کا اندلسیہ مین	۳۷ ۳۵	
۷۵	وفات عمر رض کی	۳۷ ۳۱	
۷۶	وفات یزدگرد کی	۳۷ ۳۸	
۷۷	وفات عثمان رض و تقرر خلافت حضرت علی کرم اللہ وجہہ	۳۷ ۴۲	
۷۸	جانشینی امام حسن علیہ السلام کی	۳۷ ۴۷	اسی سال مین دولت بنی امیہ کی آغاز ہوئی
۷۹	جانا معاویہ کا واسطے حج کے اور زلزلہ ہونا قبر خاتم النبیین صلعم مین	۳۷ ۵۷	
۸۰	واقعہ جگر سوز کربلا کا	۳۷ ۶۷	
۸۱	جانا حجاج کا مکہ مین اور مارنا پتھر منجنیق سے خانۂ خدا پر اور غارت کرنا مدینہ منورہ کو اور ظہور طاعون کا بصرہ مین	۳۷ ۷۱	
۸۲	انقطاع دولت اور حکومت اولاد راجہ تلوکچند سے اور آغاز دولت ہریہ یم عابد کی	۳۷ ۸۵	

Presented By: https://jafrilibrary.com

تذئیل بیان مین تواریخ وفات انبیاء و متعلقات اُسکی آدم ع کہ بعد نفخ روح بہشت مین آکر رہے چالیس برس شمسی

عدد	واقعہ وحال اہم	سنہ شمسی بعد ہبوط آدم ع	کیفیت
۱	آدم بعد ہبوط جنت سے زندہ رہے	۹۳۰ سال	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۲	وفات شیث ع کی	۱۱۲۲ س	ایضاً
۳	ادریس ع مکان بلند پر اٹھائے گئے	۱۴۶۷ س	ایضاً
۴	ولادت نوح ع کی	۱۶۴۴ س	ایضاً
۵	نبوت نوح ع کی	۱۶۸۲ س	ایضاً
۶	طوفان نوح ع کا	۲۶۳۴ س	ایضاً
۷	وفات نوح ع کی	۲۶۸۲ س	ایضاً
۸	ولادت ابراہیم ع کی	۳۳۲۳ س	ایضاً
۹	آگ مین ڈالا جانا ابراہیم ع کا	۳۳۶۰ س	ایضاً
۱۰	ولادت اسحق ع و بناے کعبہ کی	۳۴۲۳ س	ولادت اسمعیل ع کی قبل اسکے سال ہوئی
۱۱	وفات ابراہیم ع کی	۳۴۹۸ س	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے نہ قمری
۱۲	وفات یعقوب ع کی	۳۵۲۰ س	ایضاً
۱۳	وفات موسی ع کی	۳۸۶۰ س	ایضاً
۱۴	وفات داؤد ع کی	۳۴۳۳ س	ایضاً اپنی بنائی بیت المقدس کو قبل اسکے ۴ سال شروع کی تھی
۱۵	وفات سلیمان ع کی	۳۴۷۳ س	یہ سال شمسی تصور کرنا چاہیے
۱۶	تخریب بیت المقدس تا بنیاد بخت نصر سے	۳۴۵۷ س	ایضاً
۱۷	تعمیر بیت المقدس تا بنیاد ہاتھ کورش بادشاہ سے	۳۴۹۳۷ س	درکورش نام بہمن بن اسفندیار کا ہے اور اسی سال مین زرشت نے ظہور کیا اور اتفاق کیا اسی کورش کے
۱۸	ولادت سکندر رومی کی	۵۲۶۰ س	سال شمسی تصور کرنا چاہیے اور اسی سال

Presented By: https://jafrilibrary.com

			افلاطون حکیم بھی مرا ہے اسی سال مین
۱۹	وفات سکندر رومی کی	۵۲۸۹	سال شمسی تصور کرنا چاہیے
۲۰	ولادت یحییٰ و عیسیٰ کی	۵۵۸۴	ایضاً
۲۱	رفع عیسے کا آسمان پر	۵۶۱۷	ایضاً
۲۲	خرابی بیت المقدس کی ہاتھ طیطوس رومی سے	۵۶۵۷	ایضاً
۲۳	انتباہ اصحاب کہف کے	۶۰۳۶	ایضاً
۲۴	ولادت سرایا برکت وسعادت خاتم المرسلین صلعم کی	۶۱۶۳	ایضاً اور بحساب قمری سنہ میلاد شریف کے ۶۳۵۲ سال ہوتے ہین تقریبا فاحفظ فقط

۷۹ نقشہ واقعات اہم بہ ترتیب سنوات عیسوی اجمالا

عدد	سنہ عیسوے	کیفیت
۱	۲۵	ولایت چین یعنے ختا مین مذہب بودھ کا مروج ہو یعنے بعضے مقام پر
۲	۶۵	مذہب بت پرستی بودھ تمام ملک ختا مروج ہوا ہندوستان سے جاکر
۳	۷۰	بیت المقدس کو ترکون نے لیا اور مسجد اقصے بنا ہوئی
۴	۷۲	شہر بیت المقدس غارت کیا گیا
۵	۲۸۴	روم قدیم کے سفیر نے فغفور کو نذر اور تحفے دیے
۶	۲۸۶	ملک قبجان سفیر پیشکش لیکر حاضر حضور مغفور کے ہوا
۷	۴۶۱	شاہ ایران نے بحالی رشتہ محبت کے واسطے سفیر بھیجا فغفور کے پاس
۸	۶۳۸	یزدگرد شاہ ایران نے فغفور کے پاس سپاہ و خزانہ کی مدد کے واسطے

Presented By: https://jafrilibrary.com

		سفیر بھیجا
۹	۶۴۱	شاہ ہند نے جسکا پایہ تخت جے پور تھا قصور کے دربار مین سفیر بھیجا
۱۰	۶۶۰	معاویہ بن ابی سفیان نے شہر دمشق کو دار الخلافہ مقرر کیا
۱۱	۶۶۲	فیروز شاہ ابن یزدگرد کو فغفور نے نامہ بخطاب شاہ ایران لکھا
۱۲	۶۷۴	شاہ ختن و فیروز شاہ ختا مین آئے و پانچ برس کے بعد نذر گذرانکر درجہ نوکری کی کی
۱۳	۷۵۰	عباسیون نے بغداد کو دار الخلافہ مقرر کیا
۱۴	۹۰۰	رواج مذہب اسلام کا ملک ختا مین ہوا
۱۵	۹۸۷	مذہب عیسائی ملک روس مین مروج ہوا
۱۶	۹۹۷	سلطان محمود غزنی کا بادشاہ ہوا۔
۱۷	۱۰۲۴	محمود شاہ غزنوی نے اجمیر کو لوٹ کر مندر سومنات کو لوٹا
۱۸	۱۱۸۸	صلاح الدین نے تمام عیسایون کو ملک شام سے نکال دیا
۱۹	۱۱۹۲	راجہ جاوندرائے راجہ دہلی لڑائی غوریان مین مارا گیا
۲۰	۱۱۹۲	پرتھی رائے چوہان راجہ اجمیر قید ہوا
۲۱	۱۲۰۵	سلطان محمد غوری نے اپنے غلام قطب الدین کو سلطنت ہند مفوض کرکے ملقب بادشاہ ہند کیا
۲۲	۱۲۲۲	چنگیز خان نے سلطنت محمود غزنوی سے چھین لی
۲۳	۱۲۶۹	سلطان علاء الدین نے قلعہ چتور کو فتح کیا
۲۴	۱۳۹۹	کاغذ کتان سے بنانا شروع ہوا اور کھیلنا تاش کا ولایت فرانس مین آغاز ہوا
۲۵	۱۴۱۴	قبلہ خان تخت نشین ملک ختا نے جو مدبر بے نظیر و صاحب قلم و شمشیر تھا ملک تبت کے ایک شخص لامہ کو مالک کل ملک مذکور کا بنایا تھا اور خطاب گرو کا دیا گیا تھا پھر سنہ مذکورہ بالا مین چین کی سرکار سے خطاب سلطان سے مخاطب کیا گیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۶	۱۴۵۳	قسطنطنیہ کو ترکون نے لیا
۲۷	۱۴۸۱	دخل مغلون کا ملک روس سے اٹھ گیا
۲۸	۱۵۴۵	شیر شاہ نے قلعہ کالینجر کو محاصرہ کیا
۲۹	۱۵۶۹	انگلش لاٹری یعنے جھٹی قمار کی جاری ہوئی
۳۰	۱۵۹۹	اول اطلاع تجارت کی ہندوستان مین انگلشیون کی طرف سے ہوئی
۳۱	۱۶۰۰	کورٹ رودیر گورس کہ عبارت ۲۴ صاحبان عالیشان شوے سے ہی ولایت مین برپا ہوئی
۳۲	ایضاً	بفرمان بادشاہ انگلند اول ۴ جہاز محمولۂ اسباب ولایت ہند مین انگریز لالے اور موسوم کمپنی ہوئے
۳۳	ایضاً	ولایت انگلستان مین چند شخصون نے ملکر نہ جہاز تجارت کے ہند کو روانہ کیے اسوقت ملکہ ایلزبتھ فرمان فرماے انگلستان کی تھی اور اُنکو کمپنی تجاران ہند شرقی کا خطاب ملا تھا
۳۴	۱۶۴۰	باجازت راجہ مدراس ایک کوٹھی بطور قلعہ مدراس مین بنائی گئی اور نام اُسکا فورٹ سینٹ جارج ہوا اور شاہ جہان بادشاہ کی اجازت سے ایک کوٹھی ہگلی مین بھی طیار ہوئی اور بمبئی پرتگیزون کے پاس تھی جب اُنکی شاہزادی چارلس ثانی شاہ انگلستان کو بیاہی گئی اُسکے جہیز مین یہ مکان بھی انگریزون کے ہاتھ آیا فقط
۳۵	۱۶۶۶	شہر لندن جلا
۳۶	۱۶۶۸	ملک بمبئی قبضہ مین سرکار کمپنی کے آیا
۳۷	۱۶۸۸	عظیم الشان بادشاہ دہلی کے عہد مین کمپنی زمینداری سوتانتی اور کلکتہ اور گوبندپور کی خرید کی اور قیصر پیتر بادشاہ روم کا تخت نشین اور ۳۷ برس حکمران رہا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۸	۱۶۹۸	عظیم الشان فرزند اولین شاہ عالم بادشاہ نے حکم خرید کرنے وہ زمینداری گوبند پور وغیرہ کمپنی کو دیا۔
۳۹	۱۷۱۷	فرخ سیر بادشاہ نے اجازت خریدنے ۳۸ ضلعون کی کمپنی کو دی اور اُسوقت مین کمپنی نے ایک قلعہ موسوم فورٹ ولیم کلکتہ مین بنایا
۴۰	۱۷۲۵	قیصر پیٹر بادشاہ روس نے جسکے عہد سے علوم اور فنون اور دولت کی ترقی ہوئی وفات پائی
۴۱	۱۷۲۶	تین پریسیڈنسی کلکتہ و مدراس و بمبئی کی مقرر ہوئی
۴۲	۱۷۳۸	عبارہ انگلنڈ مین مروج ہوا
۴۳	۱۷۳۹	نادرشاہ بادشاہ دہلی مین داخل ہوا
۴۴	۱۷۴۶	نواب نجف خان ایرانی ہند مین داخل ہوا
۴۵	۱۷۵۳	ٹیپو سلطان پیدا ہوا
۴۶	۱۷۵۶	گرفتاری ایک سو چند کس انگلشیہ کے مقام بلاک ہول کلکتہ مین ہاتھ نواب سراج الدولہ نواب مرشد آباد سے ہوئی
۴۷	ایضاً	نواب سراج الدولہ والی بنگالے نے انگریزون کی چھیڑ سے کلکتہ پر فوج چڑھا لاکر اور قلعہ مفتوح کرکے سب مال تجارت کا برباد کیا اور ۱۴۶ انگریز کو رات بھر بہت ہی تنگ مکان مین قید رکھا اُنمین سے صبح کو ۲۳ زندہ رہے اور باقی مردہ نکلے
۴۸	۱۷۵۷	اول لڑائی سرکار کمپنی بہادر سے مقام پلاسی مین ہوئی کہ اسوقت لارڈ کلیو بہادر تھے جنہون نے نواب سراج الدولہ والی بنگالہ پر فتح پائی تھی
۴۹	۱۷۵۹	سرکار کمپنی نے محاصرہ مندراس کا کیا۔
۵۰	۱۷۶۱	شاہ عالم بادشاہ نے عظیم آباد مین کمپنی شکست کھائی
۵۱	۱۷۶۳	قتل مردم انگلشیہ کا عظیم آباد مین ہاتھ شمرو سے ہوا اور سورجمل جاٹ رئیس

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اولین بھرت نواب نجف خان لڑکر دہلی کے قریب مارا گیا
۵۲	۱۷۶۴	جنگ مقام بکسر و عظیم آباد ساتھ نواب شجاع الدولہ کے کمپنی بہادر سے ہوئی
۵۳	۱۷۶۵	جنگ سرکار کمپنی کی مقام کوڑہ جہان آباد مین ہوئی
۵۴	۱۷۶۵	اسی سنہ سے سلطنت انگریزیہ کی ہندوستان مین شروع ہوئی
۵۵	۱۷۷۱	شاہ عالم بادشاہ حفاظت مرہٹہ مین داخل ہوئے
۵۶	۱۷۷۳	عدالت سوپریم کورٹ مقرر ہوئی بسبب مداخلت بادشاہ انگلشیہ بکار و بار کمپنی بحکم حکام پارلیمنٹ
۵۷	ایضاً	محاربۂ عظیم فیمابین راجہ نول سنگھ پسر سورج مل جاٹ والی بھرت پور با نجف خان و شکست نصیب راجہ مذکور
۵۸	ایضاً	اول تقرری گورنر جنرل کی ہندوستان مین اس نمط پر ہوئی کہ مجلس پارلیمنٹ یعنے امیر وزیر اور شریفون کی ولایت انگلنڈ مین قرار پاکر بادشاہ کی طرف سے ایک عدالت موسوم بہ سپریم کورٹ مقرر ہوئی اور بمبئی اور مدراس اور بنگالہ تینون احاطہ پر ایک گورنر جنرل بادشاہ انگلستان کی منظوری سے مقرر ہوا اور ساتھ اُسکے کونسل بھی رہے چنانچہ نام گورنر جنرل اولین کا ہیسٹنگ تھا
۵۹	۱۷۷۶	نواب نجف خان نے محاصرہ قلعہ دیگ متعلقہ بھرت پور کا کیا
۶۰	ایضاً	نواب آصف الدولہ وسادہ آرا ہوا اور ۵ لاکھ روپیہ مع تحائف بادشاہ کو بھیجا
۶۱	ایضاً	بمقام کورا جنگ فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۶۲	۱۷۷۷	قتل بادشاہ اسپین کا ہاتھ نپولین بونا پارٹ سے ہوا
۶۳	۱۷۷۸	جنگ گجرات مین واقع ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۶۴	۱۷۸۰	گوالیار کو کپتان پاپم صاحب نے لیا
۶۵	۱۷۸۱	جنگ کرناٹک واقع ہوئی فیما بین سرکار کمپنی کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۶	۱۷۸۲	نواب نجف خان عارضۂ صرع سے فوت ہوا
۶۷	۱۷۸۳	صلح اہل انگلشیہ کی ساتھ مردم امریکا کے کہ جو مشہور دنیا ہے جدید ہی ہوئی فقط
۶۸	۱۷۸۴	جوری کرمول یعنے وہ عدالت کہ جس مین نالش بادشاہ پر بھی ہو سکتی ہی مقرر ہوئی
۶۹	ایضاً	جنگ گجرات مذکورۂ بالا مین پھر ہوئی سرکار انگلشیہ سے
۷۰	ایضاً	جنگ کرناٹک مسطور مین فیما بین پھر سرکار انگلشیہ سے ہوئی
۷۱	۱۷۸۶	دوسری بار کورنوالس گورنر جنرل ہند ہوا ہی اور لڑائی ٹیپو سلطان سے ہوئی اور افتتاح ابواب تجارت فیما بین اہالیان امریکا و ختائیون کی شروع ہوئی اور والی حیدر آباد دکن اور نواب لکھنؤ سے عہدنامہ صلح کا از سر نو لکھا گیا
۷۲	۱۷۸۸	شاہ عالم بادشاہ بے ادبی غلام قادر نکبرام سے کور ہوا
۷۳	ایضاً	جنرل ہیتو نے محاصرہ ٹیپو سلطان کا کیا
۷۴	۱۷۸۹	بلوہ فرانس مین ہوا
۷۵	۱۷۹۲	جنگ میسور مین فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۷۶	۱۷۹۲	اسی سال مین اہل نیپال ناحق بطمع لوٹ و لالچ کے جمعیت کثیر سے دفعتہً ملک تبت مین جا پڑے اور سب قوم لامہ پریشان کر دیا اور انکی خانقاہ بے نظیر بے شمار جواہرات اور دولت بحری کو لوٹ لیا
۷۷	ایضاً	فیما بین اہالیان و نیپالیون کے جنگ واقع ہوئی
۷۸	۱۷۹۳	لارڈ مکارٹنی بہادر جو سابق مین گورنر مندراس کا تھا سفیر شاہ انگلستان کی طرف سے ہو کر فغفور کے دربار مین گیا اور فور راے فغفور نے اپنی استدعاے کو لوٹ لیعنے سجدہ جو کہ درباری کورنش ہی کی تھی
۷۹	۱۷۹۳	جان ہتور صاحب گورنر جنرل ہندی ہوا
۸۰	ایضاً	پھر جنگ فیما بین سرکار انگلشیہ و میسور مین واقع ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۱	۱۷۹۵	سلطنت پونا پارٹ کی فرانس مین ہوئی
۸۲	ایضاً	لارڈ لیک صاحب بہادر گورنر جنرل نے دہلی و آگرہ مع اضلاع کو قبضہ کیا
۸۳	ایضاً	مارکوئیس ولسلی گورنر جنرل ہند ہوا اور شہر سرنگ پٹن مین لڑائی ہو کر
۸۴		فتح ہوئی اور اسی لڑائی مین ٹیپو سلطان مارا گیا
۸۵	ایضاً	راگھوجی گھوسلہ مہاراجۂ برار کو ولسلی صاحب بہادر گورنر جنرل ہند نے شکست دی
۸۶	۱۸۰۰	مرگ بادشاہ پولند کی ہوئی
۸۷	۱۸۰۱	ہنگامہ نواب وزیر علیخان کا بنارس مین ہوا
۸۸	۱۸۰۲	محکمۂ عدالت فرخ آباد مین مقرر ہوا اور اسی سال چتر سال راجہ بندیلہ نے دریاے گنگ پر کہ لوٹنا شروع کیا تھا مسدود کیا گیا
۸۹	۱۸۰۳	جنگ علیگڈھ مین سرکار انگلشیہ سے واقع ہوئی
۹۰	ایضاً	جنگ لچورہ مین فیما بین سرکار انگلشیہ ہوئی
۹۱	ایضاً	جنگ ساسنی بشرح ایضاً
۹۲	ایضاً	جنگ ہاتھرس بشرح ایضاً
۹۳	ایضاً	جنگ دہلی بشرح ایضاً
۹۴	ایضاً	جنگ لاس واری سرکار کمپنی سے ہوئی اور عہدہ نامہ فیما بین والی الور و سرکار کمپنی کے لکھا گیا
۹۵	۱۸۰۴	جنگ ڈیگ فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۹۶	ایضاً	گوالیار کرنیل پادل صاحب نے لیا اور عہد و پیمان ہوا اور آگرہ مین داخل کیا گیا
۹۷	ایضاً	جسونت راو ہلکر نے چھاونی فرخ آباد کو جلا دیا کہ یہ ہلکر گردی مشہور ہے
۹۸	۱۸۰۵	اس سال کے آخر مین نامہ و پیغام و تحفہ اور تحالف فیما بین سرکار انگلشند اور فغفور عمل مین آیا اور جارج بارلو صاحب قائم مقام گورنر جنرل بہادر ہند کے ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۹	۱۸۰۶	صلح نامہ فیما بین سرکار انگریز و جسونت راو ہلکر و نواب امیر خان سے لکھا گیا
۱۰۰	ایضاً	کیپٹن ہوپ کو الگلشیہ نے لیا اور افواج انگریزی اودے پور سے چلی آئی
۱۰۱	۱۸۰۷	لارڈ منٹو صاحب گورنر جنرل ہند کا ہوا اور جزائر فرانس و جاوہ کو انگریزوں نے لیا
۱۰۲	۱۸۱۰	بنولین بوناپارٹ شہنشاہ فرانس نے ملک ولندیز کا چھین لیا
۱۰۳	۱۸۱۱	خواہ مخواہ نغفور کی طرف امتناع تجارت کرنے کے ہالیان انگلنڈ کو ہوئی
۱۰۴	۱۸۱۲	فوج کشی سرکار کمپنی نے راجہ الور پر کی تھی
۱۰۵	۱۸۱۳	لبعد مارکوس ہسٹنگ صاحب بہادر گورنر جنرل کے سلطنت یعنے نپولیونوں سے جنگ ہوئی
۱۰۶	ایضاً	مارکوئس ہسٹنگ گورنر جنرل کا ہوا
۱۰۷	۱۸۱۵	استیصال بوناپارٹ شہنشاہ فرانس کا ہوا اور راو راجہ والی الور کا بھتیجا وسادہ اراے حکومت کا ہوا
۱۰۸	۱۸۱۶	لارڈ امہرسٹ صاحب بہادر لندن سے روانہ ہو کر داخل صوبہ بنگالہ مملکت نغفور میں ہوا
۱۰۹	۱۸۱۷	عہد نامہ فیما بین مین سرکار کمپنی و نواب امیر خان والی ٹونک لکھا گیا
۱۱۰	۱۸۱۸	عہد نامہ فیما بین سرکار کمپنی و والی اودی پور کے لکھا گیا
۱۱۱	ایضاً	الگلستان سپہ سالار ڈیوک آف ولنگٹن بہادر نے شکست بنولین بوناپارٹ شہنشاہ فرانس کو دے کر دائم الحبس کیا
۱۱۲	ایضاً	پیشوا اور راجہ ناگپور بسبب خودسری اسیری ہوے
۱۱۳	۱۸۲۳	لارڈ امہرسٹ بہادر گورنر جنرل ہند کا ہوا اور لڑائی اہل برہما سے ہوئی اور ملک اشام اور اراکان لیا گیا
۱۱۴	ایضاً	نواب شمشیر بہادر والی باندا نے وفات پائی
۱۱۵	ایضاً	قلعہ بھرت پور فتح ہوا
۱۱۹	ایضاً	محکمہ بورڈ کمشنران رینو کا فتح گڑھ سے برخاست ہوا
۱۱۷	۱۸۲۷	لارڈ ولیم بنٹنگ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور اسی کے عہد میں

Presented By: https://jafrilibrary.com

		انسداد ستی ہونیکا ہوا اور سر چارلس مٹکلف صاحب قائم مقام گورنر کے دور مین ہندوستان کے اخبار نویسون کو آزادگی حاصل ہوئی
۱۱۹	۱۸۲۸	فیمابین ولی الور و سرکار کمپنی بہادر کے صفائی ہوئی
۱۲۰	۱۸۲۹	موقوفی ستی ہونیکی بموجب آئین ۱۷ سنہ ۱۸۲۹ع فتح گڈھ مین ہوئی
۱۲۱	۱۸۳۰	فرمان فغفوری امتناع مین انگریزون کے افیون لانے و ختا مین بیچنے کی باب مین جاری ہوا اور افیون کو وہان چنڈو کہتے ہین
۱۲۲	۱۸۳۳	صاحب جج سے محکمہ فوجداری کا نکل کر صاحب کلکٹر سے متعلق ہوا اور سشن جج سے دورہ دوائر سائر مقدمات فوجداری متعلق ہوا
۱۲۳	ایضاً	روپیہ پہیہ دار کا دار الضرب کلکتہ مین مقرر کیا گیا وزنی ۱۱ ماشہ اور ایک رتی و ۶ چاول کا
۱۲۴	۱۸۳۵	سکہ کمپنی چہرہ دار بنام بادشاہ چہارم جاری ہوا
۱۲۵	۱۸۳۶	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجراے اردو کا کلکٹری مین ہوا
۱۲۶	ایضاً	لارڈ انگلینڈ صاحب بہادر گورنر جنرل ہند ہوا اور مہم کابل کی آغاز ہوئی
۱۲۷	۱۸۳۶	جزیرۂ اسٹریلیا مین جہان کان طلا کی برآمد ہوئی ہے پہلے پہل صاحبان انگریز نے بود باش اختیار کی
۱۲۸	۱۸۳۷	جلوس ملکۂ معظمۂ کوین وکٹوریا فرمان فرماے انگلستان کا ہوا
۱۲۹	ایضاً	چالیس ہزار صندوق افیون کے چین مین گئے اور پچاس لاکھ روپیہ کی چاندی وہانسے عوض مین لی گئی
۱۳۰	ایضاً	اکال یعنے قحط واقع ہوا اور طوفان سیاہ آیا
۱۳۱	۱۸۳۸	جنگ افغانستان مین فیمابین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۳۲	۱۸۳۹	موقوفی تحریر عبارت فارسی و اجراے اردو کا محکمۂ دیوانی مین ہوا
۱۳۳	ایضاً	جنگ فیمابین سرکار انگلشیہ و افغانستان کے واقع ہوئی
۱۳۴	۱۸۳۹	جنگ غزنین و قلات کی آغاز ہوئی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۵	ایضاً	رنجیت سنگھ والی لاہور فوت ہوا
۱۳۶	۱۸۴۷	کتخدائی ملکۂ معظمۂ وکٹوریہ کی ہمراہ شاہزادہ برنس البرٹ کے ہوئی
۱۳۷	ایضاً	سکہ کمپنی کا بنام ملکۂ موصوفہ کے اجرا پایا اور حلف قرآن شریف وگنگا جل کا محکمہ جات سے مسدود ہوا
۱۳۸	۱۸۴۱	امیر دوست محمد خان والی کابل داخل فرخ آباد ہوا
۱۳۹	۱۸۴۲	لارڈ ایلن برا بہادر گورنر جنرل ہند مین آیا وفتح گوالیار کی ہوئی الور بھگا افغانستان کا وقوع ہوا الا بہت سے انگریز مارے گئے
۱۴۰	ایضاً	جنگ غزنی وقندہار وکابل وجلال اباد واقع ہوئی اور کپتان کاٹلے اور کپتان ایبٹ اور کپتان بیکر صاحبون نے امتحان کرکے اور اندازہ کام اور تخمینہ اخراجات کا باندھکر واسطے درستی تہہ گنگا جو گنکھل سے کہ قریب ہردوار ہے رپورٹ حضور لفٹنٹ گورنر بہادر آگرہ مین کی
۱۴۱	۱۸۴۳	جنگ سندھ حیدر آباد میانی ومہاراج پور وبیار فیما بین سرکار انگلشیہ کے واقع ہوئی
۱۴۲	ایضاً	عملہ احبنٹی کا فرخ آباد سے برخاست ہوکر دفتر تعلق سررشتۂ دیوانی کے ہوا
۱۴۳	۱۸۴۴	دار الضرب روپیہ کلدار کا فرخ آباد مین توڑا گیا
۱۴۴	ایضاً	۲۹ اگست بعد اتمام جنگ صلحنامۂ شمولۂ دفعہ ۸ فیما بین کمپنی ومغفور کے تحریر ہوا سر ہنری پاتنجر بہادر کے روبرو اور چار کرور بیس لاکھ روپیہ تاوانا مغفور سے لینا ٹھہرایا گیا
۱۴۵	ایضاً	عہدنامہ ۲۴ شرطون کا فیما بین سلطنت ختا وایل امریکا کے لکھا گیا -
۱۴۶	۱۸۴۶	لارڈ ہارڈنگ صاحب بہادر نے لاہور وغیرہ ممالک پنجاب کو فتح کیا بعد جنگ بمقام الیوال وغیرہ اور عہدنامہ فیما بین سرکار لاہور

Presented By: https://jafrilibrary.com

		دسرکار دولت مدار کمپنی بہادر کی تحت میں ہوا اور عہد میں انھین گورنر جنرل کے عہدنامہ جدید نیابین شاہ اودھ کے لکھا گیا اور تجویز نہر گنگا کی انھین کے عہد میں پختہ ہوئی اور بنیاد سررشتہ تعلیم دہاتی کی بھی اسوقت سے جمائی گئی
۱۴۷	۱۸۴۷	راجہ تیج سنگھ کو ملک سیالکوٹ بابت سالانہ تین ہزار روپیہ کے ملا اور ڈیڑھ لاکھ روپیہ سالانہ واسطے راجہ دلیپ سنگھ کے مقرر ہوا اور رانی چندا کنور قلعہ لاہور سے نکالی گئی
۱۴۸	۱۸۴۸	لارڈ ڈلہوزی بہادر گورنر جنرل ہند نے ملتان کو فتح کیا
۱۴۹	ایضاً	راجہ برودھ نے وفات پائی
۱۵۰	ایضاً	کرسٹن ہشتم شاہ دنمرق نے وفات پائی
۱۵۱	ایضاً	فریڈرک ہفتم تخت نشین دنمرق کا ہوا
۱۵۲	ایضاً	۲۵ لاکھ روپیہ راجہ لال سنگھ وزیر معزول لاہور کا ضبط ہوا بعلت سرکشی
۱۵۳	ایضاً	لارڈ فاکلنڈ صاحب بہادر گورنر بمبئی مقرر ہوا
۱۵۴	ایضاً	رام راو بھاکیہ رئیس گوالیار نے وفات پائی
۱۵۵	ایضاً	راجہ ستارہ لاولد مرگیا اور تخمیناً ۱۵ لاکھ روپیہ کا ملک اسکا قبضہ سرکار میں آیا
۱۵۶	ایضاً	سرہنری یا تجر صاحب بہادر مندراس کے گورنر ہوکر وہان نہ پہونچے
۱۵۷	ایضاً	ملک ایرلنڈ میں باخود ہا لڑائی ہوئی
۱۵۸	ایضاً	دفتر سکرٹری بنگالہ میں عین معلوم ہوا اور پرنسپل اسسٹنٹ موقوف ہوا
۱۵۹	ایضاً	سرکشی ملک فرانس میں شروع ہوئی اور لوئیس بادشاہ وہان کا انگلستان کو بھاگ گیا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۶۰	۱۸۴۸	ولایت فرنگ مین عزم واسطے ریاست جمہوری کے اُٹھا اور چند شاہان اس دیار نے اپنی اپنی سلطنت سے استعفا دیا
۱۶۱	ایضاً	۱۳ سرداران علاقۂ رزیڈنٹی اندور نے حکم عدم ستی ہونیکا اپنی اپنی ریاستون مین جاری کیا
۱۶۲	ایضاً	مولراج افواج انگریزی سے برخلاف ہوگیا
۱۶۳	ایضاً	ملک ایرلنڈ مین باخود ہا لڑائی ہوئی
۱۶۴	ایضاً	چندا کنور رانی لاہور مقید ہوکر بنارس مین پہونچی اور سارنش قتل انگریزیان کھل گئی۔
۱۶۵	ایضاً	جنرل وینچورا صاحب نوکر مہاراجہ لاہور کو حکم واسطے چلے جانے ولایت کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	ایڈورڈ صاحب ونواب بہاول پور نے محاصرہ ملتان کا کیا اور شکست مولراج کو ہوئی
۱۶۷	ایضاً	جنگ با افواج سرکار کمپنی وملتانیان بمقام چناب واقع ہوئی
۱۶۸	ایضاً	لارڈ ہارڈنگ واسطے رفع سرکشی کے ایرلنڈ مین گیا
۱۶۹	ایضاً	شہر کاندی لنکا کے علاقہ مین سرکشی ہوئی
۱۷۰	ایضاً	ایڈورڈ صاحب نے مولراج سے شکست کھائی اور سرکشی ملک ہزارہ مین شروع ہوئی
۱۷۱	ایضاً	دوست محمد خان والی کابل نے امداد مولراج سے انکار کیا
۱۷۲	ایضاً	راجہ شیر سنگھ براہ نمک حرامی سرکار سے باغی ہوکر مولراج سے جا ملا
۱۷۳	ایضاً	ملتان کی ڈاک بند ہوگئی تھی اور میم صاحبون نے لاہور چھوڑ دیا تھا
۱۷۴	ایضاً	۱۹ ہزار سکھون نے سرکشی کرکے قلعۂ پیشاور مین قبضہ کرلیا
۱۷۵	ایضاً	شیر سنگھ اپنے باپ چتر سنگھ سے جا ملا۔
۱۷۶	ایضاً	قلعۂ اٹک سکھون نے لے لیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۷	۱۸۴۸	سورج کنڈ مین شکست سکھون کی ہوئی۔
۱۷۸	ایضاً	راجہ پرتاب سنگھ بردوان والہ بعلت اغوائے افواج ہندوستانی کے گرفتار ہوا۔
۱۷۹	ایضاً	رام نگر مین فیمابین سکھون و سرکار انگلشیہ کے جنگ ہوئی بڑے بڑے صاحب بھی مارے گئے۔
۱۸۰	ایضاً	قلعۂ اٹک کو سرکار دولت مدار نے لے لیا۔
۱۸۱	ایضاً	افواج احاطۂ بمبئی کی ملتان پر پہونچی
۱۸۲	ایضاً	مولراج کا میگزین اڑایا گیا اور نقصان کثیر ہوا اور ولایت انگلستان مین ایک جماعت نے ترکیب عجیب مخبر الکہربائی یعنے تار کی ڈاک نکالی۔
۱۸۳	ایضاً	شاہزادہ دارا بخت ولیعہد سلطنت دہلی نے وفات پائی۔
۱۸۴	ایضاً	نرائن سنگھ سپہ سالار مولراج مقیم قلعۂ چنوٹ نے اپنی تئین حوالہ جنرل وش صاحب کے کیا۔
۱۸۵	ایضاً	مقام چلیان والہ گجرات مین فیمابین افواج انگلشیہ و سکھان کے لڑائی ہوئی۔
۱۸۶	ایضاً	بعد جنگ ممالک پنجاب شامل ممالک سرکار انگلشیہ متعلقۂ ہند کے ہوئے اور چار لاکھ روپیہ سالانہ واسطے خرچ مہاراجہ دلیپ سنگھ والی لاہور کے مقرر ہوا۔
۱۸۷	ایضاً	ولایت انگلستان مین جماعت واسطے نکالنے وایجاد کرنے ترکیب عجیب ایلکٹرک ٹیلیگراف یعنے تار مخبر الکہربائی جسکے ذریعہ سے دور دور کی خبرین پل مارنے مین پہونچ سکتی ہین مقرر ہوئی اور مکمل ہوا۔
۱۸۸	۱۸۴۹	حسب مضمون مندرجۂ اشتہار مرقومۂ ۲۹ مارچ پیشگاہ رفعت و جاہ گورنر جنرل بہادر کشور ہند ملک پنجاب داخل و شامل ملک ہندوستان ہوکر قبضہ مین سرکار کمپنی بہادر کے آیا۔
۱۸۹	۱۸۵۰	حکم واسطے حاصل کرنے لیاقت علمی نسبت جمیع ملازمین سرکار کے جاری ہوا یعنے بعدہ دسمبر ۱۸۵۳ء کے کوئی بے علم ملازم نہو گا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۹۰	۱۸۵۰	لاہور اور امرت سر مین خرد برد عایا کی درخواست پر ٹون ڈیوٹی یعنے محصول اجناس کہ بشہر زمین درآمد ہو مقرر کیا گیا۔
۱۹۱	۱۸۵۱	اسکول اجمیر کا بیٹھایا گیا بموجب حکم سرکار کمپنی بہادر کے۔
۱۹۲	۱۸۵۲	راجہ نہال سنگھ والی کپورتھلہ متعلقۂ ممالک پنجاب نے وفات پائی اور رنبیر سنگھ بہادر اسکا بھائی جانشین ہوا۔
۱۹۳	ایضاً	بردم ملک برہما کا مفتوح ہوا لڑائی سرکار کمپنی بہادر مین۔
۱۹۴	ایضاً	ڈھائی سو ہاتھی سرکار کمپنی کی طرف سے ملک برہما پر بھیجے گئے۔
۱۹۵	ایضاً	علاقہ ساگر و نربدا کا متعلق نواب لفٹنٹ گورنر آگرہ کے ہو گیا۔
۱۹۶	ایضاً	الماس کلان دریائے نور کہ جو خزانہ والی لاہور سے سرکار انگلشیہ مین بعد ختم جنگ کے ہاتھ آیا تھا اسکی آب و تاب الماس کوہ نور سے زیادہ ہی باقی تعریف کلانی وغیرہ عالم مین روشن ہی کلکتہ مین ہملٹن کمپنی کی کوٹھی مین ۵۹ ہزار روپیہ کو نیلام ہوا۔
۱۹۷	ایضاً	صوبہ شہر پیگو کا جو ملک برہما مین ہی قبضہ مین سرکار کمپنی کے آیا۔
۱۹۸	ایضاً	ڈیوک ف ولنگٹن عمدہ اراکین انگلستان کی تجہیز و تکفین بڑی دھوم سے ہوئی
۱۹۹	ایضاً	جنگ ہزارہ مین ممالک پنجاب کی ختم ہوئی۔
۲۰۰	ایضاً	لوئیس نپولین سوم تخت نشین سلطنت فرانس کا ہوا اور ملقب بہ شہنشاہ
۲۰۱	ایضا	مدرسہ کلان جدید شہر بنارس مین باہتمام میجر کٹو صاحب بصرف ایک لاکھ چالیس ہزار روپیہ طیار کیا گیا۔
۲۰۲	ایضاً	مملکت انگلستان کا وزیر اعظم عہدۂ وزارت سے مستعفی ہوا اور بجاے اسکے ارل اڈبرڈین صاحب عہدۂ وزارت پر مقرر ہوا۔
۲۰۳	۱۸۵۳	اجراے کار سلسلہ وتار مخبر الخبر باے کا ہندوستان مین ذریعہ ڈاکٹر اوشانسی صاحب مخترع و موجد کے ہوا۔
۲۰۴	ایضاً	اسٹریلیا بحر الکاہل مین ایک جزیرہ اعظم درمیان ایشیا اور امریکہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

		کے کہ خط استوا سے دکھن کی جانب ۱۱ و ۳۹ درجہ عرض بلد کے درمیان ہے وہان کان طلا برآمد ہوئی۔
۲۰۵	۱۸۵۳	حسب الحکم سرکار کمپنی جیاجی راؤ مہاراجہ مستقل ریاست گوالیار پر ہوا بروز دسہرہ۔
۲۰۶	ایضاً	عبد القادر رئیس عرب نے جو عرصہ پانچ سال سے ملک فرانس مین مقید تھا حسب سفارش امیر کبیر لندن مارکولیس لنسدندری کے رہائی پائی۔
۲۰۷	ایضاً	تمام مردم شماری ضلع آگرہ کی یکم ماہ جنوری ایک وقت پر کی گئی چنانچہ دریافت ہوا کہ سنین ماضیہ مین سے چھ برس کے اندر اس ضلع مین ایک لاکھ ستر ہزار آدمی بڑھے ہین۔
۲۰۸	ایضاً	حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند عہدۂ بورڈ انڈ منسٹریس کا ممالک پنجاب سے شکست ہوکر بجاے اُسکے عہدۂ چیف کمشنری یعنے کمشنر اعلے مقرر کیا گیا
۲۰۹	ایضاً	امریکہ یعنے دنیاے نو مین ایک شہر آتش زدگی سے جل گیا نقصان مالی زائد دو کرور روپیہ سے ہوا علاوہ اتلاف جانون کے۔
۲۱۰	ایضاً	مدراس مین ہر قسم کے صناعات کا بڑا تماشا ہوا۔
۲۱۱	ایضاً	مرزا عبد الصمد خان وزیر امیر دوست محمد خان والی کابل کا راہی ملک بقا ہوا
۲۱۲	ایضاً	نواب گورنر جنرل بہادر کشور ہند سواری سفینۂ دخانی موسومہ تنا سرم ممالک شرقی کو روانہ ہوا۔
۲۱۳	ایضاً	مہاراجہ جیاجی راو والی گوالیار آگرہ مین آئے۔
۲۱۴	ایضاً	ولایت سے ایک جہاز خرد دخانی آہنی کا واسطے مہاراجہ ہلکر بہادر کے دریاے نربدا مین آیا
۲۱۵	ایضاً	ڈاک کراچی کی مقام بنارس تا کلکتہ سرکار سے جاری ہوئی۔
۲۱۶	ایضاً	کپتان بیزد اسمیتہ صاحب بجاے کرنیل کاٹلی صاحب مدرسۂ روڑکی مین مہتمم انجنیرنگ یعنے کلونکے مقرر ہوا۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۱۷	۱۸۵۳	اشتہار واسطے چندا کرنے لوگون کے بنا بر تعمیر مدرسہ بنام ڈیوک آف ولنگٹن بہادر کے حسب الحکم نواب گورنر جنرل کشور ہند جاری ہوا۔
۲۱۸	ایضاً	مہاراجہ بلونت سنگھ والی بھرت پور ماہ مارچ مین راہی ملک عدم ہوا۔
۲۱۹	ایضاً	حسب الحکم سرکار کمپنی طیاری قلعۂ وسیع کے بجاے قلعۂ فیروزپور کی تجویز ہوئی۔
۲۲۰	ایضاً	جہاز ہوا کے کل کا ایرکن صاحب نے ولایت مین طیار کیا اور اُڑایا۔
۲۲۱	ایضاً	ساٹھ خوشنویس واسطے طیاری نقشۂ کلان بنگالہ کے ملازم ہوئے یہ نقشہ ایسا بڑا ہی جس مین دو ہزار پانسو گز کپڑا چڑھایا جائیگا۔
۲۲۲	ایضاً	کپتان آرمارلیسین صاحب منتظم و مہتمم ریاست بھرت پور کے مقرر ہوئے بسبب نابالغی فرزند راجۂ متوفی کے۔
۲۲۳	ایضاً	تمغہ ہاے سرکاری واسطے مبارزان شہامت نشان کے جنھون نے ۱۷۹۹ء سے لغایت ۱۸۲۶ء تک کسی مہم مین خدمات پسندیدہ کی ہین طیار ہوکر تقسیم کیے گئے۔
۲۲۴	ایضاً	نواب بھاولپور نے وفات پائی اور اول محمد صادق خان مسند نشین ہوا بعدہ حاجی محمد خان فرزند اصلی وسادہ ارا ہوگیا۔
۲۲۵	ایضاً	مہاراجۂ گوالیار نے بہت سلحدارون کو مقتول کیا۔
•	ایضاً	جنرل ونٹورا صاحب قوم فرانس جو مہاراجہ رنجیت سنگھ والی لاہور کا۔
۲۲۶	•	عمدۂ آراکین سے تھا اُسکے لڑکے کی سب ملکیت و علاقہ سرکار کمپنی نے عوض مبلغ تین لاکھ روپیہ کے خرید کرکے تین ہزار روپیہ سالانہ اُسکا پنشن کے طور پر مقرر کیا۔
۲۲۷	ایضاً	حکم منظوری پنشن کا واسطے مدرسین مدارس کے سرکار سے نافذ ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۳۱	۱۸۵۳	کرنیل میکیشن صاحب بہادر کمشنر پیشاور ناحق ہاتھ ایک شخص قوم اخون سے مجروح شدید ہوکر مرگیا
۲۳۲	ایضاً	رابرٹ ہملٹن صاحب بہادر رزیڈنٹ اندور کو خطاب بارونٹ کا ملا اور ایجنٹ نواب گورنر جنرل بہادر ممالک واسطے ہند کے ہوا اور مشاہرہ صاحب موصوف کا برابر مشاہرہ صاحبان کونسل کے ہوا
۲۳۳	ایضاً	ملک فرانس مین جشن عظیم ہوا لاکھون آدمی جمع ہوئے اور ڈیڑھ کرور روپیہ سے زیادہ صرف مین پڑا
۲۳۴	ایضاً	جیمس طامسن صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر جنرل آگرہ نے مقام بریلی مین وفات پائی -
۲۳۵	ایضاً	کلکتہ مین بابو پرسنو کمار ٹاگور وکیل سرکار نے ایک مدرسہ واسطے تعلیم آئین سرکاری کے مقرر کیا اور وعدہ بہ سالانہ صرف اسکے کا واسطے علی الدوام کے متکفل ہوا
۲۳۶	ایضاً	عشرۂ محرم الحرام مین فساد عظیم مرادآباد مین واقع ہوا
۲۳۷	ایضاً	قصبۂ کول ضلع علیگڈھ مین فیمابین ہندو و مسلمان بڑا بلوہ و جنگ ہوئی -
۲۳۸	ایضاً	ایک ستارہ ذوذنب یعنے بڑا دم دار نے طرف مغرب سے طلوع کیا
۲۳۹	ایضاً	سر طامس مٹکلف صاحب بہادر رزیڈنٹ و کمشنر دہلی نے وفات پائی
۲۴۰	ایضاً	جو شخص اخون خون کرنیل میکیشن کمشنر پیشاور کا مرتکب ہوا تھا اسکو سزا پھانسی کی ملی
۲۴۱	ایضاً	شہر پونا مین تجویز تعمیر مدرسہ واسطے تعلیم اطفال احلاف کے کی گئی -
۲۴۲	ایضاً	ڈاکٹر اوشانسی صاحب جو سلسلۂ مجر الکریائی کے بڑے منتظم ہین داخل کلکتہ ہوئے -

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۴۳	۱۸۵۳	کلکتہ مین نئی دوکل واسطے سینے کے ولایت سے آئین۔
۲۴۴	ایضاً	ولایت چین مین گروہ باغیون نے جو قریب پچاس ہزار کے ہین شہر نانگین کو محاصرہ کیا۔
۲۴۵	ایضاً	طیاری پٹرک آہنی کلکتہ سے بنا شروع ہوگئی اور بمبئی مین بھی کچھ بنکر آمدورفت جاری ہوئی۔
۲۴۶	ایضاً	منظوری صنوالبط جدید سررشتہ ڈاک بہ تخفیف محصول سرکار سے نافذ ہوئے۔
۲۴۷	ایضاً	عہدنامہ جدید فیما بین والی حیدرآباد و سرکار کمپنی کے لکھا گیا۔
۲۴۸	ایضاً	لارڈ جان رسل صاحب وزیر سلطنت انگلستان کا معتبر ملنے ایک اخبار نولیس در باب مساوات انتظامی امورات کے ہوا
۲۴۹	ایضاً	سراج الملک وزیر نواب نظام الملک والی حیدرآباد نے فوت کیا۔
۲۵۰	ایضاً	سوائی رام سنگھ والی جے پور واسطے شادی کے ریوان کو گیا۔
۲۵۱	ایضاً	ملک پنجاب مین طریق بہت آسان واسطے پیمائش کے جاری کیا گیا۔
۲۵۲	ایضاً	مصالحہ فیما بین شاہ اودھ و سرکار کمپنی کے ہوا۔
۲۵۳	ایضاً	مہاراجہ بنبا یک راو پیشوائے چھاونی تردھان ضلع باندا نے وفات پائی۔
۲۵۴	ایضاً	مرشد آباد مین بنائے مدرسہ جدید کی بتجویز رؤسائے مالدار کے ڈالی گئی۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۵۵	۱۸۵۳ء	رزیڈنسی اندور کے علاقہ مین جا بجا دار الشفاء مقرر ہوئے۔
۲۵۶	ایضاً	شاہزادی روس کی مع شوہر بطریق سیر داخل انگلستان ہوئی۔

۸۰ نقشہ واقعات اہم بموجب سنہ ہجری

عدد	سنہ ہجری	کیفیت واقعہ اہم بالاختصار
۱	۱	آنحضرت صلعم نے بسبب بغاوت کفار اور آمادہ ہونا انکا واسطے قتل آپ کے حسب اعلام جبرئیل علیہ السلام جامہ اپنا حضرت علیؑ کو پہناکر اور آپ بہ لباس حضرت علی کے خوابگاہ سے نکل کر اول غار ثور مین تین شبانہ روز تشریف رکھکر مع حضرت ابوبکر صدیقؓ وعبداللہ و عامر داخل مدینہ ہوکر بناے مسجد قبا کی ڈالی۔ فقط
۲	ایضاً	واسطے حاضر ہونے جماعت کے اذان مقرر ہوئی۔
۳	ایضاً	روزہ یوم عاشورہ کا مسنون ہوا۔
۴	ایضاً	حضرت سلمان فارسی مشرف اسلام ہوئے اور انکی عمر ۵۰ سال کی تھی۔
۵	۲	روزہ رکھنا مومنون پر فرض اور صدقہ عید الفطر کا واجب ہوا اور بموجب حکم خداے عزوجل ماہ شعبان روز بدوشنبہ نماز ظہر سے کعبہ کی طرف نماز مقرر ہوئی۔
۶	ایضاً	نماز پنجگانہ اور عصر اور نماز عشا بجاے دو رکعت چار رکعت مقرر ہوئی اور سنت اذان کی بظاہر ہوکر مؤذنی حضرت

Presented By: https://jafrilibrary.com

		بلالؓ پر ٹھہری۔
۷	۲	نکاح حضرت فاطمہ رضؓ کا حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوا
۸	۳	حضرت عثمان کا نکاح کلثوم رضؓ بنت رسول اللہ کے ساتھ ہوا
۹	ایضاً	حضرت امیر حمزہ شہید ہوئے اور دو دندان مبارک پیشین آنحضرت صلعم کے ضرب سنگ سے شہید ہوئے۔
۱۰	۴	سفیان مع دوسو نفر مسلح مسلمانون پر چڑھ آیا اور مقاتلہ ہوا اور حسب اور زید نے اسکو لیجاکر مکہ مین دار پر کھینچی فقط
۱۱	۵	تمامہ بن اثال مسلمان ہوا
۱۲	۶	صلواۃ استسقاء ابتداء آنحضرت صلعم نے پڑھی اور طواف خانہ کعبہ واجب ہوا۔
۱۳	ایضاً	خسرو پرویز شاہ عجم نے بمکتوب گرمی آن حضرت کو چاک کیا اور جواب نہ لکھا۔
۱۴	۷	قلعۂ خیبر بوساطت حضرت علی مرتضےٰ کے فتح ہوا
۱۵	۸	فتح مکہ معظمہ واقع ہوئی اور اصنام سے کہ تعداد ۳۶۰ تھے کعبہ کو پاک کیا۔
۱۶	۹	جریر مع ۵۰ ۳ کس کے مدینہ مین پہونچا مسلمان ہوا مسیلمہ کذاب جو جماعۂ یمامہ سے تھا باغوائے شیطان دعوے نبوت کا کیا۔
۱۷	۱۰	حضرت علی نے اکثر اہل یمن کو مسلمان۔
۱۸	ایضاً	حجۃ الوداع واقع ہوا
۱۹	۱۱	ختم المرسلین صلعم بجوار رحمت پروردگار تشریف فرما ہوئے۔
۲۰	۱۳	مغیرہ حاکم بحکم خلیفۂ دوم سندھ تک آکر بعد فتح کے لوٹ گیا فقط
۲۱	۱۵	بناے شہر بصرہ کی حضرت عمر فاروق کے ایما سے عتبہ نے ڈال کر بیس سال مین تمام کیا فقط

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۲	۱۶	بامر حضرت عمر فاروق رض وضع سال ہجری کی درمیان امت کے ہوئی
۲۳	۱۸	معاویہ بن ابوسفیان حسب الحکم حضرت عمر فاروق امارت شام پر سرفراز ہو
۲۴	ایضاً	علت طاعون کی ملک شام مین شروع ہوئی
۲۵	۲۱	مغیرہ بن سعد امیر کوفہ کا ہوا
۲۶	۲۲	فتح ہمدان و آذربایجان وغیرہ کی ہوئی
۲۷	۲۳	فتح دار الخیر فارس حضرت عمر فاروق کو حاصل ہوئی اور زمان خلافت آپ کے مین قوت و شوکت امت خاتم الانبیاء کی اس مرتبہ کو پہونچی کہ ۳۶ ہزار شہر و قصبہ مفتوح ہوئے اور ۴ ہزار کنشت منہدم اور بجاے اُنکے مساجد تعمیر پائی
۲۸	۲۸	مہلب ابن صفرہ نے اہل اسلام سے اول قدم سرحد ہند مین رکھا
۲۹	۳۱	فاروق بادشاہ عجم کا ملک خراسان پر تاخت لایا
۳۰	۶۶	مختار بن ابو عبیدہ ثقفی کوفہ کو اپنے تصرف مین لایا
۳۱	۷۰	مجنون عاشق لیلی جو کہ قبیلۂ عامریہ سے تھا فوت ہوا
۳۲	۱۰۱	عمر عبد العزیز نے باغ فدک بنی فاطمہ کو دیا
۳۳	۱۲۹	اتمام خلافت بنی امیہ و آغاز عباسیہ و واقعہ بنانا ماہ نخشب کا بعمل عطا ابن مقنع کے ہوا
۳۴	۱۴۰	آغاز سلطنت و تسلط طولونیہ کے مصر مین
۳۵	۱۶۹	جلوس ہارون رشید بادشاہ کا
۳۶	۱۹۷	جلوس مامون رشید بادشاہ کا
۳۷	۱۴۱	بغداد مین طائران مثل جراد کے جو ہوا مین ظاہر ہو کر روے اسمان کو چھپایا
۳۸	۱۴۲	بارش احجار دہ دہ رطل کے سویداے مصر پر اور زلزلہ ملک رے مین واقع ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۹	۱۵۴	بتسلط طولونیہ کا شام پر ہوا
۴۰	۳۰۹	قتل منصور حلاج کا ہوا
۴۱	۳۱۰	بارش احجار یک رطل کی بغداد مین ہوئی
۴۲	۳۴۵	زلزلہ عظیم ملک رے مین ہوا
۴۳	۳۷۱	ابو اسحاق ترک اول مروج اسلام و بانی مسجد کا ہند مین ہوا
۴۴	۳۹۴	وفات ابو نصر فارابی کی
۴۵	۴۰۲	فتح محمود غزنوی کی تھانیسر پر اور تخریب مندر سوم حجب کا
۴۶	۴۱۸	بارش تگالہ بقدر بیضۂ مرغ کے عراق مین اور ہدم معبد جالیس ہزار سالہ کی ہاتھ محمود سے ہوئی
۴۷	۴۴۴	میان بغداد کے شیعہ و سنیون کے فساد عظیم برپا ہوا چنانچہ شیعون نے اذان مین حی علی خیر العمل کہنا شروع کیا
۴۸	۴۷۱	زلزلہ بلاد افرنجیہ اور گرنا صاعقہ کا اور ملنا امن اسکی غضب سے اور آغاز تاریخ جلالی کی ہوئی
۴۹	۴۸۹	مسند نشینی راجہ پرتھی راج اور قران جمیع سیارہ سوائے زحل کے اور غرق حجاز
۵۰	۵۰۰	ظہور قبور ابراہیم و یعقوب و اسحاق علیہم السلام
۵۱	۵۲۴	ظہور عقارب طائرہ کا بغداد مین ہوا
۵۲	۵۵۷	بارش بلاد احمر مین مین اور شہادت سالار مسعود غازی کی اور اظہار حول قبر پیغمبر خدا صلے اللہ علیہ وسلم کا
۵۳	۵۶۹	قران سبعہ سیارہ کا برج میزان مین اور ولادت چنگیز خان کی
۵۴	۵۸۸	راجہ پرتھی راج پر سلطان شہاب الدین نے فتح پائی اور ۵۸۹ھ سے دہلی دار الملک اسلامیہ ہوئی ہے
۵۵	۵۹۶	بارش تگرگ ہفت رطل کی عراق مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۵۶	۶۴۶	غلبہ ہلاکو خان کا ایران پر
۵۷	۶۳۱	صنم مہاکال زینہ مسجد دہلی کے مدفون ہوا
۵۸	۶۵۴	ظہور آتش زدگی خارج مدینہ مین
۵۹	۶۵۶	بنائے رصد مراغہ کی
۶۰	۶۶۳	ظہور ستارہ ذوذنب کا
۶۱	۶۸۵	حادثہ یخ و بارش تگرگ ایک سو پچاس درم کا بصرہ مین اور بارش احجار سفید کی احمد آباد ایران مین
۶۲	۶۹۶	آغاز دولت عثمانیہ کی مقدونیہ مین
۶۳	۶۹۸	قحط و وبائی ایران مین
۶۴	۷۰۱	بارش تگرگ بغداد مین بصورت حیات و عقارب و طیور سباع و رجال و حرق مسجد ہوئی
۶۵	۷۰۸	آغاز خراج نصفی و مصادرہ بامر خلجیان ہند مین اور آغاز دولت بہمنیہ کی دکن مین
۶۶	۷۱۰	خلجیون نے تمام ہندوستان کو تسخیر کیا
۶۷	۷۳۱	بنائے دولت آباد کی ہوئی
۶۸	۷۶۳	ملنے استخوان آدمی بہت لمبے قد کی ہند مین
۶۹	۷۲۶	آغاز قرامانیہ کا شام مین
۷۰	۷۳۶	انجام دولت چنگیز خان و آغاز طوائف الملوک کا ایران مین
۷۱	۷۷۱	آغاز طلوع نیر اقبال امیر تیمور گورکان کا واضح ہو کہ اگرچہ مجملاً حال عظمت و جلال اس بادشاہ کا سابقاً لکھا گیا ہے سوائے اسکے یہ بھی لکھا جاتا ہے اور تصحیح اسماء اجداد کرام روشن بادشاہ امام کے کیجاتی ہے وہی ہے کہ تیمور اصل مین اترمغے اسکے اسم فولاد اور طرا غائی بروزن شفا جاے اور برکل بروزن پرکل

Presented By: https://jafrilibrary.com

		اور ایجل بروزن ایدل اور قراچار نوبان بروزن جفاکار خوبان قراچار اسم ونوبان ونوئین بروزن چوبین بمعنے سردار کے ہی اور سوغوچیجن بروزن دوقوچیجن دراصل چیجن اور اروچے برلاس کہ بنسبت تمام الوس برلاس اسی ملتی ہی اور تاجولی بجیم عربی اور برتان بروزن مرجان اور چغتاے بروزن ہمپاے اور قرعن بروزن سرکن اور قران بروزن جوان اور اوغلان بمعنے پادشاہزادہ ونوجوان کے ہی
۷۲	۷۸۷	آغاز ذوالقدریہ کا شام مین
۷۳	۸۰۱	امیر تیمور ہندوستان مین آیا گڈھ یکر تک لیکر اور خضر خان کو دہلی مین چھوڑکر سمرقند کو لوٹ گیا چنانچہ تاریخ اس فتح ہند کے آیہ فتح قریب ہی
۷۴	۸۰۵	ایلدرم سلطان روم سے امیر تیمور بعد لڑائی کے فتحیاب ہوا
۷۵	۸۰۷	امیر تیمور نے اپنی قدیمی وطن ماوراء النہر مین آکر ایک بڑا جشن کیا اور اسی سنہ مین مرگیا
۷۶	۸۳۱	اتمام دولت چنگیزیہ کی ملک خطا سے
۷۷	۸۸۶	بہلول لودی تخت نشین ہوا ہند مین
۷۸	۹۰۶	اتمام دولت تیموریہ وآغاز دولت صفویہ کا ایران مین ہوا
۷۹	۹۱۰	وصول بابر شاہ کا ہند مین
۸۰	۹۱۱	زلزلہ یکماہہ ہند کا واقع ہوا
۸۱	۹۳۷	جلوس بادشاہ ہمایون کا ہند مین اور فتح قلعہ کالنجر کی
۸۲	۹۴۰	اتمام سلطنت خاندان بہمن کا دکن مین اور تقسیم اسکا پانچ سلطان پر
۸۳	۹۵۰	عزیمت ہمایون بادشاہ کی ایران کو

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۴	۹۶۲	جلوس اکبر بادشاہ ہند
۸۵	۹۶۹	شاہ عباس صفوی نے تسخیر قلعۂ بغداد کیا
۸۶	۹۷۹	آغاز تعمیر عمارت فتح پور سیکری
۸۷	۹۹۱	آغاز سنہ فصلی حسب الحکم اکبر بادشاہ وزیعہ حکیم فتح اللہ شیرازی کے
۸۸	۹۹۹	تسلط سلاطین عثمانیہ روم کا مصر پر اور انجام عیاسیہ کا
۸۹	۱۰۱۴	جلوس جہانگیر بادشاہ کا
۹۰	۱۰۱۶	عمارت سکندرہ کی تعمیر ہو چکی
۹۱	۱۰۲۵	وبائے عام ممالک ہند مین
۹۲	۱۰۲۷	ظہور عمود ہوائی و طاعون کا
۹۳	۱۰۲۸	آگرہ سے لاہور تک امیال نصب ہوئے
۹۴	۱۰۳۰	نزول صاعقہ و پانا آہن قابل سلاح اسکے منصب سے
۹۵	۱۰۳۷	جلوس شاہجہان بادشاہ کا دہلی مین واضح ہو کہ بروقت ورود تہنیت نامہ طرف سے خوندکار روم کے اور مستدراک خطاب شاہجہانی کا نسبت بادشاہ ممدوح مرزا طالب کلیم شاعر اوبے بدل نے کیا خوب کیا کہ موافق اسکے جواباً فرمان مقام خوندکار روم روانہ ہوا از کلیم ؎ ہند و جہان زروے عدد چون برابر است + اورا خطاب شاہ جہان زان مقرر است +
۹۶	۱۰۴۰	قحط دکن وفات ممتاز محل دامیری فرنگیان کی ہوگلی مین
۹۷	۱۰۴۱	طیاری تخت طاؤس کی سوائے جواہرات ہفت لک روپیہ کے جو اسمین لگے تھے
۹۸	۱۰۵۶	واقعۂ راجہ امرسنگھ کا جواب دہی امرسنگھ ہی جنکے نام سے دروازہ امرسنگھ قلعہ آگرہ مین مشہور ہے
۹۹	۱۰۵۶	شاہجہان بادشاہ نے بلخ و بدخشان کو فتح کیا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰۰	۱۰۵۷	اتمام عمارت شاہجہان آباد معمرہ شاہجہان بادشاہ
۱۰۱	۱۰۵۷	عمارت دہلی نو سرانجام کو چھونخی بصرف ساٹھ لاکھ روپیہ
۱۰۲	۱۰۶۰	اہتمام طیاری مسجد جامع دہلی
۱۰۳	۱۰۶۸	محبوسی شاہجہان بادشاہ کی حسب الحکم عالمگیر بادشاہ کے
۱۰۴	۱۰۶۹	فتح بانا عالمگیر کا شاہ شجاع پر
۱۰۵	۱۰۶۹	جلوس عالمگیر بادشاہ کا
۱۰۶	۱۰۷۰	آغاز خروج پیشوایان دکن وقحط ہند مین
۱۰۷	۱۰۷۰	شہادت شاہزادہ دارا شکوہ کی ہوئی
۱۰۸	۱۰۷۳	فتح پائی احمد شاہ درانی کی اوپر فوج مرہٹہ ہاے دکن یعنے سنتا و دھنتا وغیرہ چنانچہ مادۂ تاریخ غلام علی ازاد بلگرامی سے یہ ہوے نصرت بادشاہ عالیجاہ ۔
۱۰۹	۱۰۹۶	عالمگیر بادشاہ نے بیجاپور کو فتح کیا
۱۱۰	۱۰۹۷	عالمگیر بادشاہ نے حیدرآباد دکن کو فتح کیا
۱۱۱	۱۰۹۸	عالمگیر بادشاہ نے قلعۂ گلکنڈھ کو فتح کیا
۱۱۲	۱۱۱۱	عالمگیر بادشاہ نے قلعۂ ستارہ فتح کیا
۱۱۳	۱۱۱۹	قتل اعظم شاہ و تیغ بہادر اور آغاز دولت سکھون کی
۱۱۴	۱۱۲۴	جلوس عظیم الشان وجہاندار شاہ کا
۱۱۵	۱۱۲۵	جلوس فرخ سیر وقتل ذوالفقار خان کا واضح ہو کہ اس بادشاہ کے عہد مین ایک مرتبہ مٹیھ کے ساتھ ملک سندھ مین مصری برسی ہے چنانچہ شاعر نے رباعی اسباب مین کہی ہے ۵ فرخ سیران بادشہ بابرکات ۔ چرخ از اوب او شدہ شیرین حرکات ۔ در سندھ زمین عہد دولتمندش ۔ باران بارید ریزۂ قند و نبات ۔
۱۱۶	۱۱۲۹	عروج مرہٹہ کا ملک ہند مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۱۷	۱۱۳۰	جلوس محمد شاہ اور آغاز صدر دہلی و جی نگر و نارس و انجام سادات بارہہ و زلزلۂ عظیم
۱۱۸	۱۱۳۶	ظہور ستارہ ذو ذنب و آغاز فساد پیشوایان دکن کا
۱۱۹	۱۱۴۱	آغاز بناے حصار شہر برہان پور کی محمد شاہ بادشاہ سے ہوئی
۱۲۰	۱۱۵۰	آنا نادر شاہ بادشاہ کا ہند مین واضح ہو کہ اگرچہ کچھ حال اس بادشاہ قہار کا سابقاً نقشۂ بادشاہان اہل اسلام مین مندرج ہو چکا ہی سواے اُسکے یہان تھوڑا سا اور بھی لکھا جاتا ہی کہ ہر آئینۂ خالی لطف سے نہووے گا نقل ہی کہ ایک روز محمد شاہ بادشاہ ہند نے بمواجہۂ نادر شاہ محمد مہدی متخلص کوکب منشی نادر نادر شاہ سے فرمایا کہ از سرکار برادر نادر مرزا چہ مشاہرہ می یابی منشی مذکور نے باوجود تقرری مشاہرہ سی روپیہ باسواری کے و موجودگی قورچی مشاہرہ دارد و ہزار روپیہ براہ دور اندیشی و قابلیت معاً اپنے دل مین متامل ہو کر جواب دیا کہ من و این قورچی دو ہزار و سی روپیہ می یابم بر وفق استماع اس فصاحت بیانی ہر دو بادشاہ بحدے محظوظ ہوئے اور نادر شاہ نے بعد توصیف حسن بیانی و سلیقہ شعاری اپنے منشی کے محمد شاہ سے فرمایا کہ بخلاف ہند بملک ما حسب معمول مشاہرۂ اہل سیف وغیرہ زیادہ و اہل قلم را کمتر می باشد فقط نامۂ نادر شاہ کہ از دار الملک خراسان بہ محمد شاہ فرمان فرماے ہندوستان نگاشتہ بود پار سال بارسال رسل و مراسلہ مرسلہ بند گلوی وفا و وفاق گشتم شاہد مراد از نقاب چہرہ کشا نہ گشت و جوابے از جناب بہجت بخشا نشد فاتخذتموہم سخریا حتی انسوکم ذکری شعر کتبت الیک تہتدی وصالاً تعللنی ✤ بوعد فی الجواب الا لیت الجواب یکون خیرا ✤

Presented By: https://jafrilibrary.com

فیشفی ما احاطه من الجواب چون میغ میغ ولای والا را بگل ولاے
نفاق آمیخته وجنود وهم وتشکیک از کشور خاطر برانگیخته قطع وفصل
کاربان پیر خمیده پشت که صاحب کمر کشتن سروران بمیانجی گری
استظهار اوست و پیر صاحب دم که هلال آسا کلید فتح شهرها در قبضهٔ
اقتدار او با وصف کج نهادی در روے خصم جز براستی دم نزند
و باکمال خون خونخواری هنگام ملاقات عدو جز بنوازش معامله
نکند یعنے تیغ تیز وسیف خون ریز حواله است مهمان پذیر بوده ورود
موکب قیامت آشوب را منتظر باشند که شمشیر دورویه کار یکرویه
کند شعر اسیف اصدق انبار من الکتب + فی جدة الجدین
الحدد اللعب بیض الشفائح الابیض الصحائف فی متون هن
جلاء الشک والریب والعلم فی سهب الارماح لامنه بین الخمسین
لا فی السعبة الشعب نامه نادر شاه بصوب محمد شاه حسب مندرجهٔ
مثنوی نادر نامه مصنفه منشی محمد مهدی کوکب نظم

بادشاهی آنکه تر سر سایهٔ ام	کرد بالاتر ز شاهان پایه ام
از مهابت سنگ در دستم چو موم	مرتعش از من ملوک شام وروم
از مهابت تیغ من خاقان چین	بی اجل گردد نهان زیر زمین
از نهیب خنجر گردان من	در تزلزل شاه تاتار دختن
شاه زنگ وهم فرنگ وهم حبش	از خدنگم من گریزد زاغ وش
گر شود آهنگ من سوے عراق	شه عراق از کف بیندازد یراق
جوهر تیغم چو می گیرد فروز	تیره گردد چشم شاه نیم روز
گر بلند آوازه گردد کوس من	شاه روس آید پے پابوس من
ملک ترکستان وایران وعجم	زیر حکم من درآید یک قلم
موکب کشورستان کردم روان	از خراسان جانب هندوستان

Presented By: https://jafrilibrary.com

خار قندهاری که در ره داشتم — خار را کندم گل اینجا کاشتم
قوم افغان را سپردم زیر خاک — کردم آن گلشن از آن خاشاک پاک
فتح کابل کردم اندر یک زمان — قید کردم ناظمش سردار خان
تیغ بر سر خیبریها آختم — کوه خیبر غرق در خون ساختم
بلدهٔ لاهور و ملتان بیدرنگ — از بهادر خان ستانم غیر جنگ
گر بهادر خان شود جویای کین — نقش او بردارم از روی زمین
ور مطیعم گردد از بخت بلند — نقش آن بندم چو موم نقشبند
فتحیاب از التفات قادرم — از همه شاهان عالم نادرم
خود پرستان را کنم در خاک پست — ذوالفقار حیدری دارم بدست
تیغ تیزم بر عدو چون ذوالفقار — سرخ رو باشد بروز کارزار
چون کشم شمشیر از روی عتاب — کوه و آهن را کنم دریای آب
عکس تیغم گر فتد بر روی یم — از خطر وز یم نماند هیچ نم
گر بعزم جنگ بردارم عنان — لرزد از هیبت زمین و آسمان
دارم از جنگی سواران صد هزار — هر یکی رستم دل اندر کارزار
هر یکی چون بهمن و اسفندیار — شیر شرزه پیش شان روباه وار
با سنان پهلوی شیران می درند — با تبرزین فرق فیلان بشکنند
دارم امید آنکه با نیروی بخت — از همه شاهان ستانم تاج و تخت
هر که از شاهان بود فرمان پذیر — تاجور سازم ورا صاحب سریر
هر که آید سوی من با عزم جنگ — خرمنش سوزانم از آتش تفنگ
قول سعدی را بگوش دل شنو — کاین چنین گفت است مرد راه رو
هر که با فولاد بازو پنجه کرد — ساعد مسکین خود را رنجه کرد
آن جهانبان راه حق را گم کند — کفره را بر مسلمین حاکم کند
جزیه نستاند چو شه از مشرکین — باشد آن سرخیل کفار لعین

Presented By: https://jafrilibrary.com

بهر تنبیهش کمر بستن رواست — زانکه آن گمراه بر راه خطاست
شه چو باشد غافل و بیداد گر — بهر کنیش فرض شد بستن کمر
روز و شب از مرتضی خواهم مدد — تا بمظلومان زمن دادی رسد
چون نشان معدلت کردم عیان — از ندامت شد نهان نوشیروان
از سخا چون گستریم خوان کرم — حاتم از حسرت نهد رو در عدم
نادرم در تاج بخشی چون شما — کیست از شاهان چو من صاحب عطا
در همایون نامه از اخوان عبد — خوانده باشی ای شه والاخرد
آنچه عبدم با همایون بادشاه — کرد الغایات با گنج و سپاه
بادشه تسخیر هندستان نکرد — ای شه والاخرد سنجیده مرد
بر امیرانی که داری اعتبار — فی الحقیقت جمله را دشمن شمار
این امیران و سپاهت دشمن اند — رایگان سیم و زرت ضایع کنند
لشکریت بی ریش بر امثال زن — زن نباشد در وغا شمشیر زن
چون زنان بازیچه رزمت کارشان — همچو مطرب جامه و دستارشان
با مسی دندان هر مرد سیاه — در جنابت عمر خود کرده تباه
گر بصورت لاف مردی می زنند — لیک در معنی ز زنها کمتر اند
ریش بر رخ زینت مردان بود — ریش زد گر کس زنان مردان بود
بر چنین لشکر چه میداری امید — جان شان از باد می لرزد چو بید
هست قمر الدین وزیرت بیخبر — در خسوفش آورم همچو قمر
گر نظام الملک از دکهن رسید — پرده سالوس او خواهم درید
از خدا خواهم که بر بالای دار — آورم منصور را منصور وار
هم مظفر خان را کنم در خواب ناز — خانه دوران دارد اندر سر نجار
با تبر زین از سرش زیرم دماغ — خون خواهم ریخت با ضرب سنان — از سعادت خان و هم شمشیر خان

Presented By: https://jafrilibrary.com

چیستیت کافر دکهنی بزنار دار | سوی من آید لقصد کارزار
برگمارم لشگر خونخوار را | بگسلم زنار آن مردار را
تیرها بارم به دکهن چون تگرگ | ملک دکهن را کنم بی بار و برگ
گر کشم شمشیر با آهنگ جنگ | بحر خون رانم ز دکهن تا فرنگ
گر مدد یابم ز ایزد پاک ذات | معبد اسلام سازم سومنات
از یم گنگا برانگیزم غبار | معبد کفار را سوزم بنار
در همه بتخانها آتش زنم | چون خلیل الله بتان را بشکنم
بت پرستان را کنم یکسر هلاک | هند سازم زان همه ناپاک پاک
نامهٔ سابق میانجی برده است | پاسخ آن دیر شد نا ورده است
حمزه بیگ این نامهٔ دیگر برد | پاسخ آن تا چند وی آورد
در بیاید دیر آیم زود تر | ملک هندوستان کنم زیر و زبر
گوش کن این نکتهٔ عطار را | اهل ایمان واقف اسرار را
با اولی العزم آنکه گردد کینه خواه | روز او چون تیره شب گردد تباه
بایدت ای خسرو هندوستان | کز برای خدمتم بندی میان
تا که صاحبا خدمت سازم بزود | در کنی تاخیر نبود هیچ سود
از رسوم کفر باشی بیزار ان | تا ز قهر ایزدی یابی امان
فرض حق سنت نبی آری بجا | تا شوی مقبول درگاه خدا
با نصایح ای شه ذوالاحترام | ختم کردم این سخن را والسلام

رباعی نادرشاه

من بادشاهم که بامرم همه کس را | من گرگ درندم که بدرم همه کس را
وز دیدهٔ شوکت تابناک مرا نیست | صراف حیا نیم که شناسم همه کس را

جواب از محمد شاه

لبشه چه باشد که پرد چند میل | گر بهوا رفت نشد جبرئیل

Presented By: https://jafrilibrary.com

		گر مگسی ز ورود بازو نمود — طعمۂ سیمرغ نخواهد ربود
		رباعی نادر شاہ
		باصلاحیم و فلک در پی جنگ است اینجا — دل ازین حادثۂ سخت بتنگ است اینجا ماه تابی شده گانیم درین دیر فنا — تخمۂ کشتی ما پشت نهنگ است اینجا
		جواب محمد شاہ
		صلح دور است مصمم همه جنگ است اینجا — ننگ دل چون نشوی تیر و تفنگ است اینجا گر نیامی نشدی ملک عدم در پیش است — زانکه در هر قدمت کام نهنگ است اینجا تو که باشی که پی جنگ هزبران آئی — رستم و زال درین معرکه دنگ است اینجا راه بیرون شدن از منزل ما نیست برو — صد نوا در چه تو در قید فرنگ است اینجا
۱۲۱	۱۱۵۱	لینا کابل و قندہار و پیشاور و ... ودت ایران
۱۲۲	۱۱۵۵	تسلط گھوسلہ بنگالہ مین اور تقرر چہارم کا
۱۲۳	۱۱۵۹	اسیری علی محمد خان رئیس کٹھنر
۱۲۴	۱۱۶۰	قتل نادر شاہ بادشاہ کا
۱۲۵	۱۱۶۱	احمد شاہ ابدالی ہند مین آیا
۱۲۶	۱۱۶۱	وفات محمد شاہ و قمر الدین خان و راجہ جی سنگھ و جلوس احمد شاہ و وزارت منصور علیخان و جانشینی ایشری سنگھ و طوائف الملوک ایران مین اور آنا احمد شاہ کا اور مراجعت کرنا لاہور سے اور ۲ لاکھ روپیہ صرف کرکے تعمیر ہونا رصد کا راجہ جی سنگھ کے حکم سے بعد نسخ رصد بکرماجیتی کے
۱۲۷	۱۱۶۶	جلوس کریم خان رند کا سریر شیراز پر
۱۲۸	۱۱۶۸	جلوس عالمگیر ثانی
۱۲۹	۱۱۶۹	قتل متھرا و دہلی و بدر ہونا کشمیر و لاہور کا ہند سے
۱۳۰	۱۱۷۰	آغاز دولت انگریز و تسلط مرشد آباد پر اور قتل نواب سراج الدولہ کا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۳۱	۱۱۷۳	قتل عالمگیر ثانی کا اور آنا احمد شاہ نوبت چہارم اور ہزیمت جہنکو را و عماد الملک و جلوس شاہ عالم و ہزیمت انگریزیان و رام نماین و تسلط مہاجی سندیہ کا دہلی مین
۱۳۲	۱۱۷۴	وفات زینت النسا بیگم مادر نواب نجف خان و فتح قلعہ آسیر متصل حیدر آباد کہ بنا کیا ہوا آسا اہیر کا کا تھا اور کثرت استعمال سے آسا اہیر آسیر ہوا ہی واقع ہوئی
۱۳۳	ایضاً	پڑنا برق کا میرن پر و مصالحہ انگریزون کا ساتھ شاہ اودھ کے و مصالحہ میان پیشوا و نظام الملک والی حیدر آباد دکن کے
۱۳۴	۱۱۷۷	آنا احمد شاہ کا مرتبہ پنجم مین اور ہزیمت عالیجاہ کی انگریزون سے اور تسلط انگریزون کا عظیم آباد مین
۱۳۵	۱۱۷۸	ہزیمت شجاع الدولہ کی انگریزون سے
۱۳۶	۱۱۷۹	وفات ہولکر کی ہوئی
۱۳۷	۱۱۸۰	مصالحہ انگریزون کا ساتھ نواب شجاع الدولہ و حیدر نایک کے
۱۳۸	۱۱۸۲	ہند مین قحط اور وبا واقع ہوئی
۱۳۹	۱۱۸۶	وفات احمد شاہ ابدالی کی
۱۴۰	۱۱۸۸	فتح پانا نواب شجاع الدولہ کا حافظ رحمت خان پر
۱۴۱	۱۱۸۹	وفات شجاع الدولہ و نول سنگھ جاٹ بھرت پور والا و مسند نشینی آصف الدولہ و ہزیمت سنگھ و قتل مختار الدولہ و تسلط انگریزون کا بنارس تک و فتح قلعۂ دولت آباد نظام الدولہ آصف جاہ والی ثانی حیدر آباد دکن
۱۴۲	۱۱۹۰	فتح یابی نواب نجف خان کی قلعہ بھرت پور پر
۱۴۳	۱۱۹۳	وفات کریم خان والی ایران کی و معاہدہ انگریزون کا سندھیہ سے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۴۴	۱۱۹۴	واقعہ راجہ جیت سنگھ بنارس والے کا
۱۴۵	۱۱۹۸	زلزلہ عظیم و بارش سنگ کی ہند مین
۱۴۶	۱۲۰۲	شاہ عالم بادشاہ کور ہوئے غلام قادر کو رنمک کے ہاتھ سے
۱۴۷	۱۲۰۳	غلام قادر نمک حرام اپنی سزائے اعمال بد کو پہونچا
۱۴۸	۱۲۰۶	محمد خان قجر ایران مین بادشاہ ہوا
۱۴۹	۱۲۱۱	نواب مظفر جنگ نے فرخ آباد مین رحلت کی
۱۵۰	۱۲۱۲	وفات نواب آصف الدولہ و مسند نشینی یمین الدولہ و ظہور ستارہ ذوذنب کا
۱۵۱	ایضاً	مقتدی نواب وزیر علیخان بہادر کی
۱۵۲	۱۲۱۳	یونا پارٹ نے مصر و اسکندریہ کو لے لیا
۱۵۳	۱۲۱۶	عہدنامہ فیمابین کمپنی بہادر و نواب سعادت علی خان بہادر کے لکھا گیا
۱۵۴	ایضاً	تقسیم ملک میان یمین الدولہ و انگریزان و ظہور ذوذنب ستارہ کا واقع ہوا
۱۵۵	۱۲۱۷	قول و قرار فیمابین سرکار انگلشیہ و نواب فرخ آباد کے درباب عدم تعلق عدالت کے لکھا گیا
۱۵۶	ایضاً	گورنر جنرلی صاحب روانہ ولایت ہوا اور مفتی میر حیدر پوتا میر غلام علی آزاد بلگرامی جو بڑا قابل تھا روانہ ملک عدم ہوا
۱۵۷	ایضاً	درگاہ حضرت عباس کی لکھنؤ مین نواب سعادت علی بہادر نے تعمیر کی چنانچہ مرزا قتیل نے تاریخ بنائے درگاہ کی کہی ہے ع این گنبد جدید بنائی سعادت ہست
۱۵۸	۱۲۱۷	صاحبان بورڈ ریونیو مسیتین صاحب ایجنٹ بریلی مقرر ہوئے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۵۹	۱۲۱۸	جنرل چارلس ہیرون صاحب بہادر نے میرٹھ کو خارج آگرہ سے کیا
۱۶۰	ایضاً	قلعۂ احمدنگر معرفت جنرل ولزلی فتح ہوا
۱۶۱	ایضاً	قلعۂ شاہجہان آباد معرفت جنرل لیک صاحب کے فتح ہوا اور قلعۂ علی گڈھ کا بھی
۱۶۲	ایضاً	قلعہ و شہر کٹک تصرف مین کمپنی کے آیا
۱۶۳	ایضاً	قلعۂ آگرہ فتح ہوا
۱۶۴	ایضاً	ضلع بندیل کھنڈ کا طرف پیشوا سے مفوض کمپنی کے ہوا
۱۶۵	ایضاً	صلح نامہ فیما بین سرکار دولت راؤ سندھیہ کے ہوا
۱۶۶	ایضاً	علے گڈھ و سہارنپور و آگرہ متعلق سرکار کے ہوا
۱۶۷	ایضاً	قلعۂ گوالیار قبضۂ سرکار کمپنی مین آیا
۱۶۸	ایضاً	اجرائے کاغذات اسٹامپ کچہری اپیل مین اور لینا فیس کا ہوا
۱۶۹	۱۲۱۹	تفویض کرنا نواب ناصر جنگ کا ملک فرخ آباد انگریزون کو اور زلزلہ عظیم کا ہونا
۱۷۰	ایضاً	جسونت راؤ ہولکر فتح گڈھ مین آیا اور ترک سوارون کی چھاؤنی مین آگ لگائی
۱۷۱	ایضاً	بھرت پور یعنے قلعہ ڈیگ فتح ہوا بعد لڑائی ۲۶ دن کے
۱۷۲	ایضاً	عہدنامہ فیما بین راجہ بھرت پور بابت پرگنہ سونگ وغیرہ کے لکھا گیا
۱۷۳	۱۲۲۰	وفات مرزا ابوطالب خان لندنی کی ہوئی
۱۷۴	ایضاً	مسٹر سیٹن صاحب بعہدۂ رزیڈنٹی شاہجہان آباد مین مقرر ہوئے
۱۷۵	۱۲۲۱	شاہ نواز خان وزیر ساکن شاہجہان آباد فوت ہوا
۱۷۶	۱۲۲۲	مسٹر کلسن رزیڈنٹ لکھنؤ فوت ہوا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۷۷	ایضاً		گورنر جنرل منٹو صاحب داخل کلکتہ ہوا
۱۷۸	۱۲۲۳		وفات الماس علیخان خوجہ کی
۱۷۹	۱۲۲۸		لارڈ میرا داخل کلکتہ ہوا
۱۸۰	۱۲۳۰		درمیان انگریزون وینیالیون کے لڑائی ہوئی اور قید یان بریلی نے بلوہ کیا
۱۸۱	۱۲۳۱		مجادلہ فیمابین مردمان بلوائے بریلی ساتھ فوج سرکار کے
۱۸۲	۱۲۳۲		وفات نواب وزیر علی خان کی اور مقبوض ہونا قلعہ ہاتھرس کا سرکار کمپنی کو
۱۸۳	۱۲۳۳		جنرل ڈنگین صاحب نے ناگپور مقبوضہ گھوسلون کو فتح کیا اور لارڈ میرا لعد مہم دکن داخل لکھنو ہوا
۱۸۴	۱۲۴۱		مسند نشینی بیجا بائی زوجہ دولت راو سندھیہ کی بجائے اپنے شوہر کے گوالیار مین
۱۸۵	۱۲۴۳		مقیدی معتمد الدولہ و نیابت اعتماد الدولہ کی ہوئی
۱۸۶	۱۲۴۵		اعتماد الدولہ میر فضل علی خان فوت ہوا و مولوی شاہ عبد الرحمن نے انتقال فرمایا
۱۸۷	۱۲۵۱		مسند نشینی جھنکو راو پسر دولت راو سندھیہ کی گوالیار مین
۱۸۸	۱۲۵۳		وفات نصیر الدین حیدر و مسند نشینی محمد علی شاہ کی آودھ مین
۱۸۹	ایضاً		منتظم الدولہ حکیم مہدی علی خان فوت ہوا
۱۹۰	ایضاً		ظہیر الدولہ محمد یحیی خان نائب لکھنو ہوا
۱۹۱	ایضاً		وفات ظہیر الدولہ مذکور و تقرری نیابت بنام منور الدولہ احمد علیخان کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۹۲	۱۲۵۴	وفات اکبر بادشاہ دہلی و ولیم چہارم بادشاہ لندن و سلطان محمود قیصر روم و جلوس بہادر شاہ کا دہلی مین ہوا
۱۹۳	۱۲۵۹	جنگ فیمابین سرکار کمپنی و والی گوالیار واقع ہوئی اور بعد فتح جیاجی راؤ کو سرکار نے مسند ریاست پر بٹھایا
۱۹۴	۱۲۶۴	بلوہ ہنودان و اہالیان اسلام کا الہ آباد مین درباب باندھنے بارھ دروازہ مساجد و امام باڑہ پر اور ہزیمت پانا ہنودون کا تائید الٰہی سے
۱۹۵	ایضاً	محمد شاہ بادشاہ ایران کا فوت ہوا

۸۱ نقشۂ علوم متعارفہ اجمالاً

عدد	نام علم	نام وضع	تعریف
۱	لغت	آدم علیہ السلام	علم ہے کہ غایت اُسکی بچنا ہے خطا سے سمجھی معانی وضعیہ مین
۲	صرف	معاذ ہراء	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اُسمین احوال کلمون سے وزناً و اعلالاً و تغیراً و ہیئتاً
۳	نحو	ابو الاسود دائلی	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اُسمین احوال کلمون سے اعراباً و بناءً
۴	عروض	خلیل	علم ہے کہ بحث کیجاتی ہے اُسمین صحت و سقم وزن شعر سے
۵	قافیہ		علم ہے کہ عروض اُس سے جانا جاتا ہے
۶	معانی		علم ہے کہ بچانا ہے رعایت کرنا اُسکا خطاء

Presented By: https://jafrilibrary.com

				معنی مرادی سے
۷	بیان			علم ہی کہ بچانا ہی رعایت کرنا اُسکا تعقید معنوی سے
۸	بدیع			علم ہی کہ غرض اُس سے تحسین الفاظ ہی
۹	انشا			علم ہی کہ اُس سے جانے جاتے ہین قواعد واسطے حصول مرادات انسانی کے
۱۰	محاضرات			علم ہی کہ ہو جاتا ہی بسبب اُسکے ملکہ حاضر جوابی کا چنانچہ اِس علم مین حمزہ اصفہانی جسکی کتاب تاریخ کی از اس مشہور ہی بڑا عالم تھا
۱۱	دواوین			
۱۲	اشتقاق			
۱۳	مناظرہ			علم ہی کہ غرض اُسکی اظہار صواب ہی
۱۴	فقہ			علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین حلت اور حرمت اشیا سے
۱۵	اصول			علم ہی کہ بیان کیے جاتے ہین اُسمین قواعد کلیہ ہر ایک علم کے
۱۶	تفسیر			علم ہی مقصود اُس سے اظہار معانی مرادی کلام اللہ ہی
۱۷	حدیث			علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین قول و فعل رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے
۱۸	منطق			علم ہی کہ مقصود اُس سے بچنا ذہن کا ہی خطاء فکر سے
۱۹	طبیعیات			علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین اُن اشیا سے کہ محتاج مادہ کے ہین ذہن اور خارج مین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۲۰	الٰہیات		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین واجب الوجود سے طریقہ مکاشفہ پر
۲۱	ریاضی		علم ہی کہ بحث کی جاتی ہی اُسمین اُن اشیا سے کہ محتاج مادہ کی خارج مین نہین ہین
۲۲	حساب		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُس مین اعداد مادی سے
۲۳	نجوم		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُس مین نحوست اور سعادت طالع سے
۲۴	جغرافیہ		علم ہی کہ بحث کی جاتی ہی پیمایش زمین سے
۲۵	ہیئت		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُس مین آسمان و زمین سے
۲۶	اخلاق		علم ہی کہ غرض اُس سے تہذیب اخلاق ہی
۲۷	کلام		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین احوال مبدا و معاد سے طریقہ اسلام پر
۲۸	طب		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین بدن انسان سے من حیث الصحۃ والمرض
۲۹	تاریخ		علم ہی کہ بحث کیجاتی ہی اُسمین احوال ماضی و حال سے چنانچہ اِس علم مین حمد اللہ مستوفی وحید تھا
۳۰	معما		کلام ہی کہ بوجہ صحیح دال ہو اسم پر یعنے قائم پر کما لا یخفے علی ذی الرائے الصائب
۳۱	قیافہ و فراست		علم ہی کہ اُس سے شناخت نیک و بد وغیرہ انسان کی ہوتی ہی از روے ہیئت کذائیہ

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۴	علم تکسیر		علم ہی کہ ذریعہ ضرب اعداد وغیرہ سے حال دریافت کیا جاتا ہی چنانچہ مقولہ ہی کہ علم تکسیر از اکسیر فقط
۸۲	نقشۂ تواریخ وسنین شہیرہ تا سنہ ۱۲۴۲ ھ اجمالاً		

عدد	نام تاریخ ویا سنہ	نام واضع	تعداد سنین ضمنیا	کیفیت
۱	منجمی		۱۸۴۹۰۳	واضح ہو کہ اسکو صاحب غیاث اللغت نے ابتداے آفرینش لکھا ہی اور تاریخ ابتدا سے عالم کو بقول حکماے ہند اس طور پر ثبت کیا ہی ۱۹۵۵۸۴۹۳۳ فقط
۲	نیکنر ختائی	اولین سلاطین ختا	۴۲۸۸۷	تنقیح الاخبار مین مرقوم ہی کہ نیکنر نام بادشاہ کا ہی کہ قلمرو ختا یعنی چین اُسکے تصرف مین تھا اور قبل اس سے وہ قلمرو تصرف مین ماران کے تھا اور نیکنر مقدم آغاز کلجگ پر ۳۸۵۹۰ سال اور حکماے ہند نے ختا کو اپنی کتب مین ناگ لوک کے نام سے ذکر کیا ہی اور کہتے ہین کہ اولین سلاطین اُس

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ملک کا نام باسوک تھا اور تا زمانۂ راجہ جدھشٹر درمیان ہندیون وچینیون کے خویشی تھی چنانچہ ایک دختر والی ختا کے ساتھ ارجن کہین برادر راجہ جدھشٹر کے کتخدا تھی اور سرباہن اسکی لڑکی نے ولایت ہستنی پور جو کہ اب بنام ملک برہما مشہور ہی جسد مادری مین پایا تھا
۳	ہبوط آدم	عبریان	۷۱۷۰	ابتدائے تقرر اس تاریخ کا روز شنبہ یکم ماہ فروری تھا
۴	کیومرثی	جمشید	۷۱۹۵	تنقیح الاخبار مین مندرج ہی
۵	راجہ جدھشٹر	بیاسدیو	۴۹۲۸	غیاث الاناث مین مندمج ہی
۶	آغاز کلجگ		ایضاً	واضح ہو کہ بقول براہمہ وہنود دور کو جگ کہتے ہین اور مدار گردش روزگار بوقلمون کا اوپر چار جگ مفصلہ ذیل کے مرقوم کیا ہی پہلا ست جگ مدت اسکی ۱۷ لاکھ ۲۸ ہزار سال کی ہی اسمین اوضاع جہانیان کی فرداً فرداً اوپر صلاح کے ہی وضیع وشریف وغنی ومسکین وصغیر وکبیر راستی کو شعار اپنا کرکے مرضیات الٰہی مین سلوک کرتے ہین اور عمر طبعی مردم اس دور کی ایک لاکھ سال کی ہی فی الجملہ ایک راجہ پرتھ نے کوہسار کو بالائے زمین سے ہنگام شکار بازی کے گوشۂ

Presented By: https://jafrilibrary.com

کمان سے اُٹھا کر طرف شمال وجنوب کے
مجتمع کیا اور زمین کو کوہ ہاے کلان سے
نکال کر اپنے نام پر موسوم کیا چنانچہ
تا حال زبان ہندی مین نام زمین کا پرتھی
اُسی راجہ پرتھ کے نام سے معلم ہی
اور جاے زراعت و باغات و قریات
ظاہر کی ہوئی ابتدا اُسی راجہ سے
منسوب کی جاتی ہی اور اسطرح کے
راجہ بیشمار اس جگ مین گذرے ہین
اور پرسرام اوتار اس جگ مین
ظاہر ہوا تھا دوسرا ترویتا جگ
بقا اُسکی ۱۲ لاکھ و ۹۶ ہزار سال کی ہی
اس زمانہ مین ۳ حصہ ۴ حصے
اوضاع آدمیون سے بمقتضاے رضاے
الٰہی کے ہی اور عمر طبعی مردمان اس دور کی
دس ہزار سال کی ہی اور راجہ ہاے
عظیم الشان اس دور سے مثل راجہ
رام چندر شجاع و عادل تھا کہ دریاے
شور پر طول ۴۰ کروہ و عرض ۴۰
کروہ کا پل باندھا اور اسی کے خاندان مین
راجہ ہاے سورج بنس ہوے ہین
تیسرا دوا پر جگ ابتدا اُسکی
۸ لاکھ و ۶۴ ہزار سال کی ہی اس

Presented By: https://jafrilibrary.com

دور مین دو حصہ وچار حصہ روش جہانیان
سے راست گفتاری و درست کرداری
کی ہر و عمر طبعی مردمان اس دور کی
ایک ہزار سال کی ہر اور آخر اس جگ مین
راجہ کر اور راجہ جدراجہ ہاے عظیم الشان
سے ظاہر ہوئی اور بنس یعنے اولاد راجہ
کر مین پانڈوان صاحب اقتدار و شجاع
واقع ہوئے کہ اسمید جگ کی رسم
ادا کی توجہ باطنی سری کرشن سے اور
سری کرشن اولاد مین اسی راجہ کے گھر مین
باسدیو کے شکم دیو کی دختر راجہ اوگرسین
راجہ متھرا سے پیدا ہوا تھا اور بلرام یعنے بلبھدر
شکم روہنی سے گھر مین باسدیو کے ظاہر
ہوا اور اول کتاب گیتا پڑھ کر مستعد
جنگ خویشان و برادران کا ہوا بقول ہنود
۵۶ کرور جادوان اولاد یک جدی
سری کشن سے ہر ایک قوت و قدرت
کاملہ سے جاہ و جلال کر کے جماعہ کثیر اسیر
دام فنا ہوئے اور تمامی زنان انکی ہمراہ
اپنے شوہرون کے کشتہ و مردانہ وار
آگ مین جل گئین و فدا جاد القائل
بے حاصلان کہ خانہ بسیلاب دادہ اند
فرش کتان بغارت مہتاب دادہ اند

ناز اینقدر بہ نعمت دنیا چہ میکنی ٭ این
تحفہ را بدست تو در خواب داده اند ٭
چوتھا کلجگ مدت اسکی ۴۳۲ لاکھ
ہزار سال کی ہی اس دور مین ۳ حصہ
۴ حصہ سے اطوار حیوانیان کے اوپر
ناراستی و نادرستی کے ہین اور عمر طبعی
مردم اس دور کی ایک سو سال کی ہی
مردم اس زمانہ کے اکثر پابند حرص
و طمع بصورت در ہمکار و در معنی از ہر کار
بیکار ہین ولله در القائل ؎ محتاله
عروسی است کہ نامش دنیا ست ٭
خالیست بمکر و خالی از مہر و وفا است ٭
بسیار بود کہ خواندش با دل و دین ٭
کمیاب کسی کہ او را کم خواست ٭ اور مقولہ
ہنود کا ہی کہ آخر دور ہذا کے بمقام
سرکار سنبھل مضاف صوبہ شاہجہان آباد
کلنکی اوتار بصورت آدم تناسخ کر کے
معدلت گستری بطور دور ست جگ
کو کریگا اور ان چارون جگون کو
چوکری کہتے ہین اور بودھ اوتار
کلجگ مین ظاہر ہو چکا ہی اور آسامی
۲۴ اوتارون کے یہ ہین مچھ
کچھ بارا ہ نرسنگھ باون

پرسرام ۶ — رام چندر ۷ سری کشن ۸ بودھ ۹
کلنکی ۱۰ راجہ پرتھ ۱۱ وہ کریو ۱۲ موہنی ۱۳
دھنتر ۱۴ موجد کارخانہ طبابت ہری ہنس ۱۵ ۱۶
رکھپ ۱۷ کپل من ۱۸ بیاس ۱۹ گور ۲۰
وتاتریہ ۲۱ بلرام ۲۲ ہرومن ۲۳ انروھ ۲۴
اور ملک الموت کو دہرمراج وجمراج
کہتے ہین چترگوپت پیشکار دہرمراج
کا قرار دیا ہی کہ قوم کایستھ اُسکی نسل
سے ہین اور بعہد اکبر بادشاہ راناے
اودے سنگھ نے شہر اودے پور کو
آباد کیا اور راجہ سوائی نے قلعہ ستارا کو
آساس رکھا اور راناے اودے پوری
کا خاندان نسل نوشیروان عادل بادشاہ
سے ہی اور بزرجمہر وزیر نوشیروان
نے کتاب کرتک ودوتک ہندیہ
کو زبان سریانی سے ترجمہ عربی وفارسی
مین کیا ونام کلیلہ ومنہ وانوار سہیلی رکھا تھا
ابوالفضل نے بعہد اکبر بادشاہ مختصر اُسکا
مجموعہ کرکے عیار دانش کے نام سے
موسوم کیا اُسی چترگوپت سے ظہور
پایا ہی اور راجہ ہاے عظیم الشان مثل
راجہ جسونت سنگھ راٹھور وراجہ جی سنگھ
نبیرہ راجہ مان سنگھ کچھواہا وزاد چھتر سال

Presented By: https://jafrilibrary.com

				ہاڈھ راجہ بوندی در ناام سنگھ اودے پوری وغیرہ عہد شاہجہان بادشاہ مین تھے اور قدسی حاجی محمد خان ملک الشعرائے شاہجہان نے بھی گوے سخنوری سخنوران سے لے لیا تھا ظفر نامۂ شاہجہان وغیرہ اُسکی تصنیفات سے ہین من کلامہ نظم زود بہ کردم من بے صبر داغ ✤ خویش را اول شب من میکشد مفلس چہ داغ ✤ خویش را شبکہ بخ خلوت اگر م دہی اجازت ✤ بکم چنان لبت را کہ در سخن نماند ✤
۷	طوفان نوح ع م	یہود	۴۹۲۸	روز جمعہ ۲۶- ماہ میر کی تھی اور بعد تاریخ ہبوط آدم بمر در ۳۹۰ ۲۰ ۷ روز کے واقع ہوا تھا اور تنقیح الاخبار مین ۴۹۰۱ مرقوم ہین بجاے ۴۹۲۸
۸	ابراہیمی	یہود و نصاریٰ	۴۲۱۰	تنقیح الاخبار مین ۳۷۹۳ مرقوم
۹	ترکی ایلغور وغازلم	بادشاہ غازلم	۴۱۲۰	غیاث اللغت مین مندرج ہے
۱۰	داؤدی	علماے داودی	۳۵۴۲	بشرح ایضاً
۱۱	موسیٰ ع م	یہود و نصاریٰ	۳۱۳۷	بشرح ایضاً اور تنقیح الاخبار مین ۲۲۴۸ مرقوم ہے
۱۲	بناے ہیکل	ایضاً	۲۸۵۰	سب مندرجہ تنقیح الاخبار
۱۳	شاکمونی	شاکمونی	۲۸۳۷	تنقیح الاخبار مین لکھا ہے کہ یہ شخص

Presented By: https://jafrilibrary.com

				قبل ۱۸۲۳ء کے پیدا ہوا تھا تو اژدھا آسمان سے آکر طشت زرین مین اسکو دھویا اُسی وقت ۷ قدم دوڑا اور کہا کہ مین پیغمبر ہون
۱۴	بخت نصر قطبی	مصریان ویلیان	۲۵۷۳	مبداء اسکا روز چہارشنبہ اور بمرور ۱۰۲۳۴۹۶ روز بعد تاریخ طوفان نوح ع م کی واقع ہوئی
۱۵	اسکندر رومی	علماے روم	۲۱۳۸	غیاث اللغت مین مرقوم روز دوشنبہ تھا بعد تاریخ قبطیہ ۱۵۹۱۰۱ روز مقرر ہوا
۱۶	سنبت	راجہ بکرماجیت	۱۰۸۴	ابتداء اسکی بعد تاریخ اسکندری بمرور ۹۲۵۵۳ روز کی ہوئی
۱۷	عیسوی	علماے عیسوی	۱۸۲۷	مبداء اس سنہ شمسی کا بعد ۹ روز تولد عیسے ع م سے ہی اور روز دوشنبہ تھا چنانچہ غرہ جنوری سے آغاز سال ہوتا ہی اور تین سو پینسٹھ وربع روز کا سال اسی واسطے سال چہارم مین عوض کسر ربع مزبور کے ماہ فروری مین ایک یوم کبیسہ کا زیادہ کیا جاتا ہی اور مابین سنبت وسنہ عیسوے کے تفاوت ۲۱۳۵ روز کا ہی
۱۸	شاکہ	راجہ سالباہن	۱۷۴۹	حسب مندرجہ غیاث اللغت کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۹	ہجری	عمر فاروقؓ	۱۲۴۲	مبداء اسکا روز پنجشنبہ غرہ محرم سے ہی اور آنحضرت صلعم نے تاریخ ۸ ربیع الاول روز دوشنبہ کو مکہ معظمہ سے مدینہ منورہ کو ہجرت فرمائی تھی اور یہ سنہ قمری ہین ۴ مہینے تک متوالی ۲۹ و ۳۰ روز کا مہینا ہوسکتا ہی اور ۳ مہینے تک متوالی ۲۹ و ۲۹ روز کا وقوع مین آسکتا ہی اور درمیان اس سنہ و سنہ ع کے فاصلہ ۱۲ ۲۲۷ روز کا ہی
۲۰	جلالی	ملک شاہ سلجوق	۱۷۴۹	مبداء روز جمعہ اور اسکو سنہ ملک شاہی بھی کہتے ہین
۲۱	فصلی	حکیم فتح اللہ شیرازی	۱۲۳۴	حسب الحکم اکبر بادشاہ کے وضع کیا حسب مندرجہ تنقیح الاخبار
۲۲	یزدجردی یا فارسی	یزدجرد شہریار	۱۱۶۷	یزدجرد نام بادشاہ کا تھا اور تفاوت مبداء سنہ ہجری سے بمرور ۳۶۲۵ روز کا ہی
۲۳	الہی	اکبر بادشاہ	۲۷۲	واسطے صلح کل کے بصلاح فیضی وغیرہ وضع کیا تھا
۲۴	محمد شاہی	محمد شاہ بادشاہ دہلی	۱۱۱	مبداء اسکا روز دوشنبہ غرہ ربیع الثانی سنہ ۱۱۳۱ ہجری ہی اور درمیان سنہ جلالی و محمد شاہی ۲۷۲ ۲۳۳ روز کا تفاوت ہی اور ہبوط آدم ع سے کہ مقدم تاریخ ہی تا تاریخ محمد شاہی کہ مؤخر ہی بنسبت زمانہ حال کی فاصلہ مدت ۲۶۴۴۲۱۱ روز کی ہوتی ہی واللہ علم بالصواب

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۳ نقشہ مدن و بلدان نامی اجمالاً

عدد	نام بلاد	نام بانی	کیفیت
۱	ارم	شداد	حسب قول سعید بن مسیب کے دمشق ہے و بقول قرطبی اسکندریہ و بقول قتادہ و مقاتل نام قبیلۂ عاد کا کہ اُسکو شداد بادشاہ روے زمین نے بنا کیا اور یہ یمن مین درمیان صنعاء و حضرموت کے واقع طول اُسکا ۱۲ فرسخ اور عرض اُسی قدر اُسکی دیوار ۵۰۰ درعہ اور عرض ۲۰ درعہ اور اُسکے اندر تین سو ہزار قصر اُسمین سے ۶۰ قصر بہت عمدہ انواع یاقوت کے اور اُنکے اندر نہرین زرین اور دیوارین اُنکی یاقوت و جواہر سے اور اُنھین نہرون پر طرح طرح کے اشجار زرین شاخون کے اور پتی و پھل اُنکے طرح طرح یاقوت و جواہر کے جب کہ یہ بنا تمام ہوئی حکم ہوا کہ بساط حریر و دیبا کے اُسمین بچھائی جاوین پس یہ بھی ہوا اور طرح طرح کے ظروف سونے و چاندی کے دھرے گئے اور لاکھ جاریہ حسین محلے انواع حلی و حلل سے ساکن کی گیئن آخرش قبل دخول کے بادشاہ مذکور بانی اسکا ہلاک ہوا اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

			اللہ تعالے نے اُسکو آدمیون کی آنکھ سے پوشیدہ کردیا باقی حال اسکا نقشہ عمارات عالی ونقشۂ ابتدائی آفرینش مین لکھا گیا ہی فقط
۲	ارم		ایک شہر زمین ہند مین بھی ہی اُس مین ہیکل صنم کی اُسمین سے بعض وقت صفیر یعنے آواز سنی جاتی ہی
۳	ابہ قوہ		یہ تین موضع ہین اول بلدہ مشہور ہی زمین فارس مین اسکے عجائب سے یہ ہی کہ اُسمین بانی نہین برستا الا اسکے گرد لواح
۴	اردبیل		اور بایجان مین چنانچہ یہان کے لوگ بڑے کھانے والے ہوتے ہین
۵	اصفہان	اسکندر	یہان لوگ بڑے بخیل ہوتے ہین اور سرمہ یہان کی مٹی کا مشہور ہی
۶	اہواز		ناحیہ ہی درمیان بصرہ وفارس کے اور اُسکو خوزستان بھی کہتے ہین
۷	افشوس	ملک اوذرم	یہ شہر دقیانوس جبار کا ہی اسی سے اصحاب کہف بھاگے تھے اور نام کہف کا جیرم ہی
۸	انطاکیہ	انطاکیہ بیت دوم	اُسمین ۳۶۰ برج ہین اور ہر برج کے تین طبقہ ہین اور اُسکے دیوار کے گرد ۴۰۰ نگہبان ہر شب رہتے ہین اور اُسکا نام مدینۃ اللہ ومدینۃ الملک وام المدن بھی ہی اور اُسمین مسجد حبیب نجار کی مشہور ہی
۹	انطرطوس		اُسمین قلعہ حمص کا ہی اور اُسمین مصحف عثمان

Presented By: https://jafrilibrary.com

			بن عفان رض کا ہی اور عورتین یہان کی از بس حسین ہوتی ہین
۱۰	افرنجہ		اسمین ۱۵۰ شہر ہین اور سکناے اسکے فرنگ اسمین کشتکاری و اشجار کم ہین
۱۱	افریقیہ		یہ شہر کثیر الخیرات و عظیم البرکات ہی اور اسمین معادن زر و نقرہ و آہن و مس و رزیز کے ہین
۱۲	ارجان	قباد بن نوشیروان	یہ شہر زمین فارس مین مشہور ہی
۱۳	بعلبک		شہر عجیب و غریب ہی چنانچہ اسمین ایک چاہ ایسا عمیق ہی کہ اسکا پانی اوپر سے نہین دیکھائی دیتا
۱۴	بابل		یہ شہر ہی کہ جسمین ابراہیم عم آگ مین ڈالے گئے تھے اور اب تک خراب پڑا ہی اور اسمین جب دانیال عم موجود ہی زمین عراق مین اور اسی کو لوگ چاہ ہاروت و ماروت کا بیان کرتے ہین
۱۵	بغداد	ابوجعفر منصور	سابق مین ایک قریہ قراء فارس سے تھا جبکہ اسکو ابوجعفر منصور نے غصباً لیا تب اسمین سنہ ۱۴۶ھ مین شہر بنا کیا اور نام اسکا ام الدنیا و سیدۃ البلاد و مدینۃ الاسلام و قبۃ الاسلام ہوا اور ایسا شہر بدورہ دوسرا دنیا مین نہین ہی اور یہان کی تربت سب تربتون

Presented By: https://jafrilibrary.com

			سے اطیب ہی اور اسمین ۳۰۰۰۰ مسجد و ۱۰۰۰ حمام تھے
۱۶	بصرہ		اسمین دو موضع ہین ایک مدفنہ مشہورہ جسکو مسلمانون نے عہد مین جناب عمر بن الخطابؓ کے بنا کیا اسمین ایک لاکھ ۷۰ ہزار مسجد تھین اور خلق اسمد بیشمار از انجملہ مساکین ایک لاکھ ۷۰ ہزار تھے اور دوسرا شہر قریب سوس کے ہی
۱۷	بدخشان		شہر مشہور ہی اسمین معدن لعل و بلور خالص کی ہی
۱۸	بلخ	منوچہر بن ایرج بن فریدون	شہر بزرگ امہات بلاد خراسان سے ہی اور اسمین بیت النار اعظم بیوت اصنام سے تھا
۱۹	بسطام		ایک شہر بزرگ ہی اور اسکے عجائبات سے یہ ہی کہ اسکے اہل عاشق نہین دیکھ سکتا اور اگر عاشق وہان جاکر پانی پیوے تو اسکا عشق زائل ہوجاوے اور آشوب چشم سے محفوظ رہے اور اسکے پانی سے بدبوتے دہن دور ہوتی ہی اور اگر اسکے پانی سے اہل نواسیر کو حقنہ کیا جاوے تو آرام ہوجاوے اور وہانکی مالکیان عذرہ نہین کھاتین سلطان العارفین ابا یزید بسطامی رحیہان سے تھے
۲۰	باب الابواب	نوشیروان	شہر عجیب کنارہ بحیرۂ خضر کے ہی اسمیں ۷۲ گروہ فرق مختلفہ کے ہین اور لغت ہر ایک کی مختلف

Presented By: https://jafrilibrary.com

			ور قلعۂ طبرستان کا اسی مین ہی
۲۱	بخارا		شہر بزرگ و مشہور ماوراء النہر سے ہی اور اس سے احسن مدینہ اسلام مین نہین ہی اور مجمع فضلا و معدن علما و قبۃ الایمان ہی اور قلعۂ بڑا ہی اور کرسی نبی سامان کی جسکا دور ۲۷ میل کا ہی
۲۲	بلاد روم		مملکت واسعہ ہی نسل عیص بن اسحاق عم ہے پہلے یہان کے لوگ دین فارسیہ کا رکھتے تھے جب نصاری ظاہر ہوے انکے دین مین آگئے
۲۳	بلاد خزر		سکناے اسکے قوم ترک ہین اور نماز پڑھتے ہین طرف کرکے
۲۴	بلاد حبشہ		یہ بڑی زمین وسیع ہی اور اسمین ایک شہر احشر تھا اور لقب بادشاہ اس بلاد کا نجاشی ہی چنانچہ جو اول ملقب اس لقب سے ہوا نام اسکا اصحمہ تھا اور یہ اولیاے اللہ سے تھا
۲۵	بلاد سودان		یہان کے لوگ برہنہ رہتے ہین اور بسبب کثرت حرارت شمس کے سیاہ ہین اور معدن سونے کی ہی
۲۶	بلاد نوبہ		یہ زمین واسعہ جنوبی مصر ہی و شرق نیل اور سکناے یہان کے نصارے
۲۷	بلاد بربر		زمین واسعہ مغرب مین ہی اور قوم جالوت کی رہتے ہین
۲۸	تنیسہ		یہ وہ مقام ہی کہ جہان موسی و ہارون عم بہ سال گمراہ رہے ساتھ بنی اسرائیل کے درمیان ایلہ و مصر کے ۴۰ فرسخ پر ہی
۲۹	تبت		درمیان ہند و چین ہی اور اسمین شہر و عمارتین بہت ہین اور معدن کبریت احمر کی ہی اور آہو مشک بہارون یہ ملتے ہین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۳۰	جابرصا		شہر ہی اقصی بلاد مغرب مین کہ سکنائے اسکے اولاد ثمود سے ہین کوئی ان تک نہین پہونچ سکتا ہی اور دوسرا جابلقا کہ اقصے مشرق مین ہی حال ان دونون کا سابقا مندرج ہوچکا ہی
۳۱	جزیرہ سلامطہ		بحر ہند مین ہی اسمین سے صندل وفیل وکافور لوگ لیجاتے ہین
۳۲	جزیرہ سیلان		درمیان ہند وچین کے ہی دور ۸۰۰ فرسخ کا ہی اور سراندیپ اسی مین داخل ہی اسمین معدن جواہر کی ہین اور صندل ودارچینی وغیرہ پیدا ہوتا ہی
۳۳	جدہ		اسمین قبر حوا کی ہی
۳۴	حجاز		درمیان یمن وشام کے ہی
۳۵	حضرموت		طرف یمن کے ہی اور اسمین قبر ہود عم کی ہی
۳۶	حلب		اسمین قبر ابراہیم خلیل اللہ عم کی ہی
۳۷	حلہ	سیف الدولہ	زمین بابل مین ہی درمیان کوفہ وبغداد کے
۳۸	ختن		بلاد ترک سے ہی اور اسمین بہت نہرین ہین
۳۹	دمشق	قادر غلام ابراہیم عم	اسکا نام جلق بھی ہی اور یہ گویا بہت زمین کی ہی اور بروایتے بناے اسکی غلام اسکندر نے کی وبروایتے بناے اسکی عاد نے علی اختلاف الاقوال اور قلعہ اسمین اول قیس بن اوق نے بنایا اور رصد بھی اور اسمین ۷ دروازہ بہ ترتیب سبعہ سیارہ ہین قائم کی تھی اور نماز طرف قطب شمالی کے پڑھی جاتی تھی
۴۰	روم یہ کبری		شہر روم ودار الریاست بادشاہ روم کا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

			شمالی قسطنطنیہ کے
۴۱	ری	سہ تنبخ بعد کبوت	یہ شہر امہات بلاد سے ہی اسمین قبر امام محمد و امام ابی حنیفہ رح کی ہی
۴۲	سمرقند		مدینہ مشہورہ ماوراء النہر مین ہی اسمین قصور عالی بنے ہوئے ہین
۴۳	سجستان		بڑا ناحیہ ہی کہ عورات یہان کی دن کو نہین نکلتی ہین
۴۴	سبا	سبا بن یشجب	درمیان یمن کے ہی اور صنعا یمن سے فاصلہ ۳ یوم کا بہت اچھا شہر ہی کہ ذکر اسکا قرآن مجید مین بھی آیا ہی
۴۵	سومنات		شہر مشہور سندھ مین ہی اوپر کنارہ بحر کے
۴۶	شیراز		بہت اچھا شہر ہی اور مشہور فارس مین
۴۷	صنعاء	صنعاء بن ازال	قصبہ ہی بلاد یمن سے اور احسن مدائن سے ہی اور اسکے عجائب سے قصر غمدان ہی کہ اسکو تبابعہ نے بنا کیا تھا
۴۸	صین یعنے چین		بلاد اسکے وسیع مشہور ہین طرف مشرق کے اور ۳۰۰ شہر مسافت مابین دو دریاؤ کے آباد ہین اور دین مجوس اور ہر سال وہان کے لوگ گھوڑے اوپر ٹیلہ پہاڑ کے ذبح کرتے ہین واسطے بارش ہونے کے اگر یہ حرکت نہ کرین تو اغلب کہ پانی نہ برسے باقی حال اسکا شرح نقشۂ ممالک ختا یعنے چین مین لکھا گیا ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

			ملاحظہ کرنا چاہیے
۴۹	فارس	فارس	ناحیہ مشہورہ ہی کہ بنام بانی یعنے فارس بن الاشور بن سام بن نوح عرم کے مشہور ہوا اسمین بہت شہر ہین
۵۰	فلسطین	سلیمان بن عبد الملک	شہر ریگستان کا ہی وقلیل الاشجار
۵۱	قسطنطنیہ عظمی	قسطنطین بن سوریوس	یہ دار الملک روم ہی تین طرف سے بحر محیط احاطہ کیے ہوئے ہی اور اسکے نزدیک قبر ایوب انصاری عرم کی ہی
۵۲	قلزم		یہ شہر کنارہ بحر کے واقع اسی کے اندر فرعون بادشاہ غرق ہوا تھا
۵۳	قسم		شہر ہی قریب اصفہان کے اور اسمین معدن سونے کی ہی اور بھی نمک کی جو شخص اس کان نمک سے بے اطلاع مالک کے لیوے اور اسکا ثمن نہ ادا کرے تو لادنے کا اسکا جانور لنگڑا ہو جاتا ہی فقط
۵۴	قاشان		مدینہ ہی درمیان قم و اصفہان کے۔
۵۵	قونیہ		مدینہ مشہور و نخیرہ ہی اور اسمین قبر ہی فلاطون حکیم کی چنانچہ حکیم مذکور نے وقت مرنے کے اہل قونیہ کو وصیت کی کہ جب تک میں اس زمین مین مدفون رہونگا نزول وبا کا اس سرزمین پر نہوویگا اور اسی مدینہ مین قبر شیخ جلال رومی و صدر الدین بشائخ کی ہی
۵۶	قذریہ		مدینہ جلیہ ہی ساحل بحر شام پر اور امہات

Presented By: https://jafrilibrary.com

			مدن سے ہی الاخراب
۵۷	کوفہ		مدینہ مشہور ہی اور اسمین ایک مسجد ہی کہ جسکے اوپر سے ادریس عم آسمان کو اٹھالے گئے اور ابی حنیفہ نعمان منسوب اسی سے ہین
۵۸	کرک		مدینہ ہی سانھ اقلیم کے دامن جبل لبنان مین اور اسمین قبر نوح عم کی ہی
۵۹	کرک اذیتویک		مدینہ مشہورہ بھی اور اسمین قلعہ کوہ پر ایک حصن عالی ہی اور بھی قبر جعفر طیار کی ہی
۶۰	کوکو		بلاد سودان سے ہی کہ سکنائے اسکے نہین جانتے ہین کشتکاری کو اور اوپر مذہب مالک امام کے ہین
۶۱	کاشغر		مدینہ ہی کہ اسمین معدن فضہ خالص کی ہی
۶۲	کرمان		بلاد فارس مین ہی اور اسمین معدن طوطیا کی ہی
۶۳	کش		مدینہ ہی قریب سمرقند کے امیر تیمور گورگان اسکی طرف منسوب ہی
۶۴	کوثا		قریہ ہی ارض عراق مین مولد ابراہیم خلیل اللہ عم کا
۶۵	کفر سندا		قریہ ہی ارزن مین درمیان عکہ و طبریہ کے اور اسمین قبر سابور زوجہ موسی عم کی ہی
۶۶	کفر بریہ		اسمین قبر لوط عم کی ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

۶۷	لد		بلدہ خضر وہی قریب فلسطین کے اسمین عیسے ع رہتے تھے اور گھر بی بی مریم کا تھا
۶۸	مکہ مشرفہ		اسکے اسم بہت ہین مثل بلد الامین وغیرہ اور بغوی نے ذکر کیا ہو کہ اللہ تعالے نے اس موضع بیت کو قبل ارض سے دو ہزار سال مخلوق کیا اور اسمین دو فرشتہ تھے کہ دو ہزار سال روز و شب تسبیح رب جلیل مین مشغول رہتے اور یہ ناف زمین ہو اور اسکو ہنگام طوفان نوح ع سے اللہ تعالے نے چوتھے آسمان پر اٹھالیا تھا بعد ہ ابراہیم ع نے بنا کیا بغیر سقف کے اور اسمین زبورات طلائی معلق تھے جو کوئی اسکو چوری کرتا اسپر گر پڑتے وہ ہلاک ہو جاتا بعد ہ اللہ تعالے نے مار سفید و سر سیاہ اور ذنب کو واسطے نگہبانی کے پیدا کر دیا چنانچہ چھ سو سال وہی نگہبانی کرتے رہے اور حافظ نجم الدین مفدی نے اپنی کتاب اتحاف الوری باخبار القری مین لکھا ہو کہ طول مکہ کا باب المعلے سے باب شبیکہ تک اور سوقیہ سے باب شبیکہ تک ۲۷۰ ہاتھ ہو اور کعبہ دس مرتبہ بنا کیا گیا ہو اول ملائکہ دوم آدم ع سوم اولاد آدم چہارم

Presented By: https://jafrilibrary.com

			ابراہیم ع ہم پنجم عمالقہ ششم جرہم ہفتم قصی بن کلاب جد آنحضرت صلعم ہشتم قریش قبل بعثت آنحضرت بعمر ۲۵ سنہ الگی کے نہم عبد اللہ ابن الزبیر دہم حجاج نے ۷۳ھ مین جو کہ موجود ہی اور حدیث مین آیا کہ آخر زمانہ مین ایک شخص حبشہ سے اُسکو خراب کر کے خزانہ نکال لیجائیگا اور پھر تعمیر نہین ہوویگا اور اول دہن بیت اللہ الحرام کا سنہ ۳۱۷ھ مین ابو طاہر قرمطی نے کیا جو کہ زمانہ مین خلیفہ مقتدر باللہ کے تھا اور سنہ ۹۹۸ھ مین بعہد سلطان سلیم خان عثمانی کے عمارت خانہ کعبہ کی مکمل ہوئی ہی اور منیٰ ایک فرسخ ہی مکہ سے طول مین دو میل کے اور اُسمین مسجد خیف کی ہی
۶۹	مدینہ منورہ	من عمالیق	اسکی خصوصیات سے ہی کہ جو شخص اُسمین داخل ہوا ہی ہمیشہ سونگھتا ہی رائحہ طیبہ معطرہ اور اول درخت خرما بھی اُسمین عمالیق نے لگایا اور بقول اول سکونت و تعمیر اسکی ثیرت بن قانیہ بن مہلائیل بن ارم بن سام بن نوح ع نے کی
۷۰	مصر	مصر بن بصریم بن بہام	اسکا ناحیہ بہ مرحلہ کا ہی اور اطیب الارض اور جب تک کہ اُسمین انسان رہینگے برکت رہیگی اور اُسمین رود نیل بہت بڑی نہر ہی انہار سے چنانچہ فاصلہ راہ ایکماہ تک بلاد اسلام

Presented By: https://jafrilibrary.com

			مین روان ہی اور بمسافت دو ماہ راہ کی بلاد لونہ مین اور بقدر چار ماہ کی راہ بلاد خراب مین در منبع سے تا الصاق بحر روم مسافت ۴۸۷ فرسخ کی ہی اور دنیا مین کوئی بادشاہ اعظم ملک مصر سے نہین شمار کیا جاتا ہی اور بمقولہ حافظ عجائب دنیا کے ۳۲ ہین ۱۰ انمین سے تمامی بلاد کو مثل مسجد دمشق و کنیسہ رہا روپل طبخہ و قصر عمدان و کنیسہ روحیہ و ختم زیتون و ایوان کسری کہ بنا کیا ہوا شاپور ذوی الاکتاف کا ہی جو کہ بابت ۲۰ سال ۶ م کے طیار کیا و ببیت الریح اور خورنق عراق مین اور تین پتھر قلعہ بعلبک مین پس سوائے ان دس چیزون کے مابقی ۲۲ چیزین مصر مین ہین کہ تفصیل انکی اخبار الدول والاثار الاول مین مندرج من اراد الاطلاع علیہا فلیرجع الیہا
۷۱	حجاز		بلاد افرنجیہ سے ہی کہ انمین زعفران پیدا ہوتا ہی و معدن چاندی و لوہے کی ہی
۷۲	موصل		مدینہ مشہورہ ہی عربی دجلہ کے و دار الاسلام ہی اور انمین خندق عظیم ہی
۷۳	مرو		بلاد خراسان مین ہی بلاد مشہورہ سے ہی
۷۴	مرعش	سید خالد بن ولید	مدینہ ہی ارض روم مین بہت اچھا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۷۵	مصیصہ		یہ دو موضع ہین اول بلاد روم مین دوسرا قراءِ دمشق سے ہی غسل کرنے نہر موضع اول مین قمل یعنے جوں نہین پیدا ہوتی ہین
۷۶	مقدونیہ		جانب خلیج قسطنطین کے ہی اور یہ شہر حکماء یونان کا تھا
۷۷	ملطیہ		مدینہ مشہورہ وکثیر الجوز والشجار ہی کہتے ہین کہ اسمین ۱۲ ہزار نول تھے صوف سار
۷۸	ماردین		مدینہ مشہورہ ہی اور اسمین قلعہ کوہ پر ایک قلعہ عجیب الوصف واقع کہ مثل اس قلعہ کے اور بلدان مین نہین ہی اور اسمین ۷۰ طرح کے عیب پیدا ہوتے ہین
۷۹	مراغسہ		مدینہ کبیرہ ہی مشہورہ آذربایجان مین اسمین کتب مجوس کی بہت ہین اور چشمہ ہاے گرم بھی
۸۰	مداین		یہ ۷ مداین بنا کیے ہوئے اکاسرہ کے اوپر نہر دجلہ کے واقع ہین
۸۱	معرۃ النعمان		بلدہ خرد ہی درمیان حماد وحلب کے کثیر الزیتون آذر زیتون اسی سے منسوب ہی
۸۲	نہروان		شہر بزرگ ہی درمیان بغداد اور واسط کے
۸۳	نخشب		مدینہ مشہورہ ارض خراسان مین اولیا وحکما اس سے منسوب ہین

Presented By: https://jafrilibrary.com

۸۴	بحران	بحران زیدان	مدینہ ہی یمن مین ۷۰ ہزار ملک اسلام لائے تھے اور اصحاب اخدود کے
۸۵	نصیبین		اسمین ۴۰ موضع ہین اور اسمین ورد سفید ہوتا ہی اور ورد احمر نہین ملتا اور اسمین جبل جودی ہی کہ جسپر کشتی نوح عم ٹھہری تھی
۸۶	مینوی		دو موضع ہین پہلا اسفرقی دجلہ کے قریب اسمین یونس عم مبعوث ہوئے اور دوسرا ارض بابل مین کہ کربلا اسمین ہی
۸۷	نہاوند	نوح عم	مدینہ ہی قریب ہمدان کے
۸۸	نیشاپور		مدائن خراسان سے ہی اسمین اچھے اچھے فضلا پیدا ہوئے
۸۹	لوزے		قریہ ہی مضافات دمشق سے اور اسمین قبر سام بن نوح عم کی ہی
۹۰	واحات		بلاد مصر مین ہی اسمین زعفران اکثر بوئی جاتی ہی اور اسمین سانپ اتنے بڑے ہوتے ہین کہ اونٹ کو مار ڈالتے ہین اور ہنگام کاٹنے کے بسبب دغور سمیت کے اکثر سوار اسکا بھی مرجاتا ہی
۹۱	ودان		مدینہ ہی جنوب افریقیہ کے اسمین قلعہ عظیم ہی
۹۲	وادی		مدینہ واسعہ ہی یہان کی عورات جب ۴۰ سال کی عمر کو پہونچتی ہین اپنے تئین رجال پر تصدق کرتی ہین کوئی منع نہین کرسکتا

Presented By: https://jafrilibrary.com

۹۳	واقعات		مدینہ عظیمہ ہی جو کوئی اسمین جاتا ہی اسکو ضحک بغیر شی عجیب اور سرور بلا طرب اور غم بلا وجہ حاصل ہوتا ہی اسکا سبب نہین معلوم ہوتا
۹۴	ہجیہ		مدینہ کبیرہ ہی اور اسمین ابو طاہر قرمطی نے ایک مکان بنا کیا تھا موسوم دار الہجرہ اور اسمین حجر اسود لگایا تھا کہ حج بیت اللہ سے مسدود ہو جاوے الا یہ اسکی مراد حاصل نہوئی
۹۵	ہراۃ		مدینہ ہی بلاد فارس مین قریب اصطخر کے کثیر البانین والخیرات کہتے ہین کہ عورتین وہان کی اعتلام نکرتی ہین ادار مین مثل اعتلام ستایر کے اشباط مین
۹۶	ہندیان		ایک قریہ ہی زمین فارس مین درمیان دو پہاڑ کے اور اسمین ایک چاہ ہی اسمین سے دھوان نکلتا ہی کہ کوئی بسبب اسکے اسکے قریب نہین جا سکتا ہی اور اگر چہ طائر وہان اڑتا ہوا جاوے اسکا سبب نہین معلوم ہوا
۹۷	ہمدان	ہمدان بن فالوج بن سام	اسکے آدمی بہت شیرین سخن و حسین و لطیف طبع ہوتے ہین اور حزن و مصیبت اسمین معدوم بسبب کثرت لہو و طرب کے

Presented By: https://jafrilibrary.com

			؎ لاتملنی علی رکاکۃ عقلی ٭ ان تیقنت انی ہمدانی ٭
۹۸	ہند		بلاد واسعہ کبیرہ ہی اسمین اچھے اچھے نباتات اور عجائب حیوانات ہوتے ہین اور ہند و سند دونون بھائی تھے ولد نوفیر بن لفطن بن حام بن نوح عم سے اور عجائب ہند سے ہی کہ سنگ موسے اسمین صرف رات کو کان سے دستیاب ہوتا ہی اور یہ سرزمین شدید الحر ہی اور اسمین کفار ۹۰ ہزار و ۵۰ قریہ رہتے ہین اور سرحد ہند مین ایک طائر قوقنس ہوتا ہی اور اُسکی منقار سے آگ نکلتی ہی کہ اُس سے جلکر خاکستر ہوجاتا ہی پھر جبکہ اُسپر پانی برستا ہی اُس سے کیڑے پیدا ہوجاتے ہین آخر بڑھتے بڑھتے مثل اپنے مان و باپ کے بن جاتے ہین اور اس جانور کے پر بہت عجیب و غریب ہوتے ہین اور تناسل اس طائر کا اسی نمط پر ہوجاتا ہی اور مدائن ہند کے ایک ہزار دو سو ہین اور ۶- لاکھ و ۳ ہزار قریہ اور اُسمین کان الماس و زر و یاقوت و عود و کافور و بلور و ارزیز و پارہ و آہن کی ہی اور اسکے بحر مین موتی بھی ملتے ہین اور

Presented By: https://jafrilibrary.com

			ہاتھی اور گینڈے ملتے ہین اور سیف ہندی معروف عالم ہی اور بعض جا زعفران بھی بوئی جاتی ہی الغرض ملک بڑا زرزیر و مردم خیر و نیکو و بہتر ہی واسطے لکھنے تفصیل ہر ایک کی دفتر بسیط جداگانہ درکار فقط
۹۹	یمن		بلاد واسعہ سے ہی اور قطر متسعہ عمان سے طرف نجران کے اور کھیتی اسکی ایک سال مین چار مرتبہ مزروعہ ہوتی ہی اور تمام مزروع ۶۰ یوم مین کاٹی جاتی ہین اور اشجار سال مین دو بار بارور ہوتے ہین اور اسمین پہاڑ ہی قریب صنعاء کے مع حصین اور اسمین دو قصر لامع مبنی جواہر سے ہین کہتے ہین کہ یہ دونون بنا کیے ہوے جن کے ہین اور شروان بھی اسی کی مضافات سے ہی جہان کے رہنے والے شیخ احمد یمنی تھے جو میرے نام خط جواباً لکھا تھا اس مقام پہ مندرج کیا جاتا ہی وہی ہذہ حیاک اللہ وبیاک واقر عینی بجمال محیاک ایہا المخدوم المتفضل بالمنثور والمنظوم لخادم علی علی جنابہ المتبجح لودود ربیع الابرار من خطابہ فاتم بیانک الرفیع

Presented By: https://jafrilibrary.com

ومعانیک التی یحتفر بجهدها بدیع البدیع
علی سلک یا فرید العصر ممالک
من تطیر بساحلک فی النظم والنثر
الحان السواجع فی ریاض سجعاتک شاهده
بانک الواحد الملیک والفرد الکامل
الذی لا یقال له کفو ولا شریک وکل
منا مقر بالتوحید لا ینکر ولا یجحد
فاهد ناصرا لما یبلغ والمراد من فنون
تشرح الصدور الفائس المنظوم
والمنثور وتروی بنمیر کوثرها المتسلسل
فی جنانها کل صاد کیف یجاری الخادم
فی مضمار السیادة والافتخار اما ناعیتا
ام کیف لکاتبه وهو عبد رق لا یعرف
کلیا ولا جزئیا جهله صریح ولسانه
غیر فصیح والمولی اعلم من غیره
هذا الخبر الصحیح رفقا یا مولای
بالعبد الفقیر فقد خفض لجلال علمک
جناح الذل وهو عن طاعتک الواجبة
علیه لم یخل وکان له نور ورد لی
الکتابان المشعران باخبار الفئتین
سرورا وسرت باقباله حجافل
همه وارتیاح فت فی اغصانه
کربه وعمه فاقمر جوامن مکارم

			اخلاقکم ان لاتحرموا الحامد لافضالکم من ثمرات اوراقکم ہذا واتحف المولے الہمام معشوق الجہابذۃ الکرام المشار الیہ بالبنان فی محافل الاعلام بشریف التحیۃ والسلام ذلک نہار السابع والعشرین من صفر سنہ ۱۲۴۶ ہجری
۱۰۰	یمامہ		ناحیہ ہی درمیان حجاز و یمن کے اور ملک عملیق اسمین تھا
۱۰۱	یونان		یہ منشاء و اماکن حکماء کا تھا زمین روم مین اب بحر مین غرق ہی اسکے عجائبات سے یہ کہ اگر کوئی شخص وہان جاکر کچھ یاد کرلیوے پھر نہین بھولتا سقراط حکیم استاد افلاطون حکیم کا منسوب اسی سے ہی بلکہ ارسطاطالیس و بطلیموس و بلیناس طلسمانے و جالینوس بھی اور واضح ہو کہ بقول امام محمد غزالی کے حکماء منقسم ہین تین طرح پر دہریہ و طبیعیہ والہیہ اور فلاسفہ اسلامیہ سے ابن سینا و فارابی و ابن خیام تھے۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

۱۰۲	یوزا		یہ قریب بحر ظلمات کے ہی خورش سکناے اس مقام کی ماہی اور ایام تابستان و زمستان مین صرف ۴۰ ۴۰ روز آفتاب طلوع و غروب کرتا ہی و اللہ عالم الغیب والشہادۃ ہو الرحمن الرحیم

خاتمۃ الکتاب

المنۃ للہ تعالے و تقدس اوپر طبائع زاکیہ و اذہان صافیہ عرفاء و کملاء زمان و علماء و فضلاء دوران و حکماء صاحب خبرت و محققان والا فطرت و معنی نگاران و مہندسان صاحب ندرت کے مخفی و مستتر نہو جیو کہ ذرہ ذرات امکان کو کیا یارا کہ کارخانہ صنعت و ایجاد اس قادر ذو الجلال مین بتقویت عقلے و استعداد جیسا کہ چاہیے آگاہی و اطلاع رکھتا ہووے جسوقت کہ امعان نظر سے دیکھا جاتا ہی مانند حباب کے کہ سر امواج تلاطم کبریائی سے نکال کر ہمہ تن چشم حیرت و تشویر ہو رہا ہی جاے دم زدن کی نہین رکھتا اور چشم دوربین و دیدہ حقیقت گزین سنجل دار صورت نماے اس معنے کا ہوا الحق تمام عالم نقش بر آب ہی بینندہ تکوین سرتا پا نایاب پس جو چیز فی نفسہ اعتبار نہ رکھتی ہو اسپر کیا اعتبار اور جو کام کہ غیر اختیاری ہو اسمین کیا اختیار بموجب مقولہ ع دنیا خوابے است کش عدم تعبیر ست الا جو آفریدہ کو ساتھ آفرینندہ کے مناسبت روحانیہ اظہر ہی اس توسل اخف و مناسبت اضعف سے اس ہیچمدان نے کچھ حال زمانہ بوقلمون و سوانح ادوار

گوناگون کو بحالت عین تشتت خاطر و توازع باطن و بے سروسامانی و عدم استطاعت بحث واسطے ارباب زمانہ کے بطرز جدید بعرض تہذیب مین لایا عالی نظران سعانی سنج کی طرف سے چشم ہو کہ جس جگہ غلطی و سقم ملاحظہ فرمادین قلم اصلاح سے دریغ نہ کرین وصلی اللہ علے الفاتح الخاتم وسلم وعلے آلہ واصحابہ شرف وعظم وقد اجاد القائل ؎ صل اللہ علے ختم الرسالۃ ۔ تزہت صفحۃ القرطاس بالختم

خاتمۃ الطبع

بعد شکر و سپاس ایزدی واضح رائے نازک خیالان فن تاریخ ہو کہ یہ عجیب و غریب انتخاب نادر ملخص نایاب کہ جو جملہ کتب تواریخ مشہورہ مستندہ مثل تاریخ فرشتہ۔ سیر المتاخرین تاریخ تنقیح الاخبار۔ لب التواریخ۔ تاریخ تیموریہ۔ تاریخ واقدی۔ تاریخ کشاف عالم۔ اکبر نامہ۔ نفحات الانس۔ تاریخ جہانگیری وغیرہ بیالیس ۴۲ کتب تواریخ کا خلاصہ اور موجز ہی عمدہ عمدہ حالات و کیفیات تاریخی کہ جس سے لب لباب اور غرض اصلی علم تاریخ کا سمجھا جاتا ہی وہ سب اس کتاب مین بعنوان شائستہ بصورت نقشہ جداول مندرج ہین الحاصل ابتدائے آفرینش عالم و تخلیق نور محمدیہ وسائر انوار انبیا علیہ وعلیہم الصلوات والتسلیمات و پیدائش ملائکہ و آفرینش لوح و قلم۔ و عرش و کرسی و ارض و سما و شمس و قمر و ہیزدہ ہزار عالم اور احوال بعثت انبیا اور بعثت حضرت رسالت پناہ و احوال ازواج مطہرہ و ائمہ اطہار و اصحاب الکبار رضی اللہ عنہم و کیفیات غزوات اسلامیہ۔ و حالات جملہ اولیاء اللہ و کاملین باصفا و حالات جمہور مفسرین و محدثین و فقہا و متکلمین اور احوال سب ناموران حکماء و شعرا کا ہی و رائے ازین جو جو لوگ کسی فن مین کامل ہوتے فرادی ہر ایک کی کیفیت مفصل اس کتاب مین مرقوم ہی اور کلیۃ ہمگی اور تمامی احوالات طبقات سلاطین اور راجگان باتمکین از سلف تا خلف و از بدو عالم تا ایندم اختتام سلطنت حضرت واجد علیشاہ تک بہت عمدہ طور سے مرقوم ہی

Presented By: https://jafrilibrary.com

ماسوا اسکے احوال ربع مسکون اقالیم سبعہ کا اقلیم وار بہ پیمایش عرض وطول اراضی محدود اقلیم و صوبجات منقسمہ وتفصیل اراضی سیر جمل معمورہ وغیر معمورہ اور محاصل ہر اقلیم کا جدا جدا شایستہ طور سے صاف صاف مزید تحقیق سے للھا ہی یہ کتاب نادر الوجود تصنیف مجمع العلوم جامع الفنون مجسمہ دانش سراپا بینش بحر زخار ادراکات علوم بمثالی مولوی خادم علی منفور متوطن سندیلہ و خوشباش آگرہ کی ہی سابق مین یہ کتاب بایماے جناب مصنف مقام آگرہ مین طبع ہوئی تھی من بعد مکرر باخذ اجازت مصنف ممدوح ۱۸۷۱ء مین بوفور بذل توجہ عالی نہمت والا ہمت دریا نوال سحاب خصال مرد مک چشم مروت چشم دیدہ فتوت کریم الاخلاق عمیم الاستغاق مرجع بہور جناب منشی نول کشور صاحب دام اقبالہ مطبع خاص مقام لکھنؤ مین چھپی تھی جو کہ فی الحال خواہش شائقین کی اکناف واطراف ہند سے مکررات ہوئی بنا بران باہتمام پسندیدہ منقول عنہ مطبوعہ سابقہ سے نقل ہو کر بماہ جولائی ۱۸۸۸ء مطابق ماہ ذیقعدہ ۱۳۰۵ھ ہجری کے بار چہارم مطبع موصوف مقام لکھنؤ مین مطبوع ہوئی اس کتاب کے مجملی سوالات کے دیکھنے سے بہت کچھ آگاہی تاریخی حالات کی ہوتی ہی مصنف علام نے جو کچھ دماغ سوزی اسکی تصنیف وتالیف مین فرمائی یہ اُسی کا نتیجہ ہی کہ اب فضل آلہی چوتھی مرتبہ یہ کتاب نادر الوجود طبع ہوئی جل شانہ نعالے خیر وبرکت سے

نوبت بار پنجم طبع کی پہونچالے آمین یارب العالمین

Presented By: https://jafrilibrary.com

تاریخ عہدنامجات واقرارنامجات

وعطاے سند متعلقہ ریاستہاے ہندوستان سات جلد مین سابق قیمت پوری سات جلد کی ۵ ۸ تھی اب واسطے خریدار کامل کتاب کے ثلث قیمت تخفیف کی گئی اور واسطے خریدار چند اجلاد کے نصف قیمت پر بھی ملنا ممکن ہوسکیگا منجملہ ہفت جلد

۱- جلد اول - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ لفٹنٹ گورنری بنگال وکچھار وجنپا وکورسیا ومنی پور وآسام وکوچ بہار وسکم وسرحدات جنوبی ومغربی وشمالی وممالک کٹک برہما وملائن پنشولا وپراگ ہین باقی مراتب حسب بالا-

تاریخ ٹاڈ راجستان جلد دوم - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ اضلاع شمالی ومغربی ہندوستان دہلی - رامپور فرخ آباد - بنارس - اودھ - پٹیالہ - پنجاب وممالک سرحدی پنجاب وغیرہ ہین باقی مراتب موافق صفحہ بالا-

۳- جلد سوم - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ خاندان پیشوا - ناگپور - بوندیل کھنڈ - مابقی مراتب مطابق بالا-

۴- جلد چہارم - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ خاندانہاے ملک راجپوتانہ وسط ہند - مالوہ باقی مراتب حسب مرقومہ بالا-

۵- جلد پنجم - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ ریاستہاے حیدرآباد - میسور - کورگ - احاطہ مندراس - جزیرہ سیلون - یعنے سنگلدیپ - باقی مراتب حسب بالا-

۶- جلد ششم - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ پریزیڈنسی بمبئی - یعنے ستارا کلہارپور - سانت واری - جاگیر ترہٹ - گلابہ جنجرا - سورت سچین - باسدا - جوارمنڈی - باروچ کیٹی - گائکوار - کاٹھیاوار - کچھ - پن پور ماہی کانٹا - لوانٹا - باقی مراتب حسب بالا-

۷- جلد ہفتم - مین عہدنامجات واقرارنامجات وعطاے سند متعلقہ سندھ - بلوچستان - فارس ہرات - ترکستان - ساحلان - عرب - افریقہ ہین باقی مدارج حسب بالا-

اقوام الہند - مختلف قومون ہند کا ذکر از منشی کشوری لال -

عجائبات روزگار - مع تصاویر ونقشجات از رام چندر ماسٹر -

تاریخ طلسم ہند - حالات تاریخی از برہما تا راجہ جدشٹر اور تمامی شاہان وراجگان ہند از منشی طوطارام شایان -

تاریخ نپولین بوناپارٹ - شہنشاہ فرانس کی تاریخ از مولوی مشتاق حسین -

تاریخ بغاوت ہند - مسمی بہ محاربہ عظیم پوری

Presented By: https://jafrilibrary.com

تاریخ غدر کی انگریزی سے ترجمہ از پنڈت
کنھیالال۔
سیر پنجاب۔ تاریخ ملک پنجاب از رائے
کالی رائے مطبوعہ ۱۸۶۲ء۔
سیر سیاح۔ سفرنامہ منشی میان داد خان سیاح
مطبوعہ ۱۸۶۲ء۔
تاریخ ستارہ ہند۔ مخصوص حالات شاہان
اودھ از منشی طوطا رام شایان۔
ریاض الامراء۔ حالات امرائے ہند جنکو
گورنمنٹ سے سلامی شلک کا حکم ہی از منشی
رحمن علی خان کاغذ ولایتی۔
ایضاً۔ کاغذ رسمی باقی سب مراتب بالا۔
خلاصۃ تاریخ نمسعودی۔ حضرت مسعود غازی
کے حالات از محمد صادق وکیل۔
تاریخ کمیشن بروہ۔ مقدمہ زہر خوانی بہ
کرنیل فیر صاحب بہادر رزیڈنٹ بروہ
نسبت مہاراجہ ٹھار راؤ گائے کوار از انگریزی
مترجمہ بابو دامودر داس وکیل آگرہ۔
تاریخ راج پرستی سکا۔ ناھاے رانائے
اودے پور راجپوتانہ ملک میواڑ جو راج
سمندر تالاب کے طاقون پر کندہ ہی اُسکو
بحکم الیس بروس صاحب بہادر جادو راے
برہمن نے ترجمہ کرایا۔

تاریخ گلشن پنجاب۔ مع نقشجات از پنڈت
بوی پرساد ڈپٹی کلکٹر ممالک مغربی و شمالی۔
مراۃ السلاطین۔ ترجمہ اُردو سیر المتاخرین
ہر سہ جلد کا ابتداے حکومت راجاؤن سے
شاہ عالم تک از منشی گوکل پرساد۔
تاریخ مخزن پنجاب۔ مفصل تاریخ پنجاب از
مفتی غلام سرور لاہوری۔
کارنامہ سکندری۔ تاریخ سکندر بادشاہ
از منشی گوکل پرساد۔
مختصر سیر گلشن ہند۔ تاریخ ہندوستان
از بابو رام رئیس نواب گنج کانپور۔
تاریخ کارٹکر صاحب بہادر۔ از راجہ شیو پرساد
ستارہ ہند۔
تاریخ گلزار شاہی موسوم بہ بہارستان
ہندوستان کی مبسوط تاریخ از مفتی غلام سرور
لاہوری۔
تاریخ تزک جہنی۔ ملکہ معظمہ دام اقبالہا کے
شوہر عالیقدر کی سوانح عمری از منشی بشمبر ناتھ
منصرم مطبوعہ ۱۸۷۶ء۔
تاریخ جام جہان نما۔ مختصر حالات تاریخ ترجمہ
بھوگول ہستا ملک از بابو شیو پرساد۔

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com

Presented By: https://jafrilibrary.com